153

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الدعاء الی اللہ و الصلوٰۃ علی حبیب اللہ

تحفۂ رحمت

یعنی

مؤلف

شیخ المشائخ حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم ڈاک اسمٰعیل خیل

ذخیرہ صاحبزا
جو 1
پنجاب

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدعاء الی اللہ و الصلوٰۃ علی حبیب اللہ

تحفۂ رحمت

یعنی

مؤلف

شیخ المشائخ حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم ڈاکٹ سملکھیل

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

59623

مولای

صَلِّ وَسَلِّمۡ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمِ

ھدیہ ——— ۱۵٪ روپئے

دملاویدو درک ——— دار العلوم کریمیہ غفوریہ "رجسٹرڈ"

رحمت آباد شریف، چراٹ روڈ، ڈاگ

اسماعیل خیل، ضلع نوشہرہ۔

Marfat.com

انتساب

میں اِس بیاضِ معرفت کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی پیارے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کے فروغ، صاحبان طریقت سلاسل اربعہ، صاحب تصنیف حضرت ابوالحسن جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے ارواحِ مقدسہ کے ایصال ثواب و بلندی درجات اور بالخصوص بصد ادب و احترام سیدنا و مرشدنا اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت پیر طریقت حضرت الحاج **شیخ گل صاحب** مبارک سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ پیرو خیل شریف لنڈی کوتل خیبر ایجنسی کی ذات بابرکات سے منسوب کرتا ہوں جنکی روحانی فیوضات اور دینی خدمات نے ہزاروں بندگان خدا کی راہنمائی فرمائی۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

فقیر رحمت کریم کان اللہ لہٗ
ولمشائخہٖ

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست کتاب ہذا

		بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
صفحہ نمبر	ریاضیات	۲۳۲	۲۹۴	۳۶۲	۴۵۶	۵۶۲
	جنرل سائنس	۲۷۴	۳۴۱	۴۲۵	۵۲۵	۶۱۲

Marfat.com

اسامی الکتب والفنون جلد اول میں لکھتے ہیں۔

دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار علیہ الصلوٰۃ والسلام

اولہ الحمد للہ الذی ھدانا للایمان الخ

للشیخ ابی عبداللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر الجزولی التملالی الشریف الحسنی المتوفی ۸۵۴ھ

یہ کتاب درود شریف کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جو مشرق و مغرب میں پابندی سے پڑھی جاتی ہے۔ اس کی کئی شرحیں لکھی جا چکی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ معتبر شرح شیخ محمد المہدی بن احمد بن علی بن یوسف الناسی التمصری نے لکھی ہے اس کا نام مطالع المسرات بجمال دلائل الخیرات ہے۔ دلائل الخیرات کے نسخوں میں بہت سے اختلاف ہے کیونکہ مؤلف سے اس کی راویوں کی بہتات ہے لیکن معتبر نسخہ الشیخ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہیلی کا ہے یہ ان کا بزرگ ترین شاگرد رہے مؤلف نے اس کی تصحیح اپنی وفات سے آٹھ سال قبل کی ہے یعنی بوقت چاشت بروز جمعہ ۶ ربیع الاول ۸۶۲ھ

سیدی و مرشدی

حضرت پیر رحمت کریم صاحب

کا اس الہامی کتاب کی تالیف کی وجہ

جامع شریعت و طریقت سیدی و مرشدی حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم چودھویں صدی میں پیدا ہوئے لیکن عشق رسولؐ اور اتباع سنت نے انہیں ایسا پرکشش بنایا کہ اول ہی نظر میں انسان زبان حال یا زبان قال کہنے لگتا ہے کہ یہ شخص ہے۔ صدیوں پہلے کا بزرگ معلوم ہوتا ہے۔ شاید اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں اتمام حجت کے لیے چودھویں صدی میں پیدا فرمایا ہے ایسے حالات میں یہ کہنا غلط

Marfat.com

نہیں کہ درود شریف کے ساتھ حضرت دامت برکاتہم کی محبت عقلی ہی نہیں طبعی بھی ہے۔ اور یہی طبعی محبت حضرت کے لیے دلائل الخیرات کی از سرِ نو تالیف کا سبب بنی

تالیف ھذا کی خصوصیت

جو لوگ دلائل الخیرات کی باقاعدہ تلاوت کرتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل الخیرات کے تلاوت کی جو طرز قائم کی ہے اس میں بعض احزاب خصوصاً حزب اول اور حزب خامس کی تلاوت میں تھوڑی سی پے چیدگی ہے۔ جس سے بوقت تلاوت درود شریف کی رفتار اور روانی میں فرق آجاتا ہے اور تسلسل قائم نہیں رہتا۔ حضرت دامت برکاتہم کی اس تالیف سے نہ صرف مذکورہ بالا پیچیدگی ختم ہو گئی ہے بلکہ ایک عاشق صادق درود شریف میں جس رفتار، روانی اور تسلسل کا طلب گار رہتا ہے تالیف ہذا سے اس کی ان خواہشات کی انشاء اللہ پوری پوری تسلی و تشفی ہو جائے گی۔

افسوس کہ مصنف دلائل الخیرات حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ آج بقید حیات نہیں ہیں لیکن ان کی روح آج بھی موجود ہے اور ہمیں یقین کامل ہے کہ ان کی روح حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم کی اس سعی اور خدمت سے خوش ہو کر حضرت دامت برکاتہم کے لیے حق تعالیٰ سے بلند ترین درجات کی طلب گار ہو گی۔

درود شریف کے ورد کا طریقہ

۱۱- آداب عشق کا تقاضا یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے وقت قبلہ رخ باوضو بیٹھ کر یکسوئی اور خوشبو کا انتظام کر کے جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھنے میں اسطرح مشغول ہوں کہ اللھم یا صلی اللہ کی آلائیگی کے وقت اپنا دھیان قلب کی طرف رکھیں جیسا کہ نماز، دعا اور مراقبہ وغیرہ میں قلب کی طرف توجہ کی جاتی ہے اور خیال کریں کہ زبان کے ساتھ الفاظ مبارکہ خصوصاً اسم جلالہ (اللہ)

Marfat.com

قلب سے نکل رہا ہے قلب ذاتِ باری تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس کو پکار رہا ہے۔

۲:- اسی طرح جب عَلٰی مُحَمَّدٍ یا عَلَیْہِ وَسَلَّمَ میں اسمِ مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم : یا علیہ زبان سے ادا کرے تو اپنے قلب میں روحانیت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو موجود سمجھتے ہوئے حضورِ اقدسؐ کی طرف متوجہ ہو گویا کہ مواجہہ شریف کے سامنے کھڑا عرض کر رہا ہے کہ درود شریف قریب والے کا براہِ راست اور دور والے کا بذریعہ ملائکہ پیش ہوتا ہے۔ لیکن قرب و بُعد دونوں حالتوں کا حاصل ایک ہی ہے کہ درود و سلام پیش ہوتا ہے۔ آج کل مادی آلات کے ذریعہ قرب و بُعد کا احساس ختم ہو گیا ہے اور یہاں تو جن کے لیے بُعد ہے اُنکے لیئے مادی آلات نہیں بلکہ نورانی واسطہ ہونے کی یقینی خبر ہے۔ اس کے علاوہ جو ذات مخاطب ہے وہ اسمِ ہادی جلّ جلالہٗ کا مظہرِ اتم ہے اگرچہ اُمورِ غیبیہ میں عقیدہ اسی عبارت اور الفاظ میں ہونا چاہیئے۔ جس طرح حدیث پاک میں آیا ہے یہاں ایک نوع کا قرب بھی ثابت ہے اور بعض کے لیئے بُعد بھی لیکن مؤمن کے لیئے جدائی نہیں کہ یہ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ ایمان کے منافی ہے۔ تعلق کٹا تو ایمان ختم!

۳:- دونوں توجہات کی کچھ مشق ہو جانے کے بعد اس حقیقت کو بھی خیال میں شامل کر لیں کہ اس درود شریف پر میرے قلب میں رحمات نازل ہو رہی ہیں اور انوارات آ رہے ہیں توجہ ہو رہی ہے کیونکہ میرے سلام عرض کرنے پر جواب مل رہا ہے یہاں سلام کے جواب ملنے کا یقین رکھتے ہوئے پڑھنے میں ذرا سا سکتہ یعنی ایک لحظہ وقفہ کرے۔ گویا جواب سُن رہا ہے۔

۴:- خیال کرے کہ حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی طرف سے میرے لیئے دُعا و استغفار ہو رہا ہے جو کہ یقیناً مقبول ہے اُنکے مبارک قلب سے میرے قلب میں انوارات آ رہے ہیں جو سابقہ حاصل شدہ نورِ ایمانی کو بڑھا رہے ہیں۔ اس طرح نورِ توحید سے قلب منوّر ہو رہا ہے اور شرک کے خفی اثرات سے میرا قلب پاک ہو رہا ہے۔ قلب میں محبت بڑھ رہی ہے اس کی لذت اور خوشی محسوس کرنے کی کوشش کرے۔

۵:- یقین کامل رکھے کہ ایمان و احتساب کے ساتھ حضورِ قلب سے اخلاص و محبت سے لبریز ہو کر بندے کا پڑھا ہوا درود اللہ تعالیٰ کے حضور میں قبول اور منوّر ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور بطور تحفہ پیش ہوتا ہے پھر

Marfat.com

بندے پر بطور کرم و فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود و سلام، مغفرت، رفع درجات، قرب و رضا، دارین کے سارے فکروں کی کفایت و خیر و صلاح اور حضور اقدس ﷺ کی طرف سے خوشنودی، نظر کرم، محبت، عنایات و توجہات اور دعائے سلامتی و استغفار اور آخرت میں شفاعت اور ہر مقام میں قرب نصیب ہوتا ہے۔

دلائل الخیرات کا ورد رکھنے والوں کی خدمت میں عرض ہے کہ بوقت تلاوت مندرجہ بالا آداب کا خاص خیال رکھیں اور یہ کہ حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم کے لیے اللہ تعالیٰ سے اعلیٰ ترین مقامات اور بلند و بالا درجات کی دعا فرمائیں۔

بَارِالٰہَا:

فَاغْفِرْلَنَا شِدَهَا وَاغْفِرْلِقَارِئِهَا
پس مغفرت کر اسکے مصنف کی اور بخشش کر اسکے پڑھنے والے کی
سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ بِ
بیشک میرا تجھ ہی سے سوال ہے یا صاحبِ بخشش اور صاحبِ کرم!

کتبہ : علی زمان چشتی

خادم آستانہ عالیہ قادریہ چشتیہ غفوریہ

رحمت آباد شریف ڈاک اسماعیل خیل شریف

Marfat.com

اَلْحِزْبُ یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ

حزب	روز	دوشنبہ
حزب	دور ځے	دپیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ رَسُوْلِ

خداوندا	دُرود بھیج	ہمارے سردار	حضرت محمدؐ	پر جو نبی تارک الدنیا ہے پیغمبر
یا اللہ	رحمت اوکړے	په سردار زمونږه	چا محمد دے نبی دے	زاهد دے استازے په

اَلْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بادشاہ	بے نیاز	خدائے یکتا کے	دُرود بھیجے اللہ اُن پر	اور سلام
بادشاہ	بے پرواه	چا یو دے	رحمت به اوکړی الله په هغه	او سلام

صَلٰوۃً دَائِمَۃً اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا

ایسا دُرود	جو ہمیشہ رہے	انتہائے زمانے تک	کہ نہ منقطع ہووے اور نہ	
دا دے رحمت	چا همیشه وی	تر خلاصون وابد پورے	بے د شلیدو	او بے د

لہ فرمائیلی دی حضرت شیخ علیہ الرحمۃ چہ قاری به د پیر (دوشنبے) په ورځ شروع له دے حزب نه کوی. اوپس له ختم د کتاب د پیر په ورځ حزب به لولی. یا دے د اتوار په ورځ کتاب ختم کړی او د دوشنبے په ورځ دے شروع د حزب د پیر نه اوکړی. دواړه قسمه روایته له مصنف نه شته ۱۲

لہ له دے ځایے نه اتم حزب شروع کیږی. او د اروستنے حزب دے له نولو حزبونو نه او د بعضو په نزد اتم حزب شروع کیږی نکښن له دے قول نه اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا سَمَرَتِ الْحَمَائِمُ او صواف د نسخه سهیلیه سره حقیقت کښ شروع. اتم حزب له دے قول نه د دے چه اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ نه له هغه چا بعضو ویلی دی پیر وړځ بله دے ځایے نه لولی بیا له اول د دلائل نه تر وسلموا تسلیما پورے ولولی او بیا پس له دے نه لبیک ولولی بیا نوموړه د حضرت نه اخر پورے ولولی بیا ورسره حزب به ټول ولولی ۱۲ (باقی حاشیه په بل ځ کښ).

Marfat.com

نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۔

فانی ایسا درود کہ نجات دے تو ہم کو اس کے سبب سے دوزخ کی گرمی سے اور بہت ہی برا فرش ہے دوزخ

خلاصیدونہ دا سے رحمت چہ تہ بہ خلاصوے مونږہ لہ کړے د دوزخ تہ او څہ بد فرش دے دوزخ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی اُمّی پر اور اُن کی

اے اللہ رحمت اوکړہ پہ سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے نبی دے اُمّی دے اوپہ آل دھغہ اوسلام

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعْدُلُ لَهَا

آل پر اور سلام ایسا درود کہ نہ گن سکے اُسے کوئی عدد اور شمار نہ ہو سکے اُس کی

اولیږہ دا سے رحمت چہ نۀ گڼی نہایته تہ دھغہ شمار اونہ شمایږدے شی دھغہ

(د تیرې حاشیه) ۵ه انکار کړیدے بعضو اخلاق زهدنه چه حضرت محمدؐ باندے اوقیمه کړیده صاحب نشر الدر د محمد بن واسع چه چا اُویل دلا نه چه فلانے زاهد دے جواب کښې اوویل دا چه دُنیا نه خبیثه ده چه هغه یکښې زهد کوی

(د دوهمې حاشیه) ۱ه قوله من مرجهنم: په حدیث شریف کښې را غلے دی چه اوړه دوزخ او یا درجے ذلت دے په کړی کښې لا اوردُ نیا نه اوخه عذاب د دوزخ دروے نه کم نه دے چه پیژاره اُوړه به یعنی نه اچولے شی. روایت دے چه هر کله فرشتے د قیامت تخت رب العزت په حکم د دوزخ تہ حاضر کړے شی حکم به اوشی چه دروازے د دوزخ بیرته کړئ په خالی دروازو بیرته کولو سره به اُوړه د دوزخ تمام خلق د محشر به راکیږ کړی اود او یا کالو د لاړے په مقدار د اثر به د اُوړه اُرسیږی نعوذ بالله منه ۲ ۲ه قوله اُمّی: اُمی حقیقت کښې وُیلے شی منسوب به سوئے اُم نه په معنے د موږ یعنے کوم سړے چه په وجه د مړ کیدو د پلار سره له علم نه محروم شی اوڅوک په نمبر کښې په نازیره عمر شی. او مجازاً اُمّی هغه نه وُیلے شی چه لیکلی لوستلی نه وی. اګرکه د پلار د نخکښې ولاړ شی. اوامّی لقب دے ځکه ورکړے شوے چه محمدؐ چه هغه علم حاصل کړے دے په مدرسه د علمی ربی فاحسن تعلیمی کښې تر سره کړے چه حضرتؐ مصداق وګرځید دے قول د الله تعالیٰ وما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحیٰ ۱۲ مولانا سید علی اعظم چملواری. ۱۲ اُمّی منسوب دے اُم نه د حضرت محمدؐ نوم اُمّی ځکه مقرر شوے چه حضرتؐ لیکلو لوستلو والا نه وو بل له دے وجه نه چه اُم د وُیلے شی اصل دے شی نه اوڅوک چه لیکل ونکړی نو هغه پاتے شی په اصل خپل باندے. او چا وُیلی دی چه منسوب دے ځکه نه چه هغه نه اُم القریٰ د وُیلے شی ۲ تفسیر کبیر.

Marfat.com

پیر

مَدَدٌ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکَرِّمُ بِھَا

مدد اور یاری کر اے اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو ہمارے سردار ہے کہ ایسا درود کہ بزرگ کرے

مدد . یا اللہ رحمت اوکړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے دا سے رحمت چې کریم کوی په هغه

مَثْوَاہُ وَتُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنَ الشَّفَاعَۃِ رِضَاہُ اَللّٰھُمَّ

تو اُس کے سبب سے اُن کی آرامگاہ کو اور پہنچاوے تو اُس کے سبب سے قیامت کے دن قبول شفاعت سے خوشنودی کو اُن کی

سره ځائے هغه او ته رسوے به په هغه سره په درخ د قیامت له وجے د شفاعت رضا هغه ته . یا اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَصِیْلِ السَّیِّدِ النَّبِیْلِ

خداوندا درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ نبی ہے اصیل شریف سردار بزرگ پرده ایسے

ته رحمت اوکړه په سردار زمونږه چې محمد دے نبی دے شریف دے سردار دے لوی

الَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ وَاَوْضَحَ بَیَانَ التَّاْوِیْلِ

ہیں جو آئے وحی اور قرآن کے ساتھ اور صاف بیان کردی انہوں نے تفسیر قرآن کی

هغه چې راغلے دو سره د وحی او سره د قرآن مجید او سرکند کړے دے صاف بیان د تفسیر

وَجَآءَہُ الْاَمِیْنُ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِ

اور آئے اُن کے پاس جبریلِ امین علیہ السلام ساتھ

او راغلے دو هغه امانتدار سردار زمونږه چې جبرئیل علیه السلام دے سره

لْکَرَامَۃِ وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰی بِہِ الْمَلِکُ

بزرگی اور زیادتی خیر وخوبی کے اور سیر کرائی اُن کو اللہ بادشاہ

د بزرګئ او د نیاتے خوښ او بوتلے دو هغه له الله بادشاه

Marfat.com

الْجَلِيلَ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهُ

بزرگ نے اندھیری بڑی رات میں پس کھولدیئے اُن کیلئے پردے

لوے پہ شپے نورے اوږدے کښې نو پرانستے د اللہ تعالےٰ مغفرت

عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ

عالم غیب کے جو برتر ہیں اور دکھائی اُن کو بلندی اپنے عالم صفات کی اور دیکھی حضرت نے

له پردے د عالم غیب اوښکاره کړے د هغه ته بلندی د عالم صفات او کمتلی وُ

(د تیرخ حاشیه) له قوله و اسرٰی به: حقه ادا ده چه حضرت صلے الله علیه وسلم په شپه د معراج سره د روح او د بدن په بیداری سره تشریف وړے وُ په قصه د معراج کښې اوهم د ے نه تللے ے. جمهور علماء محدثین، فقهاء او متکلمین او ظاهر د احادیثو صحیحو هم په دے باندے متواتر دی هیڅ زیدل وړے نه شائبه ئی لکه چه فرقه قادیانیه له دے پاره د اثبات د نبوة د مرزا غلام احمد چه کړ زیدلی دی ۱۲ شرح طریقه محمدیه

(د دے تیرخ حاشیه) له قوله فی اللیل: په شپه د معراج په یوه لمه کښې الله تعالےٰ قول تفصیلونه د ملکت خپل یَوبَو حضرت صلے الله علیه وسلم ته ښوولی دی او نوی هزار خبرے حضرت صلے الله علیه وسلم نه الله تعالیٰ نه اوریدلی دی او حضرت صلے الله علیه وسلم چه واپس راغے نو بستر لا هم هغسے لاګرم وُ ۱۲ سبع سنابل. په شپه د معراج حضرت صلے الله علیه وسلم په مسجد حرام کښې یا د اُم هانیؓ په کور کښې اوده وُ او په حقیقت کښې څه خلاف نشته په دواړو قولونو کښې حکمت بنا، په دویم قول فرښتو حضرت صلے الله علیه وسلم اوچت کړو له کور نه ے جُملت نه بوتلو او سینه مبارکه ئے درله هلته خبرے کړه یا حضرت صلے الله علیه وسلم له دروازے د جُمات نه براق سورشو نو په حقیقت کښې اسرٰی حاصل شوے دے له جُمات نه لکه الله فرمائی: سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ۱۲ جمل.

معراج د حضرت صلے الله علیه وسلم په اوو یشقه شپه رجب د میاشتے د لسمه په شپه وُ په دے باندے ډیر اکثر عُلماء او په دے عمل دے چه میلاد کوی. او بوتلل د حضرت صلے الله علیه وسلم له کور د اُم هانی بنت ابی طالب دا اسرٰی وُ او کوږ ددے په حرم کښې وُ. او قول حرم جُومات د دے د جُومات چت خبرے کړو نو جبرائیل علیه السلام میکائیل علیه السلام او اسرافیل علیه السلام راکوز شولو او ددے هر یو سره اویا اویا زره فرښتے وے ۱۲ تفسیر روح البیان.

Marfat.com

إِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ صَلِّ

قدرت خدائے زندہ ہمیشہ رہنے والے باقی کی جو نہ مرے درود بھیج

قدرت تہ دژوندی هیشه باقی هغه چه نه مری رحمت ولیږه

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ

اللہ اُن پر اور سلام ایسا دُرود جو نزدیک ہو خوبصورتی اور حُسن

اللہ تعالے په هغه او سلام داسے رحمت چه پیوست وی سره د ښائست اود ښائست

وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْاِفْضَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور کمال اور خیر اور بزرگیوں سے اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار پر

اود هُنر اود خیر اود فضل کولو اے خدایه رحمت اوکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ[1]

جو محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر ہمارے سردار جو محمدؐ ہے بشمار قطروں مینھ کے

چه محمدؐ دے او په اٰل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د بارانونو

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے اور ان کے آل ہمارے سردار جو محمدؐ ہے

او رحمت اوکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په اٰل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

په شمار پتوں درختوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے

په شمار د پاڼو د ونو او رحمت اوکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے

[1] قوله الاقطار: واحد قطر، په ضمے د تلف سره په معنے، کوت دنیکے یا د اسمان یا مجمع د قطرة په فتح د قاف په معنے د څاڅکی، فارسی.

Marfat.com

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبْدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ

اور آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار پھین دریاؤں کے اور درود بھیج

اورعمت اوکړه په آل د سردار څمونږه چې محمدؐ دے په شمار د ځلې د دریابونو اوعمت اوکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ[1]

ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے اور آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار نہروں کے

په سردار څمونږه چې محمدؐ دے اوعمت اوکړه په آل د سردار څمونږه چې محمدؐ دے په شمار د نهرونو

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور اُن کے آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار

اوعمت اوکړه په سردار څمونږه چې محمدؐ دے اوعمت اوکړه په آل د سردار څمونږه چې محمدؐ دے په شمار

رَمْلِ الصَّحَارٰى[2] وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ریت جنگلوں کے. اور میدانوں پیٹر کے اور رحمت نازل کر ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے

د شکو د میرو او د واګونو اوعمت اوکړه په سردار څمونږه چې محمدؐ دے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ

اور آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے

اوپه آل د سردار څمونږه چې محمدؐ دے په شمار د درونده والي د غرونو اود کښتو

[1] قوله الانهار: د اجمع د نهره اونهر هغه ځمکے ته ویلے شی چې اب جاري وی. او به په هغے کښ اوزیاتے وی خو د سمے نه وی چې د دریاب وغیره او ویلے شی اوجمع ئے

نهر ـُ ـُ هم په ضمتین سره ۱۲ فارسی.

[2] صحاری په فتح د سـ ا او په کسره سـ هم ـِ ـِ ځلے دے جمع د صحرا ده

معنی ئے میدان د ۱۲ فارسی.

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَھْلِ

اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ہمارے سردار کے آل پر جو محمدؐ ہے بشمار بہشتیوں

او رحمت اوکړه په سردار مو حضرت محمدؐ چه محمدؐ دے او په آل د سردار مو حضرت محمدؐ چه محمدؐ دے په شمار د

الْجَنَّةِ وَاَھْلِ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور دوزخیوں کے اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر او آل پر

خلقو جنت او دخلقو دا و اورحمت اوکړه په سردار مو حضرت محمدؐ چه محمدؐ دے او په آل د

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰی

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے بشمار نیک کاروں اور بدکاروں کے اور رحمت نازل کر

سردار مو حضرت محمدؐ چه محمدؐ دے په شمار نیکانو او بدانو. او رحمت وکړه

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے بشمار اختلاف کرتے ہیں

په سردار مو حضرت محمدؐ دے او په آل د سردار مو حضرت محمدؐ دے په شمار هغه څیزونو چه

لہ قولہ محمدؐ: روایت دے چه هرکله لب و دندان مبارک د حضرتؐ په وینو لکړشو نو جبرئیلؑ راویخ نه لګه نه څښه و نه پرینښود جبرائیلؑ اویلے کا یوغاړکے پرزمکه پریوځی نو ترقیامت مشپورے به یو د کے د وا ښو زرغونه نه شی الله تعالیٰ فرمایلی دی چه د اجنت نه یوسه چه سرخی د انګور و حوروشی. کانهن الیاقوت والمرجان. ګاڼے ارمان. روایت دے چه مرکله حضرت عطاء عفی عنه خپل مات غاښ راواخست نو جبرائیلؑ وئیل د امانه راکړه چه له غضب د الله نه په امن اوسم حضرت طیبه رضی الله عنها وئیل چه د انه سائم مدے د پاره چه قیامت په ورځ الله امتی چه ستا امت زما فرمان مات کړے دے قرآن به د ورته عرض اوکړم چه ستا بندګان نو خما غاښ مات کړیدے ما عفو معاف کړیدی نو ته چه محمدؐ پیدا کړنکے یے معاف وفرمایه هغه ماتونکی د فرمان ستا د نام الحسنین فی اخلاق سید المرسلین. لہ قولہ اهل الجنة، روایت دے د ابن عباسؓ نه چه جنتونه اووه دی. فردوس. جنت عدن. جنت نعیم. دارالخلد. جنت المأوی. دارالسلام، زرقانی. لہ قولہ اهل النار: له څخه اورښکاره پیریان او بنیادم دی او سوالہ دے دوو فرقونه چه اخزنه دجنت او د دوزخ او جمع و قلمادی نو هغه په دیکښ طبقه دی او ظاهر د خلقو د جنت او د اور نه هغه خلق دی چه هغوی نه له دے دوا ګانو نه نفع یا ضرر حاصلیدے شی لجن نه وی او کله چه جنونه وی او ترجمه مطالع المسرات فرمایلی دی حضرت ضحاکؒ له ابن عباسؓ نه چه دوزخ په ورځ د قیامت او هغه به اویا زره رسۍ وی او هر یوه رسۍ سره به

Marfat.com

بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا

بسبب ان کے رات دن اور کردے اے خدا ہمارے درود کو جو ان پر ہمیشہ سے پردہ

تیریږی پرې شي اوورځ اڅ اوکړه ته یا الله درود خپل نبي ﷺ هغه پرده

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ

(دیرخلیږي) عذاب دوزخ سے اور سبب مباح ہونے بہشت کا بیشک تو ہی

له عذاب ډاور نه اوسبب د مباح کیدو د کور د دارام بیشکه ته

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

غالب بخښونکے ے او رحمت وکړی الله په سردار خپل نبي محمدؐ د ے

وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ

اور ان کی آل پر جو پاک ہیں اور ان کی اولاد پر جو برکت دی گئی ہیں اور ان کے اصحابؓ پر

اوپه ال د هغه چې پاک دی اوپه اولاد مبارکه د هغه اوپه اصحابو

الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً

جو بزرگ تر ہیں اور ان کی بیبیوں پر جو ماتیں ہیں سب مسلمان مردوں کی ایسا درود

عزتمند د هغه بیبیانو د هغه چې میانه دی د مومنانو واسې رحمت

حاشیه د تیرشوی ص:- او هره رسۍ پوري اویا زره فرښتې وی چه په دغه رسوبه دوزخ دوراکاږی.

سکه قوله یختلف د مراد له اختلاف نه د ورځې او د شپې رنړا او
تیارۀ د او یخنی او تکږی او سپرلے او هغه اوبدلیدل د فصل او
د موسم ۱۲ حاشیه د دلائل الخیرات مترجم، اختلاف لکه صحت
او مرض غنا او فقر، عزت او ذلت، طاعت او معصیت ایمان
او کفر او بې خیرلدینه مختلف احوالو نه او د مکان او تغیرات
او انسان ۱۲ فارسی

Marfat.com

مَوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

جو ملا ہوا ہے پے در پے رہے قیامت تک الٰہی رحمت نازل کر

وصل شوه چې یا یا راځي تر ورځې د قیامت پورې یا الله رحمت وکړه په

سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ

نیک کاروں کے سردار پر اور برگزیدہ رسولوں کے زینت دینے والے پر اور ان لوگوں کے بزرگتر ہے

سردار د نیکانو او غوره د رسولانو بهتر او عزتمند

مَنْ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ (ثلاثا) اَللّٰھُمَّ

کہ اندھیری رہی ان پر رات اور چمکا ان پر دن (اسے تین بار پڑھے) اے اللہ

دهغه چا تیاره کړی په هغې شپه او رڼا کړی پرې ورځ (ولی په دا دوے وارے)

یَا ذَا الْمَنِّ الَّذِیْ لَا یُکَافٰی اِمْتِنَانُهٗ وَ الطَّوْلِ الَّذِیْ

اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہو سکتا اسکے انعام کا اور ایسے بخشش والے

اے خداوندہ احسانه هغه چې بدله نشي کیدے د احسان د هغه او د بخښنې د هغه چې

لَا یُجَازٰی اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْاَلُکَ بِکَ وَلَا

کہ نہیں عوض ہو سکتا اسکے انعام اور احسان کا سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اور نہیں

جزا نشي کیدے د انعام د هغه او د احسان د هغه مونږ سوال کوو لتانه په تا سره او مونږ

لہ قولہ اللّٰھم صل الخ فرمائیلی دی حضرت شیخ رح چې دا درود خوږه له درود ونو دے ځکه چې مؤلف رح پدې کتاب ختم کړیدے ۱۲ حاشیه د ملا مل الخیرات لہ قولہ المرسلین الاخیار اعتقاد لرل ضروری دی چې ټول پیغمبران له کناه صغیره او کبیره نه دواړه نه معصوم دی او د کوم کناه صغیره نسبت چې یونبی ته شویدے نو هغه کناه له هغه نه په صیرو صادر شویده لکه د غنم خوړل د آدم ؑ شو نو په نسیان سره وو نه په قصد نه مخالفت د رب العزت لکه چې په قرآن مجید کښې صاف راغلی دی وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا. او په دیکښې یو حکمت پټ دو لکه د تل د آدم د جنت نه اوپیدا کیدل د بنیاد مو او دا مقصود هم دو له تعلیق د آدم ؑ نه ۱۲ مدالتاج.

Marfat.com

نَسْأَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ

سوال کرتے کسی سے سوائے تیرے یہ کہ گویا کردے تو ہم سب کی زبانوں کو وقت

سوال نہ کوولتانہ بہ غیر دتا چہ نہ یوانزے ئے زمونږ بہ مزد

السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ

سوال منکر ونکیر کے اور توفیق دے ہم کو اچھے عملوں کی اور کردے ہم کو

د سوال او نہ توفیق راکړہ مونږ تہ د ښیکو عملونو او نہ وکړئ مونږ لہ

الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلْزَلَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ

بے ڈروں میں سے اس دن کہ لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال اے عزت اور

بیغمونہ پہ ورځ د ہغ وخت او نہ زلزلو یاخاوندہ د عزت او

الْجَلَالِ اَسْاَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب نوروں کے نور جو تھا سب زمانوں اور مدتوں سے پہلے

د لوئی ځہ سوال کوم لتانہ یا نورہ د نورونو مخکښے د زمانو او د عمرونو

لہ قولہ عند السؤال۔ یعنی پہ وخت د سوال کښ پہ قبر کښ او دا پہ ہغے امتحان دے چہ لہ بندہ نہ اخستے شی پس لہ مرګ نہ نو ہر کلہ چہ اللہ تعالیٰ دہ تہ ثبات ورکړی او دہ لہ ژبے جواب باصواب ادا کړی نو دا دلیل د ہغہ د آخرت د ورځے پس لہ دے نہ نو ر عنوان د حصول د سلامتیا د خدائے پاک پہ فضل وکرم سرہ دے ۱۲ فاسی

لہ قولہ من الآمنین۔ ضد د خائفین دے یعنے ورکړے شوہ مونږ لہ ہغہ خلقونہ چہ امن او پناہ پہ ورد کوے تہ لہ تولو یرونہ او ہغہ بہ ستا لہ دوستانو نہ وی چہ د صغرئ پہ حق کښ تا فرمائیلی دی الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ۲ فاسی

لہ قولہ زلازل جمع د زلزلہ دہ او پہ بعض نسخو کښ زلزال دے او دا مناسب دے س د ماقبل او د مابعد لپارہ د سجع اوہم لپارہ د مناسبت د رجف چہ مصدر دے او زلزلہ پہ معنیٰ د سخت رقید ودہ او دا زلزلہ پہ زمکہ کښے او پہ اشخاص کښ او پہ احوال کښ ہم کیږی

لہ قولہ یا ذا العزۃ والجلال یعنے

اے خاوندہ د صفتونو جلالیو او ہم خاوندہ د صفاتِ جمالیہ ۱۲

حرز الامان .

Marfat.com

پیر

اَنْتَ الْبَاقِیُ بِلَا زَوَالٍ وَالْغَنِیُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ

تو ہمیشہ باقی ہے بغیر زوال کے غنی ہے مثل ہے بڑا پاک

تہ باقی ہے بے زوال ہے تہ غنی ہے بے مثالہ پاک ہے

الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّ

منزہ برتر غالب سب پر جسے نہ گھیر سکے کوئی جگہ اور

صفاتٌ لوصفہ غالب ہے ھنہ ذات پے جہ راگیرولے نشیخہ مکان او

لَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ زَمَانٌ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی

نہ مشتمل ہو اُس کو کوئی زمانہ سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے اچھے سب ناموں کے

تیرہ نفی ہے خہ زمان سوال کوم تانہ بہ وسیلہ دتیرو اسماء حسنیٰ ستا

لہ قولہ الباقی یعنی ہمیشہ موجود پس لہ فنا کیدو دَ خلقونہ ۱۲ حرز الامان لہ الغنی یعنی پہ خپلہ شیز کښی چا نہ محتاج نہ دہ تولہ شیزونہ دہ نہ محتاج دی اوَ اللہ تعالیٰ غنی مطلق دہ فرہا ئیلی دی اللہ تعالیٰ واللہ ھو الغنی وانتم الفقراء ۱۲ حرز الامان لہ قولہ باسمائك الحسنیٰ ویلی دی اسی حمدی دَ مالك یا دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ مدینہ کښے یو سړی وو چہ مدینہ خپیز بیے شام تہ وړلو دَ شام خپیز بیا مدینے تہ راوړو۔ یو خل یا شام نہ مدینے تہ راملو چہ پہ لاس کښی یو غل پہ اس سور راپیښ شو نو دے سړی وویلہ او دَ چہ خُماخہ مال تول واخلہ لو ما نہ خہ مہ وایہ غل وویل چہ مال خو خُماخے مگر تاوجنم دے سړی وویلہ یا یا اویل مگر غل او نہ سملہ وُیلے ضرور دے وژنم نو دغہ سوداگر وویل چہ ما تہ لږ مہلت راکہ۔ غل وُیلے بنہ دہ نو سوداگر اودس اوکړو او خلور رکعتہ مونخ یے اوکړو بیائے لاسونہ دعا تہ اوچت کړہ او داسے دعا اوکړہ۔ یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدأ یا معید یا فعال لما یرید اسئلك بنور وجهك الذی ملا ارکان عرشك واسئلك بقدرتك ورحمتك التی وسعت کل شئ لا الٰہ الا انت یا مغیث اغثنی۔ دوے وارے لے دا دعا اولوستہ چہ نا ناپہ یو سور پہ شنو جامو کښے ودانگے اوپہ لاس کښی یے دَ نور رحبہ وہ۔ غل چہ سور اولیدلہ سوداگر یے پریخود او سور تہ متوجہ شو نو دغہ سور یے رَخشو بارلان شروع کړو چہ غل یے لہ اس نہ راواوغورخولو نو سوداگر تہ یے او ویل چہ غل مہ کړہ خو دغہ سولاکر وویل چہ ما تہ او سہ خوک وژلے نہ دے نو دغہ سور ولکیدو غل یے مہ کړو او بیا یے او ویل چہ ما تہ دریم ځل سمان

فرمنتہ میم ۱۲ رسالہ تنویریہ۔

Marfat.com

كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَ أَشْرَفِهَا عِنْدَكَ

اور بوسیلہ تیرے بزرگ ناموں کے تیرے نزدیک اور شریف تر اُن ناموں کے تیرے پاس

اوبہ وسیلہ بہ لوی او ذومو نومستا تاتہ اوښہ شریف ډھغو بہ نزدستا

مَنْزِلَةً وَ أَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَ أَسْرَعِهَا مِنْكَ إِجَابَةً

مرتبہ میں اور بزرگ تر ان ناموں کے تیرے نزدیک ثواب میں اور جن کے ذریعے سے تو جھٹ پٹ دُعا قبول کرے

مرتبہ کښ اوښہ لوے ډھغو بہ نزدستا ثواب کښ اوښہ کرندے ډھغو تاتہ قبول کښ

وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ

اور بوسیلہ تیرے پوشیدہ ناموں کے جو چھپے ہوئے بزرگ بزرگتر

اوبہ وسیلہ ډنوم ستا چہ مخزون مکنون جلیل اجل

الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَ

بڑے بہت بڑے بزرگ بزرگتر ایسے کہ تو دوست رکھتا ہے ان کو اور

کبیر اکبر عظیم اعظم چہ هغه ته خوښوے هغه او

تَرْضَى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ

راضی ہو جاتا ہے اس سے جو اُن کے وسیلہ سے تجھے پکارے اور قبول کرتا ہے تو دعا اس کی

راضی کیږے له هغه چا چہ ملے تاپه هغه سره قبلوے په هغے سره دُعا ډهغه

أَسْئَلُكَ اللَّهُمَّ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اللہ بوسیلہ اسکے کہ کوئی پرستش کے لائق نہیں مگر تو بڑا مہربان بڑا نعمت دینے والا

سوال کوم یا الله تاته په وسیله دے نشته معبود مګر ته مهربانه خاوند نعمت یے

بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا بزرگی اور بخشش والا

پیدا کوونکے د آسمانونو او ځمکے خاوند د عزت او مهربانۍ یے

Marfat.com

عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَ اَسْئَلُكَ

جاننے والا چھپی چیزوں کا اور ظاہر کا بزرگ برتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

عالم پہ غیب او پہ څرګندہ ډیے لوئے برتے او سوال کوم تا نہ

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ[1]

بوسیلہ تیرے نام بزرگ کہ جب تو پکارا جاوے بذریعہ اسکے تو قبول کرلیوے

پہ وسیلہ د نوم ستا چې لوئے نہ لوئے دے هغه نوم چې ویلے شے تہ ئې قبولوے تہ

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

اور جب کچھ سوال کیا جاوے بذریعہ اسکے تو تو دیدے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام بزرگ و

اوچ سوال وئی تا نہ څخه سره درکوے تہ اوسوال کوم تا نہ پہ وسیلہ د نوم دے چې لوئے دے

الْاَعْظَمِ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ

بہ تر کہ کہ جس کی بزرگی کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں بڑے بڑے لوگ اور بادشاہ

نہ لوئے دے هغه چې عاجزی کوی له دے څخه د عظمت د هغه لوئے خلق او بادشاهان

وَالسَّمَاءُ وَالْهَوَآءُ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا

اور درندے اور زمینی کیڑے اور ہر شے جس کو تو نے پیدا کیا اے اللہ اے

اوبوکان او نور ژوندیان او هر څیز چې تا پیدا کړے یا الله یا

[1] قولہ اجبت ۔ بنه نزدے قبول نه هغه دعا ده چې پس له فرض مونځونو نه کیږي شي یا دوزه دار په وخت د افطار کښے کوي یا په وخت د سحر ے په عرفات یا دعا د مظلوم چې په منځ د دعا او د الله تعالیٰ کښے څه پرده نشته یا دعا د والد یا د ښه شفیق گرفتار یا ناصر یا د ډیره یا د غائب لپاره د دوه مسلمانانو څخه اوږدعا په شپه د قدر او په ساعت مجبوبه د جمعه کښې یا دعا په وخت د خشوع او د خضوع کښې ۱۲ منه

حجة الله البالغه. هم د روایت د لمانځه چې مونږ رسول الله صلی الله علیه وسلم سره ناست وو او یو سړے ولاړ شو مونږ ے کولو نو چې تشهد ے څخه خلاص کړو دا دعا ے یې ولوسته اللهم انی اسئلك بان لك الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بديع السموت والارض يا ذا الجلال والاكرام حضرت صلی الله علیه وسلم چې ولو صحابو رضی الله عنهم نه وفرمائل چې پوهیږئ ده څه دعا او لوسته هغوئ عرض اکړو (بقیه حاشیه د راتلونکی مخ)

Marfat.com

رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

پروردگار قبول کرلے دعامیری اے وہ جس کو عزت اور غلبہ ہے ہر

یاربّ زما قبول کړه دعازما یاهغه ذات چې ورله عزت اوغلبه دی

یَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

یاصاحب عالم ظاہر اور عالم غیب کے اے وہ جس زندہ ہے مرتا نہیں۔

یاخاوند دملک اوعالم غیب یا هغه ذات چې هغه ژوندی مه شه چې مری

سُبْحٰنَكَ رَبِّیْ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ

پاک ہے تو یا پروردگار کیسا بڑی شان ہے تیری اور کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا

پاکی دی تالره یاربّ زما څه لوی دی شان ستا اوڅه ښه بلند دی مکان ستا

اَنْتَ رَبِّیْ یَا مُنَقَّدِّسًا فِیْ جَبَرُوْتِهٖ اِلَیْكَ اَرْغَبُ

تو ہی رب میرا ہے اے پاک اپنی صفات میں تیری ہی طرف میں رغبت کرتا ہوں

ته غږ رب ځما یا پاك په صفاتو خپلو کښې تانه مینه لرم

(باقی حاشیه دتیر مخ)

چې الله تعالیٰ او رسول صلی الله علیه وسلم پوهیږی. رسول صلی الله علیه وسلم فرمایلی چې قسم دے په هغه ذات چې ځما نفس د هغه په لاس کښے دے چې دا اسم اعظم سره دعا کړیدا. خو ک چې په دا سره دعا وکړی نو قبلیږی اوچې څه اوغواړی نو ورکیږی شی ۱۲ فاس

لے قوله الهوام. عابل د افریقے یوه کله اولیږلے عمر بن عبدالعزیزؒ ته د هوام نو عمر بن عبدالعزیزؒ ورته په جواب کښې اولیکل چې تاسو بیکاره اوصباد اولئی وَمَالَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا تر اخره د آیت پورے ۲ حیوٰة الحیوان (د تیر مخ حاشیه خپله شوه)

لے قوله یاربّ. ویلی دی شیخ دلته اسم اعظم دے هر کله چې څوک غواړی دعا کول نو د یا الله تعالیٰ او د یا رب په منځ کښې دوکړی ۱۲

نور محمد ۱۲

Marfat.com

وَاِیَّاکَ اَرْهَبُ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا جَبَّارُ یَا قَادِرُ

اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے اے قادر

خاص لائق وپیزم یالوئے یاکبیر یالوئے شان والا یا قدرت لرونکیہ

یَا قَوِیُّ تَبَارَکْتَ یَا عَظِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَلِیْمُ سُبْحٰنَکَ

اے توانا بزرگ ہے تو اے بزرگوار برتر ہے تو اے دانا پاک ہے تو

یاتوانا مبارک یے ته یالوئے برمتر ئے یالوئے پاک ہے

یَا عَظِیْمُ سُبْحَانَکَ یَا جَلِیْلُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے اے بزرگ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام

یالوئے پاک ئے ته یاخاوندہ جلال سوال کوم لتانه پهوسیله د نوم ستا

الْعَظِیْمِ التَّامِّ الْکَبِیْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَیْنَا جَبَّارًا

بزرگ کی وسیلہ سے جو کامل ہے بزرگ ہے. یہ کہ نہ مسلط کردے تو ہم پر کسی سرکش

چه ونه دے پوره دے کبیره دے دے چه مسلط نه کړی په مونږ سرکش

قوله یاجبار. معنٰی یے قهاره ده. قهار هغه ته وئیلے شی چه حکم یے واپس کیدے نشی اوپه قولو بندګانو نوددهٔ حکم جاری وی په قهر او په زور سره اوپه معنٰی د عظیم الشان اوپه معنٰی د متکبر هم راځی. چاوسیلی دی جبار هغه دے چه مات شوی جوړ کړی او اصلاح د امورو وکړی په سخیل فضل وکرم سره ۱۲ فاسی ۲ قوله یاقادر. یعنی قدرت لرونکے په قتول هغه اشیاؤ سره چه د رسره متعلق وی اراده او مشیت د الله تعالیٰ ۱۲ هرزالامان. ۳ یاعظیم دا په نسخه کښه وغیره کښ شته دے مګر په دوه معتبرو نسخو کښ نشته ۱۲ فارسی

۴ قوله یاعلیم. په معنٰی د پوهه لپاره د مبالغے په وزن د فعیل راځی یعنی عالم په هرشی د کلی او جزئی د موجود او د معدوم د ممکن او د محال او د هغه شی چه لاتر اوسه موجود شوے نه. اوچه موجود شی نو په څه طور به وی ۱۲ هرزالامان ۵ قوله یاعظیم.

په قول د امام غزالی رح عظیم راجع دے کمال د ذات نه او کبیر راجع دے کمال د صفات نه ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

Marfat.com

عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا اِنْسَانًا حَسُوْدًا

چکړالو کو اوړنه کسی شیطان سرکش کو اور نه کسی آدمی بدخواه کو

چکړالو اوندړ شیطان سرکش اوړ نه انسان کینه کړ

وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّ

اورنه کسی کمزور کو اپنی مخلوق میں سے اور نه کسی سخت کو اور نه نیکوکار اور

اونه کمزورے له مخلوق ستا نه اوْنه سخت او نهٔ نیک اوْ

لَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَتِيْدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

نه بدکار اونه غلامان او نه مخالفان یا الله زهٔ

نه بدکار اور نه منکر حق اور نه سرکش مخالف کو اے الله میں مانگتا ہوں

اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ

تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی میرا اللہ ہے ایسا کہ نہیں

سوال کوم لتانه په تحقیق زهٔ گواهی کوم چهٔ بیشکه نه خلائے هیڅ خدائے چهٔ پرته

له قوله عنیدا۔ یعنی خلاف کونکے لحق نسچهٔ نفس دے اوْ دا نفس له اعظم الجبارین والمعاندین نه دے اوْ زیات خبیث له شیطانانو نه دے که دا نفس نه وے نو شیطانانو نو بنی آدم ته دهوکه نشوه ورکولے. الله تعالیٰ د موږ د دواړه شر نه خلاص کړی آمین ۱۲ فاسیٔ له قوله عبیدا۔ یعنی منکر له حق نه یا د پیړه غصه کونکے اوْ لفظ د عابد څرنګه چهٔ په معنیٰ د عبادت کونکی راغلے دے همدغسے په معنیٰ مذکوره سره هم راغلے دے ۱۲ مزمل عفی عنه

له قوله ولا عتیدا۔ که په نون سره اولوستے شی نو تکرار راځی نو ظاهره داده چهٔ دا به تاکید سره د په معنیٰ د تیار دهغهٔ کاته اوْ داخیره په دشمن کښ څرکنده دهغهٔ تیارۍ په انتظار کښ موقع د تکلیف رسولو نه ۱۲ مزمل عفی عنه له قوله اللهم انی اسئلك داد دعا چهٔ اللهم انی اسئلك فانی اشهد تر ولم یکن له کفوا احد پورے د سنن اربعه لیکلی دی چهٔ په روایت دے له بریدهٔ چهٔ رسول الله ﷺ د یو سړی نه داد عا واوریده نو وے فرمایل چهٔ خما دقسم دے په هغه ذات چهٔ خما روح د هغهٔ په لاس کښ دے چهٔ دهٔ سوال وکړے په اسم اعظم سره چهٔ څوک په دا سره سوال وکړی ورکړے شی ورته اوْ چهٔ څوک په دا سره دهٔ دعا وکړی نو قبوله شی ۱۲ فاسیٔ۔

59623

Marfat.com

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

کوئی قابل پرستش کے مگر تو اکیلا ایک بے پرواہ ایسا کہ نہ کسی کو جنا

خدائے پہ حق بے لہ تانہ تہ یو ئے یو بے پروائے. ھغہ چا نہ ئے زیکولے شوے

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا أَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ

اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی. اے وہ کہ اشارہ کیا جاوے اُس کی طرف

او نہ زیکولے شوے دے او نشتہ ددہ برابر خوک یاھو یامغہ

لَّا هُوَ إِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ یَا أَزَلِیُّ یَا أَبَدِیُّ

لفظ ہو اے وہ کہ کوئی ایسا نہیں مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اے ازل جسکا آغاز نہیں

چہ نشتہ خوک پہ لہ ھغہ نہ یاھغہ ذاتہ چہ نشتہ خدائے بے لہ ھغہ نہ پہ ابتدا یا بے انتہا

یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

اے ابدی جس کی انتہا نہیں ہے قائم ہمیشہ اے دائم اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں

قائم ھمیشہ پا بے حدہ ھمیشہ یاھغہ ذات چہ ھغہ ژوندے دے ھغہ چہ نہ یہ مری.

لہ قولہ واحد: یعنی یوازے چہ دریمہ خوک نہ وی نو اللہ تعالےٰ واحد دے پہ اعتبار د صفات او واحد دے پہ اعتبار د ذات ۱۲ حزر الامان. ۲ھ قولہ اللہ الصمد: پہ معنیٰ د سید چہ خلاص شوے وی پہ ھغہ معنیٰ د سیادۃ یا معنیٰ د ھمد ھمیشہ باقی یا معنیٰ ئے دا چہ خلق پہ ھر حاجتونو خپلو کښی د ہغہ قصد کوی یعنی اللہ تعالےٰ غنی او مغنی دے. پخپلہ چا تہ محتاج نہ دے پہ ھر حیثیت پوہ دے ما یرا لد د نورو تہ تول مخلوق د ہغہ تہ محتاج دی. ۱۲ حزر الامان.

۳ھ قولہ یاھو. یعنی اے ھغہ ذات چہ د ھغہ تہ اشارت کولے شی یعنی ذکر کولے شی پہ لفظ د ھو سرہ معنیٰ ھغہ. ۱۲ نور محمد.

۴ھ قولہ ازلی: ازلی ھغہ نہ ویلے شی چہ تاسو وی وجود د ھغہ ھمیشہ یا ازلی پہ معنیٰ د اول چہ د ھغہ د وجود شروع نہ وی: نو دا پہ معنیٰ د قدیم دے پہ قرآن او پہ حدیث کښی اطلاق د لفظ د ازلی پہ اللہ تعالےٰ نہ دے شوے ۱۲

Marfat.com

يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَاحِدًا لَّا اِلٰهَ

اے معبود ہمارے اور معبود ہر شے کے معبود یکتا نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل

یا خدایہ ښ مونږه او خدائے د هر شے مړ خدائے یو نشته خدائے په حق

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

مگر تو اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے

پرله تانه یا الله پیدا کوونکیه د ښکلو او د آسمانونو پوهه

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

چھپی چیزوں کے اور ظاہر کے بڑے مہربان نہایت رحم والے زندہ قائم

په پټو او په ښکاره مهربان په هرڅا بخښونکے د مؤمنانو ژوندے همیشه

اَلدَّيَّانَ الْحَنَّانَ[2] الْمَنَّانَ[3] الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ

بدلہ دینے والے بڑے مہربان احسان کرنیوالے قبر سے مردوں کو اٹھانے والے باقی صاحب بزرگی

جزا ورکوونکے دیر مهربان احسان کوونکے اوښتونکے د قبرونو میراث اخستونکے خاوند دلوی

وَالْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ[4]

اور بخشش لوگوں کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں چوٹیاں ان کی تیری طرف ہیں پس تو ہی بوتا ہے نیکی

او د عزت زړونه د خلقو دی په لاس ستا کښ او چوله د دوئ سجده کوونکی تا ته کښ

[1] قوله الدیان: دیان په معنے د قاضی او د قهار او د حاکم او د جزا ورکوونکی د عمل په دے هلته چه ضائع نه کړی خیر دی او که شر خو په بدله ورکوی ۱۲ فاسی.

[2] قوله المنان: معنے ئے دیر مهربان په بندګانو فرمانبردار انو باندے ۱۲. مزرع الحسنات

[3] قوله المنان: د منان معنے احسان کوونکے په مخلوقاتو خپلو ۱۲ مزرع الحسنات.

[4] قوله انت تزرع الخیر فی قلوبهم: حق تعالے جل جلاله چه څه خواری هغه کوی د هغپا لپاره د هغه د انکار پښته په حکم د هغه کښ. او نه شوك د هغه حکم رد کولے شی هغه قادر مطلق دے په هر څیز چه هر کار کښ پرهیخ څه کښ عاجز نه دے. ۱۲.

Marfat.com

فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُوا الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ فَاَسْئَلُكَ

انې د زړونو کښې اوړمسا تا سے برائی کو جب چاہتا ہے ان سے پس سوال کرتا ہوں

په زړونو د دوئ کښې اوړمسا لرے کوے شر لرې کول چې څه شی سړا نو سوال کوم

اَللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَ

اے اللہ یہ کہ مٹادے تو میرے دل سے وہ چیزیں کہ بُرا جانتا ہے انہیں تو اور

د ناڅه اے خدایه چې ته ورک کړې د زړه نه هغه شیان چې ته بدګڼے هغه شیان لرې او

اَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ

یہ کہ بھر دے تو میرے دل کو اپنے ڈر سے اور اپنی معرفت سے اور اپنے خوف سے

د زړه کښې ډک کړې زما په خپل ویرې له او له معرفت خپل نه او له ویرې خپل نه

وَالرَّغْبَةَ فِیْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ وَالْعَافِیَةَ

اور رغبت دے ان چیزوں کی جو تیرے پاس ہیں اور پناہ اور تندرستی دے

او سوال کوم د هغے چې تاسره دے او امن او د روغوالی

له قوله وتمحوالشر: یعنی څرنګه چې ته قدرت لرے په کولو د خیر په زړونو د بندګانو کښې نو هم داسے قدرت لرے ته په ویرانولو او لرے کولو د شر له دوئ نه ۱۲ مترجم عفی عنه.

له قوله من خشیتك: یعنی له خپلے ویرے نه او له دے وجه نه دده سوال کے او کړو چې رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمایلے دی. ویریږی له الله څخه نه بندګان عالمان ددة او پوهه غوښتے د حضرت صلی الله علیه وسلم که داسے علم نه چې نفع نه رسوی او له داسے زړه نه چې د الله تعالیٰ ویره پکښې نه وی. او وئیلی دی. ابن عطاء الله چې بهترین علم هغه دے چې ورسره خوف الهی وی او داسے علم چې ورسره خوف الهی وی داعلم نافع دے او چې ورسره خوف الهی نه وی نو داعلم مضره دے ۱۲ مطلع المسرات.

له قوله ومعرفتك: معرفت د علماؤ په ژبه دے او هغه علم دے او په عرف کښې علم معرفت دے او هر علم معرفت دے. او هر عالم عارف بالله نه دے او هر عارف عالم دے. او وئیلی شوے دی چې په اپیڑنا الله کښې نوبه آرام سوه دهغه زندګی تیریږی. او ویریږی له هغه نه هر څیز او لاره شی نه ورږه دهغه نه وینه د هر مخلوق او امنه نیسی هغه د الله سره ۱۲ رساله قشیریه.

Marfat.com

وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا

اور مہربانی کر ہم پر رحمت اور برکت کیساتھ اپنی طرف سے اور دل میں ہمارے ڈالدے

او مہربانی وکړه موږ باندې په رحمت سره او په برکت سره له تانه او الهام وکړه موږ ته.

الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ

کارِ صواب اور حکمت پس طلب کرتا ہوں تجھ سے خداوندا علم ڈرنے والوں کا

د صواب او حکمت موږ تا کوو سوال له تانه یا الله تعالے د علم د ډېرو یرمنو

وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ

اور متوجہ ہونا مثل فروتنوں کے اور اخلاص یقین والوں کا اور شکر

او متوجه کیدو د عاجزانو او د اخلاص د یقین کوونکو او د شکر

الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

صبر کرنیوالوں کا اور توبہ صدیقوں کی اور سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اے اللہ

د صبر کوونکو او توبې د صدیقینو او موږ له تانه سوال کوو له تانه اے خدایه

له قوله الخائفين: وئیلی دی ابوحفص وینه د الله تعالے چراغ د زړه دے چه په دغے ویرے سره دینی هغه چه وی په زړه کښی د خیر او د شر نه. وئیلی دی ابوعمرو مشقی خائف هغه دے چه هغه ریات و یریږی له نفس خپل نه په نسبت سره د شیطان نه ۱۲ رساله قشیریه. له قوله وشکر الصابرین: شکر داد دے چه دینی انسان قول هغه څه چه د خپل وی د ظاهر او د باطن چه رسیږی د ده له جانبه د الله نه او بیا بلند کیږی هر نعمت د هغه پرله د ده نه او هم نه باندې د بلا د له پروردګار د سره او خان عاجز کنړي د هغه په شکر کښی نو نیست و نابود شی په دے شکر کښی د ابلاغ

له قوله وتوبة الصديقين: فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه توبه کار ته لکه نه ماسے دے لکه چه د ده گناه نه وی خپا او وسل سو رسول الله د توبے څخه نه ده. هغه او فرمائیل چه پښیمانه کیدل. او فرمائیلے دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه هیڅ څیز الله تعالے ته د توبے نه خوښ نه دے. د توبه اوّل منزل د سالک دے او اول مقام دے د طالبانو مقبلانو او فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه پښیمانه کیدل توبه ده ۱۲ رساله قشیریه. له قوله الصديقين: بعضے سړی په اصل پیدائش کښی سخاوت و کلوا انبیاء سړی لکه د شاګرد نه ډیر مشابهت وی د محقق سړی نو تشبیه د ده کچیرے د قوی عقلیه سره وی نو هغه صدیق دے او که یا قوی عقلیه سره وی نو هغه شهید دے یا لوړی دے او نفس د صدیق قریب الماخذ وی نفس د نبی تهتا لکه گډ ملګرے په نسبت سړی او رته

Marfat.com

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

بوسیلہ نور تیری ذات کے جس نے بھر دیا گوشوں کو تیرے عرش کے

پہ وسیلہ د نور د ذاتستا هغه نور چه ډک کړیدی کونجونه د عرش ستا

اَنْ تَزْرَعَ فِیْ قَلْبِیْ مَعْرِفَتِكَ حَتّٰی اَعْرِفَكَ

یہ کہ بودے تو میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ پہچان لوں میں

چه ته وکرے په زړه کښ معرفت خپل تر دې چه وپیژنم تا

حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِیْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ

حق تیرے پہچاننے کا جیسا کہ سزاوار ہے کہ تو پہچانا جاوے اس سے اور درود بھیجے اللہ

په رښتیا پیژندلو ستا لکه چه ښایسی پیژندل ستا په هغه ډول او رحمت وکړی الله

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

ہمارے سردار اور نبی اور مولا حضرت محمدؐ پر جو خاتم

په سردار زمونږ او په نبي زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے خاتم د

النَّبِیِّیْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

الانبیاء ہیں اور امام رسولوں کے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر

نبیانو او امام د رسولانو دے او په آل ټولو او په اصحابو ټولو هغه

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریفیں اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

او سلام ورلیږي سلام او ثنا الله تعالیٰ لره چه پالونکے د مخلوقاتو ده

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ

اور وہی کافی ہے ہم کو اور اچھا کارساز ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے

او هغه کافی دے مونږ لره او ښه کارساز دے او نشته ګرځول له بده

Marfat.com

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نہ طاقت بندگی پر ہے مگر مدد خدائے برتر بزرگ سے

او نہ قوت بہ نیکو بے دامرد اللہ لوئی برتر.

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِہٖ وَارْحَمْہُ وَاجْعَلْہُ مِنَ الْمَحْشُوْرِیْنَ

اے خدا بخشدے دلائل الخیرات کے مصنف کو اور رحم کر اُسپر اور کر اُس کو جمع ہونے والوں سے

اے اللہ تہ او بخښہ مؤلف ددے کتاب اورحم اوکړے پہ هغہ اوادکرزے هغہ ۱ د جمع شوو نه.

لہ قولہ لمؤلفہ: مختصر حالات دمصنفؒ د دلائل الخیرات ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی بن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبداللہ بن جندب بن عبد الرحمٰن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسمٰعیل بن جعفر بن عبداللہ بن حسن بن الحسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ. اولسیقہ دمصنفؒ شاذلیہ او دنقل او روایت بہ ئے لہ دہ نہ کولو. دارنگے دی پہ شرح دشیخ زروق قدس سرہٗ کښ او مصنفؒ لہ عنتانو دجزولہ بیالہ اوسهلا لہ نہ دے چہ یوہ قبیلہ دہ لہ بربرنہ پہ سوس اقصیٰ کښ اوطلب دعلم لپارہ وو پہ مدینہ فاس کښ او هلتہ ئے جوړ کړے دے دا کتاب دلائل الخیرات اوبعضو وئیلی دی چہ جمع کړے دے دا کتاب دکتابونو دخزانے جامع القدوین نہ بیا اوګرزید فاس نہ ساحل نہ او ملاقات ئے وکړو سرہ دشیخ عدیم المثل ابی عبداللہ محمد سرہ نولوستل ئے وکړہ دهغہ نہ بیا داخل شو خلوتخانہ کښ او عبادت ئے وکړو څوارلس کاله نو سخت ریاضت کښ مشغول وو پس لہ دے نہ شروع وکړہ پہ هدایت کولو ملګرتہ تر دے چہ بیعت وکړو پہ لاس دده تقریباً دولس زره شپږسو پنځه شپیته کسانو او هر یو پہ قدر د استعداد خپل لږه فیض مظیم او معرفت فخیم حاصل کړو او ځرګند شوی دی لہ مصنفؒ نہ خوارق عجیبہ او کرامات غریبہ اودے عامل وو پہ کتاب اللہ او پہ سنت د رسول اللہ ؐ دیر وظیفہ کولونکے وو او بیا پہ زهروسره وفات شو. امر نفاذ کښ دصبا ئی دمانځه دوهمی رکعت پہ دویمہ سجده کښ یا دویم رکعت پہ دوهمی سجده کښ پہ ۱۱ تاریخ د اوله خو سنه ۸۷۰ھ کښ دفن شو. پہ دغه ورځ پہ وخت د ماسپښین کښ پہ هغه جمعات کښ چہ دده جوړ کړے وو. او څولس زامن اولادے نہ دوه پاتے شوے او بیا پس لہ اوبا ؤ کالو نہ دده نعش ئے دبسوس نہ نقل کړو مراکش نہ او هلتہ پہ سایمن الفردوس کښ خ کړے شو او دپاسه یو قبہ پرے جوړ کړے شوه او چہ د قبر نہ راویستلے شو نو داسے معلومیدله چہ اننخ شوے دے. نخاو تغیر او اثر د نه کے پرے نه وو شوے. بلکہ اثر د خر یلو د وینتو د سر هم دده ورځے معلومیدل او بعض حاضرینو چہ پہ ځهرسے مبارکے ورله ګوته کیښوده نو وینے لہ خپل ځانه

Marfat.com

فِی زُمْرَةِ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِفَضْلِكَ

گروہ	نبیوں میں	اور صدیقیوں میں	دن قیامت کے اپنے مہر سے
دلے دنبیانو	او صدیقیتو نه	پورځ د قیامت په خپل فضل سره.	

(حاشیه دتیوخ) سرك شوه اوچه اکوته ځے پوهته کړه نو وینه به خپل ځلئے ته راغله. او ددهٔ په قبر علاے دجلالة عظیمه اود برکت فخیمه او مهابت کبیره اود سطوت ظاهره مونده شی. او د زیارت کونکو پرے دیر کنړه وی. او دیر دلائل الخیرات لولی او دا ثابته شوے ده چه د قبر ځے د مبنکو بوئی حی په برکت د پیرو لوستو ده په حضرت صلی الله علیه وسلم باندے د اخلاص د هغه ده چه ذکر شوی دی په مطالع المسرات کښی په شرح د دلائل الخیرات کښی چه مصنف د ابن احمد ناس نه نقل دے چه مؤلف سره د شاگردانو یوه ورځ کلی ته تللے وو او اخروخت د ماسپښین وو او د اودس د اوبو ځے د پیر تلاش وکړو چه اوبه ترے حاصلے کړی خو څوك ے بیانه موندے. آخر یو کوهے ته یا موندے لیکن رسی او بوقه نه وه شیخ صاحب د دے حیران او پریشان شو او چه پیره ترے کړزیده ناڅاپه یو جینئ داته پاڼهه کالو د احال د شیخ موصوف اولید و او آوازے وکړو اے شیخ د دومره د لے حیران کړے شیخ صاحب له دیارهٔ د دفع د حاجت خپل په تعارفی لهجه ورته اووئیل چه نه محمد بن سلیمان جزولی یم. جینئ اووئیل ستا څه حال دے شیخ صاحب اوفرمائیل چه وخت د ماسپښین دے تنګ دے او اوبه نشته جینئ اووئیل چه ستا نوم اوشهرت د دے مقتضی نه دے صبر اوکړه جینئ کوهی ته راغله او په کوهی کښی ځے او توکل اوبو جوش اوهوتړے چه کوهی نه اوبه بهر راوتے اوږدا لے شوے او جینئ بیرته خپل کور ته زر لاړه. شیخ صاحب زر زر اودس اوکړو او مونځ ځے ادا کړو او بیا د جینئ کور ته اودرولاړه اونکوله. جینئ اووے خولئے. شیخ صاحب اووے خماخوښ لوړے ستا د قسم وی په عزت عظمة او جلال د الله تعالے هغه الله تعالے چه ته ځے پیدا کړے او سمه لاړ ځے درنه خو لے ده او قسم دے وی ستا په محمد ﷺ په خپل پیغمبر او رسول هغه چه ته ځے د شفاعت طمعه لرے چه ته ماڅخه راشه زما له تانه پوښتنه کوم چه هغه راغله نو شیخ صاحب ورته اوفرمائیل زه تانه قسم درکوم د الله تعالے په جلال او فضال او جود او احسان او قسم درکوم تانه په حضرت محمد ﷺ او هغه په اولاد سره چه زه ماته اښایه چه په کوم سبب ته دے مرتبے رسیدلے ئے. چه دیر لویه ماته هنکاره شوے چه خالی په توکل کولو کښے د اوبو نه لرل شوه هغه جینئ اووے کړے تاماته دا قسم نه وے راکړے نو ماته نه وے هنکاره کړے د امر ته خپله نو زه دے مرتبے نه رسیدلے یم په سبب د لوستو یو درود اوهغه درود په دے کتاب کښی درج دے او دا واقعه مذکوره سبب وګرځیده تالیف دے کتاب د دلائل الخیرات او شیخ علیه الرحمة ما درود نه جمع کړی دی له کتابونو نه احادیثونه او سندونه د هغے ځے حذف کړی دی له یاده د اختصار او یاده د آسانتیا دپاره د لوستونکو د کتاب: باصواب مستطاب فقط کذا فی شرح شیخ زروق رحمة الله تعالے علیه آمین.

Marfat.com

يَا رَحْمٰنُ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا

اے بخشنے والے اور بخش اے اللہ واسطے ہمارے اور ہمارے باپوں کے اور معاف کیجئے اور ہمارے استادوں کیلئے

اے مہربانہ خدایہ! او بخښنه یااللہ مونږ او پلارونو زمونږ او اُستادانو زمونږ

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور سب ایمان والے مرد اور عورتوں کیلئے اور سب مسلمان مرد اور

او ټولو مؤمنانو نارینه او مؤمنې ښځو او مسلمانانو نارینه او

الْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

عورتوں کیواسطے بطفیل اپنی رحمت کے اے رحم کرنیوالے زیادہ سب رحم کرنیوالوں سے

مسلمانانے ښځے په رحمت سره یابنه رحمة کوونکیه د رحمة کونکیو

هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الْاَرْبَعُ تُقْرَأُ اَرْبَعَ

یہ چار درود چودہ بار پڑھے

دا درودونه څلور لوستل شی څواړلس

عَشْرَةَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ فِيْ قِرَاءَتِهَا فَضْلًا عَظِيْمًا وَّبِاللّٰهِ

جاتے ہیں بتحقیق اس کے پڑھنے میں بڑی بزرگی ہے اور اللہ سے

کله کیږي په لوستو دیے فضل لوی دے او خدائے تعالے

التَّوْفِيْقُ

توفیق سے

توفیق ورکوي

Marfat.com

پیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ

اے اللہ درود بھیج چودھویں رات کے چاند پورے پر اے خدا درود بھیج روشنی

اے اللہ رحمۃ وکړہ پہ سپوږمئ د څوارلسے پورے یااللہ رحمۃ وکړہ پہ سپوږمۍ

الظَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ

اندھیاروں پر اے خدا درود بھیج کنجی بہشت دار السلام

دتیرو یااللہ رحمۃ وکړہ پہ کنجی دکور د سلامتیا (جنۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ ۵

اے خدا درود بھیج شفاعت کرنیوالے پر سب عالم میں

یااللہ رحمۃ وکړہ پہ شفاعت کوونکی پہ ټولو خلقو کښی.

وَلْیَقْرَءِ الْاَبْیَاتَ الْمَنْسُوْبَۃَ اِلَی الْمُؤَلِّفِ وَھِیَ ھٰذِہٖ:

(اور پڑھے ان شعروں کو کہ منسوب ہیں طرف مصنف دلایل الخیرات کے اور وہ یہ ہیں)

او وُایہ لولی قاری دغہ ابیات چہ نسبت ئے شوے دے مؤلف تہ او ھغہ دادی:

یَارَحْمَۃَ اللّٰہِ اِنِّیْ خَائِفٌ وَّجِلٌ

اے رحمت خدا کی بیشک میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں

یارحمۃ دخدائے پاک زہ ویریدونکے او ډیدونکے یم.

یَانِعْمَۃَ اللّٰہِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانٍ

اے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

یانعمۃ دخدائے تعالےٰ بے شکہ زہ خوار یم مدد م وکړہ.

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقٰی الْعَلِیْمَ بِہٖ

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں خدا سے

او نشتہ ځما څہ عمل نیک چہ پیښ شم اللہ خبردار تہ سره دھغہ.

Marfat.com

سِوٰی مَحَبَّتِکَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

پیغیر دوئی محبت ستاذ او په غیرد ایمان حُمانه

فَکُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوۃِ وَمِنْ

پھر پناہ ہو مجھے برائی زندگی سے اور

موشه امن حُما له بدئی وژوندانه دُنیا اوله

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

بدئی دمرګیدونه او د سوزدلو د جثه حُمانه.

وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَہٗ فَلَسٌ

اور بے پروائی میری ہو نہ ہو بعد اس کے محتاجی

اوشه بے پروائی حُما دا سے طرح چه نه وی روستو ترے محتاجی.

وَکُنْ فَکَاکِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

اوشه خلاصون حُما له طوقونو ګناهونو حُما.

تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُہٗ

تحفہ درود خدا بے نیاز . مالک کا اور اسکی رحمت

درود د بے پروا مالك اوړحمة دهغه.

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ

جب تک آواز کریں مرغ پیڑوں شاخوں پر

ترڅو چه چغیګی مرغئ په پانړو دڅانګو کې

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِيَ الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِيْ

تجھ پر اے بڑے وسیلہ مضبوط اور اے سند کامل

وی یہ تا اے وسیلے مضبوطے او اے سندما

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَّدْحُهٗ رَوْحِيْ وَرَيْحَانِيْ

اور وہ کہ تعریف اس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

بنہ وفادار او ھغہ ذاتہ چہ صفت دھغہ ثنا تازگی اوخوشبوئی دہ۔

وَلَهٗ اَيْضًا نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهٖ

اور یہ قطعہ بھی مصنف رح کا ہے نفع دیوے خدا برتر ہم اس سے

او دا قطعہ ھم دد لہ دہ فائدہ درکړی اللہ تعالے مونږ تہ پدے سره۔

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِيَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى

اے نبی ھدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

یا پیغمبر د ھدایت تنگ شو حال زما پہ خلقو کښ۔

وَاَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرُ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

اوتہ دھغہ خیز چہ زہ پہ تا طمع کوم لتاتہ بنہ لائق یے۔

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كُرْبِيْ فَاِنَّهٗ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

نو سوال وکړہ خالق زما دلرے کولو دغم زما لکہ چہ دے

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرُ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

پہ لرے کولو دغم خما پہ دے خلقو نہ بنہ قادر دے۔

Marfat.com

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَءُ عَقِيبَ خَتْمِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

یہ دعا پڑھی جاوے بعد ختم دلائل الخیرات

دا دعا به لوستے شي دوستو دختم دلائل الخیرات نه .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

شروع کوم په نامه دالله چې بخښونکے او مهربان دے .

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ

الٰہی کھول دے اس درود کے وسیلہ سے جو تیرے حبیب پر پڑھی جاوے ہمارے سینے اور آسان کر

اے الله پرانیزه په وسیله دے درود په حضرت صلعم سینے زمونږه او اسان کړے

بِهَا اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ بِهَا

اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر دے اسکے سبب ہمارے دکھ اور کھول دیجے اس کے ذریعہ سے

په برکت دے درود په حضرت صلعم کار زمونږه اولرے کړه په سبب دده درد زمونږ الم پرانیزه په سبب

غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا

ہمارے غم اور بخشدے اس کی برکت سے ہمارے گناہ اور ادا کردے اسکی برکت سے ہمارے ذمہ کے لوگوں کے حق

دده غمونه زمونږه او اوبخښه په دې سره ګناه ځمونږه او اداکړه په دې سره قرضونه زمونږه

وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ

اور درست کردے اسکے سبب ہمارے حال اور پہنچادے اسکے ذریعہ سے ہمکو اپنی امیدوں کے پاس اور قبول کر

او ښه کړه په دې سره احوال زمونږه او ورسوه په دې سره مونږه امیدونو زمونږه او قبول کړه

لہ قولہ اللّٰھم:
"دا دعا د مولف شیخ احمد غنی شیخ الشیخ مولانا
شاه ولی الله صاحب دهلوی د ه " ۱۲

Marfat.com

بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَانْصُرْبِهَا

اس کے سبب ہماری توبہ اور دھودے اس کی برکت سے ہمارے گناہ اور غالب کر اس کے باعث

پہ دہ سرہ توبہ زمونږہ او اوو بخښ پہ دہ سرہ گناہونہ زمونږہ او مدد وکړہ پہ دہ سرہ

حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا أَلْسِنَتَنَا وَانْسُ بِهَا وَحْشَتَنَا وَ

ہماری دلیل اور پاک کر اس کے سبب ہماری زبانیں اور تسکین سے بدلے اسکے سبب جاوے گھبراہٹ اور

دلیل زمونږہ او پاک کړہ پہ دہ سرہ ژبے زمونږہ او ورک کړہ پہ دہ سرہ وحشت زمونږ

ارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُورًا بَيْنَ أَيْدِينَا

اور رحم کر اسکی برکت سے ہماری غربت پر اور کردے اس درود کو روشنی ہمارے آگے

او رحم وکړہ پہ دہ سرہ غربت زمونږہ او وګرزوہ دا درود رڼا پہ مخ زمونږہ کښ

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

اور ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں

اولہ روستو زمونږہ اولہ ښی طرفہ زمونږہ اولہ کیڼ طرف زمونږہ دہ۔

لہ قولہ السنتنا : پہ فضائل دژبے بند ولوکښ لہ فضول خبرونہ اولہ نارواؤ ویلونہ دبرحدیثونہ راغلی دی لکہ پہ بخاری شریف کښ لہ سہل ځوئ د سعدؓ نہ روایت دے چہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایلے دی څوک چہ ما تہ ضامن شی ملتہ دھغہ څیز چہ د مینځ د دواړو جاموکښ او دھغہ څیز چہ د مینځ د دواړو خپودہ کښ نوزہ بہ ضامن شم ھغہ تہ جنت ۔ پہ ترمذی شریف کښ لہ انسؓ نہ روایت دے چہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایلے دی څوک چہ پریدی دروغ او ھغہ باطل دی نو خدائے تعالےٰ بہ دھغہ دپارہ جنت پہ غاړہ کوم جوړ کړی ۔ او څوک چہ جھگړہ پریدی او حال داچہ د دے پہ حق وی نو اللہ تعالےٰ بہ دہ دپارہ کوم جوړ کړی پہ مینځ د جنت کښ او څوک چہ ښہ خبل خوئ ښہ کړی نو اللہ تعالےٰ بہ دہ لرہ کوم جوړ کړی پہ ښہ پاس جنت کښ پہ ترمذی او ابن ماجہ کښ روایت دے چہ ابوھریرہؓ وئیلی چہ فرمایلے دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ناسو پوھیږئ چہ کوم څیز بہ دیرخلق داخلوی جنت تہ او اللہ ویرہ او ښہ خوئ او ناسو پوھیږئ چہ کوم څیز بہ دیرخلق داخلوی دوزخ تہ اژدہا او فرج یعنی دواړہ سوری تہ وئیلے شی کہ نارینہ وی کہ ښځینہ) اولہ عبداللہ ابن عمرؓ نہ روایت دے چہ فرمایلی دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم څوک چہ لوسی ھغہ لہ نجات سوی : روایت کړے دے دا حدیث امام احمدؒ او ترمذیؒ بیہقی

Marfat.com

وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَفِيْ

اور ہمارے اوپر اور ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور

او لہ بہ ئاموینہ نہ او لہ لاندے ئاموینہ نہ او پہ ژوند ژموینہ کښی او پہ

مَوْتِنَا وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا[1] وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِيْ

ہماری موت میں اور ہماری قبروں میں اور ہمارے جمع ہونے کیوقت اور اٹھائے جانے کے وقت اور کرے اسکو سایہ

مرگ ژموینہ کښی او پہ قبرونو ژموینہ کښی او پہ جمع کولو ژموینہ کښی او پہ خورولو ژموینہ کښی

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا

قیامت میں ہمارے سروں پر اور بھاری کر اس کی برکت سے ترازوئیں ہماری نیکیوں کی

د قیامت ورځ پہ سرونو ژموینہ او درولہ کہ پہ دغہ درود میزانونہ دنیکو ژموینہ

وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَ

اور ہمیشہ رکھ اسکی برکتیں ہم پر یہانتک کہ ملاقات کریں ہم اپنے پیغمبر اور

او ہمیشہ کړہ برکتونہ دغہ درود پہ مونږ باندے تر دے چہ مونږ پیش شو نبی خپل تہ او

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

اور اپنے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں

سردار خپل تہ. چہ محمد دے رحمت وکړہ اللہ پہ دغہ او سلام او حال داچہ امن ہوں

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا نُفَرِّقُ

خاطر جمع ہوں بیغم ہوں خوشیاں کرتے اور نہ جدائی کر

پہ آرام ہوں خوشحاله یو. خوشحاله کیدونکی یو او مدائی مه کوه.

---

[1] قولہ وحشرنا.. پہ صحیح حدیث کښی روایت دے لہ ابن عباسؓ نہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی دی چہ ناسو بہ پہ ورځ د قیامت نحپ ابلہ او برہنہ بدونہ او ناسنتہ اچتولے کیږی لہ قبرونو نہ او بیائے ولوستہ دا آیت کما بدأنا أول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین یعنے څرنگہ چہ اول وار مونږ پیدا کړی یو ناسو نو ہم دغسے بیا بہ موده وباره

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُوَيْنَا

ہم میں اور ان میں یہانتک کہ داخل کردے تو ہم کو ان کے داخل ہونے کی جگہ اور جگہ دے تو ہم کو

په مینځ زمونږه او دهغه کښې نږدې چې تاته داخل کړے مونږه په هغے ده داخلیدو دهغه اوساځے

اِلٰى جَوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

همسائے میں ان کے جو عزت والا ہے ان لوگوں کے ساتھ جن پر انعام کیا تو نے

ارکړے په هغه کوانډ کړی دهغه سړو دهغه کسانو چې انعام کړے دے تا په هغوی چې نښان دی

مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں سے

او صدیقیان دی او شهیدان دی او نیکان دی

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں الٰہی ہم ایمان لائے ان پر اور رحمت نازل فرمائے اللہ

او ښکلی ملګری دی دغه کسان یا الله مونږ ایمان راوړے دے په حضرت صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِى الدَّارَيْنِ

ان پر اور سلام حالانکہ نہیں دیکھا ہے ہم نے ان کو سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونو جہان میں

علیہ وسلم او نه دے لیدلے مونږ هغهٔ نو نفع مند کړه مونږ یا الله په دواړو جهانونو کښې

قولہ آمنا بہ: د حضرت عائشہؓ نه روایت دے چې ماته دوزخ راښکاره شوه نو له زړه نه مې او ښکے په ځ لاړے رسول الله صلے الله علیه وسلم او فرمائیل چې ولے یا اوژړل؟ ما ویل دوزخ مې راښکاره شوا و خدائے خبر چې ته به په قیامت ال عیال یاد لرے یا نه. حضرت صلے الله علیه وسلم او فرمائیل چې په درے ځایونو کښې څوک نه شی یاد ولے یو د میزان په وخت کښې ترڅو چې معلوم شی سپکوالے او درونده والے د دیم د کتاب د ملاویدو په وخت کښې ترڅو چې کتاب د کول معلوم شی چې ایا په ښی لاس ورکړی یا په کس لاس د شمالې طرفته. دریم د پل صراط په وخت کښې چې راوړے شی او پښاد جهنم کیږی بچ شی. منه

قولہ ولم نرہ: لنا هادیثونه معلومیږی چې کوم خلقونه ده مونږ له زمانه د صحبت د رسول الله صلے الله علیه وسلم او سره ندے ایمان راوړے نو د هغوی دپاره لوئی زیرے دے اولوئی ثواب دے. لکه بیهقی چې په دلائل النبوۃ کښې

Marfat.com

بِزِيَارَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

ان کی زیارت سے اور جمائے رکھ ہمارے دل ان کی محبت پر اور عمل کرا ہم سے

په لیدو ځای اوجمعت اولړ زمونږ زړونه په محبت د هغه او هغه کوم عمل چې هغه خوښ کړي

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

اُلفل سنت پر اور مار ہم کو ان کے دین پر اور حشر کر ہمارا ان کے جتھے میں

په سنت ځای او مړ کړه مونږ په دین د هغه او پورته کړه مونږ په ټولی

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا ذُكِرَتْ

جو عذاب سے چھوٹنے والا ہے اور ان کے گروہ میں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں اور فائدہ دے ہم کو اس چیز سے جو بھری ہے

خلاصیدونکی د هغه کښې او په جمع کامیاب د هغه کښې او نفع مند کړې مونږ په هغه خیز چې راغوړیدلے ده

عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے دلوں میں اس کی محبت سے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

په زړونو مونږ چې هغه محبت د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

(د تیرې حاشیه) یه روایت کړیدے چې رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایلی وو چې ستاسو صحابه ؓ په نزد ایمان بهادیات غوره دے؟ صحابو ؓ عرض اوکړو چې د فرښتو. حضرت ؐ اوفرمایل چې هغوله خو پخپل د ایمان به نه راوړی هغوی خو الله تعالیٰ سره اوسیږی۔ صحابو ؓ عرض اوکړو چې د پیغمبرانو علیهم السلام ایمان زیات غوره دے۔ حضرت ﷺ اوفرمایل نبه نو هغوله خو پخپل دے ایمان به نه راوړی اووحی پرے نازلیږی۔ صحابو ؓ عرض اوکړو چې بیا زمونږ ایمان غوره دے حضرت ﷺ اوفرمایل چې تاسو له خو پخپل دے چې ایمان نه راوړئ اوځه په تاسوکښې موجود یم۔ بیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایل چې له هرڅه نه زیات خوښ ایمان ماته د هغه قوم ښکاری چې څه نه روستو به راځی چې هغوی به کتابونه بیا موندی چې په هغے کښې به د خدائے تعالیٰ کلام (قرآن مجید) لیکلے وی نو دوی به پرے ایمان راوړی

(یعنی په نا لیدلے په خدائے تعالیٰ او پیغمبر ؑ ایمان راوړی

او د ایمان بالغیب دے)

محمد رشید عفی عنہ۔

Marfat.com

يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ وَاَوْرِدْنَا

جس دن نہ ہوگی تونگری اور نہ مال اور نہ اولاد اور پہنچا ہم کو

پہ هغہ ورځ چې نه به وي اعتبار د ذات اونه د مال اونه د هامنو او نه د اولاد مونږ.

حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ

اسکے حوض پر جو نہایت صاف ہے اور پلا ہم کو اس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھانیوالا ہے اور آسان کر

صفا حوض د هغه ته اوسیراب کړه مونږه په پیاله سے چې بشپړ د هغه اوآسان کړ

عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ہم پر دیکھنا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس سے کہ

مونږ ته زیارت د حرم ستا اوحرم د هغه (مدینه) مخکښ

تُمِيْتَنَا وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ

موت دے تو ہم کو اور ہمیشہ رکھ ہم کو بسنے والا مکہ معظمہ اور مدینہ میں

له مرګ نه مونږ ته او هميشه کړه په مونږه اوسيدل په حرم ستا کښ او په حرم د هغه کښ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَّتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا

درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام یہانتک کہ ہم وہیں مرجاویں. الٰہی بیشک ہم

صلے اللہ علیہ وسلم تر دے چې مونږه مړه شو یا اللہ تعالے مونږه

نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ اِلَيْكَ وَ

سفارشی بناتے ہیں ان کو تیرے پاس اس لئے کہ وہ بہت روادار سفارشی ہیں تیری درگاہ میں اور

شفیع کړو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم تا ته ځکه چې هغه ډېر وړ شفیعان نه دے تا ته او

له قوله واورد نا حوضه. رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی چې زما حوض په مسافت دیو میاشتے دے څلور واړه طرفه ئے یو برابر دی اوبه ئے له پیو نه زیاتے سپینے دی او خوشبوئی د هغے د مشکو نه زیاته ده اوپیالے ئے پشان د ستورو د اسمان دی څوک چې ترے نه یو ځل اوبه اوڅکی نو بیا به هیڅکله تږے نه شی. او په بل حدیث کښ فرمایلی دی تا به مخکښ له تاسو نه هم چې سلمان تیار کړم څوک چې راشی اوبه به وڅکی. او څوک چې د هغه اوبه وڅکی نو هغه به هیڅکله تږے نه شی ۱۲ محمد رشید عفی عنه

Marfat.com

نُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ

وسیله پکړتے ہیں ہم ان کو تیرے پاس اسلیے کہ وہ بڑے ہیں اس سے جنکی بزرگی کا وسیله پکڑا جائے تیرے حضور میں

او مونږ وسیله نیسو په هغه سره ذات چه هغه لوئے دے له هغه چا نه وسیله نیولے شی په حق د هغه .

حاشیه متعلق بقول الشفعاء: زمونږ ه حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ په هغه وخت کښ شفاعت کولو نکے کوونکے دے چه تول انبیاء علیهم السلام له شفاعت نه انکار وکړي . لکه چه په صحیحینو کښ روایت دے له انس رضی الله عنه چه رسائیلی دی رسول الله صلے الله علیه وسلم چه خلق به د قیامت په ورځ قصد وکړی چه څوک شفیع کړی چه الله ته زمونږ ه شفاعت وکړی او مونږ له دے سخت ځلے نه آرام بیلو مونږ آدم علیه السلام ته به راشی او ورته به اووائی چه ته زمونږ ه پلار ئے او خلقے پاک ته بے واسطے پیدا کړے ئے . او پخپل جنت کښ ئے ځائے درکړے وو او تهلو فرښتو تا نه سجده کړے وه . او دې تهلو څیز و نو مونږ ے درته ښودلی وو نو نه زمونږ ه شفاعت وکړه چه مونږ له دے سخت ځلے نه خلاص شو . نو آدم علیه السلام به اووائی چه زه دے شفاعت قابل نه یم ځکه چه ما نه خپله گناه یاده ده . چه ما بے اجازته نه دهغه وُنے میوه خوړلے وَه . نو تاسو نوح علیه السلام ته ورشئ ځکه چه هغه د تهلو نړو میږ د نبوة په فرض سره لیږلے شوے وُو . نو هغوئی به نوح نه راشی اوداسه ورته اووائی نو نوح به اووائی چه ما نه خپله گناه یاده ده . چه بے دعلمه نه الله نه ما سوال کړے وُو د خلاصون د ځوئی خپل نو تاسو ابراهیم علیه السلام ته ورشئ ځکه چه هغه الله تعالے خلیل دے خو هغه به هم عذر وکړی او اوبه وائی چه تاسو موسیٰ نه ورشئ خو هغه به هم ورته عذر وکړی او ورته به اووائی چه عیسیٰ روح الله ته ورشئ نو دوئی به حضرت عیسیٰ علیه السلام نه راشی مګر هغه به هم عذر وکړی او وائی به چه تاسو حضرت محمد صلے الله علیه وسلم ته ورشئ ځکه چه الله تعالے د هغه د اُمت او ستو تول گناهونه معاف کړی دی . نو دا خلق به ما د محمد صلے الله علیه وسلم خخه راشی نو زه به له الله نه اجازت د حاضرئ او خواهم نو ما ته به اجازت راکړے شی نو هر کله چه زه الله او وینم نو زه سجده به پریږدم نو الله تعالے به ارشاد اوشی چه اے محمد سر پورته کړه او وایه ستا خبره به واوریدے شی او شفاعت کوه ستا شفاعت به قبول کړے شی او غواړه ستا مراد به پوره کړے شی نو زه به سر پورته کړم او الله تعالے ته به ثنا وایم چه په دغه وخت کښ الله تعالے ما ته او نبوولے شی نو بیا به زه شفاعت شروع کړم خو یو حد به مقرر شی نو زه به هغه خلق د دوزخ نه اُبلیسم او جنت ته ئے داخل کړم بیا به دوباره الله تعالے ته حاضر شم په هغه طور نو چه الله اوینم نو به سجده به پریږدم بیا الله اُفرمائی چه اے محمد سر اوچت کړه وایه چه سنا خبره به واوریدے شی او شفاعت کوه چه قبول شی او څه غواړه چه درکړے شی بیا به سر اوچت کړم او ثنا به وایم د الله هغه ثنا چه الله به ما نه نبوولے وی او بیا به شفاعت شروع کړم خو زما د پاره به یو حد مقرر وی نو هغه به له دوزخ نه راُباسم مقرر کړے چه په جنت کښ به ئے داخل کړم په دریم ځل بیا به څلورم ځل علی هذا القیاس به د هغو به شفاعت کوم تر دے چه څوک به په دوزخ کښ پاتے نه شی مګر هغه څوک چه قرآن مجید هغه منع کړے وی یعنے هلته پاتے واجب وی فرمائیلی دی د صلعم

Marfat.com

عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَائِلِ

اور ذریعہ ٹھہراتے ہیں ہم اس کو تیری طرف کہ وہ بہت نزدیک وسیلہ ہے

او مونږه وسیله کوو هغه تاته ځکه چه هغه ډیر نږدے وسیلو ے.

اِلَيْكَ نَشْكُوْ اِلَيْكَ يَارَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ

تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس اے پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی

تاسے موږ کیلہ کوو تاته یاخدایه! د سخت کیدو زړونو مونږه او د ډیرید و

ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ اَمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا

کثرت سے اور اپنی لمبی اُمیدوں اور اپنے بُرے کاموں اور اپنی سستی سے

د کناهونو مونږه. او د اوږد ید و د اُمید ونو مونږه او د خرابید و د اعمالو مونږه او د ناراست

عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمِنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ فَنِعْمَ

تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھک پڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر سو بہت اچھا

د کیدو نامونږه له عبادتونو او له پریوتو نه مونږه په نافرمانه کارونو. نو څه ښه

الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَارَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا

فریادرس ہے تو ساتھ تیری مدد مانگتے ہیں ہم اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر

مشتکی الیه ښے ته له تا نه مدد غواړو په دشمنانو خپلو او په نفسونو خپلو

فَانْصُرْنَا عَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ

سو تو مدد کر ہماری اور تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی بھلائی میں سو تو نہ چھوڑ ہم کو

نو ته مدد وکړه مونږه ته او ستا په فضل مونږه توکل کوو. په مسدود نامونږه کیدی نه سپارنه مونږه

اِلٰى غَيْرِكَ يَارَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے غیر کی طرف اے پروردگار ہمارے اور تیرے ہی رسول صلی اللہ

ستا غیر ته اے ربه زمونږه او د جناب د رسول ستا ﷺ

مستاغیر تہ اے ربہ زمونږہ او د جناب د رسول ستا ﷺ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا وَبِبَابِكَ

علیہ وسلم کی جناب سے لگاؤ رکھتے ہم سو تو نہ دور کر ہمکو اور تیرے ہی دروازہ پر

خپل ترڼہ کوو نوټه مه لرے کوے موږنږه او په دا وان ستا

نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَإِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا اللّٰهُمَّ

کھڑے ہیں ہر سو نہ کھدیڑ ہمکو اور تجھ ہی سے سوال کرتے ہیں سو نا امید نہ کر ہم کو الٰہی

مونږ اودریږو نومه شړه مونږه او غالص له تا نه مونږه سوال کوو نومه نا اُمیده کړه مونږ یا الله.

اُرْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَ

رحم کر ہمارے گڑگڑانے پر اور پناہ دے ہمکو ڈر سے اور قبول کر عمل ہمارے سے او

رحم اوکړه په عاجزۍ مونږه او امن کړه مونږ له ویرې نه او قبول کړه ته عمل مونږه

اَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اِشْتِغَالَنَا

درست کردے حال ہمارے اور کردے اپنی بندگی میں ہم کو مشغول

اوښه کړه ته احوال مونږ . او وګرځوه ته په عبادت خپل مشغولتیا مونږه

وَاِلَى الْخَيْرِ مَآلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا

اور بھلائی کیطرف ہمارا انجام اور ٹھیک کردے بڑھا کر ہماری اُمیدیں

او وګرځوه خیر ته آخر مونږه او برابر کړه سره د زیادت امید مونږه

وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلَّنَا

اور ختم کر نیک بختی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواری

او ختم کړه په نیک بختۍ سره ژوند مونږ دا ټوله مونږ خواري خرګنده

ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ

ظاہر ہے تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ ہے تجھ پر

ته ښه پوهیږې زمونږ حال مونږه نه پټیږي له تا نه .

Marfat.com

اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَاهُ فَارْتَكَبْنَاوَلَا يَعَنَا

جو تو نے حکم کیا ہے سو اس کو ہم نے چھوڑا اور جس سے تو نے منع کیا سو اس ہم نے اختیار کیا اور نہیں سما سکتی ہم کو

حکم کرے تو نے تا موتہ تہ نو سو نہ پہ منع کړے یو تا نو کړی مونږ اللہ تعالیٰ

اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَ

مگر تیری معافی سو تو معاف کر ہم کو اے بہتر ان سب کے جن سے اُمید رکھیے اور

مونږ کښې مګر معافي ستا نو عفوه وکړه ته مونږ ته یاغوښه د اُمید شوی او

اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّؤُوْفٌ

بہت بخشش والے ان سب سے جنسے سوال کیجئے بے شک تو معاف والا بخشنے والا مہربان

نهایت کریم له سوال کړی شوی نه بیشکه ته عفوه کوونکے یے. نیک ښه بخښونکے بے ډیر مهربانے

رَّحِيْمٌ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

رحم والا ہے اے بہت رحم والے رحم والوں سے اور

رحم کوونکے یے. یا نهایت رحم کوونکیه! له تولو رحم کوونکو نه او

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر

رحمت وکړی الله تعالیٰ په سردار زمونږ چه محمد دے

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ

اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر

او په آل د هغه او په اصحابو د هغه او سلام ولیږه سلام ډیر ډیر شاده.

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ کا جو رب ہے سب عالموں کا

الله لره چه پالونکے د مخلوقاتو دے.

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

خدایہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمدؐ دے او

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اس کے جو

پہ آل دسردار ځمونږہ چہ محمدؐ دے بہ شمار دھغے چا پہ

عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

اللہ کے علم میں ہیں ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

علم دالله کښ دی دا سے درود چہ ھمیشہ وی پہ ھمیشوالی سرہ پہ ملک دالله کښ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

خدایہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چہ محمد دے او پہ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اس کے جو اللہ کے علم میں ہیں

آل دسردار ځمونږہ چہ محمد دے پہ شمار دھغے چا پہ علم دالله کښ دی

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

دا سے درود چہ ھمیشہ وی پہ ھمیشوالی سرہ پہ ملک دالله کښ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے اللہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چہ محمد دے او پہ

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

ال د سردار څمرن چه محمدؐ دے په شمار د هغے چه چه علم دالله کښے دی

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ بشمار اس کے جو اللہ کے علم میں ہیں

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

دا سے درود چه هميشه دی په هميشوالی سره په ملک دالله کښے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ اَسْتَغْفِرُ

بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں

بخښنه غواړم دالله لوئ نه بخښنه غواړم

اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمِ

اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے

دالله لوئ نه بخښنه غواړم دالله لوئ نه

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ کی

پاکی ده الله لره اوښناء ده الله لره

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ

پاکی ده الله لره اوښناء ده الله لره

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ کی

پاکی ده الله لره اوښناء ده الله لره

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور

کافی ہے شاہ پارہ اللہ او

نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب سے اچھا کارساز ہے

بنہ کارساز دے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور

کافی دے زمارد پارہ اللہ او

نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب سے اچھا کارساز ہے۔

بنہ کارساز دے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور

کافی دے شاہ پارہ اللہ او

نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب سے اچھا کارساز ہے

بنہ کارساز دے۔

Marfat.com

پنڈ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ اللہ کی شیطان مردود کی شر سے

پناہ غواړم په الله سره د شیطان مړتلی شوی نه۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نوم د الله چه بښونکے او مهربان دے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ

حمد اللہ کی جو پروردگار ہے تمام عالموں کا بڑا مہربان

ثنا د الله دپاره چه پالونکے د مخلوقاتو دے چه بښونکے

الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۙ○ اِيَّاكَ

نہایت رحم کرنیوالا ہے مالک ہے روزِ قیامت کے تیرے ہی

مهربان دے مالك دورځے د قیامت دے خاص تا لره

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ

مونږ عبادت کوو او خاص تا نه مدد غواړو مونږ او ښایے مونږته لاره

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

سیدھی رستہ ان لوگوں کا کہ جو انعام کیا تو نے ان پر

سمه لاره د هغه کسانو چه انعام کړے دے تا په هغوی۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

اور ان لوگوں کا جن پر نہ غصہ ہو اور نہ وہ گمراہ ہو

نه لاره د هغه خلقو چه غضب شوی په هغوی او نه لاره د گمراهانو۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

شروع کوم یہ نامہ دا اللہ چہ بخښونکے او مهربانه دے۔

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

الٓمّٓ ۝ یہ کتاب ہے نہیں کوئی شک اسمیں ہدایت ہے واسطے پرہیزگاروں کے

الٓمّٓ ۝ دا کتاب دے نشته هیڅ شک په دیکښ هدایت دے دپارسا پرهیزګارو۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

وہ لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور اُس سے

دا هغه خلق دی چه ایمان راوړی په غیبو باندے او قائموی مونځ لره او د هغه څه نه

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

جو ہم نے اُن کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اُس پر جو نازل ہوا

چه موږ دوی ته ورکړی یدی خرچ کوی او هغه خلق چه ایمان لری په هغه څه چه نازل شوی

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

آپ پر اور وہ جو نازل ہوا قبل آپ سے اور آخرت پر وہ

په تا باندے او هغه څه چه نازل شوی په مخکښ تا نه او په آخرت باندے دوی

يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ

یقین کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں اُن کی رب کی طرف سے۔ اور

یقین کوونکی دی هم دغه خلق په هدایت دی له خپل رب ډ دوی نه او

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

هم دغه خلق د مراد ډ دی۔

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کی شر سے

پناہ غواړم په خدای د شړو د شیطان ګټلی شوی نه

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نامه د خدای چې بخښونکی او مهربانه دی

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ

کہو (اے محمدؐ) کہ وہ خدا ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کا بیٹا ہے اور

اووایه (اے محمدؐ) چې خدا الله یو دی الله بې نیازه دی نه هغه چا پیدا کړی دی او

لَمْ یُوْلَدْ ۙ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۙ

نہ کسی کا باپ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

نه د هغه څوک پیدا دی او نشته هیڅوک برابر د هغه

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نامه د خدای چې بخښونکی او مهربانه دی

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ

کہو (اے محمدؐ) میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی اسکے تمام مخلوق کی شر سے اور رات کے اندھیرے

اووایه چې پناه غواړم په رب د سپینوالی د صبا سره د ټول مخلوق د شر نه او د شر د شپې

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ

کے شر سے جب چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے

د تیارے د هر کله چې خوره شي او د غوټو باندې د پوکونکو د بنځو د شر نه

Marfat.com

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

اور حاسد کی شر سے جب وہ حسد کرے

او د حسد کونکی د شر نه کله چه هغه حسد کوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نامه د الله چه بخښونکے او مهربانه دے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

کہدو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی تمام انسانوں کے

اووایه چې پناه غواړم په رب د انسانو سره په بادشاه

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی تمام انسانوں کے معبود کی اس شیطان کے شر سے

د انسانانو سره په معبود د انسانانو سره د شر نه د هغه

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالے اور

شیطان چې وسوسے اچوی

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

چھپ جائے خواہ

په سینو د خلقو کښے چه د

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو

پیریانو او انسانانو نه دی۔

Marfat.com

پہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم پہ نامہ د خدائے چہ بخښونکے ډیر مہربانه دے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ

حمد اللہ کی جو پروردگار ہے تمام عالموں کا

ثناء ده الله لره چه پالونکے د مخلوقاتو ده

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ مٰلِکِ یَوۡمِ

مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے مالک ہے روز

چه بخښونکے ډیر مہربانه دے مالک د ورځے

الدِّیۡنِ ؕ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ

قیامت کا تیرے ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے

د قیامت ده خاص تاته عبادت کو او خاص تاته

نَسۡتَعِیۡنُ ؕ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

مدد مانگتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ

مدد غواړو او ښایۍ موږ ته لاره

الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

سیدھی ان لوگوں کا کہ جو انعام کیا تو نے ان پر

سمه لاره د هغو خلقو چه انعام مو کړے تا په هغوی باندے

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۙ

نہ کہ ان لوگوں کا جن پر غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ

نه د هغو خلقو چه غضب شوے په هغوی باندے او نه لاره گمراهانو

Marfat.com

پښتو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

شروع کوم په نامه مخدائ چه بخښونکے اوډهر بانه دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِاَسْمَائِكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تجھ ہی کو وسیلہ ٹھہراتا ہوں آپکے تمام

اے خدایه څه سوال کوم لتانه او وسیله نیسم تالره په تولو نامتو

اَلْحُسْنٰى كُلِّهَا يَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نومونو ستا سره اے اللہ جل جلالہ

اچھے ناموں سے یا اللہ جل جلالہ

یا ادشاہ تمام وہ جو نہیں معبود سوائے۔

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَلِكُ يَا

آپ کے یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم سب کا بادشاہ

لہ تانه اے خدایه لوئے مهربانه دیر مهربان واکدار ډ هرڅه

اے کوم وخت چه اسماء حسنیٰ شروع کوی نو په دغه طریقه به شروع کوی چه لیکلے شوی ده (یعنے په هر اسم به حرف ندا (اے خلیږی) لکه یا الله یا رحمٰن یا رحیم) د طریقه د مولوی محمد قمر صاحب نه چه مشهور شیخ په جوړے استاذ اوسه طریقه ماذونه دے د حضرت ولی احمد مرحوم چه پاڼه دے د دار العلوم رحمانیه تهکال پایان پیښور او نور خلق په دے طرز شروع کوی هو الله الذی لا الٰه الا هو جل جلاله الرحمٰن جل جلاله الرحیم جل جلاله تر آخره پورے ځکه په صحیح حدیث کښ روایت شوے چه د الله تعالیٰ یو کم سل نومونه دی څوک چه یاد کړی حضور ﷺ فرمایلی دی "جنت ته به داخل شی هغه نومونه دا دی الله رحمٰن تر آخره پورے او نور د خلقو په کښ نه یاد کړیدے چه هغه هم لیکلے شوی دے او په رانلونکے حاشیه کښ به د هغے کیفیت هم ولیکلے شی ۱۲

Marfat.com

يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

بہت پاک	سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان
ویر پاک	خاوندہ سلامتیا	امن کنیے سا تو نکے	نظر کنیے رونکے

يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنے والا	بزرگی والا	پیدا کرنے والا عالم کا بنانیوالا
پہ تو زورَور	د نقصان پورا کونکے	خاوندہ دویئے	پیدا کونکے جو ہوئے

يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ

صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا	بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں
صورت جوڑونکے	کنا بخشونکے	ویر غلبے والا	ویر ورکونکے	لوئے روزی رسان

يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ

سب کاموں کا کھولنے والا	بڑا جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا
ڈتو کارونو پر السنتونکے	ویر پوہیدونکے	بندونکے	خورونکے د رزق	سکنہ کونکے

يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا
پورتہ کونکے	عزت ورکونکے	ذلیل کونکے	ہنہ آویدونکے	ہنہ ہیدونکے

يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ

بڑا فیصلہ کرنے والا	بڑا داد دینے والا	بڑا مہربان	بڑا خبردار	بردبار
ہنہ فیصلہ کونکے	ہنہ حق ورکونکے	ویر مہربان	ویر خبردار	صبر کونکے

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ

بزرگ	بڑا بخشنے والا	شاکروں کا قدرداں	برتر	بڑا
لوئے ذات	ویر بخشونکے	شکر کونکر قدر کونکے	زبان اوچت	ہنہ لوئے

Marfat.com

یَاحَفِیْظُ	یَامُقِیْتُ	یَاحَسِیْبُ	یَاجَلِیْلُ	یَاکَرِیْمُ
نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ	کرم کرنیوالا
ښه ساتونکے	دوزی ورکونکے	پوره	خاوند د لویئ	ښیګړه کونکے
یَارَقِیْبُ	یَامُجِیْبُ	یَاوَاسِعُ	یَاحَکِیْمُ	یَاوَدُوْدُ
نگہبان	قبول کرنیوالا	فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست
ډبند کانومکړے	قبلونکے د سوال	خاوند د فراخئ	خاوند د حکمت	لوئے دوست
یَامَجِیْدُ	یَابَاعِثُ	یَاشَهِیْدُ	یَاحَقُّ	یَاوَکِیْلُ
بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ	ثابت	کارساز
بزرګ	لیږونکے د پیغمبرانو	لوئے گواہ	په رښتیا شته	کارسمونکے
یَاقَوِیُّ	یَامَتِیْنُ	یَاوَلِیُّ	یَاحَمِیْدُ	یَامُحْصِیْ
توانا	مضبوط	دوست	حمد والا	گھیرنے والا
ډیر قوت والا	ښه محکم	ښه نزدے	ستاینے شوے	راګیرونکے
یَامُبْدِئُ	یَامُعِیْدُ	یَامُحْیِیْ	یَامُمِیْتُ	یَاحَیُّ
پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
د مخلوق پیدا کونکے اوّل	پیدا کونکے دوبارہ	ژوندے کونکے	مړ کونکے د مخلوق	ژوندے
یَاقَیُّوْمُ	یَاوَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَاوَاحِدُ	یَااَحَدُ
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	
همیشه	بیامونکیه	بزرګ	یو	یواځے
یَاصَمَدُ	یَاقَادِرُ	یَامُقْتَدِرُ	یَامُقَدِّمُ	یَامُؤَخِّرُ
بے نیاز	توانا	قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا
بے پروا	قوتا	خاوند د توان	وړاندے کونکے	روسته کونکے

Marfat.com

پیش

یَا اَوَّلُ	یَا اٰخِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا بَاطِنُ یَا وَالِیُ
سب سے پہلا	پچھلا	آشکار	پوشیدہ وارث
ہر جیسے ہر جا	ہر ستودہ جا	سرکند	ہت تصرف کرنیکے
یَا مُتَعَالِیُ	یَا بَرُّ	یَا تَوَّابُ	یَا مُنْتَقِمُ یَا عَفُوُّ
برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ دینے والا معاف کرنیوالا
تعالیٰ کرنیکے	نیکو کار	توبہ قبلنیکے	بدل اختونکے معاف کونکے
یَا رَءُوْفُ	یَا مَالِكَ الْمُلْكِ	یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
مہربان	مالک ملک کا	صاحب بزرگی اور انعام کا	
مہربانہ	خاوند ہ ملک	خاوند ذ لویئ اوذعزت	
یَا مُقْسِطُ	یَا جَامِعُ	یَا غَنِیٌّ	یَا مُغْنِیُ یَا مُعْطِیُ
انصاف کرنیوالا	جمع کرنے والا	بے پروا کرنیوالا	عطا کرنیوالا
انصاف کونکے	جمع کونکے	توانگر یا بے پروا	بے پروا کونکے دینکے
یَا مَانِعُ	یَا ضَآرُّ	یَا نَافِعُ	یَا نُوْرُ یَا هَادِیُ یَا بَدِیْعُ
باز رکھنے والا	ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا روشنی والا	راہ دکھانیوالا نیا پیدا کرنیوالا
منع کونکے	ضرر رسونکے	نفع رسونکے خاوند ہ نور	لاربنو دونکے نوے پیدا کونکے
یَا بَاقِیُ	یَا وَارِثُ	یَا رَشِیْدُ	یَا صَبُوْرُ یَا صَادِقُ یَا سَتَّارُ
ہمیشہ رہنے والا	ملک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنیوالا سچا
باقی ہر شئے باتے کیدونکی	اللہ تعالیٰ بے انتہا	دیر صبر کونکے	دینتے ہتونکے دعیبونو

لہ المعطی دانوم دَ اللہ تعالیٰ دَ قولو نہ روستو دد ا نومونہ چہ ھغہ المتابق او الستار دے بہ حدیث شریف کښ چہ حوالہ دے پہ اولنی صفحہ کښ شوی ذ کر شوی او دد ے دیرو نومونو پہ زیادت سرہ قولہ نامے دَ اللہ تعالیٰ دوہ دیرش کیږی چونکہ بعضو سلسلو کښ دا ھم مروج دی ځکہ ویلے شوی دی فقط محمد مالک اصح المطابع کراچی سندھ پاکستان ایشیا

Marfat.com

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور یہ کہ تو درود بھیجے سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر

اودا چہ تہ درود اولسین ے پہ سردار خپلو نبی چہ محمدؐ دے

وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ وَجَمِیْعَ مَنْ یَّتَعَلَّقُ

اور ان کی اولاد پر اور یہ کہ تو رزق دے مجھ اور تمام ان کو جن کا تعلق ہے مجھ سے

او پہ اولاد دَدوئ او دا چہ تہ راکړے ما تہ او ټول ھغو تہ چہ تعلق لری ما سرہ

بِیْ اِتْمَامِ نِعْمَتِكَ وَدَوَامِ عَافِیَتِكَ بِرَحْمَتِكَ

کر مجھ پر اتمام تیری نعمت کا اور ہمیشگی تیری عافیت کا رحمت سے تیرے

پہ ما باندے وکړے اتمام دَنعمت ستا او ھمیشہ والے دَعافیت ستا پہ رحمت ستا سرہ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

اے ھم کونکیہ نہایات دَتولو رحم کونکو نہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○[1]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

پہ نامہ دَ اللہ ویر بخښونکی مھربان شروع کوم

[1] وئیلی شوی چہ اسم اعظم پہ دے دریو سورتونکښے دے چہ اللہ او رحمٰن او رحیم او ابن عباسؓ نہ روایت دے چہ حضرت عثمانؓ بن عفان دَرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ پوښتنہ وکړہ دَحال دَبسم اللہ نہ ھغہ وفرمائیل چہ ھغہ
ھم دے لہ فرمودہ دَاللہ نہ او چہ منخہ دَ بسم اللہ او نوم دَ اللہ کښے دوہم نزدے کیدونکے دے لکہ چہ منخہ دَ تور او دَ
سپین دَمنځ کښے سعدای متصل کړے اسم اعظم کښ شوک والی لفظ اللہ دے متصل والی چہ ھغہ اللہ لرغونی الرحمٰن
دے دَاللہ دَ نامہ فرمودہ دی زر فرمودہ ملائک پیژنی او ند نورھغہ پیغمبران پیژنی او دَ سرہ توریت کښ دی
دَ سرہ انجیل کښ دی دَ سرہ زبور کښ دی یوکم سل قرآن مجید کښ دی او چہ ھر علم الٰہی کښے پیت نو ھغہ
چہ خدائے پاک پہ دے فرمودہ سرہ یاد کړی ملائکہ کہ چہ پہ ھغہ دریدلے نو ھغہ دَ سرہ خدائے تعالیٰ یاد کړی ۱۲ تفسیر بحر مواج

Marfat.com

اِلٰہی بِجَاہِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اے خدا واسطے تجھ اپنے نبی ہمارے سردار حضرت محمد کے درود بھیجے اللہ اُن پر

اے اللہ پہ واسطے د مرتبے د پیغمبر ستا سردار محمد چہ محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عِنْدَکَ وَمَکَانَتِہٖ لَدَیْکَ وَمَحَبَّتِکَ لَہٗ وَ

اور سلام نزدیک تیرے اور واسطے اُن کے رتبہ کے تیرے نزدیک اور واسطے محبت تیری کے اُن سے اور

وسلم دے پہ نزد ستا او پہ وسیلہ د مقام د تا څخہ او پہ واسطہ پہ مینے ستا د سرہ او

مَحَبَّتِہٖ لَکَ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ اَسْاَلُکَ

اُن کی محبت کے تجھ سے اور بواسطہ اُس بھید کے کہ درمیان تیرے اور اُس کی ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے

پہ واسطہ د مینے د دواړو تا سرہ او پہ واسطہ د هغہ راز چہ د دے پہ مینځ ستا او د هغہ کښ سوال کوم له تا نه

اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ

کہ اپنی رحمت بھیجے اور سلام اُن پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر اور

چہ تہ کامل رحمت او سلامتیا نازل کړہ پہ دہ او پہ آل د دہ او پہ اصحابو د دہ او

ضَاعِفِ اللّٰھُمَّ مَحَبَّتِیْ فِیْہِ وَعَرِّفْنِیْ بِحَقِّہٖ وَ

دونی کر اے خدا میری محبت اُن سے اور پہچنوا دے مجھ کو اُن کا حق اور

دوچند کړہ تہ اے خدایہ مینہ زما پہ حق د دہ کښ او پیژندونکے کړہ ما پہ حق د دہ او

۱۲ دے دعاء لوستل مخکښ له دلائل الخیرات شروع کولو نه نقل شوی دی له شیخ الدلائل سید علی حریری نه او اسماء حسنیٰ لوستل نه دی نقل شوی نو چہ ۱۲ ما خوښہ وی او د لولی او کہ نه پرے ۱۲ کښ دا سے فرمایلے دی زما شیخ چہ لوئی عالم دے ۱۲ نور محمد ۱۲ له آل پہ معنی داهل یعنی اولاد او د اولاد اولاد تر آخره پورے او بیا آتابعدار و خلقونہ هم و ئیلے شی کہ مشهور دا دہ مَنْ سَلَکَ عَلٰی طَرِیْقِ فَهُوَ اِلٰی یعنی څوک چہ زما پہ ۱۲ طریقہ چلیږی نو هغہ زما آل دے ۱۲ له صَحْبٌ جمع د صاحب د دلته ترجمہ مراد صحابہ د او صحابی هغہ سړے دے چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سره ے ملاوقات پہ حالت د ایمان کښ شوے وی ۱۲ او بیا پہ حالت د ایمان کښ وفات شوے وی هم ۱۲ حسنی ۱۲

Marfat.com

رُتبَہٗ وَ وَفِّقنِیْ لِاِتِّبَاعِہٖ وَ الْقِیَامِ بِاٰدَابِہٖ وَ

رتبے اس کے اور میرا سامان کردے ان کی پیروی اور بجالانے اُن کے ادب کا اور

پہ مرتبہ ددۂ او سامان کړہ زما پیروی ددہ او او د ہغۂ ادب ددہ او

سُنَّتِہٖ وَاجْمَعْنِیْ عَلَیْہِ وَ مَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِہٖ وَاَسْعِدْنِیْ

اُن کی سنت کا اور اکٹھا کر مجھ کو اس پر اور نفع دے مجھ کو اُن کی زیارت سے اور نیک بخت کر مجھ کو

پہ طریقہ ددۂ او جمع کړہ زما پہ دے او نفع مند کړہ ما پہ لیدو ددۂ او نیک بخت کړہ ما

بِمُکَالَمَتِہٖ وَارْفَعْ عَنِّیَ الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَ

اُن کے ساتھ کلام کرنے سے اور دور کر مجھ سے روکنے والے اور علاقے اور

پہ خبرو ددۂ او پورتہ کړہ تلہ مانع کوونکی او علاقے او

الْوَسَآئِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ مَعَہٗ بِلَذِیْذِ

وسائط اوے پردے کو اور سُنا میرے کان کو اُن کے ساتھ مزیدار

ذریعے او پردے او واؤ او تہ غوږ ونوزما تہ چې ہم سره ددہ پہ خوږ

الْخِطَابِ وَهَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْہُ وَ اَهِّلْنِیْ

کلام اور مستعد کر دے مجھ کو اُن سے ملنے کا اور لائق کر دے مجھ کو

خبرو او تیار کړہ تہ ما لپارہ د ملاقات دہ سره او لائق کړہ تہ ما لہ پارہ

لِخِدْمَتِہٖ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِیْ عَلَیْہِ نُوْرًا نَیِّرًا

واسطے اُن کی خدمت کے اور کر دے میرے درود کو اُن پر روشنی چمکتی پوری

د خدمت ددۂ او وګرځوه تہ درود زما پہ ددۂ نوره رڼا کوونکے

کَامِلًا مُّکَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا مَّاحِیًا کُلَّ ظُلَمٍ

کامل کرنے والی پاک پاک کرنیوالی مٹانے والی سب ظلم

کامل پوره کوونکے پاک پاکولونکے ژوندۍ کوونکے هر ظلم لرې

Marfat.com

وَظُلْمَةٍ وَشَكٍّ وَشِرْكٍ وَكُفْرٍ وَوِزْرٍ وَلِجَعْلِهَا

اور اندھیرے کو اور شک اور شرک اور کفر اور گناہ کو اور کہ اسکو

او تیارہ لرہ او شک لرہ او شرک لرہ او کفر لرہ او د ہر ډول لرہ او د ګناہ وغیرہ

سَبَبًا لِّلتَّمْحِيصِ وَمَرْقًى لِّلْنَالَ بِهَا أَعْلَى مَقَامٍ

سبب خالص ہونے اور ترقی کا تاکہ پہنچیں ہم اسکے سبب سے برتر مقام

د ہر ډول سبب د خالص کیدو او د ترقی چې بیا مومن ترې په دے ورځ د نبه اوچت مقام

الْإِخْلَاصِ، وَالتَّخْصِيصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

محبت اور خصوصیت کو یہانتک کہ نہ باقی رہے

د اخلاص او د خصوصیت تر دے چې پاتے نه شی

فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَ

مجھ میں عبادت تیرے غیر کے لئے اور

ما کښې عبادت د بل چا لپاره او

حَتّٰى أَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَأَكُوْنَ

یہانتک کہ لائق ہوں میں تیری بارگاہ کے اور ہوں میں

تر هغه چې قابل شم د دربار ستا او شم نا

مِنْ أَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا بِأَدَبِهٖ

تیرے خاصوں سے اور چنگل مارنے والا ہوں میں اُن کے ادب کیساتھ

د خلقو د خصوصیته ستا کلک جوخت د هغوی پسې د ادب دے.

له په نسخه منقول عنها کښې په زور د میم سره دے او مانه په زیر سره نه مناسب بنکاریږی حکمه د اصلوة به آله د ترقے شئ . کما لا یخفیٰ علی اهل النهیٰ.

Marfat.com

پښتو

وَسُنَّتِهٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور اس کی سنت پر درود خدا کا اس پر اور سلام

او په سنت د ده رحمة د کامل د ذکر الله په هغه او سلامتیا

مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِہِ الْعَالِیَۃِ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ

مدد طلب کرنیوالا ہوں اس کی درگاہ برتر سے ہر وقت

مدد غوښتونکے یم د دی لوړې درګې نه چې لوړ دے په هر وخت کښ

وَحِیْنٍ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ (ثَلَاثًا)

اور ہر زمانہ میں اے اللہ اے نور اے حق اے مبین (تین بار ان ناموں کو کہے)

او په هر زمانه کښ اے الله اے نوره اے حق اے مبین (دا نومونه دے واړه لوستل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت بڑا مہربان ہے

د نامه د خدائے مهربان بخښونکی شروع کلام

له دروده لوستل په حضرت صلعم په هر مکلف مسلمان په عمر کښ یو ځل فرض دی. حکه چې الله پاک فرمائیلی دی یا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنی اے مؤمنانو درود لولئ په ده او سلام لولئ سلام لوستل او لفظ صلوا او سلموا صیغه امر دی او اصل په امر کښ وجوب دے. او سلام په ضمن د تشهد کښ هر مانځ کښ واجب دی. او درود پس د التحیات نه سنت دے او سطله مصنف په نور و څټوکو کښ مستحب دی په صحیح حدیثونو کښ فضائل د درود ذکر نقل شوی دی. بعض له اوراد و مناجات او دعا نه اوله او آخر ته درود لولئ. او د رسول الله ﷺ فرمائیلی دی چې څوک چې ما یو ځل درود او وائی نو الله به په هغه خپل کامل رحمتونه لیږی او چې څوک لس واړه پیاده درود وائی نو الله تعالیٰ به هغه لس واړه درود وائی. او بعض روایتونو کښ راغلی دی چې څوک په ما یو واړه درود وائی نو الله به په هغه لس واړه درود اووائی اولس گناهونه به ورته عفو کړی. اولس درجے به د هغه بلندے کړی. نور روایتونو کښ هم د درود فضیلت بیان شوید ے.

ابراهیم ۱۲

Marfat.com

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور

او رحمت کامل د ویلی دی اللہ په سردار زمونږ چه محمد دے او په کور والو د ده او

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا

اصحاب پر اور سلام حمد اس اللہ کیلئے جس نے ہم کو ہدایت دی

په اصحابو د ده او سلامتیا. ټوله خدائے لره چه هغه مونږ ته کړیلا مونږ نه د ایمان

لِلْاِیْمَانِ ۚ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ایمان اور اسلام کی اور درود و سلام

او د اسلام اود درود او سلام د ده

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر نبی اللہ کا ایسا کہ خلاصی دی ہمیں اُن کے سبب سے

په سردار زمونږ چه محمد دے پیغمبر د ده دا سے سردار چه خلاص کړی یو ږ سبب د ده

له بعض له اداب و حضرت نه داده چه هر کله نوم مبارک د ده په ژبه واخلی یا لیکی نه په غوږ و واوری نو صلے اللہ علیہ وسلم د وائی کنی کنهکار به شی ترمذی شریف کښی حدیث دے چه رسول اللہؐ فرمائیلی دی بخیل سړے هغه دے چه نوم ذکر شم د ما څخه اوسے په مادر و داونه وائی نو که د هغه وخت له هیر شی نو چه کوم وخت ځے یاد شی درود د ویلو ولی ۱۲ درمختار شامی. له د عربو د اقامت د ده چه هر څه د اللہ په نامه شروع کوی هم دارنګه د حضرتؐ په درود هم شروع کوی ۱۲ نو محمد له د ایمان معنی د ده عقیده او یقین کول په دین باندے او په هغه څه چه رسول اللہؐ د هغه خبر مونږ ته راکړے دی او ټول احکام الٰهیه په ژبه منل او په ژبه اقرار کول او معنی د اسلام ده. فرمانبردارۍ کول د اللہ تعالےٰ او د رسول اللہؐ معنی د صلوٰة ده رحمت او بخښنه غوښتل. او دعا کول او چه د صلوٰة نسبت اللہ تعالےٰ وشی. معنی ځے رحمت ده. او چه ملائکو ته وشی نو معنی ځے بخښنه ځے غوښتل دی او چه بنده کانو ته وشی نو معنی ځے دعا کول دی ۱۲

نور محمد مالک امیر المطابع

Marfat.com

مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَ الْاَصْنَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

عبادت سے بتوں اور باطل معبودوں کی اور ان کی آل

د عبادة د بتانو او د معبودانو باطلونه او درود او سلام د دی په ال

وَاَصْحَابِہِ النُّجَبَآءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ؕ وَاللّٰہُ

اور اصحاب پر جو افضل نیکوکار بزرگ ہیں اور اللہ سے

د ده او په اصحابو د ده غوره نیکوکار عزتمندی او الله نه

الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِہٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ

سوال کرتے ہیں کہ سزد ہے ہم کو اُن کی سنّت کی اتباع کرنیوالے

سوال کوم چه د هغوی سنت د پیغمبر تابعداری کونکی

وَلِذَاتِہِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ فَاِنَّہٗ عَلٰی

اور اُن کی ذات کامل سے محبت کرنیوالے اسلئے کہ وہ

او د ذات کامل د ده سره محبت کونکی حکه چه الله په دے نبه

له وبعد ها هذا فالغرض فی هذا الکتاب ذکر الصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم وفضائلها نذکرها محذوفة الاسانید لیسهل حفظها علی القاری وهی من اهم المهمات لمن یرید القرب من رب الارباب وسمیته بکتاب دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰة علی النبی المختار ابتغاء لمرضاة الله تعالٰی ومحبته فی رسوله الکریم سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم تسلیما.

له وبعد له سنت د قول فعل او سکوت دے واړه دی او صحابو قول فعل سنت کنړلے شی نه سکوت ۱۲ حدیث شریف کښی راغلی دی چه لاحول الخ کنجی د فلاح ده او دارود هم درمان د غم دی ۱۲ نور محمد په صلوٰة الصیوں نوم کتاب کښی راوړی دی چه هر کله ته غواړه مار وکول دیوکم سلو مرضونو نه چه ادنیٰ یکښی لیونتوب دے. شوته او وایه په هغه مرض لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ۱۲ په حدیث شریف کښی راغلی دی چه لولئ ناسو لاحول ولا قوة الا بالله حکه چه دا یو د خزانو نه د جنت نه دا دیوه ولیت کښی راغلی چه دا یو درواز ده دروازو د جنت نه او دا څنه نکولی دی. په جنت کښی او دا کلمه دارو دی دیوکم سل درد ونو چه ادنے لږ هغونه غم دے ۱۲

Marfat.com

پیر

ذٰلِكَ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا نَخَيِّرُ اِلَّا خَيْرَهٗ وَهُوَ

اس پر قادر ہے نہیں کوئی معبود بغیر اسکے اور نہیں کوئی خیر بغیر اسکے خیر کے اور وہ

تا ر ہ ہ نشتہ د صمعیں پ حق بغیر لہ ہ ذاو نشتہ خیر بغیر خیر دہ ذاو پ

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اچھے مولیٰ اور اچھے مددگار ہیں اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ قوت عبادت کی مگر

نہ بہ مولیٰ ہ (و نہ بہ مدد کار ہ ہ اونشتہ کرخپدل لہ گناہ نہ اونہ قوت پہ عبادت

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَ

اللہ بزرگ و برتر کے فضل سے فرمایا اللہ عزوجل نے بیشک اللہ تعالیٰ اور

بہ لہ مہربانی د اللہ و فرشتہ پورتہ اوبہ لوئے مخلوق دی اللہ غالب اولوی بیشکہ اللہ او

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر تو اے ایمان والو! تم بھی

ملائکے دھغہ درود وائی پہ پیغمبر نو اے ایمان مالو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط لَبَّيْكَ

درود بھیجو اس پر اور سلام سلام کہنے سے میں حاضر ہوں

تاسو ہم درود وایئ پہ دہ او سلام ہم سلام ویل حاضریم درود او سلام تہ.

لہ چا تپوس وکړو د یو بل نہ د مال د عظمت د اللہ تعالیٰ منلو هغہ او ویل چہ زہ یم صرف د کرم د مال د عظمت د ده۔ د ده یو بنلونہ دے چہ نوم ئے جبرئیل دے د هغہ شپږ سو مخونہ دی۔ کہ چرے هغہ دوہ مخہ خوړے کړی نو دا دنیا بہ تولہ پتہ کړی ۱۲ مزرع الحسنات. ۲ د ده آیت د نازلیدو د روستو د حضرت ۲ څخہ مبارک لہ دیرے خوشحالئ نہ سوہ شوا و صحابو تہ ۲ و فرمائیل چہ تاسو مانہ مبارکبادی راکړئ چہ اللہ پاک پہ ما ما ته آیت نازل کړو چہ ما د یو کلمہ د لہ دنیا نہ اولہ هغہ د دنیا کښ د ۱۲ روح البیان تہ. د لتہ د لو ستونکے لپ غوندے د دین اولبیک د لوائی د رتبے د سعادت موجود مبارک د حضرت ۲ کړی هر یو نوم مبارک نہ څخہ سید نا او د روستو صلی اللہ علیہ وسلم وائی د

Marfat.com

بسم

اَسْمَآءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نام پاک ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ

نومونہ سردار اوخمونږ اوپیغمبر زمونږ اومولا زمونږ محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَهِيَ هٰذِهٖ

وسلم کے دو سو اور ایک ہیں اور وہ نام سب یہ ہیں

وسلم یو دویاسه دوه سوه دی اوهغه دادی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَعَلٰى مَنْ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکت دے اُن پر جن کا

اے خدایه درود اوسلام اوبرکت نازل کړه په هغه چا چې

اِسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نام ہمارے سردار محمدؐ ہے درود بھیجے خدا اُن پر اور سلام

نوم د هغه سردار محمد ﷺ رحمت کامل د وکړي الله په هغه او سلام

سَيِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑے تعریف کیے گئے ہمارے سردار تعریف کرنیوالے اللہ کے

سردار محمد ﷺ حضرت ښه صفت کړے شوے سردار محمد ﷺ شناء ویونکے د الله

له دهر یونوم نه مخکښ لفظ سیدنا او ورسته لفظ صلی الله علیه وسلم به لولی او پاته دا سلشی موندې ده او دا لفظونه لیکلو کښ زیات کړه. محمدؐ اسم ذات دے باقی اسماء صفتونه دی ۱۲

له مخکښ له رسول الله د چا نوم احمد نه وی ۱۲ حیات. ۳ له ثناویونکے د الله په هغه ثناچه هغه لایق دے. د رسول الله صلی الله علیه وسلم مور مبارکے خوب لیدلے وو. چه حضرت پیدا شوی دے نوم محمدؐ کیښودلے. نو ده ته توراة کښ حامد دے او په انجیل کښ احمد دے او زمانی. او په قرآن کښ محمد دے او دنیا کے لاندے محمود دے. ۱۲ نو محمد..

Marfat.com

پیر

سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراہے گئے	ہمارے سردار ایک طرف کرنیوالے
سردار زمونږ صفت شوے	سردار حسونږ یو طرف کونکے
سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار یکتا	ہمارے سردار کفر کے مٹنے والے
سردار حسونږ یوبے مثل	سردار حسونږ د کفر ویړه کونکے
سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مردوں کو اٹھانیوالے	ہمارے سردار سب نبیوں کے پیچھے آنیوالے
سردار حسونږ پوځ د تولو کونکے د مړو	سردار حسونږ د تولو پیغمبرانو نه روسته راتلونکے
سَیِّدُنَا طٰہٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار طالب شفاعت اور ہادی شریعت	ہمارے سردار، سردار بشر کے
سردار حسونږ طلبکونکے د شفاعت هادی د شریعت	سردار حسونږ سردار د تولو بنی آدمو

لہ روایت دے له ابن عباسؓ نه چه رسول الله فرمایلی دی زما نوم قرآن کښی محمد دے او په انجیل کښی احمد دے او په توراة کښی احید دے او زما نوم احید حکمه دے چه زه به خپل امت په شفاعت له اور نه بر طرف کړم ۱۲ تهذیب . لہ څومره چه کفر د رسول الله په وجه له نشت شوید دومره دبل چا دلاس نه نه وے نشت شوے حکمه چه رسول الله هغه وخت پیغمبر شوید چه په تمام ځمکه باندے تول اوسیدونکی کافر وو نو رسول الله په برکت تولے د کفر نخښے او کفر نشت وکړ شیدلے ۱۲ سه د تولو نه مخکښی به رسول الله صلی الله علیه وسلم له خپل قبر مبارک نه راوچت شی . تولپس له هغه نه به نور مخلوق له قبرونو نه راوچتیږی او د رسول الله صلی الله علیه وسلم نه روستو روستو به میلمن د قیامت نه راځی او له هغه به له دغه نه طلب د شفاعت کړی . ابراهیم علیه السلام به هم دا د شان حمد ولاندے وی بلکه د آدم علیه السلام نه واخله تر آخره پورے تول مخلوق به دا د حضه پناه لټوی ۱۲ فاسی

Marfat.com

سَیِّدُنَا طَاہِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُطَہَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک صاف	ہمارے سردار پاک کیے گئے ہر عیب سے
سردار زمونږ پاک صاف	سردار زمونږ پاک کړے شوے
سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سَیِّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاکیزہ	ہمارے سردار، سردار سب کے
سردار زمونږ ښه پاک	سردار زمونږ د نورو سردار
سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار رسول تمام مخلوق کے	ہمارے سردار پیغمبر اللہ کے
سردار زمونږ د تمام مخلوق پیغمبر	سردار زمونږ پیغمبر د اللہ
سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا قَیِّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پیغمبر رحمت الٰہی کے	ہمارے سردار قائم امت کے امور پر
سردار زمونږ پیغمبر د رحمت الٰہی	سردار زمونږ ولاړ په انتظام د امت
سَیِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جامع کمالات کے	ہمارے سردار پیچھے آنیوالے سب پیغمبروں سے
سردار زمونږ جمع کونکے د کمالونو	سردار زمونږ له نورو پیغمبرانو سره ستو
سَیِّدُنَا مُقَفِّیٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پیچھے آنیوالے	ہمارے سردار پیغمبر معرکوں کے
سردار زمونږ روستو راتلونکے	سردار زمونږ پیغمبر جنګونو
سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پیغمبر راحت بخشنے والے امت کے	ہمارے سردار پورے سب کمالوں میں
سردار زمونږ پیغمبر د آرام د امت	سردار زمونږ پوره تولو کمالونو کې

Marfat.com

سَیِّدُنَا اِلْکَلِیْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُدَّثِّرُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سرتاج انبیاء کے	ہمارے سردار الحاف کملیتے والے
سردار زمونبن سردار پیغمبرانو	سردار زمونبن جامہ کنو مان انغښتونکے
سَیِّدُنَا مُزَمِّلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کمل کے جھرمٹ مارنے والے	ہمارے سردار اللہ کے بندے
سردار زمونبن کمبل اغوستونکے	سردار زمونبن بندا دالله .
سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ کے پیارے	ہمارے سردار چنے ہوئے اللہ کے
سردار زمونبن دوست دالله	سردار زمونبن غوره شوے دالله
سَیِّدُنَا نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہمراز خدا کے	ہمارے سردار خدا سے باتیں کرنیوالے
سردار زمونبن ساز کونکے سره دالله	سردار زمونبن خبره کونکے سره دالله

لہ قولہ مدثر: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی دی چہ نا غاړ حرا کښ وم نلتا پہ یو واړہ رم واوریدم نبی لرغنی رم وکتل څہ رم اونہ لیدل بیا رم کس طرفتہ اکتل څہ رم څم اونہ لیدل بیا رم روستو اوکتل څہ رم اونہ لیدل ہرکلہ چہ رم پورتہ اوکتل نو یو فرښتہ وو چہ ما تہ ئے اوانہ کولو او پہ تخت ناستہ وہ او دا تخت ئے دنرکے او د آسمان پہ مینځ کښ وو نو او یرہ شوم او خدیجہ رضی اللہ عنہا کورتہ راغلم وما تہ رم اوئیل چہ دثرونی دثرونی یعنی ما برستن کښ پت کړئ ما برستن کښ پت کړ. بیا جبرئیل راغے او پہ سینہ پہ نرمئ لمنا او ویل چہ یا ایہا المدثر الخ ۱۲ صواعب لدینہ

لہ قولہ مزمل: یعنی جامہ کښ ځان انغښتونکے شرح دے نو سونو مبارکود حضرت دے کتاب پہ حاشیہ نشر الطیب کښ لے نو چہ د چا شوق وی نو ھغہ د کتاب ناصر اللبیب فی شرح اسماء الحبیب وګوری ۱۲ نور محمد. لہ قولہ حبیب اللہ: ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ روایت دے چہ رسول اللہ وفرمائیل چہ اللہ خلیل اللہ کړے ابراہیم علیہ السلام او ھمراز کړے موسیٰ علیہ السلام او ما ئے خپل حبیب کړے یم اللہ فرمائی چہ قسم پہ خپل عزت او لوئ چہ خواہ څنګہ غوږ کوم خپل حبیب پہ خپل خلیل او پہ خپل ھمراز ۱۲ زمونن

Marfat.com

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار آخری پیغمبروں کے	ہمارے سردار آخر سب رسولوں کے
سردار نعوذ آخر تعالیٰ پیغمبراں نو	سردار نعوذ ختمؤ سکے د پیغمبراں نو
سَیِّدُنَا مُحْیِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُنْجِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار زندہ کرنے والے	ہمارے سردار نجات دلانے والے
سردار زمونږ ژوندے کونکے	سردار زمونږ خلاصوونکے
سَیِّدُنَا مُذَکِّرُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نَاصِرُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نصیحت کرنیوالے	ہمارے سردار مدد دینے والے
سردار زمونږ وعظ کونکے	سردار زمونږ مدد کونکے
سَیِّدُنَا مَنْصُوْرُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مدد دیئے گئے	ہمارے سردار نبی رحمت اور بخشش کے
سردار زمونږ مدد کړے شوے	سردار زمونږ پیغمبر رحمت دے
سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نبی توبہ قبول ہونے	ہمارے سردار حرص کرنے والے تمہارے اسلام پر
سردار زمونږ پیغمبر د توبے دے	سردار زمونږ حرص کونکے پہ اسلام ستاسو

لہ قولہ خَاتِمُ۔ پہ زور او پہ زیږدلو سره شی معنی ځکه مُهر د نبیانو او ختمونکے د رسولانو معلوم دا چه حضرتؐ سره او حضرتؐ نه پس څوک نوے نبی یا رسول نه شی کیدے ۱۲ فاضل
لہ قولہ نبی الرحمۃ۔ حضرتؐ رحمت دے مؤمنانو پاره هم دین کښ هم دنیا کښ او بیا به موندے شی رحمت دنیا په آخرت کښ هم او حضرتؐ د بعض کفارو د پاره هم رحمت دے په دے طور چه دوی په سبب د پیغمبر د عذاب سره ژوندی پاتے شی ۱۲ منیر۔

Marfat.com

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جانے گئے	ہمارے سردار مشہور
سردار زمونږ پیژندلے شوے	سردار زمونږ شهرت کے شوے
سَیِّدُنَا شَاہِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار گواہی دینے والے	ہمارے سردار گواہ
سردار زمونږ گواهی کوونکے	سردار زمونږ گواه یا شهید
سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار گواہی دیئے گئے	ہمارے سردار خوشخبری دینے والے
سردار زمونږ گواهی شوے دے	سردار زمونږ ښه کوونکے
سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خوشخبری دیئے گئے	ہمارے سردار ڈرانے والے
سردار زمونږ زیږے کوونکے پہ جنت سره	سردار زمونږ ویرونکے
سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ڈرسنانے والے	ہمارے سردار نور اللہ کے
سردار زمونږ ویرونکے له دوزخ نه	سردار زمونږ ننه کوونکے
سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار چراغ دو جہان کے	ہمارے سردار چراغ روشن
سردار زمونږ دیه دواړو جهانو	سردار زمونږ چراغ رڼا کوونکے
سَیِّدُنَا ھُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَہْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہدایت والے	ہمارے سردار ہدایت دیئے گئے
سردار زمونږ لار ښودونکے	سردار زمونږ ښودونکے شوے

Marfat.com

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار روشن	ہمارے سردار بلانے والا اللہ کی طرف
سردار زمونږ روښانه کوونکے	سردار زمونږ بلونکے الله تہ.
سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پکارے گئے	ہمارے سردار قبول کرنیوالے
سردار زمونږ بلل شوے.	سردار زمونږ قبلوونکے
سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار قبول کیے گئے	ہمارے سردار مہربان
سردار زمونږ قبول کړے شوے	سردار زمونږ مهربان

(حاشیہ تیرھم) لہ قولہ ھَدٰی :- پہ پیښتو دھدا وپہ زوړو دو ال وئیلے شی - سرایا ھدایت تہ یعنی کامل ھدایت او ھدایت پہ ھدایت کښ لہ ھرڅہ یا نہ کامل وو ځکہ چہ دینی اوو دنیاوی او اخلاقی ھدایت دہ کړے دے فاسی. لہ قولہ داعٍ :- یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اول نمبر بلنہ کونکے وو د خلقو دین د خدائے پاک تہ او نو پیغمبران پہ دے بلنکښ د حضرت خلیفہ کان او نائبان وو ۱۲ داخو د فاسی ژباړہ وہ - دا راقم الحروف پہ نږ علماء مبلغین د حضرت خلیفہ کان دی دعوۃ الی الحق کښی ۱۲ واللہ اعلم بالصواب.

لہ قولہ مدعوٌّ :- یعنی حضرت پہ شپہ د معراج بللے شوے وو بغیر د واسطے د جبرئیل نہ چہ اُدْنُ یاخیرالبریۃ اُدْنُ یا احمد اُدْنُ یا محمد او پہ ورځ د آخرت بہ ھم بللے شی چہ زمونږ شفاعت وکړہ او خطاب بہ د دنیا اوشی چہ یا محمد ارفع راسک سل تعط یعنی اے محمد سوئے کر سر تہ سجدے نہ خواړہ ځکہ چہ د کرکہ شی ۱۲ مطایع لہ قولہ مجیبٌ :- پہ ورځ د میثاق چہ اللہ تعالیٰ وفرمایل الست بربکم نو تولونہ اول حضرت او وئیل چہ بلیٰ. بلکہ چہ حضرت بہ د ھغہ چا دعوت قبلولو آیا کہ نہ یا ځنی وو یا بہ د ورہ بشو د دنیا وو ۱۲ او پہ طریقہ د تواضع بہ ئے لبیک وئیلو. قربان لہ اخلاقو حضرت

فاسیؒ.

Marfat.com

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار معاف کرنیوالے	ہمارے سردار خدا کے دوست
سردار زمونږ معاف کوونکے	سردار زمونږ دوست دالله
سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا حق	ہمارے سردار زور آور
سردار زمونږ تول حق	سردار زمونږ زور آور
سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَامُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امانت دار	ہمارے سردار نذر کیے گئے
سردار زمونږ امانتکار	سردار زمونږ په امن شوے
سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگ	ہمارے سردار بزرگی دیے گئے
سردار زمونږ بزرګ باسي	سردار زمونږ مزتلے کړے شوے
سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مرتبہ اور دبدبہ والے	ہمارے سردار استوار
سردار زمونږ خاوند دمرتبے او دبدبے	سردار زمونږ محکم
سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	
ہمارے سردار ظاہر	
سردار زمونږ ظاهرونکے	

له قوله حق ۔ فرمائیلی دی الله تعالیٰ ۔ حتیٰ جاء هم الحق و جاءکم الحق من ربکم ۔ دلته مراد له حق نه حضرت محمد صلعم دی او هم فرمائیلی دی الله واعلموا ان الرسول حق "یعنی پوه شئ چه دغه پیغمبر محمد حق دے او حدیث د شفاعت کښ هم راغلی دی چه ومحمد حق او محمد حق دے ۱۲ از قرآنی ۔

Marfat.com

سَیِّدُنَا مَوْلًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار آقا دار	ہمارے سردار ملنے والے اللہ سے
سردار زمونږ آقا وه	سردار زمونږ رسیدونکے اللہ تہ
سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صاحب قوت کے	ہمارے سردار صاحب بزرگی کے
سردار زمونږ خاوند قوت	سردار زمونږ خاوند عزت
سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صاحب بلند مرتبہ کے	ہمارے سردار عزت والے
سردار زمونږ خاوند مرتبے	سردار زمونږ خاوند عزت
سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگی والے	ہمارے سردار مانے گئے سب کے
سردار زمونږ خاوند مهربانئ	سردار زمونږ حکم منلے شوے
سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فرمانبردار خدا کے	ہمارے سردار پیشرو نیک
سردار زمونږ حکم منونکے دالله	سردار زمونږ پیشوا ریښتونے

لہ قولہ مولیٰ: بہ زبیدہ میم سرہ دشد حصکہ دلفظ بہ زور ہ میم ہم لہ غلط دے ۱۲ منہ
لہ قولہ قدم صدق: قرمائیلی دی اللہ پاک وبشر الذین امنوا ان لہم قدم صدق عند ربہم: ترجمہ: اونیے وکړہ تاسے پیغمبر پہ مونږ منو چہ تحقیق شتہ دے مهملو لپارہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چہ هغہ بہ سفارش د مغفرت او جنت کړی دی
دیارہ خپل رب څخہ هغے رب چہ پالونکے
دی ۱۲ منہ فرقانی

Marfat.com

نمبر

سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا رحمت	ہمارے سردار خوشخبری دینے والے
سردار زمین تمامی رحمت	سردار زمین زیبے وہ کوئلے
سَیِّدُنَا نُصْرَتٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فریادرس	ہمارے سردار رحمت کے
سردار زمین بنیادی تو رسیدونکے	سردار زمین بارانِ رحمۃ
سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراسر فریادرس	ہمارے سردار نعمت اللہ کے
سردار زمین سراسر فریادرس	سردار زمین نعمت وخدائے
سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار عطیہ اللہ کے	ہمارے سردار دستاویز استوار
سردار زمین سوغات داللہ	سردار زمین لاس نیفتنکے محکم
سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار راہ خدا کے	ہمارے سردار راہِ راست
سردار زمین لار خدائے	سردار زمین لاری نیغدیا برابره

لہ قولہ ھَدِیَّۃُ اللّٰہِ:۔ د لفظ ھدیۃ تحفہ پہ پښتو ژبہ کښی مختلف طرحا کیږی. لکہ پیشکش، منډره، والی. مګر یا قدم المعروف عند ترجمہ سوغات اختیار کړی ځکہ چہ پہ دے لغت ښ صبا اکثر حد خلق پوهیږی ۱۲ مترجم. لہ قولہ عروۃ. عروہ پہ اصل کښ پیلشی دلوښی هغہ ځائے ته چہ شیے لے شی د استعمال وخت کښ لکہ غږئ یا لاسکے وغیرہ شی یعنی خلق ئے ښه یا پرے نه هم وائی. مګر دا ماته صحیح نه ښکاری ۱۲ مترجم.

Marfat.com

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سبب یاد الٰہی کے	ہمارے سردار شمشیر برہنہ خدا کے
سردار زمونہ سبب یاد فلو دا اللہ	سردار زمونہ شمشیر د خدائے
سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار لشکر اللہ کے	ہمارے سردار ستارے چمکتے ہوئے
سردار زمونہ لښکر د خدائے	سردار زمونہ ستوری لمبدونکے
سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار چنے ہوئے	ہمارے سردار چنے ہوئے
سردار زمونہ منتخب شوے	سردار زمونہ غوره شوے
سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک برگزیدہ	ہمارے سردار بن لکھے پڑھے
سردار زمونہ پاک صفا	سردار زمونہ ان پوه
سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اختیار دیئے گئے	ہمارے سردار مزدوری دیئے گئے
سردار زمونہ خاوند اختیار	سردار زمونہ مزدوری ورکړے شوے

لہ قولہ ذکر اللہ :۔ یہ منقول عنہ کی ترجمہ شوے دہ چہ سبب د ذکر اللہ پاک۔ مگر مانہ دا ترجمہ نہ بنکاریږی چہ دیارڈونکے د اللہ ۱۲ لہ قولہ حزب اللہ :۔ پس د نازلیدلو حکم د جنگ سره د کفارو د حضرت ؐ پخپله سره د لښکر د مسلمانانو د کفارو سره د جنگ کولو نه چه حضرت ؐ به یو کښ پخپله شامل وو مقرره ویلے شی۔ او پنځوس یا دوه پنځوس والے خپل بعض صحابہ ؓ د کفارو سره جنگ نه لیږلی وی۔ دلته جنګونه چه حضرت ؐ به یو کښ پخپله شامل نه وو. بعوث یا سرایا ویلے شی ۱۲ لہ قولہ اُمّی : اُمی ویلے شی هغه چا ته چه هغه له چا نه خط لیکل او کتاب لوستل نه وی ازده کړی او دلته من صبا ان پوه ویلے شی بعدې خلق وینه ماخوذ هم دا ئی۔ ۱۲ مترجم

Marfat.com

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شکستہ حال کو جوڑنے والے	ہمارے سردار باپ حضرت قاسم کے
سردار زمونبز پتی ٹکوڑنکے	سردار زمونبز پلار قاسم
سَیِّدُنَا اَبُوالطَّاہِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَبُوالطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار باپ حضرت طاہر کے	ہمارے سردار باپ حضرت طیب
سردار زمونبز پلار طاہر	سردار زمونبز پلار طیب
سَیِّدُنَا اَبُوْاِبْرَاھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار باپ حضرت ابراہیم کے	ہمارے سردار قبول کئے شفاعت کے
سردار زمونبز پلار ابراہیم	سردار زمونبز شفاعت ۔ قبول شوے
سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سفارش کرنیوالے	ہمارے سردار نیکوکار
سردار زمونبز شفاعت کونکے	سردار زمونبز نیکی کونکی
سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اصلاح دینے والے	ہمارے سردار نگہبان
سردار زمونبز اصلاح کونکے	سردار زمونبز ساتونکے
سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سچے	ہمارے سردار تصدیق کیے گئے
سردار زمونبز رښتیے	سردار زمونبز منلے گئے شوے

لہ قولہ ابوالقاسم: صحیح خبر وہ ہے جو حدیث میں ہے کہ ضامن دلیل ہے کہ ابراہیم لڑکا تھا نہ اولاد ضامن لڑکا ہے دلیل ہے۔ قاسم۔ عبداللہ۔ طاہر۔ طیب ان سب عبداللہ کے القاب ہیں۔ مدارج النبوت شرح دلائل الخیرات۔

Marfat.com

سَیِّدُنَا صِدُّوقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا راستی	ہمارے سردار سردار سب رسولوں کے
سردار زمونږ تمامی رښتیا	سردار زمونږ سردار د رسولانو
سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
ہمارے سردار پیشوا سب پرہیزگاروں کے	ہمارے سردار بہشت میں لیجانیوالے اسکے جسکے ہاتھ پاؤں
سردار زمونږ پیشوا د پرهیزګارانو	سردار زمونږ رابنکونکے د جنت د هغه خلقو چې وضو لري
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اور پیشانی چمکتی ہو	ہمارے سردار دوست اللہ کے
اولاسونه او څپې	سردار زمونږ دوست د اللہ مهربان
سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُبَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نیکوکار	ہمارے سردار نیکی کرنیوالے
سردار زمونږ نیکی کونکے	سردار زمونږ ځاځې د نیکۍ
سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خوبصورت	ہمارے سردار نصیحت دینے والے
سردار زمونږ مخدوم	سردار زمونږ نصیحت کونکے

لہ قولہ سید المرسلین:- روایت دے چې حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی دی چې هرکله زه په شپه د معراج بوتلے شوم نو ورسیدلم دیوملایکو نه چې شوی ځلمی ته چې له نورانه پرقیدوا وی کرسی مخامخ د غه ځائے کښې دے خطاب چې ته سید المرسلین، امام المتقین او قائد الغر المحجلین ئے ۱۲ فاسی.

لہ قولہ خلیل الرحمٰن:- مرتبه د خلت کمه ده له مرتبے د محبت نه حکه چې معنے د خلت په دے مقام کښې داده چې ځان صرف اللہ ته وسپارے او معنے د محبت په دے مقام کښې فنا کیږی دی لپاره وجه نه مرتبه د خلت ابراهیم علیه السلام نه ورکړے شوه او مرتبه د محبت حضرت محمد صلی اللہ علیه وسلم نه ورکړے شوه ۱۲ تفسیر کاشفی.

Marfat.com

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نصیحت کرنیوالے	ہمارے سردار کارگزار اُمت کے
سردار زمونږ خیرخواہ د اُمت	سردار زمونږ کارسمونکے د اُمت ځپل.
سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بھروسہ کرنیوالے اللہ پر	ہمارے سردار ضامن اُمت کے
سردار زمونږ توکل کونکے په الله	سردار زمونږ ذمه وار د اُمّت
سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مہربان	ہمارے سردار برپا کرنیوالے طریقہ دین کے
سردار زمونږ مهربان په مخلوق	سردار زمونږ سمونکے دلارے د دین
سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک کیے گئے	ہمارے سردار جان پاکیزگی کے
سردار زمونږ پاک کړے شوے	سردار زمونږ ساه د پاکیزګۍ
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جان حق کے	ہمارے سردار جان عدل کے
سردار زمونږ ساه د حق یاد ربښتیاوُ	سردار زمونږ ساه د انصاف.

لہ قولہ کفیل الخ :- د وکیل معنٰی کارګزار او کارسمونکے او د کفیل معنٰی ذمه وار او ضامن حکمه وئیلے دی بعنی خلقو چه حضرت ﷺ ذمه وار دے د اخلو او فرمانبردار د خلقو جنت ته. او حضرت ﷺ وکیل په دے اعتبار وئیلے شی چه سپارلے شوے مے کار د اُمّت او ولاکے د تصرف په اُمّت کښ د حضرت په لاس کښ دی. او په دے وکیل لفظ کښ اشارت دے تصرف د حضرت ﷺ ته په جهان کښ په طریقے د خلافت او نیابت د ده لطرفه د الله نه او حصول د دے نیابت او خلافت حضرت ﷺ ته په یوخاص وجه سره دی په نسبت سره نور د ده د ده ته او نور حضرت ﷺ ته خلافت په طور د تبع د ده حاصل شوے حکمه چه دے خلیفه اکبر د حق سبحانه وتعالے دے او واسطه د واړه جهانونو دے او نایبه د هر مخلوق ده ۱۲ اللهم ارزقنا اتباعه وشفاعته. مطالع

Marfat.com

سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کفایت کرنیوالے	ہمارے سردار بس کر نیوالے
سردار زمونږ کفایت کوونکے یعنی یو	سردار زمونږ کفایت کوونکے
سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا مُبْلِغٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پہنچنے والے بلند مرتبہ کے	ہمارے سردار پہنچانے والے
سردار زمونږ رسیدونکے لوے مرتبہ تہ	سردار زمونږ رسولونکے دی پیغام اللہ ۔
سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا وَاصِلٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صحت بخشنے والے	ہمارے سردار واصل اللہ سے
سردار زمونږ سپک دشفا دا اللہ	سردار زمونږ رسیدونکے اللہ تہ
سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا سَابِقٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ملے ہوئے حق سے	ہمارے سردار پہلے سب سے
سردار زمونږ رسولے حق تہ	سردار زمونږ لمکښی لہ هرچا نہ ۔
سَیِّدُنَا سَائِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا هَادٍ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہانکنے والے	ہمارے سردار راہ نما
سردار زمونږ بوتلونکے خیر تہ	سردار زمونږ لار خودونکے حق تہ ۔

لہ قولہ موصول :۔ رسولے شوے دی اللہ تہ پہ اعتبار د نږدے کیدلو د مرتبے او د لوړ والی د مهدۍ او ماسیلے د حضرتؐ د نورو خلقو د هغه مرتبو مهدو تہ نه دی رسیدلی او د هغه رسیدلو د حضرتؐ خاصه د بلهمالره یکښی ځکه دغل نښته ۱۲ منه ۔ ۳ قولہ سَابِقٌ : یعنی لمړنی هرڅه نه مخکښ د حضرتؐ څوک اللہ پیدا کړی او بیا له د هغوی نه نورو ټولو عالمو جوړ کړی ۱۲ ۔

۴ قولہ سَائِقٌ :۔ یعنی وروستو ټولو څه امتو هر ځیرته او د دنیا نو جنت تہ او د مارغانو معارفو تہ او د بیانو بندګانو تہ اللہ او د عاشقانو دیدار د اللہ تہ ۔

Marfat.com

پیر

سَیِّدُنَا مُهَدِّیٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار راہ دکھانے والے	ہمارے سردار پیشوا
سردار زمونږ دین خوده ولکے	سردار زمونږ پیښوا
سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار غالب	ہمارے سردار بزرگ سب سے
سردار زمونږ غالب	سردار زمونږ عزیز
سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگی دیئے گئے	ہمارے سردار کھولنے والے دروازے رحمت کے
سردار زمونږ فضیلت ورکړه شوے	سردار زمونږ پرانستونکے
سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کنجی اسرار الٰہی کے	ہمارے سردار کنجی رحمت کے
سردار زمونږ کنجی د اسرارو الله	سردار زمونږ کنجی د رحمت.
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کنجی جنت کے	ہمارے سردار نشان ایمان کے
سردار زمونږ کلمی د جنت	سردار زمونږ نشان د ایمان

لہ قولہ مُهَدِّیٌ۔ یعنے لار خود ونکے حق تہ مکرر الفظ راځی صیغہ د اسم فاعل له باب افعال نه په دے معنی لکتہ ښکلے دے۔ اکثر د الفظ راځی په معنی د هدیه بیولو کے خانه کعبه نه او رسول الله ﷺ به هم هدیے خانه کعبے نه بیولے یا حضرت نه مهدی په دے وجه ویلے شی چه دهٗ خلقو نه هدیے سوغاتونه د ایمان او د معرفة الٰہی راوړیدی ۱۲ مزرع الحسنات. لہ قولہ مفتاح الرحمة ۔ او حاصل شوید رحمة دده بعض سلفو نو نه هم په سپک کولو عذاب په هغوی په سبب د حضرت صلی الله علیه وسلم ۱۲ کہ قولہ مفتاح الجنة ۔ ځکه چه د رسول الله د جنتونو په اوّل حضرت صلی الله علیه وسلم نه پرانستلے کبیری ۱۲ زرقانی۔

Marfat.com

پیر

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نشان یقین کے ہمارے سردار رہنما نیکیوں کے

سردار زمونږ ښه د یقین سردار زمونږ خوځنکے د نیکو

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ

ہمارے سردار صحیح کرنیوالے نیکیوں کے ہمارے سردار درگزر کرنیوالے خطاؤں سے

سردار زمونږ صحیح کونکے د نیکو سردار زمونږ لرے کونکے د سختیو

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار درگزر کرنیوالے لغزشوں سے

سردار زمونږ د لوزو کے له خطاؤ کونکے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب شفاعت کے ہمارے سردار صاحب مقام محمود کے

سردار زمونږ خاوند د سفارش سردار زمونږ خاوند د مقام محمود

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ

ہمارے سردار صاحب پیشوائی کے ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ عزت کے

سردار زمونږ خاوند د پیشوائی سردار زمونږ خاص شوئے په عزت سره

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے

سردار زمونږ خاص شوئے په بزرگئی سره

له مصحح الحسنات:۔ څکه چه شرط د صحیح کیدو د نیکو اول ایمان راوړل دی په دې چه دے برحق پیغمبر وګڼلے شی

له قوله صفوح عن الزلات:۔ یعنی حضرت ﷺ به په اول ځل په ګناه صغیره یا به خطاء چه له چا نه به وشوه زر نه نیولو یا دده پرحق کښی به ترې څه خطائی وشوه نو بدلیدلے ترې نه اخسته تر څو پورے چه دغه خطا کونکے په لحرماق شرعیوم

Marfat.com

سَيِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ[1]

ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ شرف کے — ہمارے سردار صاحب وسیلے کے

سردار حمونږ خاص شوے په شرافت سره — سردار حمونږ خاوند د وسیلے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ[2] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب تلوار کے

سردار حمونږ خاوند د تورے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ[3]

ہمارے سردار صاحب بزرگی کے — ہمارے سردار صاحب تہبند کے

سردار حمونږ خاوند د فضیلت — سردار حمونږ خاوند د لنډ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ[4] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب دلیل استوار کے

سردار زمونږ خاوند د دلیل محکم

[1] صاحب الوسیلة :- روایت دے چه حضرت فرمائیلی دی چه هرکله واورئ تاسو اذان لمونځ اذان ته ځواب ورکړئ بیا درود وایئ په ما څخه چه درود او وائی په ما باندې نو درود به ولګی الله په هغه لس ځله بیا غواړی له الله نه زما وسیله نو هغه یوه مرتبه دا له پاره دیوبنده له بندګانو نه الله نه اوزه امید لرم چه هغه بنده به زه یم څوک چه وغواړی له الله نه زما وسیله واجب به شی هغه له پاره زما شفاعت ۱۲ صحیح مسلم. [2] قوله صاحب السیف :- دا یو صفت دے د حضرت چه پخوانو کتابونو کښې دے معنی ده خاوند د جنګ سره د کفارو او فرمائیلی به د حضرت په اوګو مبارکو توره پرته وه په دے توره به ځهاد کولو. فرمائیلی دی حضرت چه لیږلے شوے یم (په پیغمبرئ سره) د تورے سره تر دے چه عبادت شروع شی د الله تعالے له شریک پاتے نه شی ۱۲ زرقانی. [3] قوله صاحب الازار :- ازار د ټیلے شی لنګ تر د حضرت په اکثر لنګ وهلو چه ازار د هغه نلوړ کړه (په شرعی کار) او لیوالیشت وو. او پلنوالے د هغه دوه ګزه او نیو لیشت وو لوړ الی تر د حضرت تر نیم پنډو پورے وو یعنی د دے نه پاسے نه بښکته کوو. [4] قوله صاحب الحجة :- مراد له دلیل محکم نه معجزے دی چه په قول د علماء د دے زمونږ د اود معجزے معنی داده چه خلق د هغه په کولو کښ عاجز وی ۲

Marfat.com

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ

ہمارے سردار صاحب غلبہ اور قدرت کے ہمارے سردار صاحب چادر کے

سردار حُمون خاوند د قدرت غالب سردار حُمون خاوند د څادر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ الرَّفِیْعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب مرتبہ بلند کے

سردار حُمون خاوند د درجے اوچتے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ

ہمارے سردار صاحب تاج کے ہمارے سردار صاحب خود آہنی کے

سردار حُمون خاوند د تاج سردار حُمون خاوند د ښول (زغره)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب نیزہ حمد کے

سردار حُمون خاوند د نیزے د ښنا

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ

ہمارے سردار صاحب معراج کے ہمارے سردار صاحب عصا اور تلوار کے

سردار حُمون خاوند د ختو آسمانونو سردار حُمون خاوند د تورے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب براق کے

سردار حُمون خاوند د بُراق.

لہ قولہ صَلعب الرِّدَاء:۔ د حضرت صلعم څادر مبارک
څلور کنه اوږد اود نیم کز پلن وُ۔ زرقانیؒ.

Marfat.com

پیر

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ
ہمارے سردار صاحب مہر نبوت کے ہمارے سردار صاحب علامت نبوت کے
سردار حمو نبن خاوند د مُہر نبوّت سردار حمو نبن خاوند د نبے د پیغمبرئ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صاحب دلیل استوار کے
سردار حمو نبن خاوند د دلیل مضبوط
سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ
ہمارے سردار صاحب بیان روشن کے ہمارے فصیح زبان
سردار حمو نبن خاوند د بیان روښانه سردار حمو نبن فصیح ژبانه
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک دِل والے
سردار زمو نبن خاوند د پاک زړه
سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ
ہمارے سردار شفیق مہربان ہمارے سردار سننے والے نیکیوں کے
سردار حمو نبن د پیر رحیم او مهربان دے سردار حمو نبن اوریدو نکے د ښیکو خبرو
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار درست اسلام والے
سردار حمو نبن د رست اسلام والا

لہ قولہ رؤف رحیم:۔ وئیلے شوید چہ نہ دے جمع کړے اللہ تعالیٰ لہ نو مونو خپلو نہ دوہ نومونہ دے چا دپارہ بخښود حضرت ۲ نہ نو حضرت ۳ رؤف پہ فرمانبردار و خلقو دے او رحیم دے پہ گنہگارانو او رؤف پہ معنی کښ نہایت دے رحیم نہ ځکہ چہ رؤف وئیلے شی سخت مہربان تہ ۱۲ مدارک و معالم و بیضاوی۔

Marfat.com

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ
ہمارے سردار، سردار دو جہان کے	ہمارے سردار چشمہ نعمت کے
سردار ہمون بن سردار داد دارو جہانو	سردار ہمون بن چینہ د نعمت
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	
ہمارے سردار رئیس قوم شریف کے	
سردار ہمون بن مشر د قوم شریف	
سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ
ہمارے سردار نیکی اللہ کے	ہمارے سردار برکت مخلوق کے
سردار ہمون بن نیک بخت د اللہ	سردار ہمون بن برکت د خلقو
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ[1] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	
ہمارے سردار خطبہ پڑھنے والے اُمتوں کے	
سردار ہمون بن خطبہ لوستونکے اُمتونہ	
سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان ہدایت کے	سردار ہمارے دور کرنیوالے غم اور سختی کے
سردار ہمون بن بیرغ د ہدایة	سردار ہمون بن بیرتہ کونکے دغمونو
سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلند کرنیوالے رتبوں کے	ہمارے سردار عزت عرب کے
سردار ہمون بن پورتہ کونکے د مرتبو	سردار ہمون بن عزت د عربو

[1] قولہ خطیب الامم :- ھرکلہ چہ تول اُمت د قیامت لہ ھول وھیبت نہ عاجز شی او ھیڅ پیغمبر لہ دا شفاعت نہ وی. نو حضرت ﷺ بہ لہ تولو پیغمبرانو نہ وراندے شی او لہ حمد وثنا بہ د اللہ او ورائی چہ دا سے بہ چا نہ وی و ځیلے بیا بہ شفاعت شروع کړی او خلق بہ د عذاب د دوزخ نہ خلاص وی ۱۲ مزرع الحسنات.

Marfat.com

سَیِّدُنَا صَاحِبِ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

سردار ہمارے صاحب کشایش ہر کام کے

سردار محمد بن خاوند فرج ہئی

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ

اے پروردگار بتصدق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول

اے اللہ اے پروردگار پہ حرمت دخیل پیغمبر عنہ او استائی خپل

الْمُرْتَضٰی وَوَلِیِّکَ الْمُجْتَبٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا

پسندیدہ کے اور اپنے دوست چنے ہوئے کے پاک کردے ہمارے دلوں کو

خوښ کړے شوی او خپل دوست منتخب شوی پاک کړه زمونږ زړونه

مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِکَ وَ

ان سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور

له هغه شیانو چه لرې کوي موږه ستا د لیدلو نه او

مَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ

تیری محبت سے اور مار تو ہم لوگوں کو سنت و جماعت کے طریقہ پر

له خپلې مینې نه او مړ کړه مونږه په طریقه د سنت او د جماعت .

له قوله صاحب الفرج :- یعنی الله له کوم تولے سختئ او غمونه او مشکله دنیا کښې او هم آخرت کښې حضرت ﷺ په شفاعت او استغاثه سره او په نولو ملګرو د هغه سره او په وسیلې نولو په هغه سره او په سبب د هغه د ډیرو درود وسلام په هغه باندې د دنیا کښې ۱۲ فاسئ . له قوله صاحب الفرج صلے الله علیه وسلم : هغه شیخ چه دده نامے نذر محمد وو صلے الله علیه وسلم د وه واړه ډیر مدلل پوهل لوستل کا نی دی له قوله اللهم :- د الله پهم باندې د الله پوهم سل مونږه جمع دی نو څوک چه وبلی الله په الله سره ملګرو یا الله په دغه قوله مونږه چه یا الله الذی له الاسماء الحسنیٰ . او وسیله شهیدی چه دا اسم اعظم دے نو څوک چه اللهم اووائی او دعا اوکړی نو الله به ئے دعا قبوله کړی ۲

Marfat.com

پښتو

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَاذَا الْجَلَالِ

اور اپنے دیدار کے شوق پہ اے صاحب بزرگی

او په شوق سره ملاقات ته اے خاوند د لویئ

وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور بخشش کے اور درود بھیجے اللہ

او د عزت او رحمت کامل په نازل کړي الله په

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہمارے سردار اور مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر اور اُن کی

سردار محمد او په مولا محمد نبي محمد وي او په

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا قَ

آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام۔ اور

آل ددهٗ او په اصحابو ددهٗ او سلام د ویلو سلام او

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار ہے تمام عالم کا

ثنا ده الله لره چه پالونکے د مخلوق د ـــ ـــ .

ـــ قوله العٰلمين :- نوے ځایونه اُولی ببیا به هغه ځایونو چه مونږ صفت درود شریف لپاره ټاکلی شی . او نسخه سهیلیه کښې رب العٰلمین نه روستو دومره عبارت نوښته چه بسم الله الرحمٰن الرحیم صلے الله علے سیدنا ومولانا محمد وعلے اله واصحابه وبارك وسلم وع کولو صفت د درود شریف مبارک کے ۱۲ مطالع .

Marfat.com

پیر

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ مثال اس روضہ مبارک کی ہے

دا مثال د هغے روضے مبارکے دے

الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

جس میں مدفون ہے جناب رسول اللہ

چہ دفن کړے شوے دے پکښ حضرت رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور

رحمت کامل او سلام دِ دی پرے او

صَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

دونو یار آپ کے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر راضی رہے اللہ ان دونوں سے

نبی مشوبدی پکښ دوه مڼکړی دده ابوبکر او عمر رامنی یشوید الله له دواړو نه .

له قوله صفة ، په مینځ د منبر او د قبر د حضرت ﷺ کښ یوه باغیچه ده له الفیچو د جنت څخه اوده اخره کښ نقل کیدے شی جنت نه راوړلے ﷺ قوله الروضة :- دده صفت اوده سنګل دهغو لو نه فائده ده چه هغه طاقت نه رسیږی چه هغه حقیقةً د حضرت ﷺ د روضے مبارک زیارت اوکړی نو هغه دِ دے نقشے د روضے نه وګوری لکه مسلمان د بنتینے دِ د شوق او محبت نه بنکل کړی . بعض بزرګانو دده نقشے مبارک د بې خاصیتونه اوبرکتونه ذکر کړی دی چه دلته نه غواړی او مانفسته د درود شریف نه لمنکښ کړے شوے چه د درود د یوګنی علم په دے پاڼی او د دے پاڼی اوکړی چه ګویا که نه د حضرت ﷺ د روضے مبارکے ګنبد نه لست یم او د درود شریف لولم له پاڼه دے چه شوق کے زیارت شی ۱۲ فاسی

بتغیر ما ۱۲

Marfat.com

هٰکَذَا ذَکَرَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ

اسطرح بیان کیا اسکو عروہ بن زبیر راضی رہے اللہ

داسے بیان کړیدے عروہ لخوا د زبیر رضی اللہ

تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

برتر اُن سے کہا عروہ نے کہ مدفون ہوے رسول اللہ صلی اللہ

تعالےٰ عنہ دہ ویلی دی چہ ښخ کړے شوے دے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ

علیہ وسلم پہ چبوترہ کښی . اور مدفون ہوئے حضرت ابوبکر راضی رہے

علیہ وسلم پہ چبوترہ کښی او ښخ کړے شوے ابوبکر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اُن سے پسے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللہ عنہ روستو لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قولہ دُفن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : روایت کړیدے کعب احبار چہ داسے صیانشتہ مکرا ویازہ ملایکہ د حضرت
ښخہ لاکوزیدی . اولہ ډیر شوق او محبت نہ وزیے او څانگونہ پیروی اونبہ پہ شوق او پہ ذوق سرہ دُرود وائی نرمانبہ
وزیے نو دا ملایک اسمانہ وخیژی او نوے اویازہ ملایکے لہ شی د حضرت لہ قبر مبارک نہ چاپیریہ شی اولہ دیں پرینے نہ
وزیے او څانگونہ پیروی اوپریہ شوق اوذوق درود پہ حضرت لولی دا دستی ترقیامتہ پورے پہ دی ترتیب چہ حضرت
سرہ اویازہ فرښتو لہ قبرہ روان شی اوهغوی پہ حضرت پہ سلوک کښی اوسی او تعظیم تکریم پہ کوی ۱۲ مواهب لدنیہ
قولہ دفن ابوبکر الصدیق :- روایت دے لہ جابر څخہ د عبد اللہ نہ چہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حکم کړیدے
چہ زما مړینہ نہ دروانہ شے نو دروازہ دے د حضرت صلعم پہلو سرہ اونغیږی اوخوزوی نو کہ دروازہ پخپلہ بیرتہ شوہ
نو ښہ ده کښی ښخ کړی نو همرکلہ چہ ابوبکر وفات شو . نو صحابو جنازہ روضہ مبارکے تہ یوړہ .
او دروازہ ئے وتکوله او عرض ئے وکړو چہ دا ابوبکرؓ غواړی چہ دفنہ ښخ کړے شی رسول اللہ صلعم
سرہ نو دروازہ پخپلہ بیرتہ شوہ او اواز راغے چہ حبیب خو ابوبکرہ منہ راوړئ او پہ عزت سرہ ئے ښخ کړئ خلق
چہ دننہ روضے مبارکے تہ ننوتل نو ګوري چہ اواز چا کړے او دروازہ چا لرے کړہ ۱۲ نفحات .

Marfat.com

وَ دُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور دفن کئے گئے عمر بن خطاب راضی رہے اللہ اُن سے

او ښخ کړے شوید ے عمر څوئ د خطاب رضی اللہ عنہ

عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

نزدیک دونوں پاؤں حضرت ابوبکرؓ کے اور باقی رہ گیا چبوترہ پورب کی طرف کا

په نزد د خپیو د ابوبکر رض او پاتے شوید ہ چبوترہ نوره ختیزه

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُقَالُ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ

خالی کہ اس میں ایک قبر کی جگہ ہے لوگ کہتے ہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے

وُزمارہ چه په هغے کښ ځائے دیو قبر دے ویلے شی او الله به عالم دے

اَنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ

کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دفن کیئے جائیں گے

چه عیسیٰ څوئ د مریم علیها السلام ښخولے به شی

فِيْهِ وَكَذَالِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ

اس میں اور اسی طرح آیا ہے حدیث میں

دغه ځائے کښ او همدا سے ثابت دی چه حدیث کښ نقل کولے شی له

رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

رسول الله صلے الله علیه وسلم نه او

له قوله ودفن عمر رض الخ ابوبکر صدیقؓ د نبی مبارک نه دوسرے دفن شوید ے او عمرؓ د ابوبکرؓ خپو څخه مدفون شوید ے او په اولنی قبر لیکلی دی نبی نبینا محمد صلی الله علیه وسلم او په دویم باندے قبر ابوبکر الصدیق رضی الله عنه او په دریم قبر عمر بن الخطاب رضی الله عنه ۱۲ منه .

Marfat.com

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا رَاَیْتُ ثَلٰثَۃَ اَقْمَارٍ

فرمایا حضرت عائشہ نے راضی رہے اللہ اُن سے کہ دیکھے میں نے خواب میں تین چاند کہ

وئیلی دی عائشے راضی وی اللہ لہ ځنې چې لیدلے وے ما د خوب سپوږمۍ

سَقَطُوْا فِیْ حُجْرَتِیْ فَقَصَصْتُ رُؤْیَایَ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ

ګډے میرے ګهر میں پس کہا میں نے یہ خواب اپنا اپنے باپ ابو بکرؓ سے

پرېوتے په کوټه کښې نو بیان کړه ما خوب خپل ابوبکر رضی اللہ عنہ ته

فَقَالَ یَا عَائِشَةُ لَیُدْفَنَنَّ فِیْ بَیْتِکِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَیْرُ

پس فرمایا اے عائشہ بیشک دفن کیے جائیں گے تیرے گھر میں تین شخص کہ وہ بہترین

نو هغه او وئیلې اے عائشې خامخا ښخولے به شي په کوره ستا کښې درے تنه چې هغوی غوره

اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اہل زمین ہیں پس جب انتقال فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ

د خلقو د ځمکے دی نو هغه کله چې وفات شو رسول الله صلی الله

لہ قولہ عَائِشَةُ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د چا تپوس وکړو چې تاته بیې بیانو کښې خوښ او کرامند خلک دی؟ هغه وفرمایل عَائِشَةُ بیا ترې نه تپوس وشو چې په نارینو کښې تاته نهایت محبوب او کرامند څوک دی؟ نو هغه اوفرمایل چې د عائشې پلار ۱۲ صحیح بخاری۔ ۲ قولہ ثَلٰثَةٌ امتار:۔ ۱ ابوبکرؓ حکمه او وئیلو چې د صرف درې لیدلی وو او دا ځکه بیا په ویښته کې تاویل ولیدو۔ او علیؓ به په حال د غیبت درې وفات کیږي چې هغه به آخره زمانه وي ۱۲ نور محمد مالک صحح المطابع کراچی۔ ۳ قولہ عَائِشَةُ:۔ جبرئیلؑ د عائشې صورت د شنې کیتسو په جامه کښې د حضرتؐ په حضور کښې راوړو او ورته ئې اوویل چې داستاسې بیبۍ ده دنیا او آخرت دوارو کښې ۱۲ ترمذی۔ ۴ قولہ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ:۔ د ټولو علماؤ په دې اتفاق دے چې په ورځ د دوشنبې دولسم تاریخ د ربیع الاول په اووم سال د هجرت په وخت د غرمې کښې حضرتؐ وفات شوے دے او حضرت علیؓ او حضرت عباسؓ او نور غسل ورکړے دے۔ او اسامهؓ او شقرانؓ هم د حضرتؐ سره یار وو د غسل په کار کښې شریک وو او کفن ئې د سپینې جامې څخه سحولی نه وو د سحول د یوې کلې نوم دے په یمن کښې د سرشنبې دورځې آخرته حضرتؐ د بی بی عائشې رضی اللہ عنہا په حجره کښې دفن کړے شو۔ او شقرانؓ موږ ته د کفن د ساتلو کرښې کړے وو او چې حضرتؐ پخپله ژوند کښې په اغوستو قبر کښې د حضرتؐ د پاڼې د غورو نوم ۳

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي بَيْتِي قَالَ

علیہ وسلم نے اور مدفون ہوئے میرے گھر میں تو فرمایا

علیہ وسلم او بنخ کہے شو پہ کور نما کښ اُوښیل

لِي اَبُوْ بَكْرِهِ الصِّدِّيْقُ هٰذَا وَاحِدٌ

مجھ سے میری باپ ابو بکر صدیق رضؓ نے کہ یہ ایک چاند ہیں

ماتہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دا یو سپوږمئ دہ لہ

مِّنْ اَقْمَارِكَ وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے تین چاندوں میں سے اور یہ بہترین اُن چاندوں کے ہیں رحمت اللہ کی

سپوږمو مو ستانہ اوھغہ دیر بہتر دے لہ خلقونہ څخہ کامل دے وئیلی

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا

اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بہت بہت۔

اللہ تعالیٰ یوړہ او یہ آل دده او سلامتیا وړہ لسګونہ ځلې۔

لہ قولہ ابوبکرؓ:۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ تہ بہ خلق عتیق وئیلو لہ وجہ دا وہ چہ حضرتؐ بہ ورتہ عتیق الرَّحمٰن وئیلو۔ یعنی آزاد لہ اور دہ دوزخ نہ یالہ دے وجہ نہ ئے ورتہ عتیق وئیلو چہ دده دمور نہ بچے بہ نہ پاتیکلو نو هر کلہ چہ دے او پاتیدو نو مور ورتہ عتیق وے۔ یعنی آزاد لہ مرګ نہ ۱۲ حیوٰۃ الحیوان۔ ۲ قولہ ابوبکرؓ فرمائیلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چہ نہ دے څخلے نور راونہ پریوتے دے پہ عنوان لہ ابی بکرؓ نہ پس لہ انبیاوؑ او لہ مرسلینؑ نہ یعنی پس لہ پیغمبرانو نہ دا بوبکر مرتبہ لہ نور و خلقو نہ نیاتہ دہ ۱۲

Marfat.com

پیر

هٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَءُ بَعْدَ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ

یہ دعا پڑھی جاتی ہے حضرت کے ناموں بزرگ کے پیچھے

دا دُعا یہ لوستے شی پس لہ موصوتو مبارکو د حضرت ہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شروع کلام پہ نامہ د اللہ مہربانہ بخښونکی .

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

تمام تعریفیں خدا کیلئے جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا

شادہ اللہ لئ چہ پالونکے د مخلوقاتو دے پرتہ د دے مالک خدائے اوخښنہ

الْوَكِيْلُ ۞ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کام بنانے والا ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر خدائے

کارسازہ ہے . اونشتہ گرځیدل لہ گناہ نہ او نشتہ قوۃ پہ عبادہ کے د توفیق د اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَأُ مِنْ حَوْلِيْ

بزرگ وبرتر کی مدد سے اے خدا تحقیق بے زار ہوں میں اپنی طاقت

برتر لوئی نہ . اے اللہ نہ بیزارئ یم د طاقت خپل نہ

وَقُوَّتِيْ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور قوت سے طرف طاقت تیرے اور قوت تیری کے اے اللہ

او د قوت خپلہ کړہ طاقت ستانہ او قوت ستانہ اے اللہ ،

لہ قولہ الحمد للہ رب العالمین :- پس لہ ختمولو د اسماء مبارکو د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ
پہ داؤ مالونو . ھسم دارنگہ روایت شوے دے لہ حضرت شیخ سید علی حریرے
مدفنہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۲

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قَدْ زُرْنَا زِيَارَتَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ

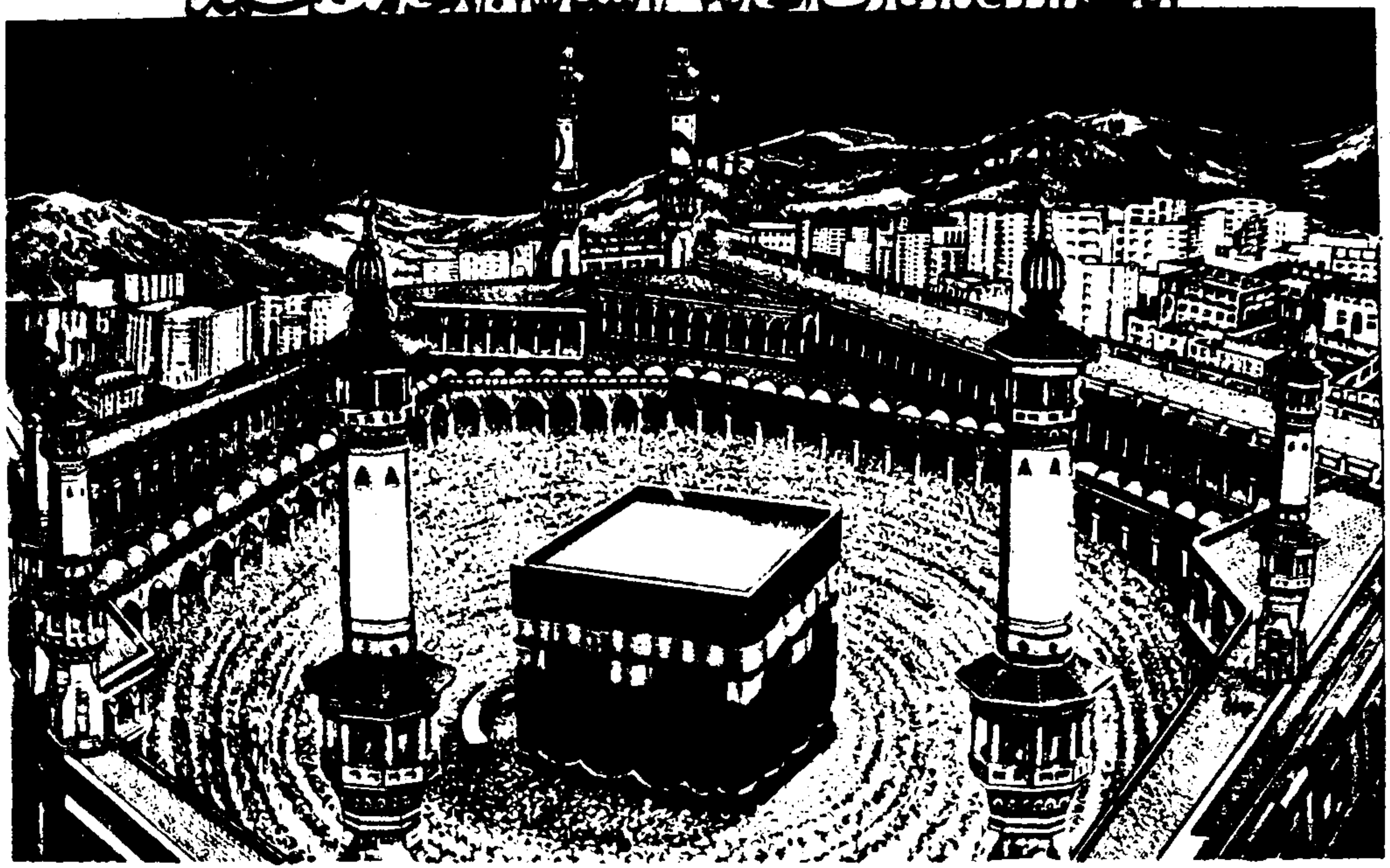

Marfat.com

Marfat.com

پیر

اِنِّیْ نَوَیْتُ بِصَلٰوتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

بے شک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

اے خدایہ! ما قصد کړیدے په درود وئیلو نبی باندے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِکَ وَتَصْدِیْقًا لِنَبِیِّکَ

فرمانبرداری تیرے حکم کی اور سچا جاننا تیرے نبی

وسلم په تعمیل د حکم ستا او د پښتینې کنزل د پیغمبر ستا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّۃً

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور محبت اُن کی

سردار مونږ محمد صلی اللہ علیہ وسلم او مینه په حق

فِیْہِ وَشَوْقًا اِلَیْہِ وَتَعْظِیْمًا لِقَدْرِہٖ وَلِکَوْنِہٖ

اور شوق اُن کی طرف اور بڑائی اُن کے مرتبہ کی اور ہونا

د دۀ کښې اشوق د دۀ ته اولوئی د مرتبې د دۀ او کیدل

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَھْلًا لِّذٰلِکَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا لائق اُس کے

د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لائق له پاره د دغے

لہ قولہ امتثالاً لامرك ۔ مراد لحکم نه قرآن دالله تعالیٰ دے۔ یا ایها الذین آمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما۔ اے مؤمنانو درود وایئ په دۀ او سلام وایئ سلام نو درود شریف وئیل په پیغمبر علیه السلام لانام دی په تولو مسلمانانو تنبیه او په تاریخونو تولو باندے حکمه چه دا حکم مطلق دے بے د تعیین د شخص نه او بے د تعیین د مکان او زمان نه نو مسلمانان په هر ځای کښې او هر وخت کوی چه نه دا درود وایی له پاره د فرمانبرداری د حکم د خدائے پاک ۱۲ منه قولہ وکونه الخ۔ په نصب سره معطوف دے په امتثالاً باندے او په ترکیب کښې مفعول له واقع شوے دے نو معنی دا شوه چه درود حکمه وایم چه بجائے کړم حکم ستا او هغه حضرت لائق او مستحق او حقدار د درود او سلام دے ۱۲

Marfat.com

فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ

تو قبول کر اسکو اپنی مہربانی اور احسان سے اور دور کر پردہ

تو قبوله کړه ما دروده له مانه په مهربانئ سره او په نیکۍ سره اولرې کړه پرده

الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

غفلت کا میرے دل سے اور کر مجھ کو اپنے بندوں نیکوں سے

غفلت له زړه څخه او وګرزوه ما له بندګانو نیکانو څخه

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰی شَرَفِهِ الَّذِیْ اَوْلَیْتَهٗ

اے اللہ زیادہ کر اُن کی بزرگی اُس کی بڑائی پر جو تو نے دی ہے اُن کو

اے الله زیات کړه هغه حضرت له هغه بزرګئ په برابر چې تا ورته ورکړیده

وَعِزًّا عَلٰی عِزِّهِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ وَنُوْرًا عَلٰی نُوْرِهٖ

اور عزت اُن کی عزت پر جو تو نے بخشی ہے اُس کو اور زیادہ کر نور اُن کے نور پر

او عزت په هغه عزت ورکړه چې ورکړے دے تا هغه ته او نور په نور زیات کړه

الَّذِیْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِیْ مَقَامَاتِ

جس سے پیدا کیا تو نے اُن کو اور بلند کر مقام اُن کا مقاموں میں

هغه چې له هغه نه پیدا کړے دے تا هغه او بلند کړه ته مقام د هغه په مقاموندو

له قوله واَعْلِ مقامَهٗ :- کښې شبه وکړې چې د حضرت مقام له تلو رسولا نو نه هم
پورته نهایت اعلیٰ وے نو هغه ؤ. بیا یې دُعا کول تحصیل د حاصل دے او دا خو
باطل دے. جواب ورکړے شُبې دا دے چې دُعا عبادت دے لکه په حدیث
شریف کښې راغلے دی چې اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ نو دعاء نه یو مقصود
عبادت او دویم طلب د مطلوب خو دلته مراد له دُعا څخه صرف عبادت
دے نه طلب د مطلوب. فافهم والله اعلم بالصواب ۱۲
بندۂ آ مرزګار

Marfat.com

اَلْمُرْسَلِيْنَ وَ دَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ
پیغمبروں کے اور مرتبہ اُن کا نبیوں کے مرتبوں میں
د رسولانو کښې او مرتبه د حضرتۍ په مرتبو د پیغمبرانو کښې
وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ رِضَاهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اور مانگتا ہوں تجھ سے خوشی تیری اور خوشی اُن کی اے پالنے والے سب عالموں کے
او غواړم له تانه رضا ستا او رضا د هغه اے پروردګاره د ټولو جهانو.
مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَ الْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ
تندرستی ہمیشہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں موت پر روی قرآن شریف
سره د صحت د بدن هميشه او سره د مرګ په قرآن مجید
وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ عَلٰى
اور مذہب اہل سنت و جماعت پر اور کلمہ شہادت پر
او په حدیث او په اجماع او په کلمه د شهادت د توحید او د رسالت په
تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ وَّاغْفِرْ لِيْ
اس کی تحقیق پر بے بدلے اور تغیر کے اور بخش مجھ کو
تحقیق د هغه کلمه بے له بدلولو نه او تغیر کولو نه او بخښه ماته هغه ګناه

له قوله ورضاه الخ: رضامندی د رسول الله صلی الله علیه وسلم ضروری ده په شان د رضامندی د الله ځکه چه ناراضګی د رسول الله په سبب د انکار د فرمان د ده نه کفر دے او په سبب د بیخوډ د حکم د ده فسق دے. نو نافرمانی له رسول الله نه سبب د ناراضګی کیدو د هغه دے بلکه الله هم ناراضګیږی. فرمائیلی دی الله تعالیٰ فلیحذر الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنة او یصیبهم عذاب الیم. یعنی ویریږی هغه خلق چه مخالفت کوی د حکم د پیغمبر نه له دے چه وُ به مبتلا شی د دُنیا کښې یا به وُرسیږی دوی ته عذاب دردناک په آخرت کښې نو دے معلومیږی چه مخالفت د حضرت نه منع او حرام دے ځکه چه تکلیف او عذاب مرتب کیږی په کولو د هغه کار چه شی منع او حرام وی. الله دقبول مسلمانان له مخالفته خلاص وُساتی. آمین. ۱۲ بنده آمرزګار

Marfat.com

مَا رَزَقْتَهٗ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

وہ جو روزی دی ہیں نے اپنے فضل اور مہربانی سے اے مہربان زیادہ

چہ روزیدلے ما یہ مہربانئی خپلے او یہ سخا خپلے او یہ کرم خپل اے نہ رحم کونکیہ

الرَّاحِمِيْنَ ۞ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

سب مہربانوں سے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل اور

د رحم کونکو نہ او درود کامل د نانکړی اللہ پہ سردار د مونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د دہ او

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

یاروں پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف خدا کے واسطے جو پالنے والا سب عالموں کا ہے

یہ اصحابو د دہ او سلام د ډیر کہ سلام او ثنا د دہ اللہ تعالیٰ لرے چہ پالونکے د مخلوقاتو دے

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اے اللہ تازہ اور خالص کر اس وقت اور اس زمانہ میں

اے خدایہ تازہ کړہ او خالص کړہ پہ دے وخت کښ او پہ دے ساعت کښے

مِنْ صَلَوٰتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ

اپنی رحمتوں پوری سے اور تحفوں پاکیزہ سے

لہ رحمتونو کامل خپلو نہ او لہ سوغات صفا خپلو نہ

وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

اور اپنی خوشی بڑی پوری ہمیشہ زیادہ سے

او لہ رضا ستانہ چہ بنہ لوی د ہ پورہ ہمیشہ

لہ قولہ ورضوانک الاکبر۔ یہ تولو نعمتونو اللہ کښ بنہ لوے نعمت بلکہ اصل تولو نعمتونو صفہ رضامندی د اللہ تعالیٰ ده چہ هغہ له بندے نہ راضی شی نو بیا بندے لرہ هر قسم خوشالئے د ډیرے وی هم دا وجہ ده چہ اللہ فرمائی رضوان من اللہ اکبر او رضا د اللہ تعالیٰ بنہ لوے نعمت دے لہ تولو نعمتونو نہ اول نعمت یہ حق کښ لفظ کبیر یا د اکبر نہ دے مستعمل شوے فافہم ۱۲ بندۂ آمرزگار۔

Marfat.com

پیر

عَلٰی اَکْمَلِ عَبْدٍ لَّکَ فِیْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ

کامل زیادہ بندے اپنے پر اس دنیا میں اولاد آدم سے

په بنه کامل بنده ستا په دے جهان کښې له بنی آدمونه

الَّذِیْ اَقَمْتَهٗ لَکَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَائِجِ خَلْقِکَ

جس کو ٹھہرایا تونے اپنا سایہ اور کیا تونے اس کو واسطے حاجتوں اپنے خلق کے

هغه بنده چه قائم کړیدے تاهغه خپل حجت اوکړځولے دے تاهغه له پاره د حاجتونو خپل مخلوق

قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَیْتَهٗ لِنَفْسِکَ وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِکَ

قبلہ اور محل اور پسند کیا تونے اپنے لیئے اور قائم کیا تونے اسکو اپنی دلیل کیساتھ

قبله اودمانځے اوخوښ کړیدے تاهغه ځان لره اوقائم کړیدے تاهغه په دلیل خپل

وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِکَ وَاَخْتَرْتَهٗ مُسْتَوْدَعًا

اور ظاہر کیا تونے اسکو اپنی صورت کے ساتھ اور پسند کیا اُسکو نظارہ

اوخرګند کړیدے تاهغه په صورة خپل اوخوښ کړیدے تاهغه نندارہ

له قوله اکمل عبدك :- حضرت صلی الله علیه وسلم بنه کامل بنده دے . فرمائیلی دی حضرت آنا سید ولد آدم یعنی زه سردار یم د تمامو بنیادمو نو د ولته مراد له بنی آدمونه نوع د انسان مراد دے . نو آدم هم پکښې داخل دے لکه په دے قول د الله پاک کښې ولقد کرمنا بنی آدم نوع د انسان مراد ده نو په حدیث شریف کښې داشبهه نه شی پاتے کیدے چه حضرت بوائے په اولاد د آدم علیه السلام فضیلت لری نه په آدم بلکه حضرت په تامه نوع د انسان فضیلت او سیادت لری . فافهم ۱۲ بنده آمرزګار . ۲ قوله واظهرته بصورتك :- یعنی کړے دے تاحضرت هغے د ظهور د صفات جمالیه او کمالیه خپلو او د ده اطاعت او محبت د خپل اطاعت او محبت کړځولے دے نړے چه فرمائیلی دی الله پاك ان الذین یبایعونك انما یبایعون الله نو دلته الله پاك بیعت سره د رسول بعینه خپل بیعت کړځولے دے . او دے د امراد نه دے چه الله پاك د خپل صورت پیدا کړیدے ځکه چه الله پاك صورت جسمانی نه مبرا او منزه او پاك دے . هم دا ډیر تاویل شویدے دے حدیث شریف ان الله خلق آدم علی صورته فافهم والله اعلم بالصواب

Marfat.com

لِتَجَلِّيكَ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيذِ أَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ فِي

اپنی روشنی کیلئے اور مرتبہ واسطے جاری کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے اپنے

د رڼوبنائی خپلے او مرتبہ لہ پارہ د جاری کولو د احکامو خپلو او منعیاتو ستا پہ

أَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَكَوِّنَاتِكَ

زمین اور آسمانوں میں اور وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان اپنی خلق کے

نڑکہ ستا کښ او پہ اسمانونو ستا کښ او پوذریعہ پہ مابین ستا او د مخلوق ستا کښ

وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا إِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ

اور پہنچا سلام اس بندے اپنے کا طرف اسکے پس پہنچے اس پر تجھ سے

او ورسوہ سلام لہ بندہ خپل نہ چہ تا یم هغہ حضرت تہ نو پہ هغہ لہ ستا

الْآنَ وَمِنْ عَبْدِكَ أَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَأَفْضَلُ

اس وقت اور تیرے بندے سے بہت بڑے درود درودوں سے اور بڑے

اوس اوله بنده ستانه نه مبارك محمد او نه غوره

التَّحِيَّاتِ وَأَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ اَللّٰهُمَّ ذِكْرًا بِي[1]

تحفوں سے اور پاکیزہ زیادہ سلاموں سے اے خدا خبردار کر اسکو میرے حال سے

سوفاتحه او نه صفا سلامونه اے خدایه یاد کړه حضرت نه ما

لِيَذْكُرَنِي عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ أَنَّهُ نَافِعٌ

تاکہ وہ یاد کریں مجھ کو نزدیک تیرے ساتھ اس چیز کے کہ تو خوب جانتا ہے کہ وہ بیشک نفع دینے والی ہو

چه یاد کړه ما تا څخه په هغه شی سره چه ته ښه پوهیږے چه هغه نفعمند

[1] قولہ ذکرہ بی :- یعنی خبر کړه حضرت پہ حال زما له پاره ووے چه هغه ما یاد کړی ستا په دربار کښ یعنی زما شفاعت وکړی په هغه شی کښ چه په نزد ستا نفع رسوی ماته په دنیا او اخرت

دوارو کښ ۱۲

Marfat.com

لِيْ عَاجِلاً وَّ اٰجِلاً عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِكَ بِكَ وَمَنْزِلَتِكَ

مجھ کو دنیا اور آخرت میں بقدر معرفت اسکی کے تجھ کو اور بقدر اسکے مرتبہ کے

مالرہ مند او په دمه په انځانه سے د پیژندنه کمال د هغه نالرہ او په قدر د

لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ اِنَّكَ بِكُلِّ

نزدیک تیرے نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم میری کے بیشک تو ہر

دهغه تا څخه د په قدر د پوهے نه او نه په قدر د رسیدو د فهم نه بیشکه ته په هر

فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ

مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر جو تو چاہے قادر ہے اے خدا

فضل سره لائق ے او په هغه څه چه ته غواړے قادر ے ۞ اے الله!

اجْعَلْنِيْ فِيْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ وَحَبِيْبَهٗ فِيَّ

کر مجھ کو دل انسان کامل میں اور دوست کر اسکو میرے نزدیک

وکړه زه ما په زړه د سړي کامل کښے او دوست کړ هغه په زړه زما کښے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رحمت کرے خدا ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد پر اور

او کامل رحمت د وکړي الله په سردار مونږ او په مولا مونږ چه محمد دے او

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَ

اُن کی اولاد پر اور یاروں پر بمقدار گنتی ذرے وجود کے اور

په اولاد هغه او په اصحابو د هغه باندے بشمار د ذرو د موجودانو او

نوٹ قولہ یعلم قدر معرفتک :- یعنی څومره چه الله تعالیٰ حضرت ته خپل معرفت ورکړے دے او څومره چه د حضرت مرتبه اوقدر دے الله څخه تر په هغه اندازے سره نه په قدر د اندازے د علم او فهم زما څکه چه داد وارے سره زما ناقص دی ۱۲ بنده امرزگار۔

Marfat.com

پښتو

عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ

اور گنتی خدائے تعالیٰ کی معلومات کے — اے خدا توفیق دے مجھ کو

او په شمار د اشیاء معلومه الله ج — اے الله توفیق راکړے ماته

لِقِرَآئَتِھَا عَلَی الدَّوَامِ اٰمِیْنَ

درود پڑھنے کی — ہمیشگی پر — قبول کر

دلوستلو درود — په هیښه — قبوله کړه دا دعا

یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

اے پالنے والے عالموں کے

اے پروردګاره د عالمانو.

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَۃِ

حزب پہلا (پیر کے دن کا) — منجملہ — ساتوں — حزبوں کے

حزب — لومنی (دوشنبے دورځے) له حزبونو اوّله.

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فصل — بیان کیفیت درود بھیجنے کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

دا فصل دے په بیان د کیفیت د درود لوستلو په حضرت صلی الله علیه وسلم

قولہٗ الحزب الاوّل.

پس له ختمولو د دعا نه به دا حزب د دوشنبے

(پیر) په ورځ لولی. او لفظ د الحزب الاوّل او فصل فی

کیفیۃ الصّلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم به نه لولی. او هُم

دا د نکے صفت حروف (سرغی یا عنوان) به هُم نه

لولی او آمین نه کا رس —

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بہ نامہ د اللہ مہربان بخښونکی شروع کوم.

صلی اللہ علی سیدنا ومولانا محمد وعلی

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار ہمارے مولا جناب حضرت محمد صاحب پر اور ان کی

کامل رحمت وکړی اللہ پہ سردار زمونږ او پہ مولا خپلونږ چہ ښکاره دے او پہ آل دده

آله وصحبه وسلم اللهم صل علی سیدنا

آل اور ان کے اصحاب پر اور سلام بھیجے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

او پہ اصحابو دده او سلام اے اللہ کامل رحمت وکړه پہ سردار زمونږ

له قوله بسم الله الخ - له دے ځایه نږدے هیڅ حزب به شروع کیږی دد وشنبے (پیر) په ورځ. ځکه چه دد وشنبے په ورځ اعمالونه بندګانو په جناب د حق تعالے کښې پیش کیږی. له دے وجے حضرت به اکثر دد وشنبے په ورځ روژه نیوله او فرمائیل به یے چه د زیارت اودد وشنبے په ورځ د بندګانو اعمال د الله په دربار کښې پیش کیږی نو زه خوښوم چه زما اعمال پیش شی او زه روژه دار یم. او دد وشنبے په ورځ حضرت صلی الله علیه وسلم پیدا شوے هم په دے ورځ پیغمبر شوے هم په دے ورځ له مکے مکرمے نه مدینے منورے ته هجرت کړے او هم په دے ورځ مدینے منورے ته ورسیدے دے او هم په دے ورځ ے حجر اسود دیوال د کعبے شریف ته اوچت کړے دے. او هم په دے ورځ ے له دنیا نه هغه جهان ته تشریف اوړے دے او هم په دے ورځ ابوبکر صدیق رضی الله عنه وفات شوے دے. او هم په دے د وشنبه ابولهب باندے د عالم برزخ عذاب سپک کیږی. ځکه چه دے د حضرت صلی الله علیه وسلم په پیدا کیدو د یرغوشحاله شوے وو. او بی بی شوبیه ے آزاده کړے وه. او هغے بیا حضرت صلی الله علیه وسلم ته تے (پټی) ورکړے وو. دا ے ذکر شوی دلائل د احیاء العلوم کښې او مواهب لدنیه کښې او په شرح د شفا کښې ۱۲ صلوٰة ناصری

له قوله سیدنا :- یعنی له نور وظریفو دوستانو د دلائل الخیرات نه دا خبره ده چه چرته د پیغمبر یا د یو فرښتے سوم ناشی نو هغه سوم نه مخکښې به لفظ د سید نا ضرور لولی اګر که هغه په کتاب کښې نه وی لیکلے شوے ۱۲ نور محمد.

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمدؐ پر اور اُن کی بیبیوں پر بعد ان کی اولاد پر جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے

چہ محمدے او پہ بیبیانو دھغہ او پہ اولاد دھغہ لکہ چہ کامل رحمت دکړے وو پہ

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

سردار حسمو بن ابراهیمؑ او برکت نازل کړه په سردار حمو بن چه محمدے

وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ

اور اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی اولاد پر جسطرح برکت بھیجی تو نے آل

او په بیبیانو دھغه او په اولاد دھغه لکه چه برکت نازل کړے وو تا په آل

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اے اللہ

سردار حسمو بن ابراهیمؑ بیشکه ته صفت شوے یے اے الله

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر جسطرح درود بھیجا تو نے

کامل رحمت وکړے په سردار حسمو بن محمد او په آل دهغه لکه چه کامل رحمت کړے وو

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صاحب پر

تا په سردار حسمو بن ابراهیم باندے او برکت نازل کړه په سردار حسمو بن محمدؐ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح برکت بھیجی تو نے آل پر ہمارے سردار

او په آل د سردار حسمو بن محمدؐ لکه چه برکت نازل کړے دے تا په آل د سردار حسمو بن

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر تمام عالم میں تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

ابراهیم په تمام عالمونکښ په تحقیق ته ستائلے شوے یے.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جسطرح درود بھیجا تو نے

اے اللہ کامل رحمت وکړه په سردار زمونږ محمدؐ نکه چه رحمت کړیدے تا په

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل ہمارے سردار

سردار زمونږ ابراهیمؑ او برکت نازل کړه په سردار زمونږ محمدؐ او په آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

محمدؐ پر جس طرح برکت بھیجی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا

محمدؐ نکه چه برکت نازل کړیدے تا په سردار زمونږ ابراهیمؑ په تحقیق ته ستائلے شوے

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۚ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

بزرگی والا الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبی ہے بے پڑھے

لوستے یے ۱۰ اے اللہ رحمت وکړه په سردار زمونږ محمد هغه چه پیغمبر اُن پڑھ دے

لہ قوله اللّٰهُمَّ :- چوته چه دے کتاب کښ د اللّٰهم نه مخکښ یو لفظ وی نکه مجیدٌ شی په دے حالت کښ نو که چه په هغه لفظ وقف وشی نو د اللّٰهم د الف زبر به لوستے شی او که وقف او نه شی او هغه لفظ تنوین لرلو نو نون د تنوین متحرک په کسره یا نون قطنی یو حالت ترلے شوے سره د لام د اللّٰهم . نو ځکه مجیدٌ د اللّٰهم شو ۱۲ منه

لہ قوله الْاُمِّيِّ :- د اُمّی معنی لغتی نسبت ځنے شوے مورته نو لکه څرنګه چه بچے له موں نه پیدا شی نه پرلیکلو پوهیږی او نه پرلوستلو پوهیږی نو د اړکه حضرتؐ نه د خط پرلیکلو پوهیدو او نه ځنے پرلوستو او یاد دے وجے نه حضرتؐ نه نسبت د اُمّی کیږی چه د لسیانو په مینځ کښ پیدا شوے دے ځکه چه عرب په دغه زمانه کښ ان پڑھ وو. بلکه عمومی په هغو زمانه کښ ان پڑھ وی نکه چه تر صبا اکثر پښتانه ا[illegible] دی. (باقی په بل ځ)

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

او د آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

او پہ آل د سردار خمونږ محمدؐ الٰہ الله رحمت وکړه په سردار خمونږ

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

حضرت محمد جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں الٰہی درود بھیج

محمدؐ بنده ستا او رسول ستاده الٰہ الله رحمت کامل وکړه په

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جس طرح

سردار خمونږ محمدؐ او په آل د سردار خمونږ محمدؐ لکه چه

صَلَّيْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار

رحمت کړے دے تا په سردار زمونږ ابراهیمؑ باندے او په آل د سردار خمونږ

(بقیه د تعلیق) نو رسول الله صلے الله علیه وسلم سره وویل چه آن پرهه وو مکر خبر به شے و رکړلو خلق
نه لکه کتابونو او امتونو چه خوانونه سره وی چه دغسے نام ونشان ورک شوے وو نو داهیڅ دلیل وو د
پیغمبرئ د حضرتؐ نو هغه اکوکه امتی وو مکرهامی نه وو بلکه لوے عالم وو ۱۲ مواهب لدنیه بتغیر ما
(د ے نے حاشیه) اے قوله عبدك :- په بخاری او نسائی کښ دا سے روایت دے. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۲ منه المسئلت. ۳ قوله مُحَمَّدٌ :- د شفاء الاسقام پرورایت
دے چه الله تعالیٰ یو قسم فرښتے پیدا کړی دی چه په تمامه دنیا کښ اوګرځی او زیارت کوی د هغه چه
په کښ څوك پیدا شی او نوم به یے محمد یا احمد وی او په روځ د آخرت به دا واز کښے شی
د سپاس و اظهار د بلنډ مرتبه د حضرت صلے الله علیه وسلم چه د چا نوم محمد
یا احمد وی نو هغه به جنت ته داخلیږی نه دوزخ ته. چرته چه د حضرتؐ نوم ذکر
پنکل کړی نو عذاب به له هغه ځایه لرے کړے شی ۱۲

Marfat.com

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت بھیج

ابراھیم بیشکہ تہ ستائیلے شوے لوئے ئے اے اللہ ج برکت وکړے په

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار محمدؐ کی جسطرح برکت بھیجی تو نے ہمارے سردار

سردار څمونږ محمدؐ او په آل د سردار څمونږ محمدؐ لکه چه برکت کړے ئے تا په سردار څمونږ

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا

ابراهیم او په آل د سردار څمونږ ابراهیمؑ بیشکه ته ئے ستائیلے

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

بزرگی والا الٰہی اور رحم کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

شوے لوئے ئے اے اللہ او رحم اوکړه په سردار څمونږ محمدؐ او په

لغه قوله بارك :- معنی د برکت دلته نباتی د خیر او کثرت دے او بعضو ویلی دی ثبات دے په خیر او بعضو ویلی دی تطهیر او تزکیه د ه له کل مالا یناسب بشانه نه ۱۲ قوله وترحم :- لمحمد بن عبد العزیز مکروه گڼلی چه او ویلے شی درود کښی اللهم ارحم علی محمد وعلی آل محمد حکه چه له دے نه فهم کیږی د څه قصور صادر یدلو حکه سوال رحم د هغه چا پسحق کښی کیدے شی چه له هغه نه یوه اسے امر صادر شوے وی چه هغه پرې ملامته کولے شی او له حضرتؐ نه داسے امر نه دے صادر شوے چه هغه پرې ملامته یا عذاب کړے شی. او مونږ نه امر شوے دے په تکریم او توقیر د انبیاؤ ترې دے چه ذکر د حضرتؐ وشی یعنی د هغه نوم واخستے شی نو درود ورباندې وویلے شی او که نوم د بل پیغمبر یا فرښتے واخستے شی نو علیه السلام وغیره وویلے شی او که نوم د صحابی ذکر شی نو رضی الله تعالیٰ عنه او ویلے شی. او که نوم د یو امام مجتهد ذکر شی نو رحمة الله وغیره ذکر شی دا څو لمحمد بن عبد العزیز قول دے. لیکن نه مونږ په نزد دعا د رحمة د حضرتؐ څخه منع نده او نه د غیر دعا د تکمه حضرتؐ ترې د ذکر د درود نه مکروه او دعا د مغفرت حضرتؐ پکار نده حکه چه له دے نه وهم د قصور کیږی حکه چه دعا د مغفرة له پاره د کناهکار کیږی او حضرتؐ لکنا نه معصوم دی. راقم الحروف ابراهیم چغرزئی وائی چه دے ته د الله تعالیٰ به څه جواب کوئی لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر فتامل

Marfat.com

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

آلِ اُو بار ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح رحم کیا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

آل د سردار محمو نبی لمتندؐ یکه چې تم کړې تا سردار محمو نبی ابراهیمؑ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

او په آل د سردار محمو نبی ابراهیمؑ بیشکه ته ستایلے شوے لوئے.

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی اور مہربانی کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ او مهربانی وکړه په سردار محمو نبی محمدؐ او په آل د سردار محمو نبی

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

حضرت محمدؐ کی جسطرح مہربانی کیا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

محمدؐ یکه چې مهربانی کړې ده تا په سردار محمو نبی ابراهیمؑ او په

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

آل د سردار محمو نبی ابراهیمؑ بیشکه ته ستایلے شوے لوئے

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی اور سلامتی بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے اللہ او سلام ولیږه په سردار محمو نبی محمدؐ او په آل د سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ جسطرح سلام بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

محمو نبی محمدؐ یکه چې سلام ولیږلے دے تا په سردار محمو نبی ابراهیمؑ

Marfat.com

پیر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

او پہ آل د سردار خمونږ ابراهیم بیشکه ته ستایلے شوے لوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما پہلے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ کامل رحمت وکړه په سردار خمونږ محمدؐ او په آل د سردار خمونږ

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد کی اور رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

محمدؐ او رحم وکړه په سردار زمونږ محمدؐ او په آل د سردار خمونږ محمدؐ

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

او برکت نازل کړه په سردار خمونږ محمدؐ او په آل د سردار خمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

حضرت محمد کی جسطرح درود بھیجا تو نے اور رحمت کی تو نے اور برکت اتاری تو نے

محمدؐ لکه چه کامل رحمت او رحم او برکت کړے دے تا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار

په سردار خمونږ ابراهیمؑ او په آل د سردار خمونږ

اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم کی تمام عالم میں سے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

ابراهیمؑ په تمام جهانونو کښ بیشکه ته ستایلے شوے لوئے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۚ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی پر اور ان کی بیبیوں پر

اے اللہ کامل رحمت وکړہ په سردار مونږ محمدؐ خپلو ورکړې نکے او په بیبیانو دهغه

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

جو مائیں ہیں سب مومنوں کی اور اُن کے فرزندوں پر اور اُن کے اہل بیت پر

چه میانسه دی دمؤمنانو او په اولاد دهغه او په خلقو دکور دهغه

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جسطرح رحمت بھیجی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا

لکه چه کامل رحمت کړیدے تا په سردار مونږ ابراهیمؑ بیشکه ته ستایلے شوے

لہ قولہ النبیؐ:۔ فرمائیلی دی حضرت شیخ چه دلته لفظ دنبی نه روستو د مصنفؒ پخپل لاس لیکلے دی او وائی چه مطلب علیه السّلام دے لکه چه د الفظ اهل تلم وقرات په ابدال دهمزه په ی سره او په ادغام دے اولی په ے دویمه کښ نبیؐ لیکی اولولی مکر مولانا محمدؐ تمر صاحب په اظهار دهمزه سره لیکلے دے او وائی اومانه هم دا ے حکم شوے دے نو ځکه ما به اظهار دهمزه سره اولیکلو ۱۲ منزم. لہ قولہ وذریتہ:۔ بیان د اولاد د حضرت محمد صلے اللہ علیه وسلم دادے چه د حضرتؐ دری څامن وو. قاسم. عبداللہ. ابراهیم او څلور لونړے وے. یوه زینبؓ چه ابوالعاص خوئ د ربیع نے په نکاح کړے وه. دویمه رقیهؓ چه عتیبه خوئ د ابی لهب نه ورکړے شوه په نکاح لیکن نه روستو عثمانؓ نه وړکړے شوه په نکاح. دریمه کلثومؓ چه هغه اول په نکاح د عتبه خوئ د ابی لهب کښ وه. بیا پس له وفات د رقیهؓ نه عثمانؓ ته په نکاح کړے شوه له دے وجهٔ د حضرت عثمانؓ ذوالنورینو ئیلے شی څلورمه فاطمهؓ چه بی بی وه د حضرت علی کرم الله وجهه د اځلو وایم صاحبزاده د خدیجة الکبریٰ لونړه وه د رمضان د رے واړه حضرتؐ په ژوند الله وفات شوے وه. او بی بی فاطمهؓ د حضرتؐ د وفات نه شپږ میاشتے پس وفات شوے وه. او د اهل بیت نه مراد بیبیانے د حضرتؐ دی او د آل نه مراد علیؓ او عباسؓ او د دے دواړه اولاد دے او د آل خاص نه مراد صرف حضرت علیؓ. فاطمهؓ او حسنؓ او حسینؓ دی ۱۲

لہ قولہ امهات المؤمنین:۔ روایت دے چه یوسړی د هربود دستور په وجه ویلی وو چه د حضرتؐ له وفات نه روستو به عائشهؓ نږ په نکاح اخلم نو دا آیت کریمه نازل شو. چه بیبیانے د حضرتؐ د مؤمنانو میاندے دی نو څکه چه د موسره نکاح روا نه ده دا ځکه د حضرتؐ بیبیانو نوره هم نکاح روا نه دے ۱۲

Marfat.com

مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بزرگی والا الٰہی برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

لوتھیے اے اللہ برکت نازل کرہ پہ سردار خمونږ ، محمدؐ او پہ آل د

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح برکت نازل کی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

سردار خمونږہ محمدؐ لکہ چہ برکت کړے دے تا پہ سردار خمونږہ ابراھیمؑ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی بچھانے والے فرش زمینوں کے

بیشکہ تہ ستائیلے شوے لوئی ئے اللہ خورولے دنمکو

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْکَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی

اور پیدا کرنیوالے بلند آسمانوں کے اور بزور بنانیوالے دلوں کے

او پیدا کولے د آسمانونو او پہ زور جوړولے د زړونو پہ

فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَسَعِیْدِھَا اَجْعَلْ شَرَآئِفَ

اُن کی خلقت پر بدبخت کو اُن کے اور نیک بخت کو اُنکے نازل کر اپنے بزرگترین

پیدا کښت دھغوئ بدبخت دھغوئ او نیک بخت دھغوئ وکړ خپلو بنہ لوئے .

لہ قولہ محمدؐ :۔ روایت مرفوعہ ہے ابن مسعودؓ نہ چہ چا صونږ ذکر وا او درود ئے پہ صونږ (محمدؐ) او خمونږ پہ اہل بیتو ئے نہ المستونو ھغہ صونږ پہ ئے قبول منلی ۱۲ مواھب لدنیہ ۔ لہ قولہ داحی المدحوات :۔ اللہ تعالیٰ چہ ملعلومہ شی پیدا کړے وہ او پہ نظر ھیبت ئے رڼا کتلی او نوھغہ ویلے شوہ او وبھیدلہ او ئے پرغالب کړو نوجوش کښی ئے غلہ نولہ ھغہ نہ زړہ او براس (لوکے) پیدا شونولہ زړہ نہ ئے نہ پیدا کړہ اولہ لوکی نہ ئے اسمان جوړ کړو ۱۲ عین المعانی ۔ لہ جلاء القلوب :۔ بیزی سقطیؒ نہ نقل دے چہ طالب المولیٰ دیارہ زہر قاتل سلکړ تنہا ہ غفیا نوسرہ اوداسے نود و دنیا دار دوسرہ نود از ہ وثق نوکتہ شی نوبا سرہ ھغوائی او ھغہ کوی چہ زہ ئے نمواړی او ھغہ ویہ پکښی نہ وی ہ اللہ تعالیٰ او نہ ئے طمع د شفاعت د رسول اللہ ۱۲ سبع سنابل

Marfat.com

پښتو

صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةً تَحَنَّنْكَ عَلَىٰ

درودونو کو اور بڑھنے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی بخشش کی مہربانی کو

تحنون خپل اوغټیدونکی برکتونه او سختے مهربانئ په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو بندے تیرے اور رسول تیرے کھولنے والے ہیں اس چیز کے

سردار محمونږ محمدؐ چه بنده دے ستا او استازے دے ستا پرانستونکے دهغه شی

اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ

جو بند کی گئی ہے اور ختم کرنیوالے اس کو جو گزرے اور ظاہر کرنیوالے دین اسلام کے

چه بند شوے دی او ختمونکے دے دهغو چه تیر شوی دی او څرګندونکے دے دین د اسلام

بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ كَمَا

ساتھ راستی کے اور توڑنے والے لشکروں باطل کے جسطرح

په ریښتیا او ماتونکے دے دلښکرو د دینونو باطلو لکه څرنګه

Marfat.com

پښتو

حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا

اٹھائے گئے تھے اس کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری بندگی میں جلدی کرنیوالے

پورۃ کړے شوے وو منو تیار شو عفله په حکم ستا په عبادت ستا کښې تلوار کړونکے

فِيْ مَرْضَاتِكَ وَ اِعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ

تیری خوشنودی کی طلب میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے نگاہ رکھنے والے تیرے قول کے

په رضا ستا کښې ساتونکے د وحی ستا. یادلرونکے د لوظ ستا

مَاضِيًا عَلٰى نِفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ

اوقات گذارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے پر یہاں تک کہ روشن کر دیا آپ نے شعلہ نور اسلام کا واسطے روشنی لینے

تیر ید ونکے په جاری کولو د حکم ستا تر دے چه بل کړه د نور د اسلام د پاره لمبے والونکے

اَلْاَءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتْ

والے کے نعمتیں اللہ کی مہیا کر دیتے ہیں واسطے اہل اس شعلہ کے اسباب وصول کو اسکے آپ ہی سے باعث رہ دکھائے گئے

چه نعمتونه د الله رسوی، له پاره د اهل د دے سببونه شی نه په سبب د حضرت د هدایت

اَلْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ وَ

دل بعد ڈوب جانے دلوں کے کفر کے فتنوں اور گناہ میں اور

پیاموندو زړونو پس له د وبیدنه په فتنو د کفر کښې او د گناه کښې او

اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ نَاِئِرَاتِ الْاَحْكَامِ

خوبی دی آپ نے ظاہر کر دیں نشانیوں کو دین کی اور اس کے چمکنے والے حکموں کو

ښکلے کړه حضرت سر بلند و نکے نبی د اسلام اور ښه کوونکی د حکمونو.

لـه قول الوحیك :. وحی اصل کښې په معنی د کلام راځی او ما وحی په حق د پیغمبرانو کښې په څو قسمه وه نو بعض پیغمبران ما کلام د الله اوری له د څه واسطے نه لکه موسیٰ یا لکه پیغمبر مونږ د محمد په شپه د معراج کښې او دویم قسم کلام په واسطه د فرښتے د اوبل قسم وحی ویده وه په پیغمبرانو کښې او دریم قسم الهام دے یعنی زړه کښې څه خبره اچول او دا

وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ

اور چمکتے ارکان اسلام کو پس آپؐ امین ہیں تیرے ہی دیے گئے

او ځلیدونکی رکنونه داسلام نو هغه امانتګر ستاده په امن کړے شوے

وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ

اور نگہبان تیرے علم پوشیدہ کے اور گواہ تیرے دِن

او جمع کونکے دے د علم پټ ستا او گواه دے ستا په ورځ

الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

قیامت کے اور تیرے بھیجے ہوئے محض نعمت اور تیرے رسول برحق محض رحمت

د بدلے ورکولو او لیږلے شوے نعمت ستا دے او استاځے ستاده په رښتیا د پاره رحمت

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

الٰہی کشادہ کر اُن کی جگہ اپنی بہشت میں اور بدلہ دے اُن کو دوچند

اے الله فراخی وګړه ده ته په جنت خپل کښې او بدله ورکړه ده ته دوبله دوچند

لہ قولہ نعمۃ:۔ وئیلی دی ابن عباسؓ په تفسیر دے قول د الله تعالیٰ کښې. الذین بدلوا نعمۃ الله کفرا چه ما خلق چه تبدیل د نعمت د الله کړیدے په نرمه د کفر نو دوی کفار د قریشو دی او محمدؐ نعمت د الله وو۔ ۲ زمانی لہ قولہ رحمۃ:۔ دے لفظ معنیٰ خو مخکښې تیره شویده لیکن دلته دوباره څه لږ نور تشریح نو محمد کړیدے چه حضورؐ رحمت وو د کنهګار امت پاره چرته د امت نورے هیر کړے نه په مکه مکرمه او نه په مدینه منوره کښې او نه په جومات کښې او نه په عمره کښې هم دلته حضورؐ یاد کړے وو د امت په مقام د قاب قوسین کښې. چه د دوی فرمائیلی وو السلام علینا و علیٰ عباد الله الصالحین او په قیامت کښې په مقام محمود ستر د شفاعت او غوره د دوی او وائی به امتی امتی «کشف الاسرار لہ قولہ رحمۃ:۔ رسول کریم رحمت دے د تمام جهان د پاره او وئیلے شویدی چه رحمت دے د پاره د پیریانو او د بنیادمو نو د مؤمنانو د پاره رحمت د هدایت دے او د منافقانو د پاره رحمت د امن دے له قتل نه او په روستو کولو د عذاب. او کفارو لره رحمت دے په پناه ورکولو سره له مسخ کیدو نه او له ښخیدو د په ځمکه کښې او له عذاب د بیخ وتلو د پاره د دنیا کښې او نورمحمد. لہ قولہ عدن:۔ په لغت د وندې د دال وئیلے شی مطلق جنت ته او اصل معنیٰ د ده د کور د همیشه لوسیدو ۱۲

الْخَيْرِ مِنْ[1] فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

نیکیوں کا اپنے فضل سے کہ خوشگوار ہوں آپ کو بے کدورت ہوں

د نیکیو لہ مہربانی خخہ نہ پہ منڈے تیریدونکے دا لرا چہ نہ وی خرڅ شوے لہ

مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ

تیرے ثواب کے ساتھ فتحیابی سے جو اتارا گیا ہے اور بزرگ بخششوں سے تیری

لہ کامیاب ثواب نہ دے چہ راپریوتے دے او لہ لوی بخشش ستانہ

الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ[2] عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَ

جو پے در پے آنیوالی ہیں الٰہی بلند کر آدمیوں کی منزل پر آپ کی منزل اور

چہ برلہ پسے دے اے خدایہ اوچت کرہ پہ ودانو د نور مخلقو ودانی دد او

اَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ[3] وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ

بزرگ کر آرامگاہ آپ کی اپنے پاس اور مہمانی اُن کی اور تمام کردے نور آپ تیہ کا واسطے آپ کے

عزتمند کرہ ځائے د دے تاسی او میلمستیا د دہ او پورے کرہ نور د دے

وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ

اور جزا دے اُن کو واسطے مبعوث کرنے کے تیرے اُن کو درحالیکہ مقبول ہے گواہی اُن کی اور

او ثواب ورکرہ دہ لہ د لیکلو ستانہ پیغمبر کولو دہ لرہ قبولہ شوے گواہی د دہ او

لہ قولہ مِن فضلِك :- پہ مقابلہ د نیکیو د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کښی او پہ مقابلہ د سختو د دہ کښے چہ پہ تبلیغ د اسلام کښے تیرے کړیدی ۱۲ مزرع الحسنات ۱۲

لہ قولہ اعل - دے نہ مراد بلندی د مرتبے د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا ترے نہ مراد واقعی اوچتوالے اولوے والے د مکان د استوڈنے د حضرت صلی اللہ وسلم د پہ جنت کښی ۱۲

لہ قولہ ونزلہ :- نزل هغه میلمستیا وئیلے شی چہ اول ځل میلمہ تہ کیښودے شی د هغے مینہ والے او د پیر والے دلیل دے د پیر تکریم او عزت کولو د مسلمہ ۱۲
مزرع الحسنات .

Marfat.com

مَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةِ فَصْلٍ

موافق تیری مرضی کے ہے بات اُن کی صاحب سچی بولی کے اور صاحب ایسی شان کے کہ جدا کردے حق کو باطل سے

او خوښه شوه خبره دده خاوند دوینا رښتینے او دشان دحق او

وَبُرْهَانٍ عَظِیْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ

اور صاحب دلیل بزرگ کے بیشک اللہ اور سب فرشتے اسکے درود بھیجتے ہیں

دے دلیل لوئے بیشکه الله او ملائک دهغه درود وائی په

عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ

حضرت نبی پر تم سے ایمان والو تم بھی درود بھیجو اُس پر اور

پیغمبر اے هغه کسانو چه ایماندار دی درود وایئ په ده او

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْكَ

سلام بھیجو سلام حاضر ہوں میں تیری خدمت کیلئے خداوندا اے پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں تیرے لیئے کی

سلام وایئ ده سلام. حاضریم خدمت ته اے خداوندہ پروردګاره زما او مدد کوم دین تا

لہ قولہ مرضی المقالة:- یعنی دین د حضرت او ریسوه اطراف دجهان ته او غالب کړه بیندر په هغه دین باندے ۱۲ ۲ه قولہ ذا منطق:- یعنی په وخت د شفاعت او د شهادت کښې د حضرت وینا برابر وی او هر کلمه چه ثناوائی نو داسے ثناوی چه څوک هغه شان نه شی وئیلے ۱۲ مزرع الحسنات.

۳ه قولہ خطة فصل:- په پښتو مخے وئیلے شی کار او حال ته وائی نسیم الریاض. ۴ه دا یولسم درود شریف دے ذکر شوے دے په شفا کښې له حضرت علی رضی نه روایت دے چه پس له وفات د حضرت صلی الله علیه وسلم نه هر کله چه اهل بیتو د جنازے کولو ارادہ وکړه نو معلومه نه وه چه څرنګه درود شریف پکښې ولولو نو ابن مسعود رضی نه ځے تیښې وکړه هغه او وئیل چه له علی رضی نه تیښې وکړئ چه له هغه نه تیښې څوښتو هغه وفرمائیل چه ولولئ ان الله الخ ۱۲ فاسئ. ۵ه قولہ صلوا علیه:- یعنی سوال کوئ له الله تعالے نه چه الله الله درود ولیږه په حضرت ۱۲ کشاف.

Marfat.com

پیر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

درود اللہ احسان کرنیوالے مہربان کے اور مقرب فرشتوں

درود وند دالله احسان کوونکی بخښونکی اود فرښتو نږدے کړے شوو

وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور نبیوں اور سچے لوگوں اور شہیدوں اور نیک کام کرنیوالوں کے

او پیغمبرانو او ریښتینو او د شهیدانو او د نیکانو

وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلَيَّ

اور درود اس چیز کی کہ تسبیح کرے تیری ہر موجود سے اے پروردگار تمام عالموں کے نازل ہو

او د هغه څیز چه صفائی بیانوی ستا هر څیز چه وی اے پالونکیه د ځلوتانو یه

قوله الصدیقین :- صادق هغه سړے چه پخپله خبره کښی ریښتینے وی . او صدیق هغه وے چه ریښتینے وی یه ټولو قولونو، افعالو او احوالو خپلو کښی . او وئیلی دی ابوعمرو زجاجی چه نامومن شوے وی او د هغے له میراث نه ماته یو کوړ او رسید ونو ما یه پنځوس اشرفو خرڅ کړو . او بیا ته روان شوم نو چا له مابل مقام څخه او رسیدم نو یو ما کو پیښ شو و ئیلے تا څخه څه دی ؟ ما زړه کښی فکر وکړو چه ریښتیا ئیل نه دی . و تر ما او ئیل چه ما څخه پنځوس اشرفی دی هغه وئیل را کړه ما ورکړے یه ټهیلی کښی چه هغه وشمارلے نو یوه پنځوسا وخته نو بیا ئے اشرفی یه ټهیلی کښی واچولے او ما ته ئے واپس را کړے او هغه او وئیل چه تا ریښتیا وئیل دی نو نه ئے نه اخلم . او له خپلے سورلی نه کوز شو و ئیلے سورشه ما تړ نه انکار وکړو خو هغه و نه منلو ا خردا چه زه سوے شوم او هغه زما غلامی خوښه کړه ان تردے چه مړ شوا ارسا تیر

قوله وما سبح :- پوه شه چه ټول مخلوق د الله تعالیٰ تسبیح وائی .

خو بعض یه ژبان قال سره او بعض یه ژبان حال

سره خپله خپله ژبه کښی د الله تعالیٰ پاکی

بیانوی . او تعریف ئے کوی . ۱۲

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمد: حضرت عبداللہ کے بیٹے پر کہ آخر سب آنبیاء کے ہیں اور

سردار محمد بن محمد خوئ د عبداللہ دوستو د نورو پیغمبرانو او

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ رَسُوْلِ

سردار رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور رسول

سردار د رسولانو او امام د پرہیزگارانو او استاذ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ

پروردگار تمام عالم کے گواہ خوشخبری دینے والے بلانے والے تیری طرف

د رب د ټول مخلوق گواه زیږے کونکے بلونکے تا تہ

بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

تیرے حکم سے چراغ روشن اور اُن پر ہو سلام

پہ حکم ستا چراغ رڼا کونکے او وی د پہ دہ سلام

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ

الٰہی نازل کر درود اپنے اور برکتیں اپنی اور رحمت اپنی

اے خدایہ وکړہ درود ونہ د او برکتونہ د او مہربانئ د

لہ قولہ ابن عبد اللہ ۔ زمونږ د پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم د پلار نوم عبداللہ وو چې پیدا شوے وو لکیدے دنالے لوے د عمر نہ چې دا اولہ بی د عبدالمطلب و حضرت عبداللہ عمر مبارک پنځویش کالہ وو د حضرت محمد ﷺ پیدا کیدو نہ درے میاشتے مخکښ چې مدینہ منورہ کښ وفات شوے وو. او پہ شرح د سفر السعادۃ کښ لیکلی دی چې د حضرت عمر دوہ کاله څلور میاشتے نو حضرت عبداللہ د کجورو احسنو پارہ مدینے منورې تہ روان شوے نو لارہ کښ قضاء الٰہی سره وفات شو ۱۲ واللہ اعلم بالصواب.

Marfat.com

پاره

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ

سب رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور خاتم

پہ سردار د رسولانو او امام د پرہیزگارانو او خاتم د

النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ

انبیاء ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول پیشوا

د پیغمبرانو چا سردار زمونږ محمدؐ بنده ستا رسول د ستاسے او استاذ ستاسے پیشوا

الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ

نیکیوں کے اور کھینچنے والے نیکیوں کے اور رسول رحمت کے ہیں الٰہی اُن کو قائم کر

د نیکیو او د خیر کونکے د نیکیو او پیغمبر د رحمت اے خدایه ولیږه دے

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُهٗ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس مقام میں سب پہلے اور پچھلے لوگ

مقام محمود ته چه غیرت کوی په ده هغه د ومبنی خلق او د وستنے خلق

له قوله المتقین :- نقل دے چه د حضرت امام اعظم ابوحنیفهؒ په نهاد کښ د چا چه ذکر شوے وه د اخیر امام صاحبؒ تر اوسیده د نوم نه د خلقو نه تپوس وکړو چه د چا د ممدوحه وی خلقو اوویل چه اوس تر اوسه د کاله وی نو امام صاحبؒ د ډیر پرهیزگاری نه اوه کاله د چا یئ غوښه یا خوړلے او نه خوړله ۱۲ فتاوی برهنه.

له قوله امام الخیر :- حضرتؐ د نیکو مجتمع وو په دنیا کښ چه څه قسم نیکیانے الله پیدا کړی وی نو هغه تولے نیکئ حضرتؐ کښ موجودے وے ۱۲ سه قوله مقام محمود :- د قیامت په ورځ به رسول الله ته شنه قیمتی جامے واغستولے شی او هغه اوامت به سے د عرش نی طرف ته یولوے مقام وُدریوی او حضرتؐ به د الله تعالیٰ د لیدلے تعریف او ثنا صفت اوکړه او په دغه مقام به سیل د حضرتؐ د نبل څوک نشی قائم کیدے او هم دا مقام محمود دے د اندِ روستو تول خلق به دا ارمان کوی چه افسوس دا مقام صرف نبی ته رسیدلے وے او یا مونږ ته د پیغمبر امت کښ وے. حضرتؐ به په دغه ورځ سید الناس وی. او نشان د حمد به سے په لاس کښ وی او نور تول پیغمبران به د د سے په وسیله د جنت دروازه د رضوان پرانیزی او اول سے د د سے په ذریعه نور جنتیان به داخل شی ۱۲ سیرت محمدیه.

له قوله یغبطه :- غبطه وئیلے شی ارزو کول د یوشی چه چا لخه وی بے له لرلے کیدو د هغه نور خلق به

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمۃ وکرہ یہ سودار زمونږ محمدؐ او یہ ال د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حضرت محمد کی جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے

محمدؐ لکہ چہ رحمت کړے دے تا یہ سودار زمونږ ابراھیمؑ بیشکہ تے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

ستائلے شوے نوئے یے اے اللہ برکت نازل کړہ یہ سودار زمونږ محمدؐ او

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح برکت اتاری تونے ہمارے سردار

د ال د سودار زمونږ محمدؐ لکہ چہ برکت کړے دے تا یہ سردار زمونږ

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما

ابراھیمؑ بیشکہ تے ستائلے شوے نوئے یے اے اللہ کامل رحمۃ وکړہ

(د تیرے حاشیہ) ارزوکوی چہ ما تہ ملاؤ شوے او حسد دے تہ وائی چہ ارزو کوی د ملاویدو د بوشی د چا یا ارزوکوی د لرے کیدو نعمت د چا نہ نو ضبط منع نہ دے او حسد منع دے ۲

(دے تیرے حاشیہ) لہ قولہ اللّٰھُمَّ صَلِّ۔ داسے درود دے چہ پہ ما تحہ کښی وئیلے شی نو دے کښی لفظ وسیلہ نہ ما تول یا پرینبودل دوارہ روا دی۔ لیکن دے کم بخت راقم الحروف ما نہ یانے ولیکلو حکمت نہ مبا اھل الطریقۃ د الا سرفوق الادب پرواہ نہ لری او ما تہ حکم ھم دا سے شوے دے ۱۲ لہ قولہ اللّٰھُمَّ صَلِّ۔ حسن بصریؒ نہ روایت دے چہ شپرلسہ داسے ورځ چہ ما تہ وکہ کاسہ ملاؤ شی لحوض کوثر د حضرت ۲ نہ نو بعضے لرے پکار دی چہ دا درود شریف دے لولی ۱۲ شفاء قاضی عیاضؒ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

پہ سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے یاروں پر اور انکی اولاد پر

پہ سردار لمونږه محمدؐ اوپه اٰل ددهٔ اوپه ملګرو ددهٔ اوپه اولاد ددهٔ

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ[1]

اور انکی بیبیوں پر اور فرزندوں پر اور اُن کے گھر والوں پر اور اُن کے سسرالی کنبہ والوں پر

اوپه ښځو ددهٔ اوپه خپلوانو ددهٔ اوپه خلقو دکور ددهٔ اوپه سمبیانو ددهٔ

وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا

اور انکے یاری دینے والوں پر اور اُنکے پیروؤں اور دوستداروں پر اور اُن کی اُمت پر اور ہم لوگوں پر

اوپه مدګارانو ددهٔ اوپه تابعدارانو ددهٔ اوپه مینه کوونکو ددهٔ اوپه اُمت ددهٔ اوپه مونږه

مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

اُن سب کے ساتھ اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے اللٰہی

سره ودوئ په ټولو باندے اے ښه مهربانه خدایه نور رومهربانی کوونکونه اے الله

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ

رحمت کاملہ نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار ان کے کہ درود بھیجا انہوں نے اُن پر

درود ولیږه په سردار لمونږه محمدؐ په شمار د هغه چاچه درود وائی په ده

[1] قوله واصهاره:۔ اصهار جمع د صهر دهٔ۔ صهر سخرنه ویلے شی۔ اوخلیل ویلے دی چه د ښځے اهل بیته ډیلے شی اوازهٔ ویلے دی چه د ښځے بره خپلوانو ته ویلے شی لکه مور اوپلار او روڼه اوورونه ودوئ اولاد او نژدے اوعاما کان داخلق اصهار دی له دیاره د خاوند د ښځے او د اخلق د خاوند ه طرف د اصهارو له پاره د ښځے دهٔ۔ اواین سکیت ویلی دی چه د خاوند پلار اورور او نژدے احماء دی د ښځے له پاره او د ښځے پلار اورور او نژدے اختان دی خاوند د پاره او اصهار دی خلهو له شامل دی ۱۲ نسیم الریاض۔ [2] (د اپه بل مخکښ ګوری)

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار ان کے نہ درود بھیجا انہوں نے

اور رحمت نامل وکړه په سردار خمونږه محمد پر په شمار دهغه چا چه درود نه وای

عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ

اوپر اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جسطرح کہ حکم کیا تونے ہم لوگوں کو درود بھیجنے کا

په ده درود ولیږه په سردار خمونږه محمد لکه چه حکم کړیدے تاموږ په درود

عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلَیْهِ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر اور درود بھیج اس پر جیسا کہ دوست رکھتے ہیں وہ کہ درود بھیجا جائے اوپر ان پر الٰہی درود بھیج

ویلو په هغه او درود ولیږه په هغه لکه چه ده ته خوښوی چه درود اووایی په ده الٰہ الله رحمت وکړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

په سردار خمونږ چه محمد ده او په آل د سردار زمونږ چه محمد ده

کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جیسا کہ حکم کیا تونے ہم لوگوں کو کہ درود بھیجیں اوپر ان پر الٰہی درود بھیج

لکه چه حکم کړیدے تاموږ ته چه درود اووایو په ده الٰہ الله رحمت نازل کړه

لہ قولہ عدد من صلّٰی :- نقل دے چه امام شافعیؒ یو مرتبه خوب کښے اولیدلو تپوس ئے ترنه وکړو چه الله تاسره څه اوکړه ؟ هغه اوویل چه زما ئے بخښلے یم. امام صاحب وفرمائیل تاځه عمل کړے وو هغه ویل ما به پنځه کلمے د درود لو ستلے له هغونه څلور کلمے دادی : اللهم صل علٰی سیدنا محمد عدد من صلّٰی علیه ترکما یحب ان یصلّٰی علیه پورے . او پنځمه کلمه داده چه وصل علٰی سیدنا محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیه. صلوٰۃ ناصری کښے لیکلی دی چه داد درود شریف دیر مقبول دے او څوک چه دده استعمال دو ظیفے کوی نو وبه خیژی هغه عمل مقبول ددوی . چه هیڅوک په دے امت کښے هغه عمل نه خیژی او په امن به وی له خیژونو او ځایونو هلاکت نه خاصکر چه داسره وی په داسے مقام کښے چه هلته ویره وی د دلا رد هو نکو حرامیانو ۱۲ نور محمد .

Marfat.com

پیر

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

پہ سردار خمونږہ محمدؐ او پہ ٲل د سردار خمونږہ

مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

حضرت محمد کی جیسا کہ وہ لائق ہیں اس کے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

محمدؐ لکہ چہ د اهل د هغه دے لا الٰہ الا اللہ کامل درجہ ذکر دے پہ سردار خمونږہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جیسا کہ دوست رکھتا ہے

په محمد دے او په ٲل د سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے لکہ چہ ته خوښوے

وَتَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور راضی ہوتا ہے تو اس سے اُن کے واسطے الٰہی تُو پہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

هغوه پاره اے خدایه برکت وکړه پہ سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے

وَاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور آل ہمارے سردار حضرت محمد کے درود بھیج ہمارے سردار

او په ٲل د سردار خمونږہ چہ محمد دے اے اللہ رحمت وکړے پہ سردار خمونږہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَیِّدِنَا

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور دے ہمارے سردار

چہ محمدؐ دے او په ٲل د سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے او دے کړے ته سردار خمونږہ

مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ

حضرت محمد کو درجہ اور وسیلہ

چہ محمدؐ دے هغه درجہ او هغه وسیله

Marfat.com

فِی الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

بہشت مے الٰہی اے پروردگار ہمارے سردار حضرت محمد اور آل

په جنت کښې اے خدایه اے پروردګاره د سردار څمونږ محمدؐ او د آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ہمارے سردار حضرت محمد کے جزا دے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

د سردار څمونږ محمدؐ بدله دنیکئ ورکړه سردار څمونږ ته محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وسلم کو جس جزا کے وہ لائق ہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

وسلم هغه شے چه دے اهل دهغه دے اے اللہ کامل رحمت وکړه په سردار څمونږ محمدؐ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور اُن کے اہل بیت پر

او په آل د سردار څمونږ محمدؐ او په اهلِ بیت د ده.

لـه قولهٗ فی الجنة:۔ روایت دے له انسؓ نه چه حضرتؐ فرمائیلی دی زما به لاشم دروازه د جنت ته په قیامت کښې یو پاتک به پرانیزم هلته دروانچی به وائی چه ته څوک ئے نو زما به اووایم چه محمدؐ یم منو دغه دروانچی به وائی چه نره دلته خاص تاد پاره ناست یم چه دروازه درته پرانیزم او دا دروانچی به اوچت شی دروازه به پرانیزی او به وائی چه له تانه مخکښې هیڅوک نه دے بیرته کړے او نه به سبا نه روستو چا د پاره زما اوچت شم او د حضرت صلے اللہ علیه وسلم بل خصوصیت دا هم دے چه د جنت خازن به د حضرت محمدؐ نه سیوا بل هیڅوک نه اوچتیږی ۱۲ مواهب لدنیه. ۲ـه قولهٗ اللهم یارب:۔ څوک چه د دا درود شریف لومړی منو اویا ملائکے به د دهغه عمل په دفتر کښې هر ورځ نیکی به لیکی ۱۲ ۲ـه قولهٗ اللهم صَلِّ:۔ څوک چه دا درود شریف سل ځله اولومړی نوافلو به د دهغه سل حاجتونه دینی او دُنیوی پوره کړی. دیرش په دُنیا کښې او اویا په آخرة کښې او روایت دے له ابن عمرؓ نه چه خلقو یو سړے راوست حضرتؐ ته او گواهی یې او کړه چه ده دا اوښه پټه کړیده نو حضرتؐ دهغه دلاس د پریکولو حکم وکړو نو هغه سړے لاړ او دا درود شریف ئے لوستلو اللهم صل علی محمد حتی لا یبقی من صلواتک شیٔ وبارک علی محمد حتی لا یبقی من برکاتک

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت وکرہ پہ سردار نعوتنو چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار خمونږہ

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ وَّارْحَمْ

حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ باقی رہے درود سے کچھ بھی اور مہر کر

چہ محمدؐ دے نړه څخه چہ پاتے نہ شی لہ درود نه څه شے او رحم وکړہ

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ

پہ سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے نړه څخه چہ پاتے نہ شی

یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

باقی رہے مہر سے کچھ بھی اور برکت بھیج ہمارے سردار

لہ رحمة نه څه شے او برکت وکړہ پہ سردار خمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ باقی رہے

چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار خمونږہ چہ محمدؐ دے نړه څخه چہ پاتے نہ شی

(بقیہ ترجمہ) شئی وسلم علی محمد حتی لایبقی من سلام ملی شئی. نو هغه اوښکی یا شوا چہ اے محمدؐ! زما دے عرض نیم پته کړے نو حضرتؐ وفرمائیل چہ څوک شته چہ دغه سړے صاته راولی نو ما یا کسه له اهل بدر صحابو نه منتخب کړه او هغه سړے لے راوستلو او حضرتؐ تر نه تپوس وکړو تا دے وخت کښی کومه دعا ولوستله نو هغه سړی وئیل دا دعا (درود شریف) وخو ولو. حضرتؐ وفرمائیل ما ولیدل مدینه منوره چپکوئے نه لاسلا یکوند ډک شوے او قریبے وے چہ رسیدا او سنا په مینځ کښ حائل شوے وے او پرینبود و هغه سړے حضرتؐ او ښیزه احسانات کښی لیکلی وی چہ دا دعا (درود) په طریقه دسبا لغ سړے وے لکه خلق وائی چہ بلہ شا فلانکی نه قول څیزونه بخښش کړه تر دے چہ څه رحمت څان څخه پریښود. معلوم دا چہ بلہ شا فلانکی نه دولت وګڼو چہ دومره ډیر وے

Marfat.com

مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت سے کچھ بھی اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

د برکة نه څه او سلام ولیږه په سردار خمونږه چه محمد دے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ باقی رہے

او په آل د سردار خمونږ چه محمد دے تردے چه پاتے نه شی له

السَّلَامِ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام سے کچھ بھی الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

سلام نه څه اے الله رحمت وکړه په سردار خمونږ چه محمد دے

فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ

پچھلوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر پچھلوں کے درمیان

په روسته کښی او رحمت نازل کړه په سردار خمونږ چه محمد دے په روستنو کښی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر تمامی انبیاء کے درمیان اور درود بھیج

او رحمت نازل کړه په سردار خمونږ چه محمد دے په نبیانو کښی او رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمد پر سب رسولوں کے درمیان اور درود بھیج

په سردار خمونږ چه محمد دے په رسولانو کښی او رحمت نازل کړه په

له اللهم. څخه چه دا درود شریف دے څله صبا او دے څله مانښام ووایی. نو د برشرافت او فضیلت به ورته حاصل شی ۱۲ منه ۶ المسنت

Marfat.com

پیر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر گروہ برتر فرشتوں کے درمیان قیامت کے دن تک

سردار خمونږ محمدؐ پہ جمع پاسنۍ کښ (تولے دنر بچے) تردرځے د قیامت پورے

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

الٰہی دے ہمارے سردار حضرت محمد کو وسیلہ اور بزرگی

اے خدایہ ورکړہ سردار خمونږہ تہ چہ محمدؐ دے وسیلہ او بہترو

وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَۃَ الْکَبِیْرَۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اور بلندی قدر کی اور درجہ بڑا الٰہی میں

او بزرگی او مرتبہ لویہ اے اللہ بیشکہ ما

اٰمَنْتُ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ

ایمان لایا ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے حالانکہ میں نے نہ دیکھا اُن کو پس نہ محروم رکھ مجھے

ایمان راوړے یم پہ سردار خیل چہ محمدؐ دے اوما نہ دے لیدلے نو مہ بے نصیبہ کوہ ما

فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ

بہشتوں میں زیارت سے اُن کی اور عنایت کر مجھے صحبت اُن کی اور مار تو مجھے

پہ جنتونو کښ لہ دیدار دہغہ اوروزی کړہ نہا ملگرتیا دہغہ او مرکړے

لہ قولہ یوم الدین :۔ دا ورځ دبدلے د اعمالو د اعمال قولی وی او کہ فعلی وی او کہ تصوری وی چہ خاطری نہ وی ۱۲ مترجم. او ماخوذ دے د دین نہ د اقول د اھل ادب کما مدین مدان ځکہ چہ تہ کار او کړے ھغے بہ جزا بدلہ بیلیږے ۱۲ بیضاوی ۔ ھغہ قولہ رویتہ :۔ روایت دے چہ رسول کریمؐ فرمائیلی دی خوشحال د ھغہ چا لہ چہ لیدے یم زما او وہ ځلہ. خوشحالی وی ھغہ چا لہ چہ بے لہ لیدلو زما ے پہ ما ے ایمان راوړے وی ۱۲ شکوۃ

لیدلہ حضرت لوئے خیر دے لہ تولو خیرونو نہ خو ځکہ چہ ترینہ محروم کښی نو لہ تولو خیرونو نہ بے نصیبہ شو ۱۲

لہ قولہ صحبتہ :۔ پہ بعضو نسخو کښ صحبۃ دے یعنی روزی کړہ ځما صحبت د حضرتؐ مگر مشہور صحبت دے یعنی نصیب کړہ زما ملگرتیا د حضرتؐ پہ جنت کښ چہ ھمیش ځے د یدہ کوم ۱۲ فاسیؒ.

Marfat.com

پښتو

عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا

اس کے دین پر اور پلا تو مجھے حوض سے ان کے پیمانہ سیراب کرنیوالا کا سے

په مذهب ددهٔ او مشکوه ماته اوبه د حوض کوثر څکول مرونکی

سَائِغًا هَنِیْئًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی

جس طرح اترنیوالا گوارا ہو نیوالا کہ پیاسے نہ ہوں ہم بعد اسکے کبھی تو ہی ہے

په مزه تیریدونکی هضمیدونکے چه نه شکے کیږم پس له هغه نه هیشه په تحقیق ته په هر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر چیز پر قادر - الٰہی پہنچا ہمارے سردار حضرت محمد کی روح کو

ښی باندے قادر ئے اے خدایه ورسوله روح د سردار څمونږ چه محمد ﷺ

مِنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ

میری طرف سے دعائے خیر اور سلام الٰہی اور جس طرح ایمان لایا میں

له ماته درود او سلام اے الله او لکه څنګه چه ایمان راوړے

بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ

حضرت محمد پر اور نہ دیکھا میں نے اُن کو پس نہ محروم رکھنا مجھے بہشت میں

ما چه هغه او نه مې وے لیدلے هغه نو مه بے نصیبه کوه ما چه جنتونو کښ

له قوله فی حوضه :- د بیلی دی ترطبی چه د حضرت ﷺ دیاره د حوضه دی یو په لاسه د اودرید و (موقف کښی لمکښی له صراطنه او بل په جنت کښی مکر صحیح خبره داده چه د حضرت ﷺ په یو حوض وی لمکښی له میزان نه نورا او به وُنی خلق له قبرونو نه تری او راځی به حوض نه په طرف د میزان دا لمکه هر یو پیغمبر له به یو حوض وی په دغه موقف کښی او پیغمبران به خپلو کښی فخر کوی چه کوم چا په حوض به خلق زیر وی حضرت زمائیلی دی نه اُمید لرم چه زما په حوض به خلق له تولونه زیات وی ﷺ فرمائیلی دی حضرت ﷺ چه زما د حوض مقدار سفر یو میاشت دے او بدوالے او پلنوالے ئے برابر دے اوا وبه ئے له پیونه سپینے وی او بوی ئے له مشکونه زیات خوشبوه اردے ۱۰ او کلاسونه ئے د اسمان د ستورو پشان دی او هر قیدونکے به وی څوک چه دغه اوبه بیا به تبوله نشی ۱۲ منه

رُؤْيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اُن کے دیدار سے اے خدا قبول کر بڑی شفاعت ہمارے سردار حضرت محمد کی

دیدو دھنہ اے خدایا قبول کرہ شفاعت دہ سردار خمونہ چہ محمد دے

الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ

اور بلند کر مرتبہ اُن کا کہ بلند ہے اور دے تو اُن کو مراد اُن کی

شفاعت لوے اوبلند کرہ مرتبہ تویہ دھنہ ورکرہ دھنہ تہ سوال دھنہ

فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ سَيِّدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى

آخرت اور دنیا میں جسطرح دی تونے ہمارے سردار ابراہیم اور سردار ہمارے موسیٰ کو

آخرت اوپہ دنیاکښ لکہ چہ ورکړہ تا سردار خمونږ چہ ابراہیم دے اوسردار خمونږ چہ موسیٰ دے

ـ وفضل شفاعته : طاؤس یمانیؓ له ابن عباسؓ نه داسے روایت کړید ے چہ څولہ پہ حضرت دے درود لولی نو حضرتؐ له الله تعالیٰ نه سوال کوی چہ دے درود لوستونکی او دے ته خیلوانو دوستانو پہ حق شفاعت قبول کړہ ۱۲ ـ قوله فی الاولیٰ :- دنیانه اولیٰ حکمه وائی چہ دا درومبنی ده . لـ آخرة نه اوآخرة ته حکمه آخرة وائی . چہ هغه راستوے له دُنیانه ۱۲ نسیم الریاض . ـ قوله مُوسیٰ :- پہ حدیث شریف کښ راغلی دی چہ داسے دیرد رود وائی پہ موسیٰؑ حکمه پہ له دوه نه زیات سړیانه پہ دے اُمت نه ماښل نبیؐ نه وے لیدلے ما وو دیر سخت مهربانه پہ دے اُمت او دیرغوښ پہ نبیانوؑ لښ نوځکه ښه مهربانه وو موسیٰؑ پہ تاسو باندے حکمه زه راکوونکے یدم (پہ مشیه د معراج) نو پہ ابراهیمؑ تیر شوم . نوهغه ماته هیڅ اونه ویل . بیا چہ پہ موسیٰؑ له لاړلم نوهغه ماته اوویل چہ الله تعالیٰ ستا پہ اُمت خه مقرر کړل ؟ ما ورته اُوویل پنځوس وخته مونځ هغه اُوُیل واپس ورځه سوال وکړه ستا اُمت دپنځوسو مونځونو طاقت نلري نو بیا الله تعالیٰ له لاړم او سرم پہ سجده کښ بوده او عرض مے وکړو چہ اے خدایه زما پہ اُمت باندے اسانے وکړے (دے مونځونو کښ) نو پنځه وخته کم کړه له پنځوسونه نو چہ مونږ تعالیٰ له لاړلم . نو بیا مے تیس وکړو چہ څومره کمے وشو نو ما ورته اوویل چہ پنځه وخته کم شوهغه اوویل واپس ورځه ستا اُمت دے طاقت نلري سوال دنور کمی وکړه نو ما اے تلم او تر اوښه پنځه کمیدلے نږدے چہ پنځه پاتے شو نو بیا مونږ ویل ورځه سوال دنور کمی وکړه ما ورته اوویل چہ له غلطیږ زه شرمیږم نو سکے نږ شم غوښتے او سنه پہ رضاد الله ملاتړ یم او د خپل اُمت کار مے الله تعالیٰ نه حواله کړید ے بیا هر کله چہ زما راروان شوم نو منادی ندا وکړه چہ دا پنځه مونځونه دی او ثواب دے د پنځوسو مونځونو دے ۱۲ روح البیان

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ درود ولیرہ پہ سردار خمونږ محمدؐ او پہ اٰل د سردار خمونږ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

محمدؐ لکہ چہ رحمت کړے دے تا پہ سردار زمونږ ابراھیمؑ او پہ

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

اٰل د سردار خمونږ ابراھیمؑ او برکت نازل کړہ پہ سردار خمونږ محمدؐ او پہ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح برکت اُتاری تونے ہمارے سردار

اٰل د سردار زمونږ محمدؐ لکہ چہ برکت کړے دے تا پہ سردار زمونږ

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے

ابراھیمؑ او پہ اٰل د سردار زمونږ ابراھیمؑ بیشکہ تہ ئے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود اور سلام بھیج اور برکت اُتار

ستائیلے شوے لوئ ئے اے اللہ رحمت نازل کړہ او سلام او برکت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ وَسَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں اور سردار ہمارے

سردار خمونږ محمدؐ پیغمبر ستا د استازے ستا د او سردار خمونږ

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى

ابراہیم پر جو تیرے دوست اور برگزیدہ ہیں اور سردار ہمارے موسیٰ پر

ابراہیمؑ چہ دوست ستاے او صفوۃ شے ستاے او سردار ہمونږ موسیٰؑ

كَلِيْمِكَ[1] وَ نَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ[2] وَكَلِمَتِكَ

جو تیرے ہم کلام اور ہمراز ہیں اور سردار ہمارے عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرے کلمہ ہیں

چہ خبرے کولے ستاے او خلاص کړے شوے ستاے او سردار ہمونږ عیسیٰؑ چہ روح ستاے او کلمہ ستاے

وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَ

اور اپنے سب فرشتوں اور رسولوں اور نبیوں اور

او پہ ټولو ملایکو ستا او پہ رسولانو ستا او پہ پیغمبرانو ستا او

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ

اپنے برگزیدوں پورا اپنی مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے خاصوں پر

پہ بهترو ستا لہ مخلوق نہ ے او پہ خوښ کړے شوو ستا او پہ خاصو خلقو ستا.

[1] قولہ کلیمک :- روایت کړیدے امام احمد بن حنبلؒ چہ اللہ تعالیٰ خبرے کړیدی موسیٰؑ سره په یو لاکھ شل زره درے سوه دیارلس کلمو سره او اللہ تعالیٰ به کلام کوو او موسیٰؑ به اوریدو او موسیٰؑ به پخپلو سترګو نه لیدو و له دے وجے نه عرض وُکړو چه یا اللہ ماته په خپله خبرے کوے که بل څوک دے نو اللہ وُفرمائیل چه دا زه پخپله خبرے کوم زما اوستا په مینځ کښ بل څوک ښکته دے ۱۲ مطالع المسرات. [2] قولہ روحک :- مراد له روح کیدو د عیسیٰؑ نه دا خبره وه چه دے پیدا شوے یے محض په ایجاد د اللہ تعالیٰ بے د واسطے د پلار او مراد له دے نه چه عیسیٰؑ کلمه د خدائے وه دا چه اللہ تعالیٰ دے پیدا کړیدے په خپل قدرت بے د واسطے د پلار نه په یوه کلمه د کُن سره او حضرت عیسیٰؑ په دویم آسمان کښ وُسیږی سره د ملایکو نه څه خوږی او نه څه تښې او نه اوده کیږی هغه چه دے کړ خیلے دے په صفتونو د ملایکو څرنګه چه هغوی دی هم دا دے دے ۱۲.

مؤلف حاشیہ جلالین شریف. [3] قولہ خلقک - جملات دی که نباتات دی او که حیوانات دی جسمونه دی او که عرضونه دی که اعیان دی که اعراض دی. او که جواهر دی که اجناس دی که انواع دی که افراد دی او که موجود دی او که معدوم دی ۱۲

Marfat.com

وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَصَلّٰى

اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین پر رہتے ہیں اور آسمان پر رہتے ہیں اور درود بھیجے

او پہ دوستانو ستا لہ خلقو دزمکے ستاسے او خلقو د آسمان ستا او رحمت

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار خوشنودی

د ګړی اللہ پہ سردار محمونږ چہ محمد دے پہ شمار د مخلوق خپل او پہ مقدار د رضا خپلے

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ

اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور مقدار سیاہی اپنی باتوں کے اور

او پہ مقدار د تول د عرش خپل او پہ مقدار د سیاهو د کلمو خپلو

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

جسطرح کہ وہ لائق اسکے ہیں اور جب کہ یاد کریں اس کو یاد کرنے والے

ځکہ چہ هغه لائق دے دے او هر وار چہ یاد کړی هغه یاد ونکی

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ

اور غفلت کریں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اور

او هر وار چہ بے پروا شی له یاد نه د هغه غفلت کوونکی او

له قوله وسمائك. دا اوه آسمانونه اوه زمکے دکرسئ په مقابله کښ دا سے دی لکه چه وګړی په سپلنه کښ پرته وی او کرسی په مقابله د عرش کښ هم د غسے هیئت لری ۱۲ منه ۶ الحسنات. له قوله ومداد کلماته. مراد له مقدار د سیاهو د کلمو د الله تعالیٰ نه دی ویلے یا نوالے دے ځکه چه کلمے د خدائے پاک نه ختمیږی ځکه الله تعالیٰ پخپله دسورة کهف په آخر کښ فرمائیلی دی قل لو کان البحر مدادا لکلمات ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی، ترجمه: اووایه ته اے پیغمبره که شی سمندر سیاهی د پاره د لیکلو د علم د رب خپل نو خامخا تمام به شی دریاب او قلمے به ښائی کلمے د رب خپل یا د کلمات اشارت دے کلمو د قرآن ته یا علم د الله تعالیٰ ته چه انتهائے نشته دے ۱۲

Marfat.com

عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ

اُن کے اہل بیت پر اور اُن کی اولاد پاک پر اور سلام بھیجے

او په خلقو دکوم دهغه او د هغه په پاک اولاد باندې او سلام ولیږه

تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سلام الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

په هغه سلام اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ محمدؐ او په

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَ

اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی فرزندوں پر اور تمام نبیوں اور

بیبیانو ده او په اولاد ده او په ټولو پیغمبرانو او

له قوله علی اهل بیته :- اهلِ بیت په دریو قسمه دی یو قسم اهل بیت دی چه هغه نهه بیبیانې او خلور لونړه د حضرتؐ دی دویم قسم داخل په اهل بیتو کښې دی چه هغه علیؓ حسینؓ او حسنؓ دی او دریم قسم لاحق په اهل بیتو پورې دی۔ داهغه خلق دی چه الله پاک دوئ لره له کناه اوله پلیتۍ ځنې پاک کړی دی او کمال طهارت تزکیۂ نفس او تقویٰ ورته نصیب کړی وی که هغه له سیدانو څخه وی او که نورو لکه سلمان فارسیؓ شو چه حضرتؐ ورته فرمائیلی وو۔ سلمان منا اهل البیت یعنی سلمان زمونږ د اهل بیتو څخه دی ۱۲ سبع سنابل۔ له قوله وعترته :- مراد له هغه د تبرا ورځې خلق دی۔ او هم نزدې خپلوان دی او چا وئیلی دی مراد ترې نسل دی او اولاد دی او دلیل پرې دا قول دالله دی ومن ذریته داؤد وسلیمان۔ نژد قوله پورې چه وعیسیٰ۔ او عیسیٰؑ حکمًا وشمیرلے شو چه اولاد د ابراهیمؑ کښې چه ده مورد د بنی اسرائیل نه وو چه مریمؑ د ابراهیمؑ په هغه طرف په دی دلیل نیولو سره اعتراض کړے دی چه کوم شے چه ثابت کیږی په حق د هغه چا کښې چه پلار یې نولدے د دا نه لازمیږی چه هغه پرې ثابت شی په حق د هغه چا کښې چه پلار ئے نه وی مطلب ئے دا چه عیسیٰؑ په اولاد د ابراهیمؑ کښې داخل نه دے حکمًا چه په نسبونو کښې نارینو لره دی نه ښځو لره ۱۲ فاسیٰ۔ له اللهم صل علی سیدنا محمد: لاندې درود نه پس دُعا قبلیږی لکه روستو راشی چه مصنفؒ لیکی ثم تدعوا بهذه الدعاء فانه مرجوا لاجابة۔ نوځکه چه دغه دُعا لولی نو ځکه یې ترې دا درود ولولی ۱۲

Marfat.com

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ
رسولوں اور فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور سارے
مرسولانو او په ملایکو او په نژدیو او په ټولو
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ
بندگانِ خدا پر کہ نیکوکار ہیں بشمار ان سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے
نیکو بندگانو د الله ۴ شمارد هغه څاڅکو چه وریږی آسمان
مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
جب سے بنایا ہے تونے آسمان اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان سب چیزوں کے
د هغو وخت نه چه کړې ځمکه او درود ولیږه په سردار زمونږ محمدؐ باندې په شمارد هغه
اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى
کہ اوگائی ہیں زمین نے جب سے بچھایا ہے تونے اُسے اور درود بھیج
غیږونو چه زرغونه وی زمکه له هغه وخت چه خوږ کړې ده تا او درود ولیږه په
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ
ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں سو تو ہی نے
سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمارد ستورو په آسمان کښې تا

له قوله امطرت السماء ـ اګر که سائنس والو په نننۍ ورځ دا ومنلی دی چه باران اوریځونه پیدا کیږی خو باران په حقیقت کښې باران له اوریځونه نه کیږی محض د الله په حکم لکه د قرآن او حدیث نه ثابته ده او مونږ ته بلهم څنګه آسمان ته اوله هغه نه اوریځ پیدا کیدل او باران سامان ورته او د الله تعالیٰ د قدرت نمونه ده ۱۲ منه محمد ـ له قوله محمد ـ وئیلی دی بعض عالمانو چه د عقل نه هغه دی پوهیږی له حقه رسول الله صلی الله علیه وسلم کښې. او یو حصه نور د خلقو کښې څوک چه د رسول الله د عقل تابعه وی او د هغه نه فائده اوده ښائی معلومولو لپاره نو کتابونه وګوری او مطالعه کړی ۱۲ ناصر.

Marfat.com

پښتو

اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

معلوم کیا ہے شمار ان کا اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

معلوم کړے دے شمار دهغے او رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمد دے په شمار دسا

تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى

سانس لینے سب جانداروں نے جب سے پیدا کیا ہے تو نے ان کو اور درود بھیج

اخستلو د ځناورو له هغه وخت نه چې پیدا کړیدې تا او درود ولیږه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ پیدا کرچکا اور بشمار اسکے کہ اب پیدا کرتا ہے اور بشمار ان سب کے

سردار زمونږ محمدؐ په شمار د هغه څیزونو چې پیدا کړیدی تا او هغه چې ته یې پیدا کوے او

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ گھیرا ہے اُسے علم نے تیرے اور دوگنا ان سب چیزوں سے الٰہی درود بھیج

په شمار هغه چې گیر کړیدې علم ستا او په دې دومره د هغه اے خدایه رحمت وکړه

عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ

ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے اور

په هغوی بې شمار د خلق ستا او

لہ قولہ تنفست الارواح ۔ ارواح جمع دروح دہ مراد ترې روح دبنی آدم واوه نور وځناور دی او کلمه دارواح کلمه صیغه دجمع له پاره دیو هم راځی دریځ معنی باد ۱۲ فاسی ۔ ۲ قولہ خلقت وما تخلق ۔ دا عبارت دے په حذف د عائد سره تقدیر د عبارت داد ے چې خلقته وما تخلقه یعنی په شمار د هغه څیزونو چې تا پیدا کړی دی او په شمار د هغه څیزونو چې ته به پیدا کوے څوک دی کې مرئی دی بسیط دی او که مرکب دی علوی دی که سفلی دی جمادات دی که نباتات دی حیوانات ناطقه دی او که غیر ناطقه دی ۔ تیرے زمانے نه تر هغه چې زمانے پوره کیږی او په راتلونکے زمانے کښې هم په اعتبار د وقت دطلب دی ۔ مطالع ۔ ۳ قولہ صل علیهم ۔ په ضمیر د جمع سره چې مرجع دے عباد صالحین تر لاسه کړی نو تخصیص د حضرت سره وی او اوس په تعمیم سره تولو نیکو بندګانو باندې کا نو لره دا هم احتمال دے چې دا ضمیر د جمع راجع وی

Marfat.com

پښتو

رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

خوشنودی اپنی ذات کے. اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار اپنے

خوشحالۍ د ذات سره او په وزن د عرش سره او په مقدار د

كَلِمَاتِكَ وَمُبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کلموں کے سیاہی کے اور منتہی اپنے علم کے اور اپنی نشانیوں کے الٰہی درود بھیج

سیاهو د کلمو سره او په مقدار د علم سره او د ټولو سره الله درود ولیږه

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ

ان سب حضرات پر ایسا درود کہ بلند اور بزرگ ہو مرتبہ میں درود سے

په هغوئ داسے درود چه د یاسه کبړی او زیاته یې په درود

الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ

کے جو درود بھیجتے ہیں ان حضرات پر تمامی مخلوقات سے مثل تیری بزرگی کے

د درود ویونکو په هغوئ له مخلوق فضیلت په شان د فضل سره

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

تیری تمام مخلوقات پر الٰہی درود بھیج ان حضرات پر ایسا درود

د قول مخلوق سره اے خدایه درود ولیږه په هغوئ داسے درود

قولہ ورضاء نفسك:- یعنی تر دومره درود ولیږه چه تر پخپله یعنی څه اوظاهیږي ده چه تر دا می کیږي
ل محبوب لره مګر په نیات کامل درود ۱۲ شرح دلائل الخیرات. قولہ مبلغ علمك:- یعنی په اعتبار د
لق د علم ستا سره د ټولو معلومو امتو بالفعل کنې دالله د علم څه نهایه نشته یا مراد له دے عبارت نه مبالغه ده ۱۲
قولہ صل علیهم - لفظ د صل په اصل کښې صیغه د امر ده مراد ترینه نزول د رحمت دے له دا سمائ نه په حضرت او په
صابو باندې نو ځکه متعدی شوې ده په کلمه علی سره په طریقه د فائده د نقل چه په ټوله د حضرت چه افصح العرب والعجم
ده ځکه کلمه علی عموماً د استعلاء لپاره راوړې سوال چه کلمه علی د پاره د ضرر استعلا لیږي او دلته مناسبت نه د مقام د نبوة
څنګه چه علی د پاره د ضرر هله کیږي چه واقع شي په مقابله د لام کښې لکه چه دے فرمایلو دالله: لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ.

Marfat.com

پښتو

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہے برابر جاری رہنے راتوں

په هیڅه وی هیڅه جاری وی هیڅه په تیریدو د شپو

وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا نِقْضَآءَ لَهَا وَ

لوړو دنوں کے برابر ملا ہو ہمیشہ اسطرح پر کہ نہ نہایت ہووے اس دوام کو اور

اوږو ورځو پیوست همیشوالے چه نه ختمیدل د هغه او

لَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ

نہ انقطاع اوپر طریق جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بشمار

نه شلیدل د هغه په تیریدو د شپو اوږو ورځو په شمار

كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

ہر مینھ اللہ اُس کے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اپنے نبی پر

د هر باران اوږد هر ډول مینھ اے خدایه د سړو ولیږه په سردار زمونږ چه محمدؐ پیغمبر

له قولهٗ مستمرة: د دې لوستل په قعده اخره کښې سنت دی په نزد د امام ابو حنیفهؒ اود نورو علماؤ هم په نزد د امام شافعیؒ فرض دی ۱۲ مفتاح الصلوٰة. ۲ له قولهٗ محمد: صلی اللہ علیہ وسلم په پاک نوم کښې څلور حرفونه دی میم. حے. میم. دال. له پاره دې چه برابر شی د نوم د الله تعالیٰ سره حکمه چه هغه په نوم کښې څلور خرفه دی. و. ل. ا. لا اوږه لرخواص دې اسم مبارک نه دا هم کیدے شی چه څرنګه په لفظ د الله کښې څه نقطه نشته دے نو هم دا سے په لفظ د محمد رسول کښې څه نقطے هم نشته او بعض له کرامات هغوئ چه انسان پرې مشرف شوے هغه دا چه صورت د انسان په شکل د محمدؐ دے یعنی روبینے میم پښتن د سړو انسان او هغے په شا نه دلاسونو او دوه پښو شاته کوتا تو او دال په شان د خپې شوے. ۳ له قولهٗ نبیك: د هرانسان په دواړو شونډو دی ملائک مقرر دی د هغوئ نوم څه کار دے شته صرف دومره انسان د درود لوستلو نگهبانی کوی د سیرت محمدیه.

Marfat.com

وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

اود سردار زمونږ حضرت ابراهیم علیه السلام چه اپنے دوست پر اود تمام انبیاء

او په سر د خپلو نبیانو چه ابراهیم دے دوست دے او په تولو پیغمبرانو ستا

وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ

اود برگزیدو پر جوړ بنے والے تیری زمین اود تیری آسمان کے ہیں

او په خوښو شوستا له خلقو د ځمکے ستا او د آسمان ستا

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

بشمار اپنی مخلوق کے اود خوښوی اپنی ذات کے اود بوزن اپنے عرش کے

په شمار د خلوق ستا او په مقدار د رضا د ذات ستا او په مقدار د وزن د تخت ستا

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ

اود بقدر سیاہی اپنے کلموں کے اود باندازہ اپنے علم په نهایت کے اود برابر وزن

او د سیاهو د خبرو ستا او په اندازه د پوهے ستا او په قدر د تول

جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَمَا

اپنی تمام مخلوق کے درود پر هم هميشه بشمار اسکے

د تولو مخلوقات ستا درود پرما پرما همیشه په شمار د

علیه السلام خو ائمه د یې علیه الصلوة والسلام چه ابراهیم علیه السلام ښه زیات مشابه وو د نورو انبیاء په صورت او په سیرت کښے. تسهیل الفلاح

له قوله ابراهیم. خاص شوے له نورو پیغمبرانو علیهم السلام نه په ذکر سره لکه چه د حضرت محمد ﷺ په شپه د معراج کښ فرمائیلی وو چه السلام علیک ایها النبی اود رسول له لحاظ چه د حضرت محمد ﷺ په درود او په سلام کښ شریک کړو ۱۲ شامی حاشیه درمختار۔

له قوله وسمآئك. یعنی آسمان چه د شوبے له امله مونږ نه پرے منع شوے له بیلید و او له پرے کیدو نه. دویم آسمان له سپینو مرو ونه جوړ شوے او دریم له اوسپنے نه جوړ شوے او څلورم له تانبے جوړ شوے او پنځم له سپینو زرو جوړ شوے او شپږم د سرو زرو شوے او اوم له سرو یاقوتو نه جوړ شوے او کرسی له سپینو یاقوتو نه ده او عرش د رب العلمین له سرو یاقوتو نه دے او د سوا د سمندونو د آسمان له سرو زرو دی او کښے یے اسم اعظم دے ۱۲ معراج الفلاح ص ۱۲

Marfat.com

اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْأَمَا اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ

کہ گھیرا اسکو تیرے علم نے اور بمقدار پوری اُس چیز کے کہ گھیرا اُس کو تیرے علم نے اور دوچند

د نهایته دمعلومانو ستا او په قدره وکوالی دهغه شی چه نهایته نه لری سره د علم ستا او په قدره

مَا اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ

اس سے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو اور بزرگی ہو مرتبہ میں

د یو درود دهغه شی چه راکیږی هغه لره علم ستا نه درود چه زیاتیږی او ډیاسه کیږی او غوره کیږی

صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

اُن لوگوں کے سوا سے جو درود بھیجتے ہیں اُن حضرات پر سب مخلوق سے

د درود دهغه خلقو نه چه درود وائی په هغوی باندے چه بعض خلق دی نور

كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

مانند تیری بزرگی کے تیری سب مخلوق پر

په شان د هغوی والی ستا په شول مخلوق ستا

ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ

پھر دعا مانگے ساتھ اس دُعا کے کہ بیشک وہ دعا اُمید قبولیت کی رکھتی ہے اگر

بیا په دې لوستلو سره دُعا وغواړي ځکه چه اُمید د قبلیدو ورسره کړے

له قوله وامتعا وما احصى علمك - حدیث شریف کښ رسول کریم فرمائیلی دی ملأ السموات او بل مُلئ فرمائیلی دی ملأ الارض مقدار قسم کلام تمثیل او تقریب دے او کلام مقدار اندازه په میکائیل او موازین ریبا او کوپه تلو نه شی او په ظرف وغیره کښ نه شی کیدے بناء په دے مراد لرونکے کلام مخه دیروالے او احتمال لرے چه مراد ترے نه اجر او ثواب دے چه الله تعالیٰ په خپل فضل وکرم سره په موږ کمکارانو عنایت فرمائی ۱۲ قاسمی - له قوله ثم تدعوا الخ اللهم صل على سيدنا محمد وعلى ازواجه وعلى جميع النبيين مرسلين وعلى جميع خلقك چې ګډول نو بیا به دا دُعا لولی چې اللهم اعطه ممن لرزاء - حضرت عمر رضی الله عنه په روایت دے چه مخپله درود لوستلو نه دُعا اسمانه اوړی نیسی په مینځ کښ زوړندی او ځایونه د قبلیدو وړتیا د دې دُعا وړاندې اودرود مسنونه درود شریف لوستل لازم او ضروری دی بلکه حتمی دی ۱۲

Marfat.com

پشتو

شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی بَعْدَ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

چاہا اللہ برتر نے بعد درود کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

خوښه وی د الله تعالے دوستولہ درود لوستلو پہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّۃَ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا

اے اللہ کردے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ لازم کرلیا ہے انہوں نے مذہب تیرے نبی ہمارے سردار

اے اللہ وګرزوه ما له هغه ډلې څخه چې خوښ کړے دے دین د پیغمبر ستا سردار محمد بن

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَہٗ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بزرگ رکھا ہے اُن کے بڑے مرتبہ کو

محمد صلے الله علیه وسلم اولوئ کړلے وی عزت د هغه

وَاَعَزَّ کَلِمَتَہٗ وَحَفِظَ عَھْدَہٗ وَذِمَّتَہٗ وَ

اور بزرگی دی ہے اُن کے کلمہ کو اور نگاہ رکھا ہے اُن کے عہد اور پیمان کو اور

او عزت ئے کړے وی د خبرے د هغه او ساتلے وی وعدے د هغه او لوظ د هغه او

نَصَرَ حِزْبَہٗ وَدَعْوَتَہٗ وَکَثَّرَ تَابِعِیْہِ وَ

مدد دی اُن کے لشکر کی اور اُن کے اللہ کی طرف بلانے کی اور بڑھایا اُن کے پیروں کو اور

مدد ئے کړے وی د دلے د هغه او د دین د د هغه او زیات کړی وی تابعداران د هغه او

فُرْقَتَہٗ وَوَافٰی زُمْرَتَہٗ وَلَمْ یُخَالِفْ

ان کے گروہ کو اور موافقت کی اُن کی گروہ کی اور نہ مخالفت کی اُن کی

فرقه د هغه او وفائے کړی وی د ټولی د هغه سره او مخالفت ئے نه وی کړے

سَبِیْلَہٗ وَسُنَّتَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

راہ کی اور اُن کے طریقہ مستقیمہ کی خداوندا بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

لارے د هغه اوله طریقے د هغه اے خدایه زه غواړم له تا نه

Marfat.com

پیر

اَلْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ

حصول آنحضرتؐ کے طریقہ کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے روگردانی ہونے

تپنگول په طریقه دهغه حضرتؐ او پناه نیسم په تاسره له کرښیدو له هغه څیزونو

عَمَّا جَآءَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اُن سب چیزوں سے کہ لائے ہیں انہیں حضرتؐ الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بہتر چیز

هغه راوړی دی حضرتؐ اے خدایه نا غواړمه له تانه بهتر څیز

مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَ

کہ مانگیں تجھ سے وہ چیزیں ہمارے سردار حضرت محمدؐ تیرے نبی اور

چه غوښتلے وو له تانه هغه زمونږ محمد پیغمبر ستا او

رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَعُوْذُبِكَ

تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

استانے ستا رسول صلی الله علیه وسلم او پناه نیسم په تاسره

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا

بدی سے اُن چیزوں کی کہ پناہ مانگی ہے تیری اُن سے ہمارے سردار

له هغه شر نه چه پناه غوښتلے ده تانه هغه زمونږ سردار

له قوله الاستمساك:- استمساك وئیلے شی منګلے کولو ته په شی دپاڼه ټینګولو. دلته مراد دادے چه اے الله ته ماته توفیق راکړه د نیکو عملونو او فعالو برابر سره د سُنت پیغمبرؐ روایت ده له انسؓ څخه د مالک نه چه رسول الله فرمائیلی دی چه ما پریښے دی تاسو ته دوه څیزونه چه تر څو تاسو پرهغو ټینګ کړئ نو هرګز به ګمراه نه شئ او هغه قرآن او سُنت دی مؤطا امام مالکؒ له قوله بسنته:- فرمائیلی دی حضرتؐ څوک چه عمل وکړی په سُنت نبی په وخت د خرابیدو د اُمت نو هغه د پاره ثواب د سلو شهیدانو دے ۱۲ مشکوٰة له قوله من خیر ما سألك: روایت ده له ابی هریرهؓ نه چه فرمائیلی دی رسول الله چه دعا د نبیؐ یوه دعا قبلیږی د هغه اُمت په حق کښ او ما روستو کړیده دعا خپله په حق د اُمت خپله کښ شفاعت د دوزخ نه په قیامت کښ پس ما شفاعت به قبول شی انشاء الله تعالیٰ د هغه سړی د پاره چه هغه ته د اُمت نه وی او چه م

Marfat.com

پیر

مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت محمدؐ تیرے نبی اور تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ

چه محمدؐ دے پیغمبر ستاوے او رسول ستاوے صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ

اُنپر اور سلام الٰہی بچا تو مجھے

علیہ وسلم اے اللہ وُساتہ ما لہ

شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ

بُرائی سے فساد کی اور محفوظ رکھے مجھے ساری محنتوں سے

شر د فتنونہ او روغ. وُساتہ ما لہ تولو سختونہ

وَاَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ

اور سنوار تو میرا ظاہر اور باطن

او ښه کړه نهاظاهر او باطن

لہ قولہ محمدؐ :۔ روایت دے له عبداللہ څوئ د عمرؓ وځوئ د عاص نه چه رسول اللہؐ ولوستلو دا قول د اللہ تعالیٰ چه د ابراهیم علیہ السلام په شان د ابراهیم علیہ السلام کښې چه فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ او ویل د قول د اللہ تعالیٰ چه په شان د عیسیٰؑ کښې نازل شوې دے. اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ د نوا وخت کړل حضرتؐ لوسونه خپل او وے ویل چه اَللّٰهُمَّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ او بیا حضرتؐ وژړل. نو وفرمایل اللہ تعالیٰ جبرئیلؑ ته چه اے جبرئیلؑ وښته محمدؐ څه وجه دا یه چه ولے ژاړے؟ حال دا دے چه رب د ښه پوهیږی. نو جبرئیلؑ لاړے او وے ویل چه ولے ژاړے؟ حضرتؐ وفرمایل چه د خپل اُمت د بخښنے د پاره ژاړم نو جبرئیلؑ دا سبب د ژړا عرض کړو اللہ ته نو اللہ پاک وفرمایل چه اے جبرئیل وښته محمد څه وجه دا یه نوره ده چه د ناراضه کړو مونږ تا لره په حق د اُمت ستا کښې او تا به نه خفه کړو ۱۲ صحیح مسلم. لہ قولہ من شر الفتن :۔ کوم شیز چه بنده له خدائے نه منع کړے هغه فتنه ده او غفلت له یاد د خدائے تعالیٰ نه مینه د مال او د اولاد ده. لکه چه فرمایلی دی اللہ تعالیٰ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ د.

Marfat.com

پیر

وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ

اور پاک کر تو دل میرا کینہ اور بدخواہی سے

او صفا کړہ زړہ زما د کینے نہ اوله بدخواهئ نه

وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ

اور نہ کر تو مجھ پر ڈانڈ کسی کا

او مه کړزوه په ما طلب د حق د هیچا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق بہترین

اے الله زه سوال کوم له تانه د نیولو د ښه ښکلے

مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ

ان چیزوں کی کہ جانتا ہے تو اور چھوڑ دینا اُن سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو

هغه ښیزو نوچه ته ئے پیژنے او د بد نه لرلو د هغه ښیزو نوچه ته ئے پیژنے.

لے قولہ من الحقد والحسد:- یو ورځ حضرت صلے الله علیه وسلم ناست وو وے فرمائیل چه اوس به یو جنتی راشی. نو یو انصاری حَوان راغے بله ورځ بیا حضرتؐ خبرات کښ ناست وو وے فرمائیل چه اوس به سے سامت به جنتی راشی نو هم هغه انصاری حَوان راغے نو عبدالله حُبئ د عُمرؓ د ریاست وکړو. نو هغه بغیر دینځه وخته مانځه او د کسب حلال نه نور نه عبادت نه کول نو عبدالله نږدے د حضرتؐ د دغه فرمان تپوس وکړو چه ته خه نیک عمل کوے چه حضرتؐ تا ته جنتی وائی هغه حَوان اووئیل چه نه حسد نه کوم نو عبدالله اوزړل او وے وئیل چه ما خبره به سیوا له دغه بل خه نه ده.

حاصله نه شی ۱۲ سبع سنابل.

ملخصاً.

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي

اوسوال کوم لہ تانہ د بھروسہ د رزق ستالو د زھد پہ

الْكَفَافِ وَالْخُرُوجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّ

فرخ سرہ ترین اور نکلنا ہر شبہ سے بسبب ظاہر ہونے امر حق کے اور

روزئی دورئے ورکے اود ښکاره سبب د ظاهریدو دحق د هر ډول شک څخه نه او

الْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي

ښکاره کیدل امر حق کی ہر حجت میں اور میانہ روی

د بری موندلو پہ کار حق پہ هر حجت کښ او د انصاف پہ

الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي

غصہ اور خوشنودی میں اور قبول کرنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے

غصه کښ او پہ خوښنودی کښ اود منلو د هغه حکم چه جاری وی

بِهِ الْقَضَاءُ وَالِاقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

اوپر حکم تیرا اور میانہ روی افلاس اور تونگری میں

پرته فیصله ستا اود میانه روئ پہ حال د فقیرئ اود توانگرئ کښ

لہ قولہ والتکفل بالرزق :- وتکفل معنی ذمہ واری اخیستہ او دلتہ مراد لہ ذمہ وارئ ذ روزئ نہ دا چہ فراغت اوبے فکرئے اوپہ عزت اوبے مشقته روزئ راکړئ. اورزق هغه دے چه شرع د هغے د خوښولئ فتوی ورکړی اوطیب هغه روزی ده چه زما دمتقی د هغه خوښولئ فتوی ورکړی ۱۲ سبع سنابل. لہ قولہ الرضاء :- لفظ رضا پہ مدہ الف بے د همزه نه اسم منقوص ۱۲. لہ قولہ الفضل، روایت دے چه رسول الله فرمائیلی دی چه الله فرمائی اے د آدم خویه! نه قسم کوم پخپل عزت او لویئ چه نه کومه راضی شے پهغه شه چه ما لیکلے دے پہ قسمت سناکښ منونه به تا خوشحاله کړه اونه به بهمول هم شے. اوکه راضی نه شے پهغه شه چه ما لیکلے دے پہ قسمت سناکښ نوآته به کړم د دنیا په تاچه پرو ز غلے او وکړم دے پشان د صحرائی خناوئ بیاسره دوے نه وُبه ندسیږی تا ته مکر هغه چه لیکلی شوی وی پہ قسمت سناکښ. او بل روایت دے چه الله فرمائی چه نیک بخته یاء بنی آدم

وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي

اور فروتنی بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر

او د ماجز ۂ پہ دبنا او پہ کار کولو کښې او رښتیاؤ پہ

الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ

تحقیق کی بات میں اور مذاق کی بات میں الٰہی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے

حقیقة دش کښې او پہ ټوقه کښې اے اللہ بے شکه مالره کناهونه دی پہ مینځ زما او

وَبَيْنَكَ وَ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ

اور تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

او ستاکښې او کناهونه دی پہ مینځ زما او د مخلوق ستاکښې

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو اُن گناہوں سے بخشدے تو اُسے اور جو ان گناہوں سے ہو

اے خدایه هغه کناهونه چه دے ستا پاته مالره دغه کناهونو نه وبخښه هغه مات او هغه چه دی زما کناهونو

ع قوله فيما بيني وبينك :- لکه پر منځ دل د روژے زکوٰة وغیره چه حکم شوے دے پاته کولو د هغے سره او لکه څښلو د شراب وغیره چه حکم شوے دے پاته نه کولو د هغے سره ۱۲ سیوه ورځ سفیان ثوریؒ او امام شیبانی یوځائے وُو نو یو سړے سفیان وتړل نو شیبانیؒ وویل چه دومره ډیر ولے او وتړل کړ دگناه نه وجے نه وې نو دالله نه نافرمانی مه کوه نو سفیانؒ اووېل له ویره د بدے خاتمے نه زما حکم چه ما او نورو د پاره سړو له یو شیخ مجتهد نه څلویښت کاله علم حاصل کړے وُو او هغهٔ شپیته کاله د خانه کعبے مجاوری کړے وُو آخره عُمر کښې ئے له ژبے نه الفاظ د کُفر او ختل او خلقه سُه پے خبر نه شوه. امام شیبانیؒ او وېل چه د الله شامته دگناهونو نه هغه عالم به د وو لجتهد به وُو مګر کفر کار مُسلم وُو. نو ته هُم له الله تعالیٰ نه مخالفت مه کوه نو خاتمه به د بده شی ۱۲ سبع سنابل.

عه قوله وبين خلقك :- لکه وژل او هل کتل بے عزته کول غیبت کول چغلی کول دروغ ترل مال اخستل نفقه د مستحق نه ورکول ۱۲

Marfat.com

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ

تیری مخلوق سے پس اُٹھالے تو اس کو مجھ سے اور بے پروا کردے تو مجھ اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے

د مخلوق ستا نو واخیست کړه هغه له ما نه او بے پروا ہم کړے په فضل خپل بیشکه ته

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ

بہت بڑی بخشش والا الٰہی روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا

فراخ (پرې) بخښنې والے یئے . اے خدایه روښانه کړه په علم زړه ما او وکاوه په

بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ

اپنی بندگی کے بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں سے باطن میرا

عبادت د صورت نیما . او خالص کړه له فتنو نه باطن او خیال نیما

وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ

اور لگادے عبرت پکڑنے میں فکر میری . اور بچا مجھے بدی سے

او مشغول کړه په عبرت سیملو فکر نیما او وساته ما له شر

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا

وسوسوں کی شیطان کے اور پناہ دے مجھے اس سے اے

د وسوسو د ابلیس نه او خلاص کړه ما له هغه نه اے

رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

بڑے مہربان تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

مهربانه خدایه تر دے چه نه وی د شیطان ملکه غلبه او قدرت

لے قولہ وساوس :- مؤلف محمد وائی چه حضرت شیخ صاحب فرمائیلی دی چه څوک دا درود (دما) په رکابی مثلاً وکیلی بیائے په اوبو نمزم میاد باندے یا په هواری اوبو او وینځی بیا وڅښی نو زړه نه د شیطان وسوسے دفع شی ۱۲ .

Marfat.com

پیر

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دوسرا — سلوک حزبونه کښې سه

دا حزب دویم دے له حزبونو اُوو نه (په وړځ دَ دوشنبې شنبه)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ

الٰہی بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

اے اللہ زہ غواړم له تا نه خیر د هغه څیز چه ته ئے پیژنے او پناه نیسم په تا سره

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ

برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اُن سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے

له شر د هغه څیز چه ته ئے پیژنے او بخښنه غواړم له تا نه له هغه گناه نه چه ته ئے پیژنے

اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا

بیشکه ته ئے پیژنے اوزه ئے نه پیژنم او نه دیر پوهیدونکے ئے په پټو څیزونو

له قوله په وړځ دسه شنبې : په دے وړځ چه څوک سوکونه پریکوی نو صحت به له هغه نه تختی اوناجوړتیا پکښې داخلیږی. او څوک چه په دے وړځ غسل کوی نو عمر به ئے لمبیږی ۱۲ عقول عشره. روایه دے له انسؓ نه چه له رسول الله ﷺ نه تپوس وشول نهے د وړځے یعنی دسه شنبې نو حضرتؐ وفرمایل چه دا دوینو وړځ ده په دے وړځ حوا حیض شوے وه او هم په دے وړځ آدم څوئ خپل دور مرکړے وه. وئیلی دی مقاتلؒ چه پښو درندو پرندو آدم سره اُنس اُلفت لرونو هرکله چه قابیل هابیل لره مرکړونو تښتیدل له آدم نه ټول پرنده درنده اونوم وحشی ځناوَر اوازنی دارے شوے بعضې وئیلے او ترے شوے میوے او بلغوندے شوے یا پیکه شوے او به او ورنه شوه زسکه ۱۲ له قوله واستغفرك، روایه دے چه ابلیس علیه اللعنة وئیلی دی ماته مِ کړه شاد بنی آدمو په کنا هونو او دوئ زما ثنا ما نه کړه په توبو او به استغفارونو ظاهر کړه وئ له یاره دا سے گناه چه دوئ توبه اونه باسی او هغه گناه عجلے کول دوئ دی په عبادة کښی ۱۲ ترجمه کلمات الحق. استغفار لگناه کبیره نه کبیره نشی پلټے کیدے ۱۲ توبه له گناهِ صغیره نه اول اصرار نه په گناه صغیره صغیره نشی پاتے کیدے ۱۲ له قوله وانت علام، - یعنی هغه څیزونه چه تا ئے علم نشته ما کړ الله تر ئے علم شته دے ۱۲ نور محمد. له قوله علام الغیوب. ۴

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ هٰذَا وَ اِحْدَاثِ

الٰہی نگاہ کہ مجھے میرے اس زمانہ سے نئے گھڑے سے

اے اللہ وساتہ مالہ دغہ زمانے زما نہ چہ دادہ او وساتے مالہ گیروَلو

الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَیَّ وَ

فتنوں کے اور ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور

• فتنو مالرہ او وسلے مالہ ظلم دز وروونہ پہ ما باندے او

اِسْتِضْعَافِهِمْ اِیَّایَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْكَ فِیْ

کمزور سمجھنے سے اُن لوگوں کے مجھ کو عنداوندا کردے تو مجھے اپنی طرف سے

وسلے مالہ کمزور وکنرلودو ئ مالی اے خدایہ وگرزہ ما پخپل لوف

عِیَاذٍ مَنِیْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِیْنٍ مِنْ جَمِیْعِ[1]

پناہ استوار میں اور قلعہ مضبوط میں اپنی ساری

پہ پناہی محکمے کنبی او پہ قلعہ محکمہ کنبی لہ شر دستول

خَلْقِكَ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ[2] اَجَلِیْ مُعَافًی[3]

مخلوقات سے یہانتک کہ پہنچادے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا

مخلوق ستانہ نړدے چہ وُرسوے تہ مالں نیټے دمړلہ خپلے تہ ړوغ •

[1] قولہ من جمیع خلقك :- یعنی لہ تول مخلوق نہ پیړیان دی کہ انسان وی دشمن وی کہ دوست وی خو پخپل حفاظت او حراست کنبی ہم وُسلہ حُکمہ چہ لہ دے مخلوق نہ یسلی دضرری ظاہری او باطنی نہ خہ فائدہ پښتنہ ۱۲ حاشیہ. [2] قولہ معافی :- نړدے حُمایہ پوړے بہ وظیفہ دورُکے د دوشنبے یعنی دُلوړے یا دُکل پہ ورځ نسوے پیا بہ دسہ شنبے پہ ورځ لہ حزبہ شروع کوی. دغہ حصول وظیفہ دعام مشائخو دہ. مگر شیخ محمد قدس سرہ پہ نزد شروع بہ کوے لہ دے قول د حزب اول نہ ہے اللھم انی اسالك الاخذ باحسن ما تعلم الخ ۱۲ ابوالعمیر

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

تیسری منزل دوشنبہ کی یعنی پیر کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ

اے اللہ مجھ پر تو مہربانی فرما تاکہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کیلئے گناہوں کو چھوڑ دوں

وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھ پر رحم فرما کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ ہوں اور

حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ

مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرما جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں

اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے بزرگی اور بخشش

وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ

والے اور ایسی عزت والے جس کے حاصل ہونیکا کسی کو وہم و گمان بھی نہیں ہو سکتا اے اللہ

یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ

اے سب سے بڑھ کر مہربان میں تیری بزرگی اور تیرے روئے انور کا واسطہ دیکر تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں

قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ

کہ جیسا تو نے اپنی کتاب مقدس کا علم عنایت فرمایا ہے ایسی ہی میرے دل کو

Marfat.com

أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ

اس کا حفظ کرنا بھی نصیب کرے اور مجھ کو اس کی تلاوت کرنی ایسطرح میسر فرمائے جس سے تو راضی

اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہو جائے اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانیوالے، اے بزرگی و بخشش والے، اور ایسی

وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

عزت والے جسکا وہم و گمان بھی کسی کو نہیں ہو سکتا، اے اللہ اے سب سے بڑھکر مہربان میں

بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ

تیری بزرگی کا واسطہ دیکر تیرے روئے انور کا واسطہ دیکر یہ مانگتا ہوں کہ تو اپنی کتاب سے میری آنکھیں

بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ

منور کر اور میری زبان پر اسکو جاری کر دے اور اسکی برکت سے میرے دل سے

عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ

غم دور کر دے اور میرا سینہ کھول دے اور میرے سارے بدن کو

تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ

اس پر عمل کرنے میں لگا دے کیونکہ صحیح بات میں سوا تیرے میری مدد کوئی نہیں کر سکتا

غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہ اسکو سوا تیرے کوئی اور دے گا نہ مجھ میں بھلائی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

مگر صرف اللہ بلند و برتر کی توفیق سے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنَ الْمَعَاصِیْ لَا اَرْجِعُ

اے اللہ میں تیری جناب میں اپنی تمام نافرمانیوں سے توبہ کرتا ہوں اب

اِلَیْھَا اَبَدًا ❖

کبھی پھر ایسا نہیں کروں گا

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ

اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

اے اللہ تیرا نام "عفو" یعنی بڑی بخشش کرنیوالا تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہٰذا ہم کو معاف کر دے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ

اے اللہ حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے

اے اللہ حرام

بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ

اے اللہ فکر کے دور کرنے والے، رنج کو زائل کرنیوالے، مجبوروں کی پکار سننے والے

الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا

اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کرنے والے

Marfat.com

أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا تو ہی مجھ پر ایسی رحمت فرمادے کہ تیرے سوا نہ

رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے آسمانوں اور زمین کے پروردگار پوشیدہ اور کھلے کے جاننے والے

الشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے پکا وعدہ کرتا ہوں اس بات پر کہ میں دل سے گواہی دیتا ہوں

الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بس تو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

تیرا کوئی شریک نہیں اور دل سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى

پس تو مجھکو میرے نفس کے سپرد نہ فرما کیونکہ اگر تو مجھکو خود میرے نفس کے حوالہ کر دے گا

نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ

تو بیشک اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ برائی سے قریب کرے گا

وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ

اور بھلائی سے دور ڈالدے گا بے بس تیری ہی رحمت پر بھروسہ ہے اس لیے

Marfat.com

عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اپنے یہاں عفو اور رحمت کا) عہد فرما جسکو قیامت کے دن پورا فرمانا یقیناً تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ

نہیں کرتا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں جسکے سوا معبود کوئی نہیں اور جو ہمیشہ

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اے میرے پروردگار مجھکو بخشدے اور میری توبہ قبول فرمائے کیونکہ تیرا نام توّاب اور رحیم ہے؟

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ

بزدلی اور سخت بڑھاپے مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب اور

فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

اسکی آزمائش قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے مالداری

Marfat.com

فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے یعنی نہ مال کی آزمائش میں پڑوں

الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ

اور نہ تنگدستی کی) اور تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت و خواری سے

بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے، کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور

السُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ

شہرت اور دکھاوے کیلئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے،

وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

جسم پر سفید داغ پڑنے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ سخت خراب خراب بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے

اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ

اس بات سے کہ تو گمراہ کرے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے) سوا جنات

وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

ہوں یا انسان سب ایکدن مرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے

Marfat.com

الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ؕ

کہ مقدرت کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہوں اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جنکو میں جانتا ہوں اور

شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ؕ

ان کی برائی سے بھی جنکو میں نہیں جانتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

اس کے بھی جو میں نے نہیں کیا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیرے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے تمام غصہ کے اسباب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کے برائی سے اور

شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ

آنکھ کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور قلب کی برائی سے یعنی خیبت نفس، بدنفسی، ناجائز

Marfat.com

شَرِّ مَنِيِّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ

اور اپنی منی کی برائی سے" کہ اسکی ہیجان سے زنا کی رغبت ہوں" اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میرا اوپر مکان وغیرہ آئے

بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ

یا میں مکان وغیرہ سے آگروں" اور تیری پناہ لیتا ہوں، پانی میں ڈوب جانے یا آگ میں جل جانے سے

وَ الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطٰنُ

اور سخت بڑھاپے سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان

عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ

مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں اور تیری پناہ لیتا ہوں

مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ

تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، اور برے اعمال سے،

وَ الْاَهْوَآءِ وَ الْاَدْوَآءِ

نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہوں اور ان تمام بری بری

Marfat.com

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ

تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے تیرا کام حق پہنچا دینا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوس سے اپنے سکونت کے گھر میں

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الْجُوْعِ

کیونکہ (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا) برا ہوتا ہے اور بھوک کی شدت سے

فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

کیونکہ وہ بستر کی بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کے اندرون کی بری خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے

لَّا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ

جو خشیت سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت

مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ ؕ

بھرے غرض ان چاروں باتوں سے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں

اَوْنُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا

واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن اور

لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ

بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی

السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

سے اور اپنے سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے نفاق سے اور

سُوْءِ الْاَخْلَاقِ

تمام برے اخلاق سے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَاْیَ وَ

اے اللہ میرے سب گناہ بخشدے خواہ وہ میں نے گناہ کرنیکے ارادے سے کئے

عَمَدِیْ وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

ہوں یا ہنسی مذاق میں بھول چوک کر کئے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی

اے اللہ اے دلوں کے پھیر دینے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری

طَاعَتِكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَ

کیطرف پھیر دے اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری پاکبازی اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا

الْعَفَافَ وَالْغِنٰی رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَ

طالب ہوں اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھ کو کامیاب کر اور

انْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ

میرے دشمن کو مجھ پر کامیاب نہ کر میرے لیئے خفیہ تدبیر فرما اور میرے مخالف کیلئے تدبیر نہ فرما

وَاھْدِنِی الْھُدٰی وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

مجھے ہدایت دے اور میرے لیئے ہدایت کا راستہ آسان کر اور

مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا

جو شخص مجھ پر ظلم کریں اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ اے میرے پروردگار مجھ کو بنائے مبالغہ کے

لَكَ رَھَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَیْكَ اَوَّاھًا

ساتھ اپنی یاد کرنیوالا اپنا بڑا شکرگذار اپنے سے بہت ڈرنے والا، اپنا بہت فرمانبردار

مُّنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ

اپنی طرف گڑگڑانے والا اور آہ وزاری کیساتھ متوجہ ہونے والا، اے میرے پروردگار میری توبہ قبول

دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ

کرلیں میرے گناہ دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت مضبوط کر دے میری زبان کو سیدھا رکھ،

Marfat.com

قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ

میرے دل کو راہ راست پر لگا اور میرے دل کی سوزش (یعنی کینہ) نکالدے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ ہمکو بخشدے اور ہمپر رحم فرما ہمسے راضی ہو جا ہمارے اعمال قبول فرما

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا کُلَّهٗ

اور ہمکو جنت میں داخل کر اور ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے اور ہمارے سارے حالات درست کر دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے دین پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے کا طالب ہوں اور نیکی پر پختہ

عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ

ارادہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت پر شکر گزاری اور تیری عبادت کو حسن و خوبی

عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِیْمًا وَّ

کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں اور سچی زبان شکوک و شبہات سے پاک صاف دل اور

خُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُکَ

مستقیم عادتیں مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جنکو تو جانتا ہے اور تجھ سے مانگتا ہوں

مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ

ان باتوں کی بھلائی جنکا تجھ کو علم ہے اور جو گناہ تیرے علم میں ہوں ان سے بخشش کا طالب ہوں

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

یقیناً تو پوشیدہ باتوں کا پورا پورا جاننے والا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَ

اے اللہ تو ہمارے دلوں میں باہم محبت پیدا کر دے اور ہمارے آپس کی رنجشوں کی اصلاح فرمادے اور

اھْدِنَا سُبُلَ السَّلٰمِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی

ہمکو سلامتی کے راستے دکھلا اور نور عطا فرما کر تاریکیوں سے نجات

النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَاظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَ

دے اور بے حیائیوں سے ہمکو بچالے جو ظاہر کھلی ہوئی ہیں اور جو پوشیدہ ہے اور

بَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَ

ہمارے کانوں میں اور آنکھوں میں اور دلوں میں اور ہماری بیبیوں میں اور بچوں میں برکت عطا فرما

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری توبہ قبول کر کیونکہ تو ہی سب سے بڑا توبہ قبول

الرَّحِیْمُ ○ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِیْنَ

کرنیوالا اور مہربان ہے اور ہمکو اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ان پر تعریف کرنیوالا اور اس کا

بِھَا قَابِلِیْھَا وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا

قبول کرنے والا بنا دے اور ہمارے اوپر اپنی نعمت پوری فرمادے۔

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا

اے اللہ ہمیں نصیب فرما اپنا اتنا خوف جسکی وجہ سے تو ہمارے درمیان اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے

وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے سبب تو ہمکو اپنی۔

Marfat.com

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ

جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین دے جسکی وجہ سے تو دنیا کی مصیبتوں کا

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ

جھیلنا ہمپر آسان کردے اور جب تک ہمکو زندہ رکھے ہمارے کانوں میں اور ہمارے آنکھوں اور ہمارے قوت سے ہمکو

اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا

فائدہ اٹھانے کا موقعہ عطا فرما اور ہماری زندگی تک ان کو قائم رکھ کر ہمارا وارث بنا اور ہمارا بدلہ صرف اُن لوگوں میں دائر

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

کردیں جو ہمپر ظلم کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہمسے دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

علم کی انتہا پر دراز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اسکو ہمپر مسلط نہ فرما

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَ

الٰہی ہمکو بہت دے اور کم نہ کر اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر اور محروم نہ رکھ اور ہمکو ترجیح

وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا

دے اور ہمپر دوسروں کو ترجیح نہ دے اور ہمکو اپنے سے راضی کر دے

عَنْكَ وَارْضَ عَنَّا

اور تو ہم سے راضی ہو جا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ

الٰہی میری بھلائی میرے دل میں ڈالدے اور مجھ کو میرے نفس کی بدی سے بچالے

نَفْسِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ

الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے کاموں کا کرنا اور برے

الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ

کاموں کا چھوڑ دینا اور مسکینوں کی محبت اور یہ بات بھی کہ تو مجھکو بخشدے اور مجھ پر رحم فرما

وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

اور جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھ کو اٹھا لینا بغیر آزمائے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ

اے الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اُس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت

وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ

رکھتا ہوں اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کریں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ

الٰہی میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان، اپنے گھر والے، اور ٹھنڈے پانی کی

وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ.

محبت سے بھی زیادہ پیاری بنادے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ

الٰہی مجھ کو اپنی محبت دے اور اسکی محبت دے جس کی محبت میرے لئے تیرے دربار میں کارآمد ہو

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً

الٰہی جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائے تو اب ان کو تو ایسے

لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ

کاموں کے ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنائے جو تجھ کو پسند ہوں

اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا

الٰہی جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے خیال سے بھی

لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگائے جو تجھ کو پسند ہوں اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

اپنے دین پر جمائے رکھ، الٰہی میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ

وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

ہو، اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت چاہتا ہوں جنت

اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

کے سب سے اونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ

اے اللہ جو تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے تو مجھ کو بھی نفع بھی دینا اور وہ علم سکھلانا

وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ

جو مجھ کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہے ہر حالت میں اور میں

Marfat.com

بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ

اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں دوزخیوں کے حال سے . الٰہی اپنے علم غیب کی برکت سے اور

وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا

اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھکو زندہ رکھنا جس

لِّیْ وَتَوَفَّنِیْٓ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْاَلُكَ

وقت تک جب تک تو میری لیے زندگی میرے لیے بہتر جانے اور مجھ کو اٹھا لینا اُس وقت جب

خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَكَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ

تو میرے لیے مرنا بہتر جانے ، الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا ڈر غائب اور حاضر ہر حالت میں

فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ

اور اخلاص کی بات خوشی میں بھی اور غصہ میں بھی ، اور تجھ سے میانہ روی کا طالب ہوں تنگدستی میں بھی اور

وَالْغِنٰی وَاَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا

دولتمندی میں بھی ، اور تجھ سے مانگتا ہوں وہ نعمت جو ختم نہ ہو اور آنکھ کی وہ ٹھنڈک جو

تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ

زائل نہ ہو اور تجھ سے تیرے حکم پر خوش رہنا ، اور مرنے کے بعد آرام کی

بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ

زندگی مانگتا ہوں تیرے روئے (انور) کے دیدار کی لذت اور تیرے ملاقات کے

اِلٰی لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّ

شوق کا طالب گار ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو

Marfat.com

فِتْنَةِ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ

سے فتنے سے جو گمراہ کردے الٰہی میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ

اور جو دیر میں ملنے والی ہو اور جسکو میں جانتا ہوں اور جسکو نہیں جانتا اور تجھ سے تمام

بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

برائیوں سے پناہ لیتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جسکو میں جانتا

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہوں اور جسکو نہیں جانتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ

الٰہی میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر وہ قول وعمل جو مجھ کو اس سے قریب کردے

اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ

اور تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول وعمل سے جو مجھ کو اس سے قریب

اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا وَّ

کردے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی میرے حق میں فرما چکا ہو بہتر کردے اور

اَسْاَلُكَ مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی میرے حق میں فرما چکا ہو تو اس کا انجام بہتر بنا دینا

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

الٰہی ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہمکو دنیا کی

Marfat.com

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دینا

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ

الٰہی میری نگرانی فرما اسلام پر قیام رکھ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری نگرانی

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَ

فرمانا، اسلام پر قائم رکھ کر جب میں بیٹھا ہوں اور جب سوتا ہوں اور مجھ پر

لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا

کسی دشمن یا حاسد کو ہنسی اڑانے کا موقع نہ دینا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر قسم کی بھلائی سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں

بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ

اور تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے

بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ

تیرے ہاتھ میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام چیزوں کے شر سے بھی

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً

الٰہی میں تجھ سے چاہتا ہوں صاف زندگانی اور آسان موت

Marfat.com

سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ

اور ایسی لوٹنے کی جگہ جہاں نہ رسوائی ہو نہ خواری،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ فِيْ رِضَاكَ

الٰہی میں کمزور ہوں تو اپنی رضا جوئی میں

ضَعْفِيْ وَخُذْ لِيَ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِيْ

میری کمزوری کو قوت سے بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ

اور اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ

الٰہی میں تو کمزور ہوں تو مجھے قوی بنا دے میں تو

ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ

ذلیل ہوں تو مجھے عزت والا بنا دے میں تو

فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ

محتاج ہوں تو مجھے رزق عطا فرما دے

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دوسرا ساتوں حزبوں میں سے

دا حزب دویم دے له حزبونو اوکړنه (پدودلے دشپږمې)

وَاَسْاَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد خرچ روزمرہ میں اور نکلنا

او سوال کوم له تانه دبھروسے په رزق ستا او زهد په روزئ دورځے ورلے. او دتلو په سبب

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ

ہر شبہ سے بسبب ظاہر ہونے امر حق کے اور فتحمندی امر حق کی ہر حجت میں

د ظاهرید و د حق د هوے شک منځه او د بری مونډلو په کار حق په هر حجته کښ

وَالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِیْ بِهٖ

اور میانہ روی غصہ اور خوشنودی میں اور قبول کرنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اُس پر

او انصاف په غصه کښ او خوشنودئ کښ او منلو د هغه حکم چه جاری وی پرے

الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی

حکم تیرا اور میانہ روی افلاس اور تونگری میں.

فیصله ستا او میانه روئ په حال د غریبئ او د توانګرئ کښ.

له قوله والتكفل بالرزق ـ د تکفل معنی ذمه واری ده. او دلته مراد له ذمه واری د روزئ نه دا چه فراغت او بے فکرئ او په عزت او بے مشقته روزی راکړي. او رزق هغه دے چه شروع د هغے د خوراک فتوی ورکړي، او طیب هغه روزی ده چه زړه د منلو د هغه خوراک فتوی ورکړي ۱۲ سبع سنابل ۲ له قوله الرضاء ـ لفظ د رضا په مد د الف سره د همزه نه اسم منقوص ۱۲ له قوله القضاء روایت دے چه رسول الله ﷺ فرمائیلی دی چه الله فرمائی له د آدم خویه: زه قسم کوم پخپل عزت او لوړئ هیه ته کله چرے راضی شے په هغه شے چه ما لیکلے دے په قسمت ستا کښ نوزده به تا خوشاله کړه، او ته به محمود هم شے. او که راضی نه شے په هغه شے چه ما لیکلے دے په قسمت ستا کښ نو زه به کرم زه دُنیا په تا چه پرے کړم غلے او کوکړے پشان د صحرا ځناور به یاسره د دینه وُبه نه رسیږی تا نه مګر هغه چه ما لیکلی شوی وی په قسمت ستا کښ. او بل روایت دے چه الله فرمائی چه نیکبختیا د بنی آدم دا ده چه راضی شی په هغه چه الله لیکلی وی په قسمت

Marfat.com

وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي

اور فروتنی بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر

او د عاجزئ په دنیا او په کار کولو کښې او د شتیاؤ په

الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ

تحقیق کی بات میں اور مذاق کی بات میں الٰہی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے

حقیقة دشمن کښې او په ټوقه کښې اے الله بے شکه مالره کناهونه دی په مینځ زما او

وَبَيْنَكَ وَ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ

اور تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

اوستاکښې او کناهونه دی په مینځ نها او د مخلوق ستاکښې

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو اُن گناہوں سے بخشدے تو اُسے اور جو ان گناہوں سے ہو

اے خدایه هغه کناهونه چه دے ستا په مالره نه کناهونه مونږ پخپله هغه مات او هغه چه دی له کناهونو

له قولهٔ فیما بینی وبینك :- لکه پریښودل د روژے زکوٰة وغیره چه حکم شوے وی په کولو هغے سره
او لکه څښلو د شراب وغیره چه حکم شوے وی په نه کولو د هغے سره ۱۲ سبع وزاد سفیان ثوریٔ او امام
شیبانی یوهائے وُو نے ټوله شپه سفیان وژړل نو شیبانیٔ ورته او وئیل چه دومره ډیر ولے اوژړل
که د کناه نه وجے نه وی نو د الله نه نافرمانی مه کوه نو سفیانٔ او وئیل له وبیره د بند خاتمے
نه ځکه چه ما او نور د یرو سره له یوشیخ مجتهد نه خلویښت کاله علم حاصل کړے وُو او هغهٔ
شپیته کاله د خانه کعبے مجاوری کړے وه آخره عُمر کښ ئے له ژبے نه الفاظ د کُفر او ختل او خانه
ئے په خیر نه شوه. امام شیبانیٔ او وئیل چه د اله شامته د کناهونه هغه عالم به وو او مجتهد به وُو و
شکر کنهکار مُسلم دُو. نو ته هم د الله نعمت نه مخالفت مه کوه نو خاتمه به د بنه شی ۱۲ سبع سنابل.
سه قولهٔ وبین خلقك :- لکه وژلها وهل کتل بے عزته کول غیبت کول چغلی کول دروغ ترل
مال اخستل نفقه د مستحق نه ورکول ۱۲

Marfat.com

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ

تیری مخلوق کا پس اُٹھالے تو اس کو مجھ سے اور بے پروا کردے تو مجھ اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے

د مخلوق ستا نو ما بیت کړه هغه له ما نه او بے پروا ہم کړے ما په فضل خپل بیشکه ته

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ

بہت بڑی بخشش والا الٰہی روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا

فراخ (وړ) بخښنے یې . اے خدایه روښانه کړه په علم زما زړه او وکړه په

بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ

اپنی بندگی کے بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں سے باطن میرا

عبادت د صورت ما او خالص کړه له فتنو نه باطن او خیال ما

وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ

اور لگادے عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے

او مشغول کړه په عبرت سیولو فکر ما او وساته ما له شر

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا

وسوسوں کی شیطان کے اور پناہ دے تو مجھے اس سے اے

د وسوسو د ابلیس نه او خلاص کړه ما له هغه نه اے

رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

بڑے مہربان تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

مهربانه خدایه تر هغه چه نه وی د شیطان ملکه غلبه او قدرت

له قوله وساوس . - نور محمد وائی چه حضرت شیخ صاحب فرمائیلی دی چه څوک دا درود (دُعا) په رکابی مثلاً وُلیکی بیا ے په اوبو د زمزم سیاد باران ما یه جاری او بواو وینځی بیا وُڅښی نو زړه نه به له د شیطان وسوسے دفع شی ۱۲ .

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ

الٰہی بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

اے اللہ زہ غواړمہ لہ تا نہ خیر د هغہ څیز چہ تہ ئے پیژنے او پناہ نیسم په تا سرہ

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ

برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اُن سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے

د ہغہ څیز چہ تہ ئے پیژنے او بخښنہ غواړمہ لہ تا نہ د هغہ ګناہ نہ چہ تہ ئے پیژنے

اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا

بیشکہ تہ ئے پیژنے اوزہ ئے نہ پیژنم اوتہ ډیر پوهیږے ستا لپارہ پټو څیزونو

لہ قولہ پوهیږے دسہ شنبے : په دے ورځ چہ څوک سوکونہ پهیکوی نو صحت بہ لہ هغہ نہ تلتی او ناجوړتیا بہ پکښی داخلیږی. او څوک چہ په دے ورځ غسل کوی نو عمر بہ ئے کمیږی ۱۲ عقول عشرہ. روایت دے لہ انسؓ نہ چہ لہ رسول اللہؐ نہ پوښتنہ وشوله نهه ورځے یعنی دسہ شنبے نو حضرتؐ وفرمائیل چہ دا دوہ ورځ دہ په دے ورځ دحواؑ حیض شوے وو او دهمؑ په دے ورځ آدم څوئی خلیږ ورکړے وو وئیلی دی مقاتلؒ چہ پخوا درندو پرندو آدمؑ سره اُنس اُلفت لرونو هرکلہ چہ قابیل هابیل لر مرکړو نو تبسیتدل لہ آدمؑ نہ تهول پرنده درنده اونوښ وحشی ځناوړ اوازغمی دارے شوے بعد وئیلہ او ترے شوے میوے او بلخوندے شوے یا پیکہ شوے او بہ او دوړہ شوہ زمکہ ۱۲ کلہ قولہ واستغفرك. روایت دے چہ ابلیس علیہ اللعنۃ وئیلی دی ساتہ ہم کړہ ستا د بنی آدمو پکښی هغو او دئ زما ستاسانہ کړہ په توبہ او په استغفار نو ظاهر م کړو دی لہ پاره دا سے ګناہ چہ دوئ ترینہ توبہ اونہ باسی او هغہ ګناہ عبارت کول دوئ دی په عبادت کښی ۱۲ ترجمہ کلمہ الحق استغفار لہ ګناہ کبیرہ نہ کبیرہ نشی پاتے کیدے او توبہ لہ ګناہ صغیرہ نہ اول اصرار نہ په ګناہ صغیرہ صغیرہ نشی پاتے کیدے ۱۲ کلہ قولہ لا نعلم. یعنی هغہ څیزونہ چہ تہ ئے علم نہ دے نشتہ مګر اللہ تہ ئے علم شتہ دے ۱۲ نور محمد. کلہ قولہ علام الغیوب. ۴

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ ھٰذَا وَ اِحْدَاقِ

الٰہی نگاہ رکھ مجھے میرے اس زمانہ سے لہ گیرینے سے

اے اللہ وُساتہ مالہ دتیرہ زمانے زمانہ چہ دادہ او وُساتے مالہ گیرو ولو

الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَھْلِ الْجَرْاَۃِ عَلَیَّ وَ

فتنوں کے اور ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور

د فتنو مالرہ او وُسانے مالہ ظلم دزورونہ پہ مالاندے او

اِسْتِضْعَافِھِمْ اِیَّایَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْکَ فِیْ

کمزور سمجھنے سے اُن لوگوں کے مجھ کو مذلونذا کردے تو مجھے اپنی طرف سے

وُساتے مالہ کمزور وکنرلوڈوی مالہ اے خدایہ وُکړہ ما پخپل لرف

عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ

پناہ استوار میں اور قلعہ مضبوط میں بنی ساری

پہ پناہی محکمے کنبی او پہ قلعہ محکمہ کنبی لہ شر د ټولو

خَلْقِکَ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی[1]

مخلوقات سے یہانتک کہ پہنچادے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا

مخلوق ستانہ نړدے چہ وُرسوے تہ مالہ نیټے دمرګ خپلے تہ روغ ۔۔

[1] قولہ من جمیع خلقك :- یعنی لہ ټول مخلوقاتو نہ پیرپان دی کہ انسان وی دشمن وی کہ دوست وی خو پخپل حفاظت او حراست کنبی ہم وُسانہ حکمہ چہ لږدے مخلوق نہ پسلی دضرری ظاہری او باطنی نہ خہ فائدہ نیشتہ ۱۲ فاضلی۔ [2] قولہ معافی :- تردے مخکښ پورے پہ وظیفہ دورځے د دوشنبے یعنی دخلورمے پاڼے پیرسیاد ګل پہ ودیر زسوے بیا بہ دسہ شنبے پہ ورځ لہ حزبہ شروع کوی۔ دغہ محمولہ وظیفہ دعام مشائخو دہ۔ مګر شیخ محمد ثمرؒ پہ نزد لہ شروع پہ کوے لږدے قول د حزب اول نہ چہ اللھم انی اسالك الاخذ باحسن ماتعلم الخ ۱۲ ابراھیم۔

Marfat.com

منسلک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے اللہ رحمۃ نازل کہ پہ سردار زمونږ محمدؐ او پہ ٲل د

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ

سردار ہمارے حضرت محمد کی بشمار اُن لوگوں کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر بعد رحمت نازل فرما

سردار زمونږ محمدؐ پہ شمار د ھغو چا چہ درود وائی پہ دہؐ او رحمہ نازل کړہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار۔ حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

؟ سردار زمونږ محمدؐ او پہ ٲل د سردار زمونږ محمدؐ پہ شمار

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُنکے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

د ھغو چا چہ درود نۂ وائی پہ ھغو رحمہ نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

لہ قولہ عدد من صلی علیہ ۔ روایت دے چہ امام شافعیؒ پس لہ وفات نہ چا خوب کښی اولید او تپوس ئے ترنہ اوکړو چہ اللہ تعالیٰ تا سرہ څہ معاملہ اوکړہ نو امامؒ ورتہ اووئیل چہ زۂ ئے بخښلے یمہ مغفرت سرہ ورتہ اووئیل چہ پہ څہ سبب ئے بخښلے ئے۔ امام شافعیؒ ورتہ اوشیل چہ پہ دغہ پنځہ کلمو درود شریف چہ ما بہ ھمیشہ ھمیشہ دغہ لوستلے ؤ تحفۃ المقاصد۔ لہ فضیلۃ درود شریف پہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ روایت دے چہ یو ورځ حضرتؐ ناست ؤ دھغا بوسرہ پہ دیکښی یو ځوان راغے حضرتؐ ورتہ ؤ فرمائیل چہ ابی بکرؓ نہ پاس کینہ نو ابوبکرؓ پہ فکر کښی شو او د نور د صحابو د خیال ؤ چہ گویا کہ دا بہ حضرتؐ وی کن پہ صحابو کښی دا سے مرتبے والا څوک نشتہ چہ لہ ابی بکرؓ د بہ زیات وی نو حضرتؐ ابوبکرؓ تہ مخ کړو او ورتہ ئے ؤ فرمائیل چہ اے ځوانہ پہ سا د مرہ درود وائی چہ د دومرہ بل څوک نہ وائی نو ابوبکرؓ اووئیل چہ اے ځوانہ خو رک څنگ سرہ پہ څہ تعلق د لرې۔ نو حضرتؐ ورتہ ؤ فرمائیل چہ مہ خو رک کوہ او بہ ځښی او خپل کار کښی مشغول ھم وہ لیکن یو ځل د ورځے او یو ځل د شپے دا درود چہ پہ دے پہ لیکلے شوے دے ھیڅ نہ لولی او ونہ کوری نو

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح کہ چاہیئے درود بھیجنا

او پہ آل د سردار زمونږ محمدؐ لکہ چہ ښائیږی درود وئیل

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اُن پر اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

ہغہ او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ محمدؐ او پہ آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ کَمَا تَجِبُ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

حضرت محمدؐ کی جسطرح کہ واجب ہے درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما

محمدؐ ے لکہ چہ واجبیږی درود وئیل ہغہ او رحمت نازل کړہ پہ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح حکم کیا تونے

سردار زمونږ ہغہ محمدؐ ے او پہ آل د سردار زمونږ ہغہ محمدؐ ے لکہ چہ حکم کړیدے تا

اَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اور رحمت نازل فرما سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور

د درود وئیلو ہغہ اورحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ ہغہ محمدؐ ے او پہ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نُوْرُہٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

آل پر سردار ہمارے حضرت محمدؐ کی ایسے محمدؐ کہ نور اُن کا اصل ہے سب نوروں کی

آل د سردار زمونږ ہغہ محمدؐ ے دا ے محمدؐ چہ نوُر د ہغہ اصل د نوُرونو نہ دے

لہ قولہ نورہٗ من نور الانوار۔ یعنی اللہ تعالیٰ د ټولو ممکنو د حضرتؐ نوُر پیدا کړو او بیا لہ ہغہ نوُر نہ ټول مخلوقات علویہ او سفلیہ ے پیدا کړہ۔ نو د حضرتؐ تعظیم پہ ټول مخلوق واجب دے ځکہ چہ دا ے د باعث د وجود د دوئی دے ۱۲

Marfat.com

وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّہِ الْاَسْرَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور روشن ہوگئے آپؐ کے بھید کی چمک سے سب بھید الٰہی رحمت نازل فرما

او روښانه شوپدے په شغلو د راز دده راڅخه اے اللہ رحمت وکړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور اُن کے اہل

په سردار زمونږ چې محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ چې محمدؐ دے او په اهل

بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیت نیکوکاروں سب پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

بیتو دهغه چې نیکان دی درود وی په ټولو اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمدؐ دے

وَّعَلٰی اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِکَ

اور اُن کی آل پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے

او په آل د هغه چې دریاب د نورونو ستا دے او کان د رازونو ستا دے

وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ

اور زبان تیری وحدانیت کی حجت کے اور دولہا تیرے ملک کے

او ژبه د دلیل د وحدانیت ستا ده او ښائسته د ملک ستا ده۔

لہ قولہ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ محفله بنه خویونو حضرتؐ نه دا وظیفه د هر بیمار تهوس لره به ئے تشریف راوړلو که هغه بیمار به ملاړ وکړه به غریب وو آزاد به وڼوا وکه به غلام وو مسلمان به وو او که کافر به وو خپل به وڼوا او که پرده به وو به صحابو کښې به که څوک بیمار شوی و عیادت له به حضرتؐ ورغے وی به ئے وفرمائیل لا بأس طهور۔ او کله به ئے وفرمائیل کفارة طهور یعنی پرواه مه کړه دا بیماری کفاره ده د ګناهونو او باکوی زه انشاء اللہ تعالےٰ۔ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلینؐ۔ ۱۲ لہ قولہ عروس مملکتک: ولی دی بعض علماؤ په تفسیر وی چې قول د اللہ تعالےٰ کښې لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّہِ الْکُبْرٰی۔ چې حضرتؐ لیدلے وو په عالم ملکوت کښې صورة رحمان خپل چې وی ښائست د تمام ملک دے ۱۲ مواهب لدنیه

Marfat.com

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً

اور پیشوا تیرے دربار کے اور ختم کرنیوالے تیرے انبیاء کے ایسا درود کہ

او پیشوا د دربار ستاد ے او ختمولنکے د نبیانو ستاد ے داسے رحمت

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تَرْضٰىكَ

ہمیشہ رہے تیرے ہمیشہ رہنے تک اور باقی رہے ساتھ تیرے باقی رہنے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھے

چہ همیشه وی ترهمیشه والی سره پاتے کیږی او پاتے کیدو سره پاتے دے رحمت چه خوشحاله کړی تا

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور خوش کرے اُن کو اور خوش ہو جاوے تو اُن کے باعث ہم سے اے بڑے مہر کرنیوالے سب مہر کرنیوالوں سے

او خوښحاله کړی هغه لره او ته راضی کیږے په هغه رحمت له موږ نه اے رحم کوونکیه له ټولو رحم کوونکو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اے خداوند پروردگار حلال اور حرام کے اور اے خداوند مشعر حرام کے

اے خدایه خاونده د حلالو او د حرامو او خاونده د مشعر حرام (مزدلفه)

لہ قولہ امام حضرتك:۔ یعنی چه څوك ستاد دربار نه رسیږی نو د حضرت ﷺ په وسیله سره رسیږی او چا نه چه ستا قرب حاصلیږی نو د حضرت ﷺ په پیروی سره حاصلیږی ۱۲ ۲ه قولہ وخاتم انبیائك:۔ روایت مرفوع دے له ابی هریرة نه چه زه (حضرت ﷺ) رو میږم یم له پیغمبرانو نه په پیدائښت کښی او روستنے یم په بعثت کښی یعنی په پیغمبر کیدو کښی ۱۲ ۳ه قولہ رب الحل:۔ روایت دے له محمد څخه د وضاح نه چه کوم یوسړے چه وُلولی پس له ما زیګرنه د زیارت په ورځ اللّٰهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اقْرَأْ مُحَمَّدًا مِنِّي السَّلَامَ. نو الله تعالے به یوه فرښته پیدا یعنی مقرر کړی او حضرت ﷺ په حضور مبارك کښی به عرض کوی چه فلانی تاسو ته سلام کوی ۱۲ فائدہ ۳ه قولہ والحرام:۔ حرم نهکه د مقررې چاپیره د مکه شریفه نه هم دا رنګه چاپیره د مدینے منورے نه مګر فالبًا او اکثر وئیلی شی ز مکے د مکے شریفے نه. الله تعالیٰ حرام کړیدے له یاره ربنتیا کښی د دے مکے شریفے هغه خیزونه چه په بل ځائے کښی نه دی کړی لکه ښکار کول وُنه سپرلیکول جګړه کول قتل کول. او د دے حرم د یارلس حدود دی چه د هغه د پیژندلو د پاره هر طرفته مناره جوړے کړے شویدی سواد جده او د جعرانه د طرف نه چه هلته مناره نِشته ځکه چه اتفاق د منارو جوړولو نکو په یوخاص حده وروسته وشو۔

(باقی په بل مخ)

Marfat.com

وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

اور اے خداوند بیت الحرام کے اور اے خداوند رکن اور مقام کے

او خاوند د کعبے عزتمند ے او خاوند د رُکن او د مقام

اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ

پہنچا ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ کو ہمارا سلام

وُرسوه ته سردار څمونږ او مولا زمونږ ته چه محمّد دے له مونږ نه سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

اے خدایه! رحمت نازل کړه په سردار څمونږ او مولا زمونږ چه محمّد دے

سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سردار اگلوں اور پچھلوں کے ہیں الٰہی رحمت نازل فرما

سردار دے د پرومبنو او روستنو اے خدایه رحمت نازل کړه په

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں

سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمّد دے په هر وخت کښې او په هر زمانه کښې

(د تیرې څخه حاشیه) اوحدود د حرم له هر طرف نه برابره دی او د یو نژدے حد پکښې تنعیم دے، مدینے منوره له طرف نه او سوا د حرم نه نور ټول زمکه ټه نهین حل وُیلے شی ۱۲ مزرع الحسنات.

(دد ے څخه حاشیه) له قوله سیدنا:- حدیث شریف د ترمذی کښې دی چه انا سید ولد آدم. او په حدیث د شفاعت کښې دی. انطلقوا الی سید ولد آدم نو مراد له ولد آدم نه نوع انسانی ده، او قول د حضرت چه آدم فمن دونه من الانبیاء یوم القیمة تحت لوائی. گواه دے په سردار کیدو د حضرت صلے الله علیه وسلم د ټول نوع انسانی ۱۲

نور محمّد.

Marfat.com

منکل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر درمیانی گروہ بلند تر فرشتوں کے

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمد دے په خلقو د ټولې برګې

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

د قیامت تک الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

تر ورځے د قیامت پورے اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے

حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

یہانتک کہ وارث ہو تو زمین کا اور جو اُس پر ہے اور تو ہی ہے اچھا سب وارثوں کا

تر ده چه په میراث وا خلے نهکه او هغه څوک چه وی هغه نهکه اوته چه ئے نه ښه ښوونه د میراث خورونکے ئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو ایسے نبی ہیں کہ کسی سے پڑھا نہیں۔ اور

اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے پیغمبر دے اُمی دے او

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار

په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے نکه چه رحمت نازل کړے دے تا په سردار زمونږ

لہ قولہ محمدؐ:۔ بعض لہ خاصیتونو د نوم مبارک نه دا چه د نوح علیه السّلام کشتئ جاری شوے وه په برکت د دے نوم مبارک او هغه هُم په برکت د دے نوم روغ کوز شوے وُو نُکه چه حضرتؐ وُو په صلب د سام بن نوحؑ کښ او بعض لہ خاصیتونو نه دا هُم ده چه آدم علیه السلام نه په پیه جنت کښ اوازکولے شی چیا ابا محمدؐ نه د بل چا په نامه ۱۲ ناصر اللبیب فے اسماء الحبیب۔

لہ قولہ وعلٰی اٰل سیدنا:۔ وئیلے شوید ے چه درود نه قبلیږی تر څو چه په آل درود وُنه وئیلے شی ۱۲

تفسیر احمدی۔

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى

حضرت ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور برکت نازل فرما

ابراهیمؑ باندے بیشکه تـه صفت شوے لوئے ئے او برکت نازل کړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اسی طرح برکت بھیجی تو نے

سردار زمونږ چه محمد ﷺ پیغمبر امی دے مکه چه برکت کړے تا په

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما

سردار زمونږ ابراهیمؑ باندے بیشکه تـه صفت کړے شوے لوئے ئے الـٰهـا الله رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږ چه محمد ﷺ او په آل د سردار خپلونږ چه محمد ﷺ

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

بشمار اسکے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے

په شمار هغه چه کیر کړیدے هغلره علم ستا.

۱ قوله انك حميد مجيد :- لفظ د ښايه تخکښې له انك حميد مجيد نه لولې او که وے لوستونکه بدی پکښې نښته مګر غوره نه لوستل دی چه په حدیثو کښې نه دے ذکر شوے او پرې غوره داده چه د حضرتؐ د الفاظو محافظه وکړے شی بے له زیاتی او کمی نه ۱۲ غفر له ۲ قوله النبی الاُمّی :- دنبی امی معنی دا ده چه بغیر د لیکلو او لوستلو الله حضرتؐ ته د علمونو ظاهرؤ او باطنو تعلیم ورکړے وو. نور محمد. ۳ قوله محمدؐ ابو هریرهؓ په روایت دے چه صحابؤ عرض وکړو یا رسول الله پیغمبری تا ته کله ملاؤ شوے نو حضرتؐ وفرمائیل چه هغه وخت نا نبی وم چه وو آدمؑ په مینځ د روح او بدن کښې. ۴ الحروف حدیث دا سے یاد دے کنت نبیا و آدم بین الماء والطین. مطلب ئے ظاهر دے ۱۲

Marfat.com

وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيَّتُكَ وَمِلْتَ

اور بشمار اسکے کہ لکھا اُس کو تیرے قلم نے اور بشمار اسکے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اُسکے ارادہ تیرا اور بشمار اسکے کہ نفاذ پیدا

او جاری شویدے پہ هغه باندے قلم ستا او ممکنې شویده پہ هغه باندے ارادہ ستا او درود ویلے

عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

اُنپر تیرے فرشتوں نے ایسا درود کہ ہمیشہ رہنے والا ہو ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے

دے په هغه ملائکو ستا دا سے درود چه همیشه وی په همیشوالی ستا.

بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰى اَبَدِ

باقی رہے تیرے فضل اور تیرے احسان سے ، ابد

پاتے وی په فضل ستا او په احسان ستا تر همیشه د

الْاٰبَادِ اَبَدَ الْاٰبَادِ لَانِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَافَنَآءَ

الآباد تک کہ نہایت ہووے اسکی ہمیشگی کی اور نہ فنا ہووے

همیش پوری دا سے همیش چه نه وی نهایت همیشوالی د هغه لره اونه فنا وی.

لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُسکی ہمیشگی کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

همیشوالی د هغه لره اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ گھیرا ہے تیرے علم نے

او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چه گیر کړی هغه لره علم ستا.

لہ قولہ جرٰی بہ قلمک ۱۔ مراد د اجرا نه تحریره لوح محفوظ د ۱۲ فرهنګی دی حضرت چه الله تعالےٰ پیدا کړی لوح محفوظ له سپینوالی ونه او صفی (لمونږ) د هغی د سر و یاقوتونه او قلم ے د نور نه اولیک ے د نور د ۱۲ ار قانی.

Marfat.com

وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَ

اور ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے اور گواہی دی ساتھ اس کے تیرے فرشتوں نے اور

او نهایة رسولے دے هغه لره کتاب ستا او گواهی کړیده په هغه ملایکو ستا او

وَمَنْ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

راضی ہو جا ان کے سب یاروں سے اور مہر کر ان کی امت پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

راضی شه ته اے خدایه له اصحابو هغه حضرت نه او رحم وکړے په اُمت هغه بیشکه ته ئے صفت کړے شوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور سب

الٰہی رحمت نازل کړه په سردار زمونږ محمد او په آل د سردار زمونږ محمد او په ټولو اصحابو

اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

یاروں پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

د سردار زمونږ چه محمد دے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ محمد او په آل د

له قوله کتابك :- دلته مراد له کتاب نه لوح محفوظ دے چه د ټول عالم احوال پکښ لیکلے شوید دے حکمه چه
فرمائیلی دی الله تعالیٰ ولا رطب ولا یابس الا فی کتب مبین. یعنی او نشته څه لوند او نه څه وچ مگر لیکلے
شوید دے په کتاب ظاهر کښ کښ ۱۲ له قوله ملائکتك :- مراد له دے فرښتو نه کراماً کاتبین دی چه بندگانو
تول اقوال او افعال لیکی. یا فرښتے حفاظت کوونکی دی. فرمائیلی دی الله تعالیٰ. ما یلفظ من قولٍ
الا لدیه رقیب عتید. یعنی وینکے نه وباسی له خولے نه څه خبره مگر وی ده څخه ساتونکے سخت ۱۲ واقم
الحروف په نزد کرام الکاتبین او رقیب عتید یوشے دے. فتدبر وتامل ۱۲ له قوله و علیٰ آل سیدنا محمدؐ :- په آل کښ
اختلاف دے چه له آل نه مراد څوك دی؟ بعضو وئیلی دی چه مراد ترڼه هغه خلق دے چه زکوٰة پرحرام دے لکه
بنی هاشم او بنی عبد المطلب شوا و حضرت فاطمهؓ او حسینؓ او علیؓ شو. او بعضو وئیلی دی چه مراد تر
ډهر مؤمن پرهیزگار دے. او شیخ عبد الحق محدث دهلویؒ وئیلی دی چه د حضرت بیبیانے نه په آل کښ شامل دی.
او آل په معنی د پیروی کوونکو یعنی تابعداری کوونکو هم راځی او دے معنی لره په دے مقام کښ ترجیح ورکړیده مالکؒ او زهریؒ ۱۲

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ اللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت نازل کر خداوندا

سردار محمدونو چې درود مې وکړه چې رحمت کړې تا په سردار زمونږ ابراهیمؑ باندې او برکت نازل کړه تا اے الله

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح برکت اتاری تو نے

په سردار زمونږ محمدؐ او په آل د سردار زمونږ محمدؐ مې وکړه چې برکت کړې دے تا په

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے

سردار زمونږ ابراهیمؑ باندې او په آل د سردار زمونږ ابراهیمؑ دې په تمام مخلوقات کښ بیشکه نه

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ خُشُوْعُ الْقَلْبِ[1] عِنْدَ السُّجُوْدِ

سرا کې گیا بزرگی والا اے خدا ساتھ عاجزی قلب کے نزدیک تیرے سجدوں کے

ستایلے شوے لوئ . الصلاته په وسیله د عاجزئ دزړه په وخت د سجدے کولو

[1] قوله بخشوع القلب ، - دا دعا په وخت د مصیبت او ویره کښ دے خلقو به لولی او بغیر له دے نه به یوځل لولی او لفظ دیا الله به اته خلقو لولی ۱۲ دا دعا په بعضو نسخو کښ په دے مقام کښ شته . او په بعضو اکثرو نسخو کښ نشته له دے وجهنه ما دغیر و فراخی وګنړه . او وئیلی دی پلار زما چې زما یو حاجت وو د الله تعالے په جانب کښ چې پوره دیرش کاله ما به دے سوال کولو او سره د دے نا امید نه وم له درگاه د الله تعالے نه نویوه شپه او ورځ وم خوب مې ونلیده چې څوک راته وائی . اے ابوالحسن نه قسمونه ورکړه خلائے ته په حاجتونو خپلو کښ په هغه قسمونو سره چې ستاسو سره دلاندې دی . نو سمدستی راویښ شوم او هغه قسمونه مې یاد کړل کښ ما بیا موندل . او قسم په خدائے تعالے چې ما هغه قسمونه چاته نه دی ورکړی څه حاجت خپل کښ مګر هغه حاجت نما پوره شو . او دا سے ما هم معلومه کړه دا دعا ده . او بعض علما ؤ چې موندلے وو دا دعا لیکلے شوے لاندې سر خپل نو ؤ حروف بیل بیل په دے طریق سره ش و ع ا ل ق ل ب ترتیب وار ی دپوهے چې دهغه سره خط د پیښتون دا دے بخشوع القلب ترتوحید پورے . دا سے لیدلی دی ما په بعضو کتابونو کښ او هم مې اوریدلی دی لـــه مشرانو خپلونه ۱۲ مولوی یٰسین سلمه الله

Marfat.com

لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا آللّٰهُ يَا

اے سردار میرے بے انکار اور تیری مدد سے اے خدا اے

نانه له سردار ه حُما بے له انکار نه اوبه وسیله سنا اے الله اے

جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يَدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَ

بزرگ پس کوئی چیز نہیں قریب تیرے ہوتی عہدوں وعدوں مضبوط میں اور

لوبه نو منشته څه شیز چه نژدے کوی تا نه په سخت تو ظونو کښ او

بِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

اور واسطے تیری کرسی جڑاؤ نور سے عرش

وسیله د کوسئ ستا چه جڑاؤ ده په نور سا تو عرش ستا پورے

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا

عظیم بزرگ تک اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے تیرے عرش کے ہے پختے

چه لوئ دے جسم کښ لوئ دے په موتبکښ اوبه وسیله د هغه څیز د نو چه ولاندے د عرش ستا ثابت

قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ

پہلے پیدا کرنے آسمانوں کے اور واسطے آواز رعدوں کے اس کے

مخکښ له پیدا کولو ستا د آسمانونو اوبه وسیله د آواز د نو د ملائکو تا نه

قوله عرشك :- عرش د ټولو آسمانونو پاسه دے اود هغه د پاسه بیا لامکان دے.
صحیح حدیث کښ را غلی دی چه رسول الله صلے الله علیه وسلم فرمائیلی دی کان الله ولم یکن شیء قبله وکان عرشه علے الماء ثم خلق السمٰوت والارض یعنی وو الله سوهه نیولے اونه وو څوك مخکښ له ده نه او د ده عرش د ده په اوبو بیا پیدا کړه الله آسمانونه اونمکه له دے حدیث نه صاف معلومیږی چه له ټول مخلوق نه اول اوبه او بیا عرش پیدا شوے دے اوله دوی نه روستو بیا آسمانونه اونمکه پیدا شوی دی ۱۲ محمد رشید"

Marfat.com

اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيدِ

کہ تھا تو اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ کوئی معبود پہچانا گیا تو ساتھ یکتائی کے

حکہ تہ ے بے مثلہ او ہمیشہ ے پہ ہم زمادخدائے پیژندلے شویدے تہ پہ یووالی سرہ

فَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُحِبِّينَ الْمَحْبُوبِينَ الْمُقَرَّبِينَ الْعَاشِقِينَ الْعَارِفِينَ

پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں دوست رکھے گیوں سے اور نزدیک عاشقوں سے

نو وُ کرزوہ ما لہ محبت کوونکونہ لہ محبت کرو شوُونہ لہ نزدے کرے شوُونہ لہ مینہ کوونکیو

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُودُ

تیرے لئے اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا

ستاسو لپارہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پہ شمار اُسکے کہ گھیرا اُسے

اے اللہ رحمت وُکرہ پہ سردار زمونږ او ټ مولا زمونږ چې محمدؐ پہ شمار د هغہ چې ته یې خبر کړې

له قوله عدد ما احاط به علمك :- دالله علم په ټولو څیزونو احاطه کړې ده ترې پټه نده.
حدیث شریف کښې راغلی دی چه حضرتؐ صحابوؓ نه وُفرمائیل تاسو پوهیږئ ستاسو لپاره څه دی صحابوؓ
عرض وُکړو چه الله پاک او پیغمبرے ښه پوهیږی حضرتؐ وُفرمائیل چه زمکه ده او بیائے ترې ټیوس
وُکړو چه زمکے لپاره څه دی صحابوؓ هم دغه جواب ورکړو حضرتؐ وُفرمائیل چه بله زمکه ده او دواړو په
مینځ کښې دپنځه سوه کالو فاصله ده نو ے چه حضرتؐ اوږه واړه زمکے وُشمارلے او بیا حضرتؐ وُفرمائیل
چه قسم په هغه ذات چه نفس محمدؐ د هغه په لاس کښې دے چه کومه څیز ے تاسو لپاره زمکے نه رښتی زوړنده کړه نو
هغه به الله تعالے پاره کوونه شی او بیائے دا آیت وُلوستو چه هو الاوّل والآخر والظاهر و
الباطن. مطلب دا چه دالله تعالے څرنګه علم په ټولو څیزونو باندې محیط دے هم دارنګه په لاندې
پلوهم محیط دے نو ے چه اُوُوا روزمکوته هغې زوړنده شی نو دالله تعالے
علم پوره سیزی خلاصه دمقام دا چه دالله تعالے د علم او قدرة نه هیڅ څیز
بهر نه دے ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب

Marfat.com

عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

علم تیرے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

علم ستا اے خدایہ رحمت نازل کړه په سردار اومولا زمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بشمار اسکے کہ ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

په شمار د هغه چه لړ کتاب ستا احصاء یې کړه نازل کړه په سردار زمونږ او

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ

مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ جاری ہوئی ساتھ اسکے قدرت تیری

مولا زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چه جاري شوې په هغه قدرت ستا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چه

خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

خاص کیا ہے اسکو تیرے ارادے نے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

خاص کړے دے هغه اراده ستا اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَ

ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ متوجہ ہوا ان کی طرف امر تیرا اور

په مولا زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چه مخ کړے دے هغه حکم د کولو ستا او

نَهْيُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

نہی تیری خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

حکم د منع ستا اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے

Marfat.com

عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بشمار اسکے کہ پہنچ گئی ہے اس تک شنوائی تیری الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

په شمار هغه چه ځای کړې سیدۍ هغه لره غوږ وینوستا اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ گھیرا اُسے تیری بینائی نے الٰہی رحمت نازل فرما

چه محمدؐ ته په شمار هغه چه ستا کید کړیدی سترګو ستا اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ یاد کیا اُن کو یاد کرنیوالوں نے

په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ ته په شمار هغه چه ذکر کړیدی هغه لره یاد کړ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اُسکے کہ

اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ ته په شمار هغه چه

لہ قولہٗ ذکرہ الذاکرون ۔ لہ ملامود محبت د رسول اللہؐ نه یوه داخبره ده چه دیر ذکر دده ګوی ځکه چه دیر ذکر دهٗ لہ لوازمود محبت نه ده ۔ لکه چه ویلے شویدی من احب شیئًا اکثر ذکرهٗ او فی الواقع چه شپه او ورځ په ذکر د حضرتؐ کښ ځوک تیروی نو حضرتؐ به ئے یاد وُفرمائی ځکه چه حضرتؐ خوښ نه ښکے وُو په خوښو د الله تعالیٰ ۔ او الله فرمائیلی دی چه اذکرونی اذکرکم اود درود شریف چه نبے نزدے وسیله ده په هغه د یاد د حضرتؐ ده او بعض لہ ملامود محبت د حضرتؐ توقیر او تعظیم د حضرتؐ مے په وخت د ذکر د حضرتؐ کښ په دے طور چه په وخت د ذکر د حضرتؐ کښ خشوع او خضوع به ظاهروی او صحابو چه به د حضرتؐ ذکر لپ له هغه نه کولو سنو ژړل به ئے او دیر عجز او انکسار به ئے ظاهر ولو او د دے تعظیم کولونه د هیبت په وجه غوف به ئے په بدن ځیک ځیک راُدریدۀ او ابراهیمؑ وُیلی دی چه واجب دی په هر مؤمن باندے چه هغه ذکر کوی د حضرتؐ یا ذکر شی د هغه چه دے د عاجزی او انکساری ظاهر کړی او جلال او هیبت کښ ماشی اوداسے ادب کوی لکه چه د حضرتؐ په حضور کښ ئے ذکر کوی ۱۲ مدارج النبوۃ ۔

Marfat.com

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

غافل ہوئے ان کے ذکر سے غفلت کرنیوالے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

غفلت کریدے له ذکر وهغه نه بے پروا می کړی نکو اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار قطرے مینھ کے الٰہی رحمت نازل فرما

او په مولا زمونږ محمد ﷺ په شمار د څاڅکو د بارانونو اے الله رحمة وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں درختوں کے

په سردار زمونږ او په مولا زمونږ په محمد ﷺ په شمار د پاڼو دونو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں

اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ په محمد ﷺ په شمار د ځناورو

الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

جنگل کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

دډرياښونو اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ

ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں

په مولا زمونږ چه محمد ﷺ په شمار د ځناورو

له قوله غفل اه: ابوالحسن شافعیؒ حضرت ﷺ په خوب کښی ولیدہ او تپوس ئی ترنه وکړو چه یا رسول الله ﷺ څه بدله ورکړے شوه ستا له طرفنه هغه په کتاب رسالة کښی لیکلی دی وصلی الله علی محمد کلما ذکره الذاکرون وکلما غفل عن ذکره الغافلون نو حضرت ﷺ ورته وفرمایل چه زمونږ طرفنه راته بدله ورکړے شوه په ورځ د آخرة به د حساب د پاڼه نشی ودریدے او ما یاسی

Marfat.com

اَلْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

دریاؤں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مولا ہمارے حضرت محمد پر

دد دریابونو اے اللہ رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولی زمونږ په محمد ﷺ

عَدَدَ مِیَاہِ الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بشمار پانی دریاؤں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

په شمار د اوبو د دریابونو اے اللہ رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولی زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَ اَضَاءَ عَلَیْہِ

حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اُس پر رات اور چمکا اُس پر

چه محمد ﷺ په شمار د هغه څیزونو چه تیاره کړی وی په هغو باندې چې اوړه نه کړه وی

اَلنَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر

مخلوق ورځ اے اللہ رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولی زمونږ چه محمد ﷺ

بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

صبح اور شام کے اوقات میں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

په وختونو د صبا او د بیګاه کښې اے خدایه رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او مولا زمونږ

لے قولہ البحار:۔ دریابونه اووه دی روایت دے له عبداللہ ابن عباسؓ رسیدے ده ماته دا خبره په مسافة د زمکے د پنځوسو کالو لارده او د ځمکلوا د سیدانو مسافة د سلو کالو لار ده ۱۲ زرقانی ۲ے قولہ اللیل:۔ بعض له خصائیصو د حضرتؐ نه دا خبره چه ملائکو یه دے جولئ کښې زانګوه او خوښ کالو او سپوږمئ په د ورځې خبرے کولے او کوښ پلوټه چې په ده اشاره کوله شوه دا به تیښتیلا او ویجاړ به په حضرتؐ سوے کولو او د ځنے سوے به ده نه کرنږیدلا ځکه چه د ورځې سملاستو او سحر به سورلۍ پاسید و اللہ تعالیٰ به د ورځې جنة خوراک څښاک او کړوند به انوار من اللبیب فی خصائص الحبیب ۳ے قولہ بالغدو:۔ غدو د صفه زمانه ده چه په هغې کښې د ختو د صبا اوه ختو د نمر کښې وی او اٰصال جمع د اصیل ده په معنی د بیګاه کښې او دا صفه زمانه ده چه د زوال د نمر نه یا د مازیګر نه

(باقی په بل ورق)

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

حضرت محمدؐ پر بشمار ریتوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

چه محمدؐ ے په شمار د شکو ۱ے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر بشمار عورتوں اور مردوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

چه محمدؐ ے په شمار د ښځو او د نارینو ۱ے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِّضَآءَ نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر باندازہ خوشی اپنی ذات کے الٰہی رحمت نازل فرما

او په مولا زمونږ چه محمدؐ ے په اندازه د خوښۍ د نفس ستا ۱ے خدایه رحمت نازل کړه په

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر باندازہ کلام اپنے کے الٰہی

سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ ے په اندازه د سیاهو د قلمونو ستا ۱ے الله

(بقیه د تیر ورځ) وی تر پریوتو د نمر پورے مګر دلته مولد دوارونه د وام او تمدد د درود ے په تولسو وختونو کښ ۱۲ مطالع المسرات

د ورځ ۲ حاشیه بلله قوله النساء .. تپوس شوے وو له ابن سیرینؒ نه په باب د ښځو کښ نوهغه ویلی وو چه داد فتنو د دروازو د پاره کنجیانے دی او خزانے د غم دی که د سره احسان وکړی نو همیشه به د دې باندې ضبا لے او ناز به د خوره وی . او خوشے به پرېږدی وینا ستا او سیلان او مینه به کوی غیر ستا سره ۱۲ ویلی شویدی چه ښځه کشالوده شیے ته اوازے دے د ورځ ۱۲ ابو حکیم نه چا او ویلی دشمن د مرګ نو هغه او ویل چه دلته زیره د پښه ولوچه هغه واده وکړو . ویلی شویدی چه له جهل نه نهایت لوی مصیبت نشته او له ښځو نه نهایت بل شر نشته ۱۲ حیوة الحیوان . ۲ قوله سَيِّدِنَا ۔ په درود او په سلام سره نهایت نزدیکت کیږی حکمه چه په دے درود او سلام د حضرتؐ مرتبے لوړے کیږی نو د ازیاتے هم دے په متبوع امت حکمه چه مرتبه د تابع وی تابع د مرتبے د متبوع .

صلوٰة بر تو آرم که فزون باد قربت . چه بقرب کل بگرد و همه جزو با تقرب

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے آسمانوں اور

رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او مولا زمونږ چې محمدؐ ډک کړي د آسمانونو او

اَرْضِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ

زمینوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر برابر وزن عرش اپنے کے

دن ځمکے سنا اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چې محمدؐ په اندازه د تول د عرش سنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار مخلوقات اپنی کے

اے الله رحمة وکړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چې محمدؐ ډک په شمار د مخلوق سنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بزرگتر ین

اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چې محمدؐ ډک په غوړ

صَلَوٰتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ

درودوں سے اپنے الٰہی رحمت نازل فرما نبی رحمت والے پر الٰہی

رحمة له رحمتونو سنا نه اے الله رحمة نازل کړه په پیغمبر د رحمت ۱۲ اے خدایه

له قوله افضل صلواتك: یعنی په ټولو درود ونو کښې زیات وی له جهته د خیر او د برکت نه په یوه نسخه کښې پس له دې درود نه دا درود لیکلے شوے دے چې اللهم صل علی سیدنا و مولانا محمد افضل صلوتك مګر نور و نسخو کښې ماندے دے موندلے د اصبات ۱۲ فاسی. شافعیه وائی چې څوك قسم وکړي چې شته غوړ درود به وایم نو هغه دې د اولی چې اللهم صل علی محمد کلما ذکره الذاکرون وتنهی عن ذکره الغفلون ۱۲ منیم الریاض. ۲ سبحان الله د حضرت د رحمة کیدلو د تاسو مخلوق دیاره د اشان دے چې ابولهب غوندې کافرته عذاب سپک کیږي د هرے دوشنبے په شپه ځکه چې د حضرت د پیدا کیدو په خوشحالئ کښې آزاده کړے وه خپله د دیکه چې نوم ئے ثویبه وه لکه په احیاء العلوم کښې په مواهب لدنیه کښې او په ما ثبت بالسنة کښې او شفاء کښې یاد شوے دے او کتابونو کښې ذکر شوے دے ۱۲ صلوة ناصری.

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ الْغُمَّۃِ اَللّٰھُمَّ

درود بھیج اُمت کے شفاعت کرنیوالے پر الٰہی رحمت نازل فرما دکھ کے دور کرنیوالے پر الٰہی

رحمۃ نازل کړه په شفاعت کونکی د اُمت خپل اے اللہ رحمۃ نازل کړه په لرې کونکی د غم سخت اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُجَلِّی الظُّلْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی النِّعْمَۃِ اَللّٰھُمَّ

رحمت نازل فرما کفر کی تاریکی دور کرنیوالے پر الٰہی رحمت نازل فرما نعمت کے دینے والے پر الٰہی

رحمۃ وکړه په رڼا کونکی د تیارے وکفر اے اللہ رحمۃ وکړه په ورکونکی د نعمت اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ

رحمت نازل فرما رحمت کے دینے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب حوض

رحمۃ نازل کړه په ورکوونکی د رحمۃ اے اللہ رحمۃ وکړه په خاوند د تالاب

الْمَوْرُوْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

کوثر پر کہ جسپر ساری امت اترینگی الٰہی رحمت نازل فرما صاحب مقام محمود پر

چه ناتل به کوم شی هغه ته خدایه رحمۃ نازل کړه په خاوند د هغه مقام چه صفت ئے شوی دے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ اَللّٰھُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نیزہ گڑہ دار پر الٰہی

اے خدایه رحمۃ نازل کړه په خاوند د نشان ترلی شوی اے اللہ

لہ قولہ شفیع الأمۃ :۔ رسول کریم پخپل شفاعت سره خپل قول اُمت به له دوزخ نه راوباسی ترڅو چه یو اُمتی دده به هم په دوزخ کښ پاتے نه شی بلکه د بعضو کفارو شفاعت به هم کوی لکه ابوطالب او ابو لهب شول یا هغه چه عذاب یې سپک او آسان شی ۱۲ لہ قولہ النعمۃ :۔ یعنی لږے کوی غم له هغه چا چه په ده سره وسیله اونیسی په دُنیا او آخرت د وار وکښ ۱۲ مزرع الحسنات لہ قولہ لواء المعقود :۔ یعنی خاوند د هغه نشان د جامے چه ترلے شی په نیزه پوځ اوهوا لے خوږوی او ډنګ یې وخت کښ وراندے افسر وړے شی له پاره د دے چه معلومه شی چه فوج راغے او څرګند فهم نه د دے لواء نه لواء د حمد دے چه د قیامت په ورځ به حضرت نه ورکولے شی ۱۲ قاسمی .

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَکَانِ الْمَشْهُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

رحمت نازل فرما صاحب مکان پر کہ آپ حاضر کیے گئے وہاں شب معراج میں الٰہی رحمت نازل فرما ان حضرتؐ پر

رحمة نازل کړه په خاوند د هغه ځای چې شاهدی پرې شوے اے الله رحمت نازل کړه

الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ کرم اور بخشش کے الٰہی رحمت نازل فرما

چې هغه ذات چې صفتونه ئې شوي په سخا او په سخا اے الله رحمة نازل کړه په

مَنْ هُوَ فِی السَّمَآءِ سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَفِی الْاَرْضِ

اس پر جن کا نام آسمان میں محمود ہے اور زمین میں

هغه چا چې نوم ئې په آسمان کښ محمود دے او په ځمکه کښ

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّامَةِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ ہیں الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی مہر نبوت پر

سردار زمونږه محمدؐ دے اے خدایه رحمة نازل کړه په خاوند د مهر نبوة د

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایه رحمة نازل کړه په خاوند د نښې د څرګندې اے الله رحمة نازل کړه

لہ قولہ الجود ۔ حضرتؐ دومره سخی وُو چې هیڅکله سوال کړی نه بېرته نه ویلې کله شے به موجود وُو نو سمدستی به ئے ورکړه او که به موجود نه وُو نو بیا تلے روستی ورکړوا وهان څخه بېرته لږه هم نقد نه ساتلو چې څه به ورڅخه وُو نو ما بنام نه به ئے نه پریښود ۔ هغه سړے سخی دے چې پخپله هم خوړی او بل ته هم ورکوی ۔ او جواد یعنی عبادت هغه سړے دے چې پخپله نه خوړی او بل ته ئے ورکوی ۱۲

مدارک التنزیل حنفی ۱۲

Marfat.com

عَلَى الْمَوْصُوْفِ[1] بِالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى	
اُن پر جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ بزرگی کے	الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر
په هغه ذات چه صفتونه شوي په کرامة سره	اے خدایه رحمت نازل کړه په
الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ	
جو خاص کیے گئے ہیں ساتھ ریاست کے	الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ
هغه ذات خاص شوي په حکومت پورې	اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چا چه
كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ[2] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ	
سایه کرتی تھی جن پر بدلی	الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ
سورې پرې کاوه په هغه باندې وريځې	اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چا چه

[1] قوله الموصوف بالکرامة :- دجود او کرم فرق تیر شوید خو په دې دواړو صفتونو هیڅوک هیڅ وخت نه شو رسیدے پس له الله تعالے نه چه څوک اجود وي نو هغه زمونږ حضرت وي چه دے اجود الاجودین دے. وئیلی دی ابوعلی دقاق رحمه الله چه د حضرت محمد کرم سخا ایثار د جانه په مخلوقاتو کښې نشی کیدے حتی چه په روح د قیامت به قول پیغمبر نفسی نفسی وائی او حضرت به اُمتی امتی وائی ۱۲ ناصر المحسنین ملخصًا. [2] یعنی همیشه به دکرمئ په سوده کښې وریځې په حضرت سورے کولو. او د حضرت سورے به په مکه کښې پریوت ۱۲ دے باره کښې د یرحد یتونه راغلی دی او د اسورے کول د وریځے په حضرت وو د بارہ د تاسیس د نبوة مکرد امخکښې د نبوة نښو وو اخبر پس له نبوة د محمد صلعم نه ده ۱۲ فاضل. [3] قوله الغمامه :- هرکله چه حضرت دوولسو کالو شو نو د خپل تره ابوطالب سره ے شام ته تشریف بوړه هرکله چه بصرئ مقام ته اورسیدا نو بحیره نوم راهب حضرت وُلیدو چه وریځے پرے سورے کولو او هرکله چه هغه وُنے ته ننوتے شو چه خلق به د وقف د لاندے کینا ستو نو د وُنے سورے د حضرت پلوُ ته ولاړ تهیت شو نو بحیره د حضرت لاس وُنیولو و ئیلے دا سید المرسلین دے خاتم للعالمین دے. ابوطالب ته ئے اوویل چه دے روم ته مه بوزه که هغوئ ته معلومه شی نو مریه ئے کړي نو هذا ابوطالب واپس مکے شریفے ته راوستلو ۱۲

Marfat.com

منزل

يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دیکھتے تھے اپنے پیچھے کے لوگوں کو جس طرح دیکھتے تھے اپنے آگے کے لوگوں کو الٰہی رحمت نازل فرما

لیدو بینے شا لرا چہ وینہ او ستوی دا نہ نکہ چہ لیدو پہ مخکښ دغہ رنګ یې خدایہ رحمة نازل کړہ

عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شفاعت کرنے والے پر جسکی شفاعت قبول ہو قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما

پہ سفارش کونکی چہ منظور دے سفارش دغہ پہ ورځ د قیامت اے خدایہ رحمت نازل کړہ پہ

صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ

عجز وزاری کرنے والے پر تیرے حضور میں الٰہی رحمت نازل فرما صاحب شفاعت پر

پہ خاوند د زاړۍ کولو تا تہ اے خدایہ رحمة نازل کړہ پہ خاوند د سفارش

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب وسیلہ پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایہ رحمت نازل کړہ پہ خاوند د وسیلے اے خدایہ رحمة نازل کړہ

لہ قولہ خلفہ :۔ پہ حدیث شریف کښ خلفہ او امامہ منصوب دی پہ دے چہ من موصولہ دے او مکسور ھُم کیدے شی پہ دے چہ من جارہ شی اودلتہ پہ رعایت د سجع سرہ منصوب بہ لوستے شی نو د حضرتؐ لیدل شاتہ مالیدل وُو پہ ستر کوسرہ اود امذہب صحیح دے حکمہ چہ لیدل کنل پہ شعاع او پہ مقابلہ موقوف نہ دی ځکہ چہ موقوف نہ دی پہ آلہ باندے چہ ستر کے دی اوچا وسیلہ دی چہ مالیدل پہ بصیرت سرہ وُو نہ پہ بصارت سرہ۔ اود امم صحیح کیدے شی۔ اوچا وسیلہ دی چہ مراد دے نہ علم دے پہ وحی سرہ یا پہ الہام سرہ اوداقول ضعیف اوخلاف د ظاہر نہ دے اوچا چہ وسیلہ دی چہ د حضرتؐ شاتہ د وہ ستر کے وے ورے پہ مثل د ھُم دستنے دتار ونو نو د اوینا بالکل فلطہ دہ ۱۲ لہ صاحب الشفاعۃ :۔ ځکہ چہ حضرتؐ پہ رغبت کوی اللہ تہ پہ قیامت کښ پہ کار د خلقو کښ او پہ زړہ کولو د حساب کښ او پہ ساقطولو د عذاب کښ کفار و تہ نو قبول بہ شی د رغبت او عزت پہ وُکړے شی د حضرتؐ نہایت عزت پہ دے ځای چہ ھُم پہ وسیلے شی دوئ تہ چہ تاسو شفاعت کوئ قبول بہ کړے شی شفاعت ستاسو ۱۲ ارقان۔

Marfat.com

صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ

صاحب بزرگی پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب درجہ بلند پر

خاوند د فضیلت اے اللہ رحمت نازل کړه په خاوند د مرتبے اوچتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب عصا پر الٰہی رحمت فرما صاحب نعلین پر

اے خدایه رحمت وکړه په خاوند د هسا اے اللہ رحمت نازل کړه په خاوند د پښو اے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل قاطع پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل روشن پر

اے اللہ رحمت وکړه په خاوند د دلیل قاطع اے خدایه رحمت وکړه په خاوند د دلیل ظاهر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب غلبه پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

اے اللہ رحمت نازل کړه په خاوند د غلبے اے اللہ رحمت نازل کړه په خاوند

التَّاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تاج پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب معراج پر الٰہی رحمت نازل فرما

د تاج اے خدایه رحمت وکړه په خاوند د معراج اے اللہ رحمت نازل کړه په

لے قولہ صاحب المعراج ۔۔ معراج یوه اندیایه ده د پاره د جنت چه په هغے لس زینے وی یوه د سروزر او بله د سپینو زرو او د دواړو طرفونو اویا زره کاڼے چه وی نو یو د سرو یاقوتو او بل د سپینو یاقوتو وی او د پاسه پرے ملغرے چراوی او دا اے نو جواهرو پرے هم وی نو وروله د جبرئیل علیہ السلام د بیت المقدس په کانړی ترعرش پورے تردیوے زینے نه تر بلے زینے پورے دومره فاصله وه لکه د زمکے تر آسمان پورے نو د تولو زینو نه شپږکته زینه اولنی آسمان ته نزدے وه او دیمه زینه دویم آسمان ته نزدے وه علیٰ هذا القیاس اومه زینه اوولم آسمان ته نزدے وه او اته یمه زینه سدرة المنتهیٰ څخه وه او نهمه زینه کرسی څخه وه او نیمه عرش څخه وه نو هرکله چه حضرت صلے اللہ علیہ وسلم د خپل ارادے وکړه نور اکوناکوں شوه رومبنی زینه نو حضرت

(باقی په بل پاڼه)

Marfat.com

صَاحِبِ الْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ

صاحب عصا پر الٰہی رحمت نازل فرما اصیل اونٹنی کے سوار ہونیوالے پر

پ خاوند د همسا اے اللہ رحمت نازل کر پہ سویدونکی راوښه اصیله

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما براق کے سوار پر الٰہی رحمت نازل فرما ساتوں آسمانوں کو

اے اللہ رحمت نازل کر پہ سویدونکی د بُراق اے اللہ رحمت نازل کر پہ څیرونکی

السَّبْعِ الطِّبَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِىْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ

کچھاڑ کر گزرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما تمام مخلوق کے شفاعت کرنیوالے پر

د اُوو آسمانونو پرله پسے باندے اے اللہ رحمت نازل کر پہ سفارش کونکی د ټولې مخلوق .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِىْ كَفِّهِ الطَّعَامُ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما اُس پر کہ تسبیح کی اُن کی ہتھیلی میں کھانے نے الٰہی

اے اللہ رحمت وکړه په هغه چاچه تسبیح وویله د ورغوی د هغه کښ خوراک اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكَى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ

رحمت نازل فرما اُن پر کہ رویا اُن کی طرف ستون حنانہ اور نالے کئے اُس کی جدائی سے

رحمت وکړه په هغه چاچه ژړلی وو هغه ستنے او آواز فریاد ئے کړے وو له فراق د هغه

(بقیہ تذکیر) پرے وخت آسمان ته منو هم په دے طور عرش ته ۱۲ فتوحات الٰہیہ ۔ ۱۲ قولہ صاحب المعراج :- حضرت ؐ په شپه د معراج له مکے شریفے نه تر بیت المقدس پورے په بُراق تشریف وړید ے ۔ او له بیت المقدس نه تر آسمان دمبنی پورے په اندر پایه د معراج او له دے آسمان نه تر اووم آسمان پورے په وزرو د ملائکو او له هغه ځایه نه تر صدرة المنتهیٰ پورے په وزرو د جبرئیل ؑ او له صدرة نه تر عرش پورے په رفرف باندے او بیا را کوز شوے هم په دے ترتیب وو ۱۲ روح البیان .

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ بِہٖ طَیْرُ الْفَلَاۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ وسیلہ بنایا اُن کو جنگل کے پرندوں الٰہی رحمت نازل فرما

اے اللہ رحمت نازل کړہ په هغه چاچه وسیله نیولے وه په هغه سره مرغۍ بیابان اے اللہ رحمت نازل کړہ

عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِیْ کَفِّہِ الْحَصَاۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُن پر کہ تسبیح کی ان کی ہتھیلی میں سنگریزوں نے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ

په هغه چا چه تسبیح وئیلې وه په وړو غوږو هغه کښ کیدو اے اللہ رحمت وکړہ په

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْہِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ الْکَلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

طلب شفاعت کی اُن سے ہرنی نے بہت فصیح بولی میں الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

هغه چا چه طلب کړه وُ سفارش له هغه ۱۲ وسۍ په ښه فصیح کلام سره اے اللہ رحمت وکړه په

مَنْ کَلَّمَہُ الذِّئْبُ فِیْ مَجْلِسِہٖ مَعَ اَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ

کہ باتیں کی اُن سے گوہ نے جہاں آپ تشریف فرما تھے ساتھ اپنے یاران بزرگ کے

هغه چا چه خبرے کړے وے له ورسره سمسے په مجلس دده کښ سره د مکرو ددهٔ چه سزه کمان وُ

---

۱ قوله، طیر الفلاة، . روایت دے چه عبدالله بن مسعودؓ وئیلی دی چه مونږ یو سفر کښ د حضرتؐ سره وُ دیوے چنچړے دے مونږ له وُ نے نه راکوزکړه نو هغه سره چنچړه حضرتؐ خپله راغله او خپلے وزرے ورته په ځمکه خوړے کړه نو حضرتؐ وُ فرمائیل چه دده دے څوک بې چا نیولی دی؟ مونږ اووئیل چه مونږ راخستے دی حضرتؐ وُ فرمائیل چه هغه دواړه بې دے مرغۍ نه پخپل ځائے کیدئ ۱۲ مطالع المسرات. ۲ قوله فی مجلسه . . روایت دے له حضرت عمرؓ نه چه یو سړے رسول اللهؐ په یو مجلس کښ سره د اصحابو ناست وُ وچه یو اعرابی د بنی سلیم قبیلے راغے او یوه سمسره ځنبار کړے یه لستونې کښ راوړه چه کوته یوسم ورته کرم او خوږم نو چه دا اصحابؓ ئے ولیدهٔ سره د رسول اللهؐ پوښتنے وُ کړه چه اسړے څوک دے نو اصحابو اووئیل چه دا رسول اللهؐ دے نو هغه دا سمسره د حضرتؐ په ځمکه ارتاوه کړه وئیلے قسم دے په لات او په عزیٰ ایمان به راوړم تر څو چه دے سمسرے ایمان نه وی راوړے نو سمسرے به صاف ډبه سره چه تولو خلقو وا وُ ویل اووئیل . میازین من وافی القیامة . بیا حضرتؐ ترې پوښتنه وُ کړه چه څوک د عبادت کولو لائق دے سمسرے اووئیل چه هغه ذات چه په آسمان باندې عرش دے او په ځمکه هغه بادشاهی دے او په دریاب کښ هغه لاره ده او جنت کښ هغه جنت دے او دوزخ کښ هغه عذاب دے بیا حضرتؐ وئیلے وُ فرمائیل چه نا څوک نیم؟

Marfat.com

منگل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی

الٰہی رحمت نازل فرما خوشخبری دینے والے ڈرانے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے اللہ رحمت نازل کړہ په زیری کونکی ویرولنکی اے اللہ رحمت وکړہ په

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکَی اِلَیْہِ

چراغ روشن پر الٰہی رحمت نازل فرما اُنپر کہ شکایت کی اُن سے

په هغه ډیوے رونیسنائی کونکی اے خدایه رحمت وکړه په هغه چاچه شکایت وکړه هغه ته

الْبَعِیْرُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ

اُونٹ نے الٰہی رحمت نازل فرما اُنپر کہ بہا اُن کی انگلیوں

اوښ اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چاچه بهیدلے وے له مینځه د

اَصَابِعِہِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے درمیان سے پانی صاف الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

کوتو دهغه او به صافے اے خدایه رحمت وکړه په

الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ

کہ پاک ہے اور پاک کیے گئے الٰہی رحمت نازل فرما نوروں

هغه پاک شوی اے خدایه رحمت وکړے په رڼا

الْاَنْوَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے نور پر الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

د رڼا کانو اے الله رحمت نازل کړه په

(بقیہ ترجمہ) سمستر وتہ اووئیل چہ تہ رسول د رب العٰلمین او خاتم النبیین ئے فلاح بیا موند هغه چاچه ستا تصدیق ئے وکړو او بے نصیبه د هغه څوک چه ستا تکذیب کوی نو پس لدے نه هغه اعرابی مسلمان شو غایة ما فی الباب داچه داحدیث ضعیف دے او موضوعی نه دے ۱۲

Marfat.com

مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ

کہ دو ٹکڑے ہو گئے اُن کیلئے چاند الٰہی رحمت نازل فرما اوپر خوش بو

هغه چا چه بیله شوه وه هغه ته سپوږمۍ اے اللہ رحمت نازل کړه په هغه صفا

الْمُطَيَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ اَللّٰهُمَّ

پاکیزہ کیے گئے کے الٰہی رحمت نازل فرما رسول مقرب پر اپنی بارگاہ کے الٰہی

هغه صفا کنړلے شوی اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه پیغمبر نږدے کړے شوی اے اللہ

صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ

رحمت نازل فرما اوپر صبح کی روشنی پھیلانے والے کے الٰہی رحمت نازل فرما ستارہ چمکدار پر

رحمت وکړه په هغه صبا وبښنای کونکی اے خدایه رحمت وکړے په هغه ستوری رلیدونکی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ

الٰہی رحمت نازل فرما دستاویز محکم پر الٰہی رحمت نازل فرما ڈرانے والے پر اہل زمین کے

اے خدایه رحمت وکړه په هغه رسۍ یا غږۍ محکمے اے خدایه رحمت وکړه په ویرونکی د خلقو د نړۍ کے

قولہ انشق القمر: سواد حضرت۲ بل چا ته سپوږمۍ نه وه چا وُلے دا معجزه د حضرت۳ دلویو معجزو نه ده.
مفسرینو په دے اجماع کړیده چه دا انشقاق القمر خاص دے په حضرت۳ پورے کفار و د قریشو حضرت۳
تکذیب کړے زو نو الله تعالے د حضرت۳ تصدیق دپاره دا معجزه عظیمه ظاهره کړه حکمه چه سوا د الله
تعالے نه بل څوك قادر نه دے په دا سے کار اود دا دلیل دے په دے چه دا معبودان د خلقو نمر سپورمۍ
وغیره باطل العبادة معبودان نه څه ضرر رسولے شی او نه څه نفع اوه انشقاق د قمر د هجرت نه قریبا پنځه
سالہ مخکښې شوے وُو ۱۲ مواهب لدنیه. ۲ قوله الفجر. سورة فجر کښې چه والفجر ذکر شوید ے چا ویلی دی
چه مراد له دے والفجر حضرت۳ دے حکمه چه دا هغه ختل په دهٔ سره خلق نه حاصل شوی ۱۲ ۳ قوله النجم الثاقب
ویلی دی سلمی چه سورة والطارق کښې له النجم الثاقب نه مراد حضرت۳ دے ۱۲ زرقانی. ۴ قوله اهل الارض:
حضرت۳ ویرونکے دے د تما مو خلقو د دُنیا بنی آدم وی او که پیریان وی حکمه چه حضرت۳ لیږلے شوید ے نو سو
خلقونه او د اخامه صرف د حضرت۳ دهٔ. او بناء په مذهب صحیح حضرت۳ لیږلے شوید ے ملائکو نه هم
مگر تخصیص ظاهری په بنی آدمو او پیریانو پورے حکمه دے چه له دوارو نه کنا صادریږی نه له ملائکو نه حکمه چه دوی لکنا نه پاکه دی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْعَرْضِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

الٰہی رحمت نازل فرما قیامت کے دن شفاعت کرنیوالے پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایہ رحمة نازل کړه په هغه شفاعت کونکی په ورځ د قیامت اے خدایہ رحمت وکړہ پہ

السَّاقِیْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَحْمَدِ

لوگوں کے پلانے والے پر حوض کوثر سے الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نیزۂ حمد پر

په اوبو ورکونکی خلقونه له حوض (تالاب) اے خدایہ رحمت وکړہ په خاوند د نیزے د حمد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُسْتَعِدِّ

الٰہی رحمت نازل فرما اوپر آستین چڑھانے والے کے بازوئے کوشش سے الٰہی رحمت نازل فرما اوپر عمل کرنیوالے کے

اے خدایہ رحمت وکړہ په هغه لستونو باندې د غټتوالی له پټے د کوشش نه اے خدایہ رحمت وکړہ پہ هغه عمل کونکی

فِیْ مَرْضَاتِکَ غَایَةَ الْجُھْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْخَاتِمِ

طلب خوشنودی میں تیری اپنی نہایت طاقت کیساتھ الٰہی رحمت نازل فرما نبوت کے ختم کرنیوالے پر

له پاره د رضا ستا په لپاره کوشش سره اے خدایہ رحمت وکړہ په نبی ختم کونکی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

الٰہی رحمت نازل فرما اس رسول پر جو آخر رسول ہیں الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایہ رحمت وکړہ په هغه استاذی ختمونکی اے خدایہ رحمت وکړہ پہ

له قوله ساعد الجد :- یعنی لکه یو سړے چه جلتے سره کار کوی نو دے اول خپے او نفاری اولمن او چته کړی نو دارنګه حضرت پ رسولو د پیغام کښی خلقونه جلتی او اخلاص کولوا و په کولو د فرمان الٰہی کښی سو ذړه سستی به نه کوله ۱۲ مزرع الحسنات بالتغیر له قوله الخاتم :- په غاړ معجمه سره معنی ے روسته له قوله پیغمبرانو نه او په غاړ معجمه سره یعنی خاتم معنی ځه لازمو نکے قبول د دین د اسلام کړه په خلقو ۱۲

له قوله الرسول الخاتم :- ممکن خاتم سره لفظ د نبی وګڼلو او روستنی سره لفظ د رسول وګڼلو له یا چه معلومه شی چه نبوة معدوم دے په رسالت باندے ۱۲

تمت.

Marfat.com

اَلْمُصْطَفَى الْقَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ

اپنے برگزیدہ پر جو تیری فرمانبرداری میں قائم ہیں الٰہی رحمت نازل فرما اپنے رسول ابوالقاسم پر

هغه غوره شوی ولاړ په فرمان ستا اے خدایه رحمة وکړه په پیغمبر ستاچه پلار ډ قاسم دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

اے خدایه رحمة وکړه په خاوند ډ نښو پیغمبرئ اے خدایه رحمة وکړه په خاوند

اَلدَّلَالَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ

رہنمائیوں پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب اشارات پر

ډلالت حق اے خدایه رحمة وکړه په خاوند ډ اشارات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب کرامتوں پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایه رحمة وکړه په خاوند ډ کرامتونو اے خدایه رحمة وکړه په

صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ

صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیلوں روشن پر

خاوند ډ علامو ډ نبوت اے خدایه رحمة وکړه په خاوند ډ دلیلونو روښانو

لہ قولہ المصطفٰی .. یعنی صاف خالص له تمامی صفات ذمیمه بشریه نه اویا په معنی دغوه شوی اوغوره کړے شوی د الله تعالے په تمام مخلوق کښ اوله پیاوړے بے اندازے نزدیکت ځکمچه اصطفاء عبارت دے له هم دغه نزدیکت نه الله تعالے فرمائیلی دی حضرت چه ان الله اذا احب عبدًا ابتلاه فان صبر اجتباه وان رضی اصطفاه ۱۲ سے قولہ ابی القاسم دا مشهور اسم کنیه د حضرت دے اود شان سره مناسب هم دے ځکمچه فرمائیلی دی حضرت ۱۲ یا قاسم والله یعطی نه قسمت کوونکے یم او الله ورکوی اوله ابوهریره نه روایت مرفوعه دے چه نه ابوالقاسم یم او الله ورکوی اوزه تقسیموونکے یم دا ځکمچه حضرت په رسوله هرڅانه دهغه حصه مقرره په غنیمت کښ به ورکوله په صدقاتو کښ به ورکوله غرض دا چه چاته څه نعمت حاصل شوے دے دنیا کښ یا په آخرت کښ څه قسم رزق وغیره درکړے شوے وی ظاهر کښ یا باطن کښ د علمونو

Marfat.com

منگل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ[1] اَللّٰھُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب معجزات پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے اللہ رحمت نازل کړہ معجزو خاوند پہ اے اللہ رحمت نازل کړہ

عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ[2] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

صاحب اُن افعال پر جو عادتوں کے خلاف ہیں الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

پہ خاوند دھغہ کارونو چہ مخالف وی لہ عادت نہ اے اللہ رحمت نازل کړہ پہ هغہ

مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْہِ الْاَحْجَارُ[3] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ سلام کیا اُن پر پتھروں نے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

هغہ چا چہ سلام کړے وو پہ هغہ کانړو اے اللہ رحمت نازل کړہ پہ

مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْہِ الْاَشْجَارُ[4] اَللّٰھُمَّ

کہ سجدہ کیا اُن کے سامنے درختوں نے الٰہی

هغہ چا چہ سجدہ کړے وہ پہ مخ دده کښې وُنې اے اللہ

[1] قولہ المعجزات :۔ فرمائیلی دی حضرت شیخ مرحوم نہ چہ معجزے دے رسول اللہ څلور نیم زره ۴۵۰۰ نور محمد معجزے دے رسول اللہ ﷺ هیسته وی تر قیامته پورے او نورے معجزے دے نو سو پیغمبرانو ختم شویدی پخپل وخت باندے پس نه دے پاتے شوے مگر خبرله هغونه او کلام اللہ همیشه معجزه قائمه ده او معارفه ورسره نشی کیدے ۱۲ مواهب لدنیه ۔ [2] قولہ خوارق العادات یعنی داسے کارونه حضرت نه صادر شویدی چه هغه به لدرسم نه او د عادت د زمانے نه برخلاف وی نو یکسره وبه د اخوتکیدلو دکوتونه او چاؤدل سپورے شے او داسے نوم کارونه واخله ۱۲ منه ۔ [3] قولہ الاحجار :۔ روایت دے له حضرت علی رضی اللہ عنہ نه ده وئیلی دی چه یو ورځ نه حضرت سره روان وو مکے شریفے چه چرته وُنه یا کانړے به مخے له راغے نو وئیل به السلام علیکم یا رسول اللہ ۔ روایت دے له جابر رضی اللہ عنہ نه چه نه به تیریدهٔ حضرت پرځه وُنے یا کانړی باندے مگر هغه وُنے یا کانړی به سجدے کوله هغه ۱۲ مواهب لدنیه [4] قولہ الاشجار :۔ شجر هغه بُوټی ته وائی چه ساق (پښه) لری او نجم هغه چه

صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِہِ الْاَزْھَارُ

رحمت نازل فرما اُن پر کہ نکلے ہیں اُن کے نور سے شگوفے

رحمة وکړه په هغه چا چې ږدل شوې له نوره ډهغه ګلونه

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِہِ الثِّمَارُ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ پختہ ہوئے اُن کی برکت سے پھل درختوں کے

اے خدایه رحمة وکړه په هغه چا چې خوږې شوې په برکت د هغې میوې

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ وَضُوْئِہٖ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ہرے ہوگئے اُن کے وضو کے پانی سے

اے الله رحمة وکړه په هغه چا چې شنه شوه وه په پاتې شوو اوبو د وضو ده

الْاَشْجَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ فَاضَتْ مِنْ

سبز ہوئے درخت الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ظاہر ہوئے اُن کے

وُنے اے الله رحمة وکړه په هغه چا چې فیض ظاهر شو له دې له

نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوةِ

نور سے سب نور الٰہی رحمت نازل فرما اُس پر کہ جن پر درود بھیجنے سے

نُور د هغه نه نازل نُور ونو اے الله رحمة نازل کړه په هغه چا چې په سبب د درود تسلیم

له قوله الازهار - څرک چې د حضرت صلی الله علیه وسلم د خوشبویۍ شوقي وي نو هغه ګلاب بویۍ ګڼه چې د دې پیدا کیدو څخه ګڼې د خولې نه چې پریوتې وه له بدنه د حضرت صلی الله علیه وسلم نه په شپه د معراج لیکن په نزد د بعض محدثینو دا حدیث ضعیف دی. والله اعلم. ۲ه قوله الانوار - یعنی هر قسم نُورونه که هغه حسي وي او که معنوي وي که هغه د پیغمبرانو وي او که د فرشتو وي ۱۲ منه

Marfat.com

عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

گرادیے جاتے ہیں گناہ الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر جن پر درود بھیجنے سے

په هغه کولے شی ګناهونه اے اللہ رحمت نازل کړه په هغه چاچه په درود وئیلو

عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

حاصل کیے جاتے ہیں مرتبے نیکو کاروں کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ جن پر

په هغه مونډلے شی مرتبے د نیکانو اے خدایه رحمت وکړه په هغه چاچه

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ اَللّٰهُمَّ

درود بھیجنے سے مہر کیے جاتے ہیں سب بڑے اور چھوٹے الٰہی

په درود وئیلو په هغه مهربانی کیدے شی په لویو او په وړو اے خدایه

لہ قولہ تحط الاوزار۔ روایت دے له ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ چه په درود وئیلو په حضرت نیشت کیږی ګناهونه لکه چه نیشت کیږی په یخو او وبو باندے اور۔ او سلام لوستل په دغه معنی دی له مرقی آزادولونه ۱۲ شفا قاضی عیاض فرمائیلی دی حضرت چه زه خلاص موندونکے له سختو د آخرت نه هغه څوک دے چه دے په زیاتو درود وئیونکے وی په ماله نور وخلقونه ۱۲ روایت دے له عبد الرحمٰن څوئی دسره نه چه یوه ورځ حضرت باهر تشریف وړے او نوو ے فرمائیل چه بیګاه شپه م یو عجیبه خوب لیدلے دے چه یو سړے زما د امت نه په پل صراط په لړښتو په وچتید و تیریدو نو کوم درود چه ده په ما وئیلو هغه راغے او دے ئے دلاس نه ونیولو او له پل صراط نه ے داوغ تیر کړو ۱۲ معارج النبوة۔ لہ د حق تعالیٰ یوه فرښته ده چه یو ځانګ ئے په مشرق دے او بل ځانګ ئے په مغرب دے۔ پښے ئے په اوومه ځمکه دی او سر ئے عرش ته پیوست دے په شمار د ټولو مخلوقاتو د ملائکو د پیریانو د بنی آدمو او د ځناورو د درياوبونو او د ګڼو او د ځاځکو د بارانونو او د پانړو د وښو او د شګو د بیابانونو او د ستورو د آسمانونو په دغه فرښته بنرے دی۔ نو څوک امتی د حضرت په درود په ده اووائی۔ نو الله پاک هغه فرښتے ته حکم وکړی چه په درياب دنیا کښی چه عرش سره جوخت دے غوپه شی چه بهر راوځی خان وځنروی۔ نو له هر ځاځکی نه یوه فرښته پیدا شی او دا هر یوه فرښته تر قیامته پورے هغه درود وئیونکی له بخښنه دکنا هونو دده له حق تعالیٰ نه غواړی ۱۲ نزهة الریاض۔

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ الدَّارِ

درود نازل فرما اُن پر کہ جن پر درود بھیجنے سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم لوگ اس خانہ دنیا میں

رحمۃ وکرہ یہ ھغہ چاچہ یہ درود وئیلو یہ ھغہ موبنہ نعمت مومو یہ دے کور دنیا کښ

وَفِیْ تِلْکَ الدَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ

اور اس خانہ آخرت میں الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ بسبب درود بھیجنے کے

او یہ ھغہ کور د آخرت کښ اے خدایہ رحمت وکرہ یہ ھغہ چاچہ یہ درود وئیلو

عَلَیْہِ تُنَالُ رَحْمَۃُ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُن پر حاصل کی جاتی ہے رحمت خدائے غالب بخشنے والے کی الٰہی رحمت نازل فرما

یہ ھغہ مونږ لے شی رحمت د ھغہ ذات غالب دے بخښونکے وکړی اے اللہ رحمت وکړہ یہ

الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ

یاری دیئے گئے قوت دیئے گئے پر الٰہی رحمت نازل فرما برگزیدہ بزرگی دیئے ہوئے پر

یہ ھغہ ذات مدد کړے شوی محکم شوی اے خدایہ رحمت وکړے یہ ھغہ منتخب شوی لوئی کړلی شوی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایہ رحمت نازل کړے یہ سردار زمونږ او یہ مولا زمونږ چہ محمدؐ دے اے خدایہ رحمت وکړہ

عَلٰی مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ

اُن پر کہ جب وہ چلتے ہوتے خالی میدانوں میں

یہ ھغہ چاچہ وو ھغہ چہ تللو یہ وُچ والہ بیابان یا میرہ کښ

تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ

تڑپٹ جاتے جانوران وحشی

Marfat.com

بِاَذْیَالِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
اُن کے دامنوں سے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر اور اُن کے آل اور اصحاب پر
په لمنو ده یوسے اے الله رحمت نازل کړه په ده او په آل ده او په اصحابو ده
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
او سلام بھیج سلام اور سب تعریف اللہ کیلئے جو پالنے والا ہے تمام عالم کا
او سلام سلام او ثنا ده خاص الله لره چه پالونکے د ے د مخلوقاتو
کَمُلَ الرُّبْعُ الْاَوَّلُ
پورا ہوگیا ربع پہلا
پوره شوه څلورمه یا و مبتدا
وَیَتْلُوْہُ الثَّانِیْ
اور اسکے بعد یہ دوسرا ہے
او ور پسے را ځی هغه دویمه .

لہ قولہ باذیالہ :- روایت کړیدے طبرانی او بیهقی له ام سلمہؓ نه چه حضرتؐ یو څنګل کښی ناست وو یو سے هوسے ورته آواز وکړو چه یارسول الله صلی الله علیک نو رسول الله ؐ لږ واړه وو چه گوښی یو هوسے بنده ده او یو اعرابی هلته اوده دے حضرتؐ نرمه تیوس وکړو چه ته څه وائے هغه اوے چه نا دے اعرابی نبکار کړے یم او نا مسا ده بهی دی په دے غږ کښی نه ما خلاصه کړه چه نا هغوی نه پټے وړکړم بیا به ناشم حضرتؐ ورته وفرمائیل چه بیشکه به نه راځے هغه او وئیل هم. نو حضرتؐ خلاصه کړه لاړه خیلو ښځو نه ے پئی وړکړه بیا ناغله حضرتؐ بیا وترله په دیکښی اعرابی راویښ شو حضرتؐ ے ولیده تیوس ے وکړو چه څه ارشاد لره تاسو تشریف راوړے دے حضرتؐ ورته وفرمائیل چه دا هوسے پریښوده هغه اعرابی پریښوده او هغه روانه شوه او وے وئیل اشهد ان لا الٰه الا الله واشهد انک رسول الله . دا حدیث په مختلفو روایتونو سره نقل شوید نو په دے وجه ده نه ابن حجر عسقلانیؒ صحیح وئیلی دی ۱۲ اکلال المبین . لہ قولہ وصحبہ :- په انموذج کښی لیکلی دی چه اصحابؓ حضرتؐ په شمار نه انبیاؤ وو . الفیه کښی هم لیکلی دی چه حضرتؐ له دنیا نه رحلت وکړو نو یو لک څلیرشت زر صحابه ؓ پریښودی وو ۱۲ ۳ له کمل ۱ ه :- قاری به دا حروف جلیه په وظیفه کښی نه لولی ۱۲

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ وَعَلٰی

سب تعریف اللہ کو ہے اس کے حلم پر بعد اسکے جان لینے کے اور اسکے

شاوہ اللہ لرہ پہ صبر دوئ پسلہ پوھے دوہ او پہ

عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

معاف کرنے پر بعد اسکے قادر ہونے کے الٰہی باتحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

عفو کولو دوہ پسلہ قدرت دوہ اے اللہ زہ پناہ نیسم پہ تاسرہ

مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ اِلَیْکَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا

محتاجی سے مگر تیری طرف اور خواری سے مگر

د فقیرئ نہ مگر تانہ او د خوارئ نہ مگر

لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ وَاَعُوْذُبِکَ

تیرے ہی واسطے اور کسی سے ڈرنے سے مگر تجھ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے

تادپارہ اولہ ویرے نہ مگرلہ تانہ او پناہ نیسم پہ تاسرہ

اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَعْشٰی فُجُوْرًا اَوْ اَکُوْنَ

اس امر کی کہ کہوں میں جھوٹ یا یہ کہ کروں میں بدکاری کو یا یہ کہ ہوں میں

د وئیلو دی وغونہ یا د کولو د بدکار نہ یا زہ شم

لہ قولہ الحمد للہ ۔ دمرش حاملانے ملائک اتہ دی ځلور داتسبیح وائی سبحانک وبحمدک علی علمک اوځلور وائی سبحانک وبحمدک علی عفوک بعد قدرتک ۱۲ فاسئ ۔ ۲ قولہ من الخوف الا منک ۔ حضرت ابن عباسؓ وجہ مغوئ نہ عشرہ مبشرہ وئیلے شی نو مغوئ هر څومره چہ یقین لرہ پہ خاتمہ بالخیر کیدو باندے مکرد ہمو د خیریت د خاتمہ بالخیر ئے نہ کولہ بلکہ همیشہ بہ لہ خدائے نہ ویریدلہ او د اعلامہ د خاتمہ بالخیر د ۱۲ امیرالمؤمنین ابوبکر صدیقؓ وئیلی دی چہ کہ چرتہ پہ ورځ د قیامت دا شے حکم وشی چہ تولہ امتیان بہ د حضرتؐ جنت تہ ځی مکر یو سړے بہ نہ ځی نو زہ بہ ویریږم تردے چہ الله د نہ کړی مغفرت ۲

سبحانل

منزل

بِكَ مَغْرُورًا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَ

بسبب تیرے کرم کے فریب دیا گیا اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے دشمنوں کی خوشی سے میرے رنج پر اور

په رحمت ستا غوښتے ځکه اوپناه نیسم په تاسو له خوشحالیدلو د دشمنانو څخه مصیبتونو او

عُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ

سخت بیماری سے اور نہ پانے سے امید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے

له سخت بیمارۍ نه اولهمونډلو د امید نه او له لاسه ورکولو د نعمت نه

وَفُجَاءَةِ النِّقْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

اور یکایک پہنچ جانے عذاب کے خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور سلام بھیج

اوله ناڅاپه راتللو د عذاب نه اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ محمد باندې او سلام

عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ جَبِيْبَكَ (ثَلٰثًا)

اُن پر اور جزا دے اُن کو ہم سب کی طرف سے کہ لائق اُن کے ہو اور وہ دوست تیرے ہیں (یہ تین بار پڑھے)

ولیزه په هغه او په بدله کښ ورکړه ته ده ته هغه چه هغه مستحق د هغه او هغه ستا دوست دی. (دا درې ځله ولولی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت ابراہیم اور سلام بھیج اُن پر

اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږ حضرت ابراهیم باندې او سلام ولیزه په هغه.

له قوله مغرورًا :- مراد له غلیدو نه دا چه زه په ګناه کولو خپکړه وم شرم یا ګناه له ګناه نه کولو څخه بې پروا وم په دې چه زما الله غفور رحیم دے او کریم دے نو دا تول شان د غلیدو وے ۱۲ حدیث شریف کښ راغلی دی چه که چرے بخشش د الله نه وے نو امثل څوک به دې تریخ وی او که چرے وعید د حق تعالیٰ نه وے نو قول خلق به د دې په بخښنه متکبر شوی وو او اوله عمل نه به پاتے شوی وو نو اُمید د بخښنې سره پیشان د رسۍ له کاره ځی او ویره له عذاب نه په شان د کوهے نے شی ۱۲ نور محمد. له قوله الاعداء :- شیطان د انسان دښمن دے هر کله چه دے ګناه کوی نو شیطان خوشحالیږی او دا شیطان د بنیادم سره خواری ذلت بائندے هم خوشحالیږی ۱۲ نور محمد. له قوله ثلاثا :- یعنے دا درود دریے ځله قاری لولی هم دا رنګه دا دویم ثلاثا چه

Marfat.com

وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ (ثَلٰثًا)

اود جزا دے ہ اُن کو ہماری طرف سے کہ لائق ان کے ہو جو تیرے دوست ہیں (یہ تین بار پڑھے)

اوجلا ورکړه هغه څه چې هغه د اهل دے چې دوست ستا دے. (دا درې ځله ولولئ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چا محمدؐ دے او په آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح رحمت نازل کی تونے اور مہر کی تونے

د سردار زمونږ چا محمدؐ دے نکه څنګه رحمت کړے دے نازل او مهربانی کړې ده تا

وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اور برکت دی تونے حضرت ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں بے شک تو ہی ہے

او برکت کړے دے تا په سردار زمونږ په ابراهیم باندے په ټولو مخلوق کښې بیشکه ته

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ

سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنی ذات کے

ستائلے شوے ے په شمار د مخلوق ستا او په مقدار د رضا د ذات ستا.

(بعضے نخا د دے لاندے مخکښې درود ډهم درجه څلور ستے ځی او په دویم بے د حبیبك او په دویم لام د خلیلك کسره ضمه دواړه لوستل جائز دی. کما لا یخفیٰ علے اهل النهیٰ ۱۲ نور محمد. ۲ قوله ابراهیم. وئیلی دی جمهور علماء چه جائز نه دی پرته له درود لوستل په غیر د انبیاؤ چه دا خاصه علامه د یارۀ د پیغمبر د ده نوره څوک وئیلے چه ابوبکر صدیق صلی الله علیه وسلم او نور علی صلی الله علیه وسلم دے. حکمه چه د الفظ د عزوجل شعار د ذکر د الله دے ۱۲ مواهب لدنیه. (دا دے محشیه) قوله آل. اکثر علماء په دے قائل دی چه اهل د قرابت د حضرت ﷺ څوک خلق دے چه په هغوئ صدقه حرامه وی او بعضو وئیلی دی چه آل د حضرت ﷺ کل امت د اجابت دے او سلان کړیدے دینه ملک او خوښه کړیه محققینو داهم دا سے وئیلی دی قهستانی ۱۲ ردالمحتار حاشیه درالمختار.

Marfat.com

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اودبرابر وزن اپنے عرش کے اودبرابر اپنی باتوں کے الٰہی رحمت نازل فرما

اوپه مقدار د تول د عرش ستا اوپه مقدار د کلمو ستا اے خدایه رحمت وکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ درود بھیجا ہو آپؐ پر الٰہی

سردار خموند چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود یې ویلے دے په دغه اے خدایه

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ نہ درود بھیجا ہو آپؐ پر

رحمة وکړه په سردار خموند چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود نه دے ویلے په هغه

لہ قولہ صل علی :- درود په حضرتؐ په قول عُمر کښې یوځل لوستل فرض متفق علیه دے نو که یو بالغ په ماښام کښې پس له تشهد نه اللهم صل آه . دا درود ولولی نو فرض ئې له ذمه نه ساقط شو. اختلاف دے په وجوب د دُرود کښې په هغه چا چې واوړی ذکر د حضرتؐ. او مختاره په نزد د طحاوی تکرار د وجوب دے په نزد د نکلم د ذکر د حضرتؐ په یوه مجلس کښې او په نزد د بعض علماء تکرار د درود په وخت د تکرار د ذکر د حضرتؐ کښې مستحب دی او په دے فتویٰ ده ۱۲ درالمختار. حق تعالیٰ یو فرښته نوم ئې عزرائیلؑ پیدا کړه دے په ورځ د قیامت به هغه په پُل صراط خپل څانګ وغوړوی او آواز به وکړی چه چا په دُنیا کښې په خواجهٔ دوعالمؐ درود ویلے وی . نو هغه به نها په څانګ خپلے خبره کښې دی او تیر د شیؐ معراج النبوة. خبر کښې دی چه د الله تعالیٰ د عرش د لاندې یو فرښته ده اود هغه د پیرے نه لغه دی . چه په مرګ باندے راکیږه دی اود هغه په تندی هیڅ دا سے ویښته نشته نه کر لیکلے شوے نه وی پر لا الٰه الا الله محمدٌ رسول الله نو چه یو بنده مؤمن په حضرتؐ یوځل درود وُلولی نو د هغے د تمام بدن ویښته طلب د بخښنے کوی له پاره د هغه بنده تر هغه وخته د مبالغے ورځے پورے ۱۲ صلوٰة ناصری.

لہ قولہ لم یصل :- عزیزه لږ دے شمارہ مقدار د تولو خلقو دے څکه سړے له دوو حالتونه نه خالی نه کیږی. یا به د درود په حضرتؐ ولی او یا به نه ولی. یا به ئے لوستلے وی او یا به ئے نه وی لوستلے خو په شمار د تولو دے درود د نوے محمدؐ.

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّیَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ رحمت نازل کی گئی

اے خدایہ رحمت وکړہ په سردار خپلونږ چې محمدؐ دے په شمارہ هغه چې درود وئیلے شوے دے

عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

په هغه اے خدایہ رحمة وکړہ په سردار خپلونږ چې محمدؐ دے

اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ[1]

دوچند اس درود سے جو بھیجا گیا آپؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما

دیر دوچند ډیرے چې درود وئیلے شوے دے په هغه اے خدایہ رحمة وکړہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ

ہمارے سردار حضرت پر جس درود کے وہ لائق ہیں الٰہی

په سردار خپلونږ چې محمدؐ دے لکه چې هغه اهل دے هغه رحمة دے اے خدایہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہے تو واسطے آپ کے

رحمة وکړہ په سردار خپلونږ چې محمدؐ دے خنګه چې ته خوښوے او راضی کیږے پرے

[1] قولہ صل علی :- د امام طحاوی په نزد غوره خبره دا ده چې هر خو مره په یو مجلس کښ د حضرتؐ نوم خوک واوری یا ذکر کړی هغه هومره درود لوستل پرے واجب دی او که پرینږدی نو مستحق د عذاب دے خکه چې صحیح قول دا دے چې امر مقتضی د تکرار نه دے په وجه د تکرار د سبب سره چې هغه سبب په دے مقام کښے ذکر د حضرتؐ دے نو په ترک سره لازمیږی قضا په شان د مانځه خکه چې د حق د بنده دے په شان د جلب د منفعت بخی په خلاف د ذکر د الله تعالیٰ نه چې مکرر شی په یو مجلس کښ نو کافی کیږی یو ځل ثنا د وئیل او نورو اذیاتی مستحب دی ۳
صلی ناصری ملخصاً ۱۲

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الثُّلُثَاءِ

چوتھی منزل بہ شنبہ کی (یعنی منگل کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب سے اچھا سوال اور اچھی دعا

وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَ

اور عمدہ سے عمدہ کامیابی اور نیک عمل اور عمدہ ثواب اور

خَیْرَ الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ

عمدہ سے عمدہ زندگی اور اچھی سی اچھی موت اور یہ بات کہ مجھے ثابت قدم رکھ اور

مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ

میری نیکیوں کا پلڑا بھاری کر دیں اور میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا درجہ بلند کر اور میری

صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْٓئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی

نماز قبول فرما اور میرے گناہ بخش دے اور تجھ سے جنت کے اونچے درجوں کا

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

طالب ہوں۔ آمین

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نیک عمل کی ابتدائیں اور اس کی انتہائیں اور

Marfat.com

جَوَامِعَهٗ وَكَوَامِلَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

اس کے خلاصے اور اسکی پوری اور کامل کرنیوالی چیزیں اور اس کا اول اور اس کا آخر، اس کا ظاہر اور اس کا باطن

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

اور جنت کے اونچے اونچے درجے۔ (آمین)

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً بِالْقَلِيْلِ

اے اللہ دوزخ کی آگ سے مجھے نجات عطا فرما اور مجھے بخشش دے اور ایسی بخشش جو رات میں بھی ہو

وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلِ الصَّالِحِ مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

اور دن میں بھی اور جنت میں بھی عمدہ مکان نصیب فرما، (آمین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَّاَنْ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں چھٹکارا دوزخ کی آگ سے سلامتی کے ساتھ اور یہ

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا ۞

بات کہ مجھکو جنت میں داخل فرما دو یعنی بغیر عذاب دیئے، (آمین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی اپنے کردار اور اپنے ہر فعل اور عمل کی اور

خَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَ

جو چیزیں پوشیدہ ہیں اور جو ظاہر ہو چکی ہیں اور

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

بلند درجے جنت کے، آمین

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما اور میرے گناہ (میری گردن سے)

وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ

اتار دے اور میرے کام درست فرما اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرمگاہ کو

وَتُنَوِّرَ لِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ

محفوظ رکھ اور میری قبر کو منور کر دے اور میری گناہ بخشدے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

جنت کے بلند درجے آمین

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھ کو برکت عطا فرما میری سماعت میں

وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ

میری بصارت میں، میری روح میں، میری شکل وصورت میں، اور میری عادت میں،

وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَالِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ

میری بیوی بچوں میں میرے مال میں اور میری زندگی میں، میری موت میں

وَفِیْ عَمَلِیْ اَللّٰھُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْاَلُكَ

اور میرے عمل میں۔ اے اللہ میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

جنت میں اونچے اونچے درجوں کا طالب ہوں، آمین)

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ

اے اللہ میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور میری

وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ یَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا

آخر عمر میں مقدر فرمائے اے وہ ذات جسکو آنکھیں نہیں پا سکتیں اور

تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُهُ

جسکو خیالات نہیں پا سکتے اور نہ بیان کرنے والے اسکی حمد و ثنا بیان کر سکتے ہیں اور نہ زمانے کے

الْحَوَادِثُ وَلَا یَخْشَی الدَّوَآئِرَ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ

حوادث اسمیں کوئی اثر پیدا کر سکتے ہیں اور نہ وہ گردش زمانہ سے ڈرتا ہے پہاڑوں کے

الْجِبَالِ وَمَکَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ

وزن، دریاؤں کے پیمانے بارشوں کے قطرے

وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ الَّیْلُ

اور درختوں کے پتے سب اس کے علم میں ہیں جو ان سب چیزوں کو جانتا ہے جس پر رات کی

وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَآءٌ

تاریکی چھاتی ہے اور دن روشن ڈالتا ہے جس سے آسمان دوسرے آسمان کو چھپا نہیں سکتا

سَمَآءً وَّلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا فِیْ قَعْرِهٖ وَلَا

اور نہ زمین دوسری زمین کو اور نہ سمندر اس چیز کو چھپا سکتے ہیں جو ان کی تہہ میں ہے اور

جَبَلٌ مَّا فِیْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَهٗ وَ

نہ پہاڑ جو ان کے پتھریلے جگہ میں ہے میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور

Marfat.com

خَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ

اور میرے سب اچھے عمل خاتمے کو قبول فرمائے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا دن وہ بنائے جس میں

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ

تجھ سے ملوں (یعنی قیامت) اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنا غنا اور اپنے متعلقین کا غنا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اے اللہ مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرمادے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ

اے اللہ مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنیوالا اور نہایت شکر گزار بندہ بنادے اور مجھے اپنی نظروں میں

عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

چھوٹا اور دوسروں کی نظروں میں بڑا بنادے اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا حَلَالًا وَّطَيِّبًا

مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل جو مقبول ہو اور وہ رزق جو حلال ستھرا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِاَمْرِيْ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور اپنے معاملہ میں کامیابی کی

وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

راہوں کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈھتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں

Marfat.com

فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّي

تو میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ

اے اللہ تو میرے دل کی رغبت اپنی ذات پاک کی طرف کردے اور مجھے قلبی غنا بخشدے

صَدْرِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

اور جو رزق تو نے میرے مقدر فرمادیا ہے اس میں برکت عطا فرمادے اور مجھ ناچیز کا عمل قبول فرمالے

اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ عَلَى

کیونکہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ اے وہ ذات جس نے خوبیاں سب پر ظاہر کردیں اور میری برائیاں

الْقَبِيْحِ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ

چھپالیں۔ اے وہ ذات جو ہر جرم پر گرفت نہیں کرتی اور پردہ دری نہیں فرماتی۔ اے بڑے معاف

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کرنیوالے۔ اے سب سے بہتر اور درگذر کرنیوالے۔ اے بڑی مغفرت فرمانے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى

اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو پھیلانیوالے۔ اے سرگوشی کے جاننے والے

يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

اے ہر شکایت کیلئے آخری بارگاہ۔ اے بڑے درگذر فرمانے والے۔ اے بڑے احسان فرمانے

يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا

والے۔ اے نعمتوں کے استحقاق کے بغیر اپنی طرف سے نعمت فرمانے والے اے ہمارے پروردگار

Marfat.com

وَيَا مَوْلٰنَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ أَنْ

اے ہمارے سردار اے ہمارے مالک اور اے ہماری خواہش کا مقصود اور اے میرے خدا میں

لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ ۞

تجھ سے بس یہ مانگتا ہوں کہ میرے جسم کو آگ میں نہ جلانا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهٗ لَا

اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت اور تیرے فضل کا طالب ہوں کیونکہ اس کا مالک

يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ

سوائے تیرے کوئی نہیں اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْأَقْوَمَ

اے اللہ بخشدے اور رحم فرمائے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے

اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَأَذْهِبْ عَنِّيْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَأَجِرْنِيْ

گناہ بخشدے اور میرے دل سے غصہ کی عادت نکالدے اور جب تک مجھے

مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا

زندہ رکھ گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا وَاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّبًا

اے اللہ مجھے رزق حلال دے اور مجھے اچھے عملوں میں لگائے رکھ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ

اے اللہ میں تجھ سے کسی سبب کے بغیر بھلائی کا طالب ہوں اور ناگہانی شر سے

مِنْ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ ؕ

تیری پناہ لیتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ

اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور سلامتی تیری ہی جانب سے آتی ہے اور تیری ہی

السَّلَامُ اَسْاَلُکَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ

طرف لوٹتی ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں اے بزرگی اور بخشش والے یہ بات کہ تو ہماری دعا قبول فرمائے

لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا

اور ہماری آرزوئیں تو ہی پوری فرمادے اور اپنی مخلوق میں سے

عَمَّنْ اَغْنَیْتَہٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِکَ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ

جسکو ہمارا محتاج نہیں کیا ہمکو بھی اس سے بے نیاز فرمائے اے رب حسن تو اپنے بندوں کو قبروں سے

یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

اٹھائیگا اسدن ہمے اپنے عذاب سے بچالینا۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَفِی الصَّحِیْحِ کَانَ اَکْثَرُ

اے اللہ تو ہی میرے لیے پسند فرما اور تو ہی جو بہتر ہو مجھے چھانٹ کردیدے اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی

دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے ہمارے پروردگار ہمکو دُنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھلائی

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ

عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہمکو بچالے میری جان پر اللہ تعالےٰ کے نام پاک

وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ

کی برکت نازل ہو میرے مال پر بھی اور میرے دین پر بھی برکت نازل ہو

اَللّٰھُمَّ ارْضِنِیْ بِقَضَآءِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا قَدَّرْتَ لِیْ

اے اللہ اپنی قضا پر مجھکو راضی کر دے اور جو میرے مقدر ہو چکا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرما تاکہ

حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا

جو چیز تو نے موخر فرمادی ہے اسکی جلدی نہ کروں اور جسکو تو نے فی الحال مقدر کر دیا ہے اسکی تاخیر کی تمنا نہ کروں

عَجَّلْتَ اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ

اے اللہ بس عیش تو آخرت کا عیش ہے

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ

اے اللہ مجھے جیتا رکھ تو مسکین خاکسار جیتا رکھ اور اُٹھا تو خاکسار اُٹھا اور جب میرا حشر ہو تو

فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ

خاکساروں کی جماعت میں ہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا

اے اللہ مجھے ان بندوں میں سے بنالے جو نیکی کریں تو خوش ہوں

Marfat.com

وَاِذَا اَسَاءُوْا اِسْتَغْفَرُوْا

اور جب برا کام کریں تو مغفرت مانگیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ تَھْدِیْ

اے اللہ میں تجھ سے خاص رحمت مانگتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو ہدایت نصیب

بِھَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِھَا شَعْثِیْ وَ

فرمائے اور میرے کام کو جمع کر دے اور میرے پراگندہ حالی کو دور فرمائے اور میرا

تُصْلِحُ بِھَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِھَا غَائِبِیْ

دین سنوار دے اور میرا قرض ادا فرمائے اور جس کی وجہ سے تو میری غیر حاضری کے معاملات

وَتَرْفَعُ بِھَا شَاھِدِیْ وَتُبَیِّضُ بِھَا وَجْھِیْ وَتُزَکِّیْ

کی نگہبانی فرمائے اور میری موجودگی کے حالات بلند کر دے اور میرے چہرے کو نورانی کر دے

بِھَا عَمَلِیْ وَتُلْھِمُنِیْ بِھَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِھَا اُلْفَتِیْ

اور میرے عمل کو (شرک و ریا سے) پاک کر دے اور میری عقل کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے

وَتَعْصِمُنِیْ بِھَا مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ

اور میری الفت پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچائے

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَہٗ

اے اللہ مجھے وہ ایمان نصیب فرما جو زائل نہ ہو کے اور ایسا یقین دے جس کے بعد

کُفْرٌ وَّرَحْمَۃً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

کفر نہ ہو اور وہ رحمت عطا فرما جس سبب میں دنیا و آخرت میں تیری عطا کردہ بزرگی،

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّھَدَآءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم میں مراد پانا اور شہیدوں کی مہمانی

وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَۃَ الْاَنْبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی

اور خوش نصیبوں کی زندگانی اور پیغمبروں کا ساتھ اور دشمنوں پر فتحمندی

الْاَعْدَآءِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

بیشک تو دعاؤں کا بڑا سننے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِکَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْیِیْ

اے اللہ میں اپنی حاجت تیرے سامنے پیش کرتا ہوں اگرچہ میری عقل کوتاہ ہے اور

وَضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاَسْاَلُکَ یَا

میرے عمل کمزور ہیں میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس

قَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ کَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ

اے مرادوں کے پورا کرنیوالے اور دلوں کے شفا دینے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ

کہ جس طرح تو نے فاصلہ کر رکھا ہے سمندروں میں ایسا ہی فاصلہ پر رکھ مجھ کو دوزخ کی

دَعْوَۃِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْقُبُوْرِ ؕ

آگ سے اور اس بات سے کہ دوزخ کی تکلیف سے واویلا کروں اور مجھ کو پناہ دے قبروں کی آزمائش سے

اَللّٰھُمَّ مَا قَصُرَ عَنْہُ رَأْیِیْ وَضَعُفَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ

اے اللہ جس بھلائی تک میری عقل کی رسائی نہ ہو سکی ہو اور میرا عمل اس سے کوتاہ نہ ہو اور میں

Marfat.com

تَبْلُغُهُ مُنْيَتِيْ وَمَسَالَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَهٗ اَحَدًا

اس کا سوال اور آرزو نہ کر سکا ہوں اور تو نے اپنی مخلوق میں کسی بندے سے اس کا

مِّنْ خَلْقِكَ اَوْخَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ

وعدہ فرمایا ہو یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ اسکو تو اپنے بندوں میں کسی کو دینے والا ہو تو میں بھی تجھ سے اس بھلائی کا خواہشمند

فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبِّ

ہوں اور اس کو تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے اے

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ

تمام جہانوں کے پالنے والے اے اللہ مضبوط عہد والے اور نیک کاموں کے مالک

اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ

میں تجھ سے امن کا طالب ہوں عذاب کے دن اور جنت کا جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے

مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ

ان لوگوں کے ہمراہ جو تیرے مقرب اور حضوری والے بندے ہیں رکوع اور سجدہ میں

بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

پورے رہنے والے ہیں اور عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں بے شک تو بڑا مہربان اور بہت محبت فرمانے والا ہے اور جو چاہے تو کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا

اے اللہ تو ہمکو بنا دوسروں کو ہدایت کرنیوالا اور خود ہدایت یافتہ نہ ایسا کہ خود بھی گمراہ ہوں

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ

اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنیوالے ہوں تیرے دوستوں کیلئے صلح اور تیرے دشمنوں کیلئے مجسم جنگ،

Marfat.com

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِكَ

جو تجھ سے محبت رکھے اس سے تیری محبت کی بنا پر محبت رکھیں اور جو تیری عداوت

مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

میں تیرے مخالف ہوں اسکے دشمن بن جائیں تیری دشمنی کی وجہ سے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ

اے اللہ یہ دعا کرنا ہمارا کام ہے اور قبول فرمانے کا تیرا وعدہ ہے یہ ہماری کوشش ہے

وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ

اور بھروسہ تیری ذات پر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَ

اے اللہ میرے دل میں نور ڈالدے اور میری قبر میں نور اور

نُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ

میرے سامنے نور میرے پیچھے نور میرے دائیں

يَمِيْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا

نور میرے بائیں نور میرے اوپر نور

مِّنْ تَحْتِیْ وَنُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَنُوْرًا

اور میرے نیچے نور کر دے اور میری سماعت میں نور اور میری آنکھوں میں نور

فِیْ شَعْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ

میرے رونیں رونیں میں نور میرے پوست میں نور میرے گوشت میں نور

Marfat.com

وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَنُوْرًا فِیْ مُخِّیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ

اور میرے خون میں نور، میرے دماغ میں نور میری ہڈی ہڈی میں نور کر دے

اَللّٰھُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے نور کو اور بڑا کر دے، مجھکو نور عطا فرما، میرے لیئے نور مستقر فرما

وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَزِدْنِیْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِیْ

اور میرے لیئے اور بڑھا دے نور اور بڑھا دے نور اور بڑھا دے نور پاک ہے وہ ذات

تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَ

عزت جسکی چادر ہے اور عزت اس کا فرمان ہے اور بزرگی جسکا لباس ہے اور بزرگی جسکی

وَتَکَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِیْ التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ

بخشش ہے پاک ہے وہ ذات کہ ہر عیب سے پاک صرف اسی کے شایان شان ہے

سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جس کے علم میں ہر چیز ہے پاک ہے وہ

ذِی الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ

ذات جو بڑے فضل بخشش والی ہے پاک ہے وہ ذات جو بڑے احسان اور انعامات کی مالک ہے

سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَالْکَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ

پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے اور پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال

وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

و اکرام کی مالک ہے اے اللہ تو مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا

Marfat.com

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ

اور جو عمدہ بات تو نے مجھکو عطا فرمادی ہے اسکو مجھ سے نہ چھینا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتُحْدِثَتْ ثَنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يُبَيْدُ

اے اللہ تو وہ خدا نہیں ہے جسکو ہمنے خود تراش لیا ہو اور نہ وہ رب ہے جسکا ذکر

ذِكْرُهُ اِبْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يُقْضُوْنَ مَعَكَ وَ

ناپائیدار ہو اور ہم نے اسکو ایجاد کیا ہو اور نہ تیرے کوئی شریک کار ہیں جو تیرے ساتھ

لَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَلْجَأُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ

فیصلے کرتے ہوں اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی معبود تھا جسکی ہم پناہ لیتے ہیں اور تجھ کو

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ

چھوڑ دیتے ہیں اور نہ ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے تیری مدد کی ہے تاکہ اسکو تیرا شریک کریں

وَتَعَالَيْتَ فَنَسْاَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ

تو بڑی برکت والا ہے بہت بلند و برتر ہے تو ہم تجھ سے مانگتے ہیں معبود کوئی نہیں سوا تیرے اسلئے ہمکو بخشدے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ

اے اللہ تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میرے پوشیدہ

وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا

اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں

الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ

سختی میں مبتلا ہوں محتاج ہوں فریاد اور پناہ کا طلبگار ہوں ڈر رہا ہوں۔ لرز رہا ہوں

Marfat.com

اَلْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَ

اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں ۔ تجھ سے مانگتا ہوں میں مسکین کیطرح اور

اَبْتَهِلُ اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ

تیرے سامنے گڑگڑاتا ہوں ایک ذلیل مجرم کیطرح اور تجھ کو پکارتا ہوں

الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ

جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اسی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ

ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جسکا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور جسکی ناک خاک آلود ہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ لِّیْ رَءُوْفًا

اے اللہ تو مجھکو اس مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لیے بڑے مہربان اور بڑے

رَحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ

رحیم ہو جانا اے ان سب سے بہتر جنسے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر جو دینے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ اَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَهَوَانِیْ

اے اللہ میں اپنی کمزوری کا گلہ اپنی بے تدبیری اور لوگوں کی نظروں میں اپنی ذلت کی

عَلَی النَّاسِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰی

شکایت تیرے ہی سامنے پیش کرتا ہوں ۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تو مجھکو کس کے حوالہ

عَدُوٍّ یَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّكْتَهٗۤ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ

کریگا اس دشمن کے جو مجھ سے بیزار ہوگا یا ایسے دوست کے جس کے ہاتھ میں تو نے میرا معاملہ اگر تو

Marfat.com

تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ

مجھ سے ناراض نہ ہو تو اس کے بعد مجھکو کسی بات کی کچھ پروا نہیں ہے لیکن پھر بھی تیری جانب سے

اَوْسَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ

عافیت میں مجھے بہت بڑی گنجائش ہے ذہبر حال اسکی ضرورت ہے میں تیری اس کریم ذات

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ

کے نور کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں روشن ہے اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ

جس کیوجہ سے دُنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو

سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور خفا ہونا تجھ کو زیبا ہے یہانتک کہ تو راضی ہو جائے تیری مدد کے بغیر ہم میں نہ کچھ قوت

اِلَّا بِكَ

ہے نہ طاقت

اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ ؕ

اے اللہ اس طرح حفاظت فرما جیسے بچہ کی حفاظت فرماتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ وزاری کرنے والا ہو خوب گڑگڑانے والا ہو

سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ

اے اللہ تیری راہ میں متوجہ ہونیوالا ہو اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں

Marfat.com

يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ

رہے جائے اور وہ یہ یقین کریں خوب جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھدی ہے بس وہی مجھکو پہنچ

لِيْ وَرِضًا مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

سکتی ہے اور رضامندی نا مگتا ہوں اُس زندگانی پر جو تو نے میرے لیے تقسیم فرمادی ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ

اے اللہ تیری تعریف ایسی جیسی خود تو نے فرمائی اور اس سے بہتر جو ہم تیری تعریف کریں

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ

اے اللہ میری نماز اور میری عبادت میری زندگی اور میری موت سب تیرے لیے ہے

مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ

اور اے اللہ میرا ٹھکانا تیری ہی ذات ہے اور میری وراثت تیری ہی ملک ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ

اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ

سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو ہوائیں لیکر آتی ہیں اور تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ

پناہ لیتا ہوں برائیوں سے جو ہوائیں لیکر لاتی ہیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُکْرَکَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَاَتَّبِعُ

اے اللہ مجھے تو ایسا بندہ سے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور

نَصِیْحَتَکَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ

مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو

اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِیَنَا وَجَوَارِحَنَا بِیَدِکَ لَمْ تُمَلِّکْنَا

اے اللہ ہمارے دل ہماری پیشانیاں اور ہمارے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں ہیں

مِنْھَا شَیْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِنَا فَکُنْ اَنْتَ وَلِیُّنَا وَ

ان میں سے کسی کا تو نے ہمکو مالک نہیں بنایا ہے پھر جب تو نے ہمکو ایسا بے بس پیدا فرمایا ہے تو اب تو ہی

اِھْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ

ہمارا کارساز بن جا اور ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرما

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ

اے اللہ مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیارا کر دے اور اپنا

خَشْیَتَکَ اَخْوَفَ الْاَشْیَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ

خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر

حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ

دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں

اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقِرَّ عَیْنِیْ

دنیا سے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا۔

Marfat.com

مِنْ عِبَادَتِكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے

وَالْبَعِیْرَ الصَّئُوْلِ ؛

حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاکدامنی کا طالب ہوں اور امانتداری اور اچھے

الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدَرِ

اخلاق کا اور قضاء و قدر پر راضی رہنے کا طالب ہوں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا

اے اللہ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کیساتھ اور تیرے ہی لیے احسان ہے فضل کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ

اے اللہ میں تجھ سے ایسے عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند کے ہوں اور تیری ذات پر

وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ

سچا بھروسہ اور تیری ذات سے نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ

اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول کی

Marfat.com

وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر عمل کرنا مجھے نصیب فرمائے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاكَ

اے اللہ مجھے ایسا بندہ بنائے کہ تجھ سے اس طرح ڈرا کروں جیسا کہ تجھ کو

وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ وَخِرْ لِیْ

اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اور مجھکو تقویٰ کی سعادت نصیب فرما اور اپنی نافرمانی کیوجہ سے

فِیْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ

مجھکو بدبخت نہ بنا اور پسند فرمالے میرے لیئے اپنے حکم میں اور مجھے ایسی برکت عطا فرما

تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ

تاکہ جو بات تو نے بعد میں رکھدی ہو اسکی جلدی نہ کروں اور جو جواب تو نے دیدی ہے اس کے بعد میں ہونیکی تمنا نہ کروں

غِنَائِیْ فِیْ نَفْسِیْ

اور میرے جی میں بے نیازی پیدا فرمادے

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ كُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ كُلِّ عَسِیْرٍ

اے اللہ تو مہربانی فرما مجھ پر ہر مشکل کے آسان کرنے میں بیشک ہر مشکل کا آسان کرنا تیرے

عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَاَسْاَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَ

لیئے بالکل آسان ہے اور میں تجھ سے آسانی اور معافی کا طالب ہوں دُنیا میں بھی اور

الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ

آخرت میں بھی، اے اللہ مجھ کو معاف فرمادے کیونکہ تو بڑا درگزر فرمانیوالا ہے اور بخشش کرنے والا ہے۔

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب تیسرا ساتوں حزبوں میں سے (بدھ کے دن)

حزب دیم له حزبونو اَوْوَنه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

الٰہی رحمت نازل فرما روح پاک پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے درمیان

اے خدایه! رحمت وکړه په روح د سردار زمونږ چه محمدؐ دے په

الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى اَقْمَارِهٖ

ارواح کے اور جسم پاک پر ان کے درمیان جسموں کے اور قبر پاک پر انکی

روحونو کښې او په بدن ددې په بدنونو کښې او په قبرونو ددې

فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

درمیان قبروں کے اور ان کی آل پر اور آن کے یاروں پر اور سلام بھیج الٰہی

په قبرونو ددې او په آل ددې او په اصحابو ددې او سلام ولیکه لخدایه.

له قوله الحزب الثالث بهم الاربعاء :- اربعاء وسلے شی چهارشنبے ته. د چهارشنبے ورځ بلکه دهغے میاشتے روستنۍ چهارشنبه. بیا خامکړه صفر ے روستنۍ چهارشنبه دیره منحوسه ورځ ده. ومن غسل یوم الاربعاء ناولة الدولة مقول مشرح.

له قوله اللّٰهم صَلِّ اه : څوئ دفاکهانی روایت کړے دے چه څوک دا درود شریف هره شپه اوٹیا څله تر الغافلون پورته لولی. نو په خوب کښې به د حضرت صلے الله علیه وسلم سره ملاقی شی. او بنائیږی چه د څلاستو په وخت سبته سنبال اوتیاروی لکه چه مړے دامیرانو کیږی ملاقات له سنبال اوتیار په بنه ډول والی. ۱۲ کذا قال الشیخ.

له قوله وعلی قبره : روایت دے له رسول الله صلے الله علیه وسلم نه چه څوک ولولی داچه اللّٰهم صل علی روح محمد فی الارواح وصل علی جسد محمد فی الاجساد وصل علی قبر محمد فی القبور اللهم ابلغ لروح محمد منی تحیة وسلاما. نو اوبه وینی هغه مالرم په خوب کښې ۱۲ مطالع المسرات.

زیارت د قبر شریف حضرت صلعم له ښو غوره مستحبونه دے ۱۲ فتاوی عالمگیریه. ز یارت د قبر شریف د حضرت صلعم قریب دے واجبوته د چا چه طاقت رسیږی نو په هغه للزمیری. ۱۲ مناسک القاری

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جبکہ یاد کرے آپ کو یاد کرنیوالے

رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے هرکله چه ذکر کوونکی ده لږ ذکر کوونکی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جبکه غافل ہوں

اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے. هرکله چه غافلان کیږی

عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

آپکے ذکر سے غفلت کرنیوالے الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام

له ذکر دده نه غفلت کوونکی اے خدایه رحمت وکړه او سلام ولیږه په

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ[1] وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ[2]

ہمارے سردار محمدؐ نبی اُمّی پر اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں

سردار زمونږ چه محمد دے پیغمبر دے اُمی دے او په بیبیانو ده دمیاندے در

---

[1] قوله الاُمّی: عرب د هرشی اصل ته اُم وائی. لکه چه مکے معظمے ته اُم القریٰ وائی. ځکه اصل د نړۍ نه زمونږ او کلو ده. هم دارنګه حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم اصل د ټول مخلوق دے ۱۲ بحرالرائق ۱۲.

[2] قوله امهات المؤمنین:- بیبیانے د حضرت صلی الله علیه وسلم میاندے دی د مؤمنانو په بعض احکامو کښ چه وجوب د تعظیم او د احترام دوی دے. او حرمت د نکاح دے سره دوی. او په نورو احکامو کښ په شان د اجنبیو (پردو) پرځلو دی. ځکه خو تمائتے[3] د ټبلی دی - چه مونږه بیبیانے د حضرت صلی الله علیه وسلم د خلقو میاندے نه یو بلکه په خلقو د میاندو په شان واجب الاحترام او حرام النکاح یو ۱۲.

تفسیر کشاف بتغییر یسیر ۱۲.

Marfat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّ

سب مسلمان مردوں کی اور ان کی اولاد اور ان کے اہلِ بیت پر ایسا درود و

مؤمنانو دے او یہ اولاد ددہٗ او یہ خلقو دکو دھغہ داسے درود او سلام

سَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا

سلام کہ ضبط نہ ہو سکے گنتی ان دونوں کی اور نہ منقطع ہووے زیادتی ان دونوں کی

چہ نہ خلاصیگی شمار ددوارو اونہ بندیگی کومک (زیاتے) ددوارو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ گھیرا

اے خدایہ! رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ، چہ محمدؐ دے پہ شمار دھغہ څیز وننوچہ گیر

بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

اسے تیرے علم نے اور ضبط کیا ہے تیری کتاب نے ایسا درود کہ ہو تیرے لئے سبب خوشنودی کا

کہ دی معلومہ یلم ستا اوضبط کړی معلومہ کتاب ستا دلتہ رحمت چہ تہ پرے راضی کیږے

وَلِحَقِّهٖٓ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

ان کے حق کی ادائیگی کا اور دے ان کو وسیلہ اور بزرگی اور

اوحق دھغہ اداکړی اورسا کړہ مقام تہ وسیلہ او فضیلت او

لہ قولہ واھل بیتہ: دا قول دالله تعالیٰ چہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت دلیل دے چہ بیبیانے دحضرت لہ اھل بیت نہ دی ۱۲ مدارک التنزیل و حقائق التاویل

لہ قولہ صلوٰۃ: غرض لہ درود بے انتہا دے حکم چہ اشیاء موجودہ او معدومہ دواړہ لوح محفوظ راکسیر کړیدی او ھغہ بے انتہا دے حکم فرمایلی دی

الله تعالیٰ لار طب ولا یابس الا فی

کتاب مبین ۱۲ محمد یٰسین۔

Marfat.com

الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ[1] الْمَحْمُودَ

درجہ بلند اور اُٹھا تو اُنکو الٰہی مقام محمود میں

مرتبہ اوچتہ او دلیکہ هغه اے خدایه! هغه ځلئ صفة کړی شوی

الَّذِي وَعَدْتَّهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَعَلٰى

کہ وعدہ کیا تونے ان سے اور جزادے تو ان کو ہم سب کی طرف سے وہ جزا کہ لائق اُن کے ہو اور

ته هغه ځانئ چه ته ثنا وعدا کړے ده هغه سړه اوجزا ورکړه هغه ته له مونږ نه هغه شے چه هغوئ لائق

جَمِيعِ اِخْوَانِهٖ[2] مِنَ النَّبِيِّيْنَ[3] وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

رحمت بھیج ان کے سب بھائیوں پر کہ وہ نبیوں اور سچے لوگوں اور

دے اورحمت وکړه په ټولو ورونو دهغه چه نبیان دی او صدیقان دی او

[1] قوله للمقام المحمود : وئیلی دی مجاهد چه مقام محمود کیناستل دحضرت صلعم دی په عرش باندے اوروایت دے له عبد الله بن سلام نه چه مقام محمود کیناستل دحضرت صلی الله علیه وسلم دی په کرسی باندے. زه وایم مقام محمود دهغه یو مرجع ځائے دکمید و دے حضرت صلعم ته دپاره دشفاعت اویو مرجع دټولو دمخلوقاتو دهغوئ دظهور د تمام اسماء الٰهیه دے. او هغه خاص ځائے دے دپاره دحضرت صلی الله علیه وسلم اوباب دشفاعت به دلته پرانستلے کیږی ۱۲ منه

[2] قوله اخوانه : حضرت صلی الله علیه وسلم مؤمنانو ته دورونړه وئیلی دی لکه چه مزمانبلی دی چه زه خوښوم چه اوویم دورونړه خپل نومیمانو ته او وئیل چه ما سیا مونږه ستاروونړه نه یعنی؟ نو هغه اوفرمایل. چه تاسو زما اصحاب یئ. او دورونړه م هغه دی چه ځما نه روستو به راځی ۱۲ طلع المسرات

[3] قوله من النبیین : نبی هغه انسان دے چه هغه ته وحی لیږلے شوے وی. برابره خبره ده چه هغه حکم دتبلیغ درسالة ورته شوے وی یا نه شوے. اورسول هغه دے چه هغه ته حکم دتبلیغ درسالة شوے وی ۱۲ موضح المعانی.

Marfat.com

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شہیدوں اور نیکوکاروں میں سے ہیں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

شہیدانو دی اونو د نیکان دی اے خدایہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت محمدؐ پر اور اتار ان کو ایسی فرودگاہ میں جو نزدیک ہو قیامت کے دن

محمدﷺ اوکوزکړہ هغہ منزل مقرب کښې پہ ورځ د قیامت کښے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ تَوَجَّهْ بِتَاجِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر خداوندا پہنا ان کو تاج

اے خدایہ رحمت وکړہ پہ سردار محمدﷺ دے اے خدایہ واغوندہ هغہ تاج

الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا

عزت اور خوشنودی اور بزرگی کا الٰہی دے ہمارے سردار

د عزت او د خوشحالئ او د بزرگئ اے خدایہ ورکړې نبی زمونږ ته

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ کو بزرگتر ان چیزوں کا کہ سوال کیا انہوں نے تجھ سے اپنی ذات کیلئے اور دے ہمارے سردار

چې محمدﷺ غوره هغه چې غوښتلے دے ده لپاره خان خپل اودې کړے نبی زمونږ ته

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

حضرت محمدؐ کو بزرگتر اس چیز کا کہ سوال کیا تجھ سے اس کا کسی نے تیری مخلوق سے

چې محمدﷺ ښه غوره هغه شے چې غوښتلے دے لپاره د ده د مخلوق ستا نه

وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ

اور دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بزرگتر اس چیز کا کہ سوال کیا گیا ہے تو

اودرکړه سردار زمونږ ته هغه چې محمدﷺ ښه غوره هغه شیئ چې غوښتلے شوے ستا نه

Marfat.com

لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اسکے واسطے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

لدپاره دهغه تر ورځې د قیامت پورې اله خدایه رحمت اوکړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَ

حضرت محمدؐ پر اور آدمؑ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور

چه محمد ﷺ او په سردار زمونږه چه آدمؑ او ابراهیمؑ او موسیٰؑ دی او

عِیْسٰی وَ مَا بَیْنَهُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ

عیسیٰؑ اور ان لوگوں پر جو درمیان ان کے ہیں تمامی انبیاء اور رسولوں سے

عیسیٰؑ او په هغو چه به منځ د زمانے دوری کښ وه چه نور پیغمبران او رسولان دی

لـه قوله اللهم صل محمد و آدمؑ: لـه آدمؑ نه تر پیغمبر کید ودحضرت پورے پنځه زره اوانه سوه کاله وه او په روایت کښ شپږ زره نهه نیم سوه کاله زمانه تیره شوے ۱۲ روضة الاحباب - سوے دحضرت آدمؑ دا نور پنځه پیغمبران اولوالعزم رسولان دی هم په دے وجه مخصوص بالذکر شو ۱۲ دحضرت نوحؑ او دحضرت ابراهیمؑ په منځ کښ یوولس سوه اویا درے خلویښت کاله زمانه تیره شوې ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری. لـه قوله وموسیٰؑ: حضرت موسیٰؑ نهم پنګے او اوږد قامت والا وو او په بدن ګے ویښته ډیر وو او دومره سخت ویښته وو چه که دوه تیمونه به ګے ولاغوستل خو هغه به بهر راوتل. او چه چرے به غصه شو نو سر ویښته به ګے له تویږل نه بهر راوتل اوله دیرے غصے نه به دا تویږل سوزیدلے تفسیر مدارک لتنزیل. لـه قوله عیسیٰؑ: دحضرت محمد صلی الله علیه وسلم او دحضرت عیسیٰؑ په منځ کښ شپږ نیم سوه کاله فاصله ده او حضرت عیسیٰؑ ونے آسمان ته اوچت کړے شوے دے. روایت دے له قتاده نه چه حضرت عیسیٰؑ خپلو اصحابو نه اووے چه تاسو کښ څوک شته چه ځما په شان شی او ځما په ځای قتل شی نو یو سړی پکښ اودریدل چه زه یم نو هغه او درته واغوستلے شی او حضرت عیسیٰؑ الله تعالیٰ آسمان ته اوچت کړو ونږے اوشلولے او ځما سے دنوے ورته واغوستلے شی. او دخوراک څښاک خوند پرے بند شو. او د فرښتو سره الوتی او ګرزی او د مرګ نه چاپیره دفاع شلو سره اوسیږی ۱۲ زرقانی.

Marfat.com

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ (ثَلٰثًا)

درود اللہ کے اور سلام اسکا اُن سب لوگوں پر (یہ تین بار پڑھے)

رحمتونہ د اللہ او سلام د اللہ دی پہ دے ټولو پیغمبرانو (دا درے وارے ووایی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَبِیْنَآ اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوۃً

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حوّاؑ پر مثل تیرے درود بھیجنے کے

اے خدایہ رحمت وکړہ پہ پلار زمونږ چہ آدمؑ دے او پہ مور زمونږ چہ حواؑ ده پشان د

مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَعْطِھِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰی تُرْضِیَھُمَا

اپنے فرشتوں پر اور دے ان دونوں کو خوشنودی یہانتک کہ خوش کرے تو اُن دونوں کو

رحمت ستا پہ ملایکو ستا او درکړہ دواړو ته خوښالی تر دے چہ نه خوښاله کړے دواړه

وَاجْزِھِمَا اللّٰھُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖ اَبًا وَّاُمًّا

اور جزا دے ان دونوں کو خداوندا افضل اس سے کہ جزا دی تونے ساتھ اس کے کسی کے باپ اور ماں کو

اوجزا درکړہ دواړو ته اے خدایہ ښه ښه څیز چہ جزا کښې درکوې هغه پلار او مور ته

عَنْ وَّلَدَیْھِمَا (ثَلٰثًا) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

دونوں بیٹوں سے ان دونوں کے (یہ تین بار پڑھے) الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار

له دوه ځامنو دهغوئ نه (دا درے وارے ووایی) اے خدایہ! رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چہ جبرائیلؑ دے

جِبْرِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَ

جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ اور عزرائیلؑ اور

او میکائیل دے او اسرافیلؑ دے او عزرائیلؑ دے او

حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی

عرش کے اُٹھانے والوں پر اور فرشتوں پر اور مقربان درگاہ پر اور

په پورته کونکو د عرش . او په ملایکو او په مقربینو او په

Marfat.com

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

سب انبیاء اور مرسلین پر درود اللہ کے اور

نورو پیغمبرانو اد په رسولانو رحمتونه د الله تعالے او

سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام اُسکا ان سب پر (یہ تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما

سلام د الله تعالیٰ وي په ټولو باندې (دا درې واړه) اے خدایه رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار اُسکے جو جانا تونے اور بمقدار بڑی اسکے جاننے نے

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د معلوماتو ستا. او په مقدار د هغے چه ته ئے پوهیږے

وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بوزن اسکے کہ جانا تونے اور باندازہ باتوں اپنی کے الٰہی رحمت نازل فرما

او په مقدار د تول د هغه غیر وزن چه ته ئے پیژنے او په اندازے د کلمو ستا اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ ملا ہوا ہو ساتھ زیادتی کے الٰہی

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے رحمت چه پیوست وي هم د زیاتے اے خدایه.

(د تیریخ حاشیه) له قوله ابینا: د الفظ ابینا قائم دے په مقام د سید نا نوله دے وجه د ذکر مناسب نه دے.
له قوله حمنة العرش، معالم التنزیل کښ ذکر شوی دی. چه حاملان د عرش اته کسه فرښته به وی په ورځ د قیامت به صورة د بزکوهی (غرځه) چه د هغوئ نوکونه تر زنګونو پورے به مقدار د مسافت به اندازه د مسافت د مینځ د زمکے او آسمان وی. ۱۲ تفسیر حسینی.
(د تیریخ حاشیه) له قوله ثلاثًا. په بعضو نسخو کښ د الفظ د ثلاثًا نه پس د بعضو کښ
شته نو هغوئ لپاره د ثبوت نه ترجیح ورکړه په نسخه د عدم
ثبوت ۱۲ منه محمد عفی عنه.

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ[1] اَبَدَ الْاٰبَادِ[2]

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ منقطع نہ ہووے آخر زمانے تک

رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے داسے رحمت چه نه بند پرې نږدې هیڅ

وَلَا تَبِیْدُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَکَ

اور فنا نہ ہووے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر مثل اس رحمت کے

پرته اوس پناه کیږی اے خدایه! رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے رحمت سا

الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَکَ

کہ بھیجا تونے ان پر اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مثل اس سلام

هغه چه نازل کړے دے تاپه هغه اوسلام ولیږه په سردار زمونږ چه محمد دے پشان دسلا

[1] قوله لاتنقطع : روایت دے چه عبد المطلب د حضرت صلعم د پلار پلار (نیکه) د حضرت صلعم پیدا کیدو نه څه لږ موده مخکښ خوب کښ ولیدل چه گویا که د سپینې زرو یوه ټوپره د شانه او تر لوچه پورې ده ځمکه کښ دے اوبل طرف ته په مشرق کښ او بل طرف ته مغرب کښ دے اوله دے نه روستو هغه زمکیږه وښه شوه او په هره وښه دلے نور دے چه له غمزه او یا د ریږے نه یې ډیر چمکدار دے اوداسے نور ما چرته نه دے لیدلے . اود هغه نور نه لمبا او اوچت والے او عظمت سا مت په ډیر زیاتید و اود مشرق او مغرب خلق په دغه نور کښ خواره دی . او عرب او عجم تول دسته سجده کوی . او هغه خلق د قریشو د هغے سره زور ښه دی . او بعض قریش د هغه سا تل عزت کوی . نوچه دے نور نه نزدے راښکته نوی نسکلے ځوان خوشبوئی والا د هغه ونیسی او شا گانے د دلته سا تے کړی او سبز کے د دلته اوباسی نو عبد المطلب داخوب د قریشو یو کاهنے ته بیان کړو . نو هغے ځه دا سے تعبیر بیان کړو چه ستاله شا نه به یو هلک پیدا شی چه د مشرق او د مغرب خلق به د هغه مریدان شی او خلق د دے نه زمکے او د اسمان به د هغه ثنا وائی . نو هر کله چه د حضرت محمد صلعم پیدا شو نو عبد المطلب صاحب د هغه نوم محمدؐ کینښود و

[2] قوله ابدالابد : په بعضو نسخو کښ ابدالاباد دے په الف سره یعنی له لے نه ۱۲ مزید الحسنات

[3] قوله صلوتک التی صلیت علیه : څنگه چه خبره ده چه الله تعالیٰ کوم درود به حضرت ابراهیم علیه السلام نو هغه درود به دیرښه یک نوله دے وجے نه د هغه په شان درود ځه طلب کړه ۱۲ مزرع الحسنات .

Marfat.com

اَلَّذِیْ سَلَّمْتَ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

کے کہ بھیجا تو نے ان پر اور جزا دے تو ان کو ہم سب کیطرف سے ایسی کہ لائق ان کے ہو

صغہ سلام چہ تالیر لے دے پہ صغہ اوجزا ورکړہ نہ صغہ تہ لہ مونږ نہ صغہ جزا چہ صغہ ئے اھل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْضٰیکَ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ خوش کرے تجھ کو اور

دے اے اللہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے داسے رحمت چہ راضی کړی تالرہ او

تَرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ

خوش کرے ان کو اور راضی ہوجاوے تو اسکے سبب ہم لوگوں سے اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے ایسی کہ

راضی کوی صغہ لرہ اوتہ راضی کیږی پہ صغہ رحمت لہ مونږ نہ اوبدلہ ورکړہ صغہ تہ لہ مونږ نہ

اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْوَارِکَ

لائق ان کے ہو الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جو دریا ہے تیرے نوروں کے

صغہ بدلہ چہ صغہ ئے اھل دے (اے اللہ رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے درباب د نورستا

۱؎ قولہ سیدنا۔ ویلی دی بعضو سید پہ معنٰی رفیع دے او ویلی دی بعضو چہ پہ معنٰی حلیم دے ویلی دی بعضو چہ پہ معنٰی مالک دے او ویلی دی بعضو چہ سید معنٰی د موافق الظاھر والباطن دے۔ او ویلی دی بعضو چہ پہ معنٰی سردار قوم دے۔ او حضرت صلعم پہ ھر معنٰی سره سید کیدے شی۔ کمالا یخفٰی ۱۲ او ویلی دی بعضو چہ سید ھغہ څوک دے چہ ھغہ تہ راوړی خلق خپل حاجتونہ پہ سختیو خپلو کښی لہ پارہ د دفع د مکارہ۔ روایت کړے دے مسلم لہ ابی ھریرہؓ نہ چہ فرمایلی دی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم چہ زہ پہ سردار د بنی آدم یم۔ پہ ورځ د قیامت تخصیص ئے پہ دے وجہ پورے حکم وکړو چہ پہ دے ورځ پہ حضرت صلعم عزت ھر چا نہ وی پریښہ ظاھر شی ۱۲ حافظ عالم ابو عبدالحی جناب مولوی عبدالحلیم لکھنوی رحمہ

۲؎ قولہ اللھم صل علی سیدنا محمد بعدد انوارک :۔ فرمایلی دی شیخ علیہ الرحمۃ او نور د بعضو اولیاؤ چہ داد درود تر یارب العلمین پورے د خوارلس زرہ د درود دنوسو برابر ے اوھوندلے شوی دے پہ بعضو کتابونو کښی خط فتدقی سرہ ۱۲ حاشیہ۔ خو چہ داد درود داوده کیدو پہ وخت کښی او یا ھغہ اوائی نو حضرت صلعم پہ ښکلو کښی اوینی ترتیب لہ عارۃ

Marfat.com

وَمَعْدِنَ[1] اَسْرَارِكَ وَلِسَانَ حُجَّتِكَ وَعَرُوسَ[2]

اور کان ہیں تیرے بھید دل کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دولہا

او کان دے دراز وینو ستا او ژبہ دہ دلیل ستا او زینت دے

مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامَ حَضْرَتِكَ وَطِرَازَ مُلْكِكَ

تیرے ملک کے اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائش تیرے ملک کے

دملک دبادشاهت ستا او پیشماد دے دربار ستا او ولاړ دے دملک ستا

وَخَزَآئِنَ[3] رَحْمَتِكَ وَطَرِيقَ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَذِّذَ

اور خزانے تیری رحمت کے اور راہ تیرے دین کے لذت پانے والے

او خزانے دی دمهربانیو ستا او لاره ده دشریعت ستا خوندا خستونکے دے

بِتَوْحِيدِكَ لِسَانَ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبَ[4] فِي

تیری توحید سے پتلی موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے

په یوکنډلو ستا انسان د سترګو موجودانو دے او واسطه دے په پیدا کیدو

[1] قولہ معدن اسرارك. یعنے کان دے په شان دکان دزر او دجواهرو په ده کښ رازونه دالله یته دی ۱۲ مزرع الحسنات. [2] قولہ عروس. یعنے څرنګه چه ناوے دکور په ولړولو اوکور والا ټول دنه خوشحالیږی اولویه هستی ئے کنړی اوخدمت ئے کوی اوهرسامتخدمت ته ئے ټول تیاروی نوداړنګ حال دحضرت صلعم دے په نسبت سره ټول ملک دخدائے پاک ته. مزرع الحسنات ۲.

[3] قولہ خزائن: یعنے دالله نه څه بخښش یارحمت یانیمن رسیږی چا نه نو دا دحضرت صلعم په واسطه سره حکمه چه هغه مرجع اومآب دهرڅه دے ۱۲ شرح الدلائل.

[4] قولہ السبب: روایت کړے دے ابن عساکر چه را نغلے دوجبرائیل علیه السلام رسول الله صلے الله علیه وسلم ته نو وے ویل الله رب ستا فرمائی چه ابراهیم خلیل وی اوته زما حبیب ئے. ستانه زمایات لوی په نزد خما ښکته. دنیا او خلق دے ما حکمه پیدا کړه چه ستالویه سبب چه ما څوک وه دوی ته معلومه کړه که نه ما نه دے پیدا کړے نو ما به دنیا هم نه وے پیدا کړے ۱۲ منه.

Marfat.com

كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ

ہر موجود کے آنکھ تیرے بزرگانِ خلقت کے پہلے ظاہر ہوئے

دھر موجود کښ ستر که ده دغتمانو بزرګانو د مخلوق ستاسو ظاهر ډیونکی دی له

نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

نور سے تیری تجلّی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے اور باقی رہے

نوٗر د رڼا ستانه داسے رحمت چه همیشه به وی به همیشوالی ستاسره او باقی کیږی به

بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اسکی سوائے تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو

په باقی کیدو سره چه نه وی خلاصون هغه رحمت لره بغیر د علم ستانه داسے رحمت چه خوښه شی تاسو نوی

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور خوش کرے ان کو اور راضی ہووے تو اسکے سبب ہم سے اے پروردگار تمام عالموں کے

ټالره او هوښیالو هغه لره راضی کیږی په هغے رحمت له موږ نه اے یالونکیه د خلوقاتو.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان چیزوں کے جو اللہ کے علم میں ہیں.

اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ د چه محمدؐ دے په شمار د هغو چه د الله په علم کښ

له قوله عين عيان:-
یعنے جو کچھ لوگ خلق اللہ تعالےٰ لکھ پیغمبران مقرب ملائکے اونیکان بندگان
دنوره خلقونه غوره دی. او د ستر کو غوندے مرتبه لری. نو دا رنګه
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دے نو یو خلقونه غوره او ددی دیاره هم د
ستر کو حکم لری چه په دے ستر کو لیدل کوی ۱۲.

له قوله اللهم صل: فرمائی دی شیخ چه ثواب دد ے درود شریف
برابر دے د ثواب د شپږو زرو درودونو
سره ۷: حاشیه دلائل الخیرات.

Marfat.com

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے الٰہی رحمت نازل فرما

رحمت ہمیشہ ۽ ہمیشوالی د بادشاهت د الله تعالیٰ. یاالله رحمت وکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراھیمؑ پر اور برکت بھیج

سردار زمونږه چه محمد دے لکه چه رحمت کړے وو تا په سردار زمونږ چه ابراهیم دے او برکت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جسطرح

کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے لکه چه

بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

برکت دی تونے آل ہمارے سردار ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں بیشک تو ہی ہے

برکت کړے وو تا په آل د سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے په ټولو عالمونو کښ بیشکه ته ئے

له قوله صلوٰة دائمة الخ. ویلی دی امام سیوطیؒ چه دا یو درود برابر دے د شپږ لاکهه درودونو سره او دا دے درود نوم دے صلوٰة السعادة حکمه چه ویلی دی بعض مشائخ چه څوک دا درود هره ورځ نه پرېږدی نو هغه به دار دوجها نوکښ سعادتمند وی ۱۲ له بیاض د سید علی بن یوسف مدنی شیخ الدلائل.

۲ له قوله وعلیٰ آل سیدنا محمدؐ: په بعضو نسخو کښ دا قول چه وعلیٰ آل سیدنا محمد هم شته مګر په نسخه سهیلیه کښ او په نورو کښ نشته ۱۲ فاضل. د آل استعمال کیږی په اشراف کښ په خاوند نوکر باندی کښ نو ځکه ویلے آل عما او آل کناس ۱۲ حافظ عبدالحلیم لکهنوی ۳ له قوله کما بارکت: یعنی تاچه څرنګه برکت اول په ابراهیم علیه السلام کړیدے نو هم دارنګ سوال کوم له تانه چه ته برکت نازل کړه په محمد علیه الصلوٰة والسلام حکمه چه کومه خبره ثابته وی فاضل لره نو هغه به ثابته وی افضل لره نو دنع شو هغه اعتراض مشهور چه مشبه به اقوی وی اله مشبه نه ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری. ۴ له قوله ابراهیم د نبیانو په درځ به اول پوه جوړ عامه ابراهیمؑ نه وا نوستلے شی حکمه چه د دے اوږد نمرود نه پرته نور ولے شوے وو. یا له دے وجے نه چه ده له ټولو اول په دنیا کښ پرتوګ انوستے وو. او له دے فضیلت دده به حضرتؐ نه لازمیږی حکمه چه حضرت صلعم نه به دوه جوړے وا نوستولے شی یا به حضرتؐ

Marfat.com

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنے نفس کے اور بوزن

ستائلے شوے لوئ په شمار د مخلوق ستا او په اندازه د رضا د ذات ستا او په اندازه د تول

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ

اپنے عرش کے اور برابر سیاہی اپنی باتوں کے اور بشمار اسکے کہ یاد کر چکی تجھے ساتھ اسکے

د عرش ستا او په مقدار د سیاهو د خبرو ستا او په شمار د هغه شی چې یاد کړیدے تا لره په

خَلْقُكَ فِيمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ

مخلوقات تیرے زمانہ گذشتہ میں اور بشمار اسکے کہ وہ سب تیرا ذکر کرنیوالے ہیں ساتھ اسکے

هغے مخلوق ستا په موخلې زمانه کښ او په شمار د هغه شی چې دوئ ذکر کوی په تا لره په هغے سره

فِيمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

زمانہ باقی میں ہر سال اور ہر مہینہ میں اور جمعہ اور ہر دن اور ہر رات

په هغه زمانه پاتے کښ په هر کال کښ او په هر میاشت کښ او په هر جُمعه کښ او په هر ورځ او په هر

وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمِّ وَّنَفْسٍ وَّطَرْفَةٍ

اور ہر گھڑی سب گھڑیوں سے اور خوشبو سونگھنے دماغ تک اور سانس پینے اور پلک مارنے

شپه کښ او په هر ساعت کښ له ساعتونو نه او په هر بیو ځل بویولو کښے او په هر ساه کښے او په هر رپ کښے

(بقیہ د تاریخ) جوړ زمانه نفیسه ډیر نشود انفاست په بدل د اولیت کښ یا احتمال دے چې حضرت ﷺ په له قبر نه پاڅی سره د هغه جلوه به ورته اچولے شی هغه به جامه د کرامت ډیر په دے قرینه چې حضرت ﷺ به د عرش ښے سره وی نو وی به روښے والے د ابراهیم ؑ به نسبت سره نور و خلقو ته ۱۲ زرقانی ۱۲

(حاشیہ د دے نے)

له قوله بقی: یعنی په زمانه د حال او د استقبال کښے او بقی په فتحے د قاف سره دے په نسخه سهیلیه کښ اسپاره دده ے چه موافق شی د ماقبل فقرے سره او د لغة د بنی لحے د ے چه هغوئ ماضی او مضارع دواړه مفتوح العین لوئ په ناقص یائی کښ سره وائی بقا یبقی او رمی یرمی ۱۲ فاسی

Marfat.com

وَلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَ

اور ہر مقدار نظر کرنے میں ابتدائے زمانہ سے آخر زمانہ تک اور زمانہائے دنیا اور

او ہر مقدار دھر نظر کنیں لہ اولے زمانے نہ تر آخر ے زمانے پورے او زمانے دے دنیا پورے او

اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذَالِكَ لَا يَنْقَطِعُ

زمانہائے دراز آخرت میں اور زیادہ تر اس سے نہ منقطع ہووے

زمانو د اخرۃ پورے او بنہ دیر لہ دغہ نہ چہ نہ بندیزی

اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اول اس کا اور نہ فنا ہووے آخر اس کا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

اول دھغہ او نہ خلاصیکی اخر دھغہ اے خدایہ رحمت وکرہ پہ سردار زمونږہ

مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی محبت کے جو اُن سے ہے الٰہی رحمت نازل فرما

چہ محمد دے پہ اندازہ د محبت سترہ دہ سرہ اے خدایہ رحمت وکرہ پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی عنایت کے جو ان کے ساتھ ہے الٰہی رحمت نازل فرما

سردار مے زمونږہ چہ محمد دے پہ اندازہ د مہربانی ستا پہ هغہ اے خدایہ رحمت وکرہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر لائق قدر اور بزرگی کے ان کی الٰہی

پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے مناسب دقدر او عزت د هغہ سرہ اے اللہ

لہ قولہ و اٰباد الدنیا: یعنی د مال او میاشت وغیرہ لہ اول
د زمانے او بد دے نہ تر اخرہ زمانے او بد دے پورے ۱۲
مزرع المحسنات۔

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ بچادے تو ہم کو بسبب اسکے

درمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے دا سے درود چه نه مونږ خلاص شوے په برکت د هغے له

جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ

سب خوفوں اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو بسبب اسکے سب

ټولو ویرو نه او آفتونو نه اوته پوره کوے په برکت د هغه درود ټول

الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

حاجتیں ہماری اور پاک کرے ہمکو اس سبب سے سب گناہوں سے اور بلند کرے تو

حاجتونه زمونږه اوته پاکوے مونږ له په برکت د هغه درود له ټولو ګناهونه اوته اوچتوے

بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

اس کے سبب بڑے درجے ہمارے اور پہنچا دے تو ہم کو اسکے سبب سے بے سرے نہایتوں پر

مونږ په برکت د هغه درود په سبب لوړ مرتبو نه او ته رسوے مونږ ه په برکت د هغه درود لوړ درجو نه

له قوله صلوة تنجینا: په ردهنة الاحباب او په تفسیر روح البیان کښ لیکلی دی. چه یونس علیه السلام کښ سوړ
وخ. ناڅاپه یو طوفانی باد راغے. او نزدے وه چه جهاز ډوب شوے وے تولخلق پریشان شو. او په یوځل په
یه دوی ډهوب پرکالی راغله نو په خوب کښ رسول الله صلعم هغه ته زرهایل چه دے جهان سوړ وته او وایه چه
به ماباندے ژر هله درود تنجینا ولولی هغه زر له ډهوب نه راپیدا شو او تولو ته شه حکم واوړ وکړه هغوی سل هله
پوره هم رسیدلی نه وو چه هغه باد طوفانی اودریدهٔ. اودوی تول دغرقیدونه بچ شو نو څوک چه داړود په وخت د خوب
کښ ژر هله ولولی نو هغه به په خوب کښ دالله په دیدار مشرف شی یا به یونس دانبیاؤ څخه یو هفته کښ یا څلویښت
ورځو کښ دے دولت به بخښلو شی فرمایلے دی حضرت شیخ چه څوک داړود هره ورځ ژر هله ولولی نو هغه به له تاسو
آفاتو بلیاتو نه محفوظ اوسی په برکت دنبی علیه السلام او محمد نور محمد. له من جمیع السیئات: دے لفظ نه روستو
بعض خلق دوه فقرے نور زیاتوی چه وتغفرلنا بها جمیع الزلات وتکفرعنا بها جمیع الخطیات ۱۲ جذب القلوب
له قوله بها علی الدرجات. هم دڅنګے عبارت دے په نسخه سهیلیه کښ او په نور و امتیاز یونسخو کښ نشته بعض نسخو کښ روستو
بها عندک دے اومراد په اعلی الدرجات سره دهغه مرتبے دی چه هغه په حق کښ صحیح دی او نورو نه لایق دی ۱۲ فاسی.

Marfat.com

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ

تمام نیکیوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے

دتولو نیکیو پہ ژوند دُنیا کښی اوپس لہ مرلے نہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰی

خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ تیری رضا کا باعث ہو

اے خدایہ رحمت نازل کړہ پہ سردار مونږہ چہ محمد دے دا سے رحمت چہ تہ لے خوښ وے

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور راضی ہوجا تو ان کے سب یاروں سے نہایت خوشنودی کیساتھ الٰہی رحمت نازل فرما

او راضی شے د اصحابو ډھغہ نہ ډیر ے مینہ رضا کیدل اے خدایہ رحمت نازل کړہ .

لہ قولہ وبعد الممات: مطالع المسرات کښ لیکلی دی چہ د بعضو اکابرو اولیاؤ نہ نقل دی چہ کوم یوسړے بیکا د صبا د درود لولی نو الله به ترے نہ راضی شی او دهر کار به ئے آسان شی او دهر بد وبه په امان شی ۱۲ لہ قولہ اللهم صل: سخاوی لیکلی دی چہ څوک دا درود یوهل ولولی نو ثواب د لسو زره درودونو ببامومی ۔ جذب القلوب .

لہ قولہ اصحابہ: زملږ د اصحابو لہ شروع د نبوة نه تر مرګ د امت صحابی پوهیږی شپږ شپږ سوه کاله وو. او تول صحابه د حضرت د انتقال نه پس یولاکھ څلویښت زره کسان وو په شمار د کل پیغمبرانو . او صحابی هغه چا ته وایی چه صحبت او یو ځایئ کیدل ئے شوی وی حضرت سره په حالت د اسلام کښ حقیقةً یا حکماً او مضرت ئے په ستر کولو لیدلے وی یا په سبب د روند والی ئے نه وی لیدلے او خبرے ئے ورسره شوے وی یا نه وی شوے اوکه ورو کے وی که لوی که نر وی او ښځه آزاد وی اوکه غلام وی سړی آدم وی اوکه پیرے وی اوله حضرت نه ئے روایت کړے وی اوکه نه وی کړے او یا په حضرت اسلام کښ وفات شوے وی نو د اهلبیت وی په صحابو کښ هغه څوک چه رسول الله ئے تحنیک کړے وی یا ئے مسح کړے وی سر یا مخ د هغه باندے ئے نوکلی وی په ځلد د هغه کښ او هغه ئے خواږه چیچلی وی اوکه د هغه صحبت یو لمحه وی نو چاچه حضرت لیدلے وی پس له وفات نه او ورپاندے د دفن کولو نه نو هغه صحابی نه دے همدا تک که حضرت صلی الله علیه وسلم په خوب کښ لیدلے وی نو هغه هم صحابی نه دے اوکه چرته هغه صحبت کړے نکے مرتد شی نو یا ارتداد کښ مرشی نو هغه صحابی نه دے هاں بیا کپرے پس له ارتداد نه بیا مسلمان شوے وی نو په هغے کښ دوه قوله دی مګر لمړنیو په دے اتفاق کړے دے چه هر صحابی دے لکما شعث بن قیس الکندی شه ۱۲ مواهب لدنیه بتغییر یسیر

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن کا نور سب خلق سے پہلے ہے اور

پہ سردار زمونږ د محمدؐ پہ هغه چا باندې درود وایه له خلقونه نور دهغه او

رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ

رحمت ہے تمام عالموں کیلئے ظہور ان کا بشمار ان لوگوں کے کہ گزر گئے

رحمت د ټولو عالمونو لپاره دهغه ظهور یې د هغو خلقو په شمار دی چا چې تیر شوي دي

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ

تیری مخلوق سے اور جو باقی ہیں اور جو نیک بخت ہوئے ان میں سے اور جو

له مخلوق سره او چې په شمار دهغه چا چې پاتې دي او په شمار دهغه چا چې نیکان دي له دوی نه او په

شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ

بدبخت ہوئے ایسا درود کہ گھیرے گنتی کو اور احاطہ کرے درود کی حد کو

شمارد هغه چا چې بدبختي دي، داسې رحمت چې دوی هغه شمار له اوګیرۍ دې حد درود

صَلٰوةً لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی وَلَا انْقِضَآءَ

ایسا درود کہ اسکی غایت اور نہایت نہ ہو اور نہ تمامی

داسې رحمت چې نه دې پوله هغه اونه خاتمې دخلاصون اونه پوره کیدل داسې

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ تیری ہمیشگی کے اور ان کی آل اور اصحاب پر

رحمت چې همیشې وي په همیشوالي ستاسره او په آل د هغه او په اصحابو د هغه

له قوله صلوٰة لا غایة لها: یعنې داسې درود چې پرحسن او خوبۍ کښې دې حد نه رسیږي چې له هغه نه زیات یا هغه سره برابر په مرتبه کښې بل درود په وهم او خیال کښې نه راځي. له قوله وصحبه: د حضرت صحابه ؓ از روی ظاهر کتاب وسنت قول عادل اند دې په دوستۍ کښې به محبت نشي کیدے لکه د نورو او یا نورو چې کیدے شي اسو اب لري

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور سلام بھیج سلام مثل اس کے الٰہی رحمت نازل فرما

او سلام ولیکه په هغه سلام په شان درود ومفه درود اے خدایه رحمت اوکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن کے دل کو تو نے بھر دیا ہے

سردار زمونږه چه محمدؐ دے هغه چه ته ك كړے دے تا زړه دهغه له لوئی خپله ر

جَلَالِكَ[1] وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ[2] فَاَصْبَحَ فَرِحًا

اپنے جلال سے اور ان کی آنکھ کو بھر دیا ہے اپنے جمال سے پس ہو گئے خوش

او ته ك كړے دی تا سترګے دهغه له نبایست خپل نه نو وګرزیدا خوشحاله

مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

مدد پائے ہوئے منجانب اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور سلام بھیج

مدد کړے شوے برے مونږ له شوے او په آل دهغه او په اصحابو دهغه او سلام ولیکه

[1] قوله جلالك الخ : وئیلی دی شیخ رحمة الله علیه چه یو صحابی دا درود لوستلے وو په صحرا کښے د معراج نو رسول الله صلی الله علیه وسلم واوریدله او ګوګے شو ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

[2] قوله جمالك : کوم صفات دالله تعالے کښ چه آثار او علامات د لطف او رحمت وی نو هغے ته صفات جمالیه وئیلے شی او په کوم صفات کښ چه آثار د قهر او د جبروت وی نو هغے ته صفاتِ جلالیه وئیلے شی. نو یعنی پیغمبرانو څخه مظهر د صفات جلالیه ګڼلے کله نوح او موسیٰ شو او یعنی پیغمبرانو مظهر د صفاتِ جمالیه وګڼلے کله ابراهیم او عیسیٰ شو او څوک پیغمبر محمد رسول الله صلعم مظهر د صفاتِ جلالیه او جمالیه دواړه وو لیکن صفت د جمال پکښ غالب وو ځکه چه هغه متخلق وو په اخلاق الٰهیه سره ، او حدیثِ قدسی کښ دی چه سبقت رحمتی غضبی او په حضرت ابراهیمؑ دو په حضرت عیسیٰؑ کښ صرف صفتِ جمالیه سره غلبه موجوده او په نوحؑ او موسیٰؑ کښ صفت د جلالیه سره غلبه موجوده وو.

هر ګلے را رنګ و بوئے دیګر است ۱۲ منه

Marfat.com

تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام اور سب تعریف اللہ کو ہے اس بات پر الٰہی رحمت نازل فرما

په هغه سلام او شاړه خدائے تعالیٰ لره په دغه درود او سلام اے خدایه رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں زیتون

په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چې محمدؐ دے په شمار د پاڼو د خندانو

وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور سب پھلوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

او د نورو تولو میوو اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظَلَّ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ ہو چکا اور جو کہ ہوتا ہے یا ہوویگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی

چې محمدؐ دے په شمار د هغه چې وی په او د هغه په شمار هغه چې تیاره کوی

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن الٰہی رحمت نازل فرما

په هغۀ باندے شپه او رڼا کوی په هغه باندے ورځ اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل اور ان کی بیبیوں اور

په سردار زمونږ او مولا زمونږ چې محمدؐ دے او په آل د هغه او په میرمنو د هغه او

لے قولہ وعلیٰ آلہ :- په دا ډول د وعلیٰ په لفظ د آل مذهب د اهلِ سنّت محکم کیږی او په دې کښ سړکښ
ګډوړه په شیعه ولاندے خکه چې دوی نقل کوی یو حدیث چې من فصل بیني و بین آلِ بعلیٰ لم ینله شفاعتي
یعنی څوک چې فرق وکړی په منځ ځما او په منځ د آل ځما کښ په علیٰ سره نه به رسیږی (باقی په بل مخ کښے)

Marfat.com

ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ

ان کی اولاد پر بشمار سانسوں کے ان کی اُمت کے خدایا درود بھیجنے کی برکت سے

او په اولاد د هغه بے شماره ساهونو د اُمت د هغه اے خدایه په برکت د درود په هغه

عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَ عَلٰى

اُن پر کر ہم لوگوں کو ان پر درود بھیجنے میں کامیابی پانے والوں میں سے اور

د کرنده هونږ په درود ویلو په هغه د کامیابیدونکو نه او په

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَ

ان کے حوض پر اُترنے والوں میں سے پانی پینے والوں میں سے اور ان کے طریقہ اور

حوض کوش د هغه د راتلونکیو نه چا څکونکے به وی او په طریقه او په عبادت

طَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَاتَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ

فرمانبرداری کیساتھ عمل کرنے والوں میں سے اور پردہ نہ ڈال درمیان ہمارے اور درمیان اُنکے قیامت

د هغه د عمل کوونکو نه او پرده مه اچوه په مابین زمونږ او د هغه کښ په ورځ

(د نیرخ حاشیه) هغه ته شفاعت نرسی. مونږ جواب کوو چه دا حدیث ثابت نه دے اوکه ثابت شی نو مراد ترے نه علی بن ابی طالب دے یعنی چه څوك فرق وکړی په مابین نبی او د آل نبی کښ به علی سره به دے طور چه علی د هغه آل نه کښ نه وی. نه نود فوته به رسیږی هغه ته شفاعت زمانو په دے حدیث کښ تعریض دے په شیعه باندے په غیرو ۱۲ روح البیان. یا داجواب کوو چه مطلب د حدیث دا دے چه څوك فرق وکړی په دے طور چه علی د آل نبی نه وی نو هم باندے نه په آل هغه نوم به رسیږی هغه ته شفاعت حُما. مولوی محمد حسین رحمة الله علیه.

(د دیرخ حاشیه) قوله وبسنته: پوهه شه چه مخالفت له سنت او شریعت نه منع کول بزرگی او صفائی لره یعنی ظاهری صفائی نه کیږی به د متابعت د شریعت نه او باطنی صفائی نه کیږی له د پریښودو د تعلق د دُنیا نه مخالفت د شریعت او د دُنیا محبت دواړه

حجابونه دی له پاره د نزدیکت د لبار د الله پاك ذات!

Marfat.com

الْقِيٰمَةِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

کے دن اے پروردگار تمام عالموں کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو

دقیامت اے بالونکیہ دمخلوقاتو او بخښنه مونږه او پلار وړنه زمونږه

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سب مسلمانوں کو سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

او تول مسلمانان تول ثنا الله دپاره ده چه پالونکے دتولو مخلوقاتو دے

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

(یہاں سے ابتداء دوسرے ثلث کی ہے)

شروع ده په دویمه حصّه دویمے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت اتار ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے الله رحمت نازل کړه اوسلام او برکت په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو بزرگتر تیری مخلوق کے اور چراغ

په آل دسردار زمونږه چه محمدؐ دے چه نیک دمخلوق ستاسه او چراغ

سه قوله وا غفرلنا: چونکه انسان اتباع دسنت او په نورو نیک عمل کاندو دخلاے پاک دعذاب نه نشی خلاصولے
او په کب دنیکو اعمالو کاندو جنت نه نشی داخلولے اوده هیڅ کوشش پکار نه ده نشی بے د رحمة اوبے د مغفرت د
الله تعالے مصنفؒ حکمه سوال دالله تعالے دمغفرت شروع کړو. اوشروع ئے دهغه نه وکړه حکمه چه بنکلے طریقه
د دعا داده. چه اول دعا کوونکے شروع دهغه نه وکړی نه هغے دعا سره چه قرآن اوحدیث کښے وی اوبیا
له هغے نه روستو موږ پلار ونه دعا کوو اوبیا ټولو مسلمانانو نه هم دعا کوو یکه چه دغه دعا مصنفؒ وشوه.
له قوله محمّد: بعض له دلیلونو نه ثبوت دحضرت صلعم داخبره ده چه لوح دحضرتؐ په بدن مبارک او په جامه چرے
نه وو ناست. ویلے دی بعض عالمانو محمّدؐ کښے څه نقطه نشته حکمه چه نقطه مشابه ده لوح سره (باقی پر لوح)

Marfat.com

اُفقِكَ وَ اَفضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

تیرے کناروں آسمانوں ہیں اور برگزیدہ ہر قائم سے تیرے حق کے ادا کرنے میں بھیجے گئے

د اطراف ستا اوښه نمونه قائم په حق ستا لېګلے شوے دے.

بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ

اسبب تیرے آسان کرنے کے اور تیری نرمی کے ایسا درود کہ پے درپے ہووے تکرار اُس کی اور

سره د اسلتنې کولو ستا او سره د نرمۍ کولو ستا دلے رحمت چه پرله پسے وي تکرار د هغے او

تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

چمکے سب موجودات پر نور اس کے خداوند رحمت نازل فرما

زلقیدی په موجوداتو نورونه دهغه . اے الله! رحمت نازل کړه

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

او سلام او برکت په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ

ہمارے سردار محمدؐ کے جو برزگتر ہیں ہر تعریف کیے گئے سے ساتھ تیرے کلام کے اور

سردار زمونږ چه محمد دے په ژبات صفت کړے شوے په قول او په فرمان ستا.

(تتمہ فی حاشیہ) نو محفوظ وساتہ اللہ تعالے نوم مبارک د حضرت مَلعم دے مشابہ نه دے نسیم الریاض.
حضرت مَلعم له نولو نبیانو نه بهتر دے نه په دے معنے سره چه له هر یو نبی نه په بیل بیل فضیلت کښے فقط
بلکه په دے معنے سره چه حضرت مَلعم تن تنها یوانے په مقابله د نولو انبیاؤ سره تمامی فضائلو د هغوئ
بهتر او فاضلتر له دے نه معلوم نه دے ۱۲ منه قوله وسراجاً اه: فرمائیلی الله پاك په حق د حضرت۲ کښے د سراجاً منیراً
یعنے چراغ روښانه له کاره د روښانه کولو د زړونو د مؤمنانو او د عارفانو نو حضرت۲ نه نظیر سراج او د غیر د کار
منیر نو حضرت۲ سراج کامل دے نو په اضافت کښے ۱۲ منه قوله أفقك، دا نوم د ناحیه (څنډے) ظاهر ترنه مراد یږی
طرفونه د اسمانونو منه مکولته مطلب دا دے چه حضرت۲ سراج منیر د کاره د نولو خلقو د اطرافو د زمکو او د اسمانونو

Marfat.com

اَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ

بزرگتر ہے بلانے والے سے واسطے چنگل مارنے کیساتھ رسی دین تیرے کے اور خاتم سب انبیاء

او سنبہ نشریف بلونکے منگلو نکولو تہ پوریٔ دین ستا او خلقو نکے د پیغمبرانو نہ

وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ

اور رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچادے تو ہم کو دونوں جہاں میں اپنی عام بخشش

او د رسولانو ستا داسے درود چہ رسونی بہ مونږہ پہ دوارو جہانو کښی علمے مہربانئ ستا

وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور کرامت رضامندی اپنی کی اور وصال اپنے کے الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام

او کرامة د رضا ستا او عزت د وصل ستا اے خدایہ رحمة وکړہ او سلام ولیکہ.

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

او برکت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمد دے

اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ

جو بزرگتر سب بزرگتر ہیں بندوں تیرے کے اور بزرگتر

هغہ عزتمند لہ عزتمندو بندگانو ستا او هغہ شریف

لہ قولہ رضوانك: رضا یولوئ باب دے د اللہ تعالیٰ او دهغہ دے د دنیا او بنده راضی کیدے نه شی له اللہ تعالیٰ نه ترهغہ چہ اللہ تعالیٰ دهغہ نه راضی شوے نه وی حکمه خو اللہ تعالیٰ فرمایلی دی رضی اللہ عنهم ورضوا عنه. موسیٰ یوځل وئیلی وو اے اللہ! نه وغواړم ستا د لیدو عمل چہ د هغہ په کولو سره نه راضی کیږے له اللہ نه ورته ارشاد اوشو چہ اے موسیٰ ته د هغے طاقت نلرے نو موسیٰ په سجده پریوت او دیر عجز ئے خپل ظاهر کړو نو اللہ تعالیٰ وسته وحی اولیږله چہ د رمضان زمانه پرے کښی ده چہ ته زمانه قضا راضی نوشے ۱۲ رساله تشریح. لہ قوله اکرم: یعنے هغه عزتمند په نزد د اللہ له نورو عزتمندو نه چہ انبیاء دی او رسولان دی او ملائیک دی او صدیقین دی او شهداء دی او صالحان دی ۱۲ فاسی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم له نورو بهتر دے نه بهتر دے په نص د قرآن مجید سره حکمه چہ اللہ فرمایلی دی کنتم خیر امة اخرجت للناس

Marfat.com

اَلْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ

پکارنے والوں سے تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے

لہ بلونکیونہ لارو د ھدایت ستانہ او نبہ چواغ د اطرافو د زمکے ستا

وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تَبْلُغُنَا بِهَا

اور تیرے شہروں کے ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچاوے تو ہمکو بسبب اسکے

او د نبہ درود نو ستا داسے رحمت چہ نہ فنا کیږی او نہ نیستہ کیږی او نہ ورسرہ مونږ

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

زیادتی بخشش پر خداوندا درود بھیج اور سلام اور برکت اتار

د ھغہ سرہ کرامت د بخشش نہ یارب زما اے اللہ رحمت وکړہ او سلام ولیږہ او برکت نازل کړہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے

پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے۔

الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ

چہ بلند دے مقام د ھغہ ضروری دے تعظیم د ھغہ او عزت د ھغہ۔

کہ بلند ہے مقام اُنکا واجب ہے تعظیم ان کی اور بزرگی ان کی

(بقیہ توضیح) حکمہ چہ غیبت دامۃ مستلزم د ے خیریت د نبی گرہ او نبی د ے اُمت حضرت محمدؐ د ے نو چہ امت د دہ غوږہ شوله نور د اُمتونونہ[1] او غوږ د ے لہ فرښتو مقربو نہ حتیٰ جبرئیل روح الامین نہ ھم ۱۲ مواہب، زرقانی۔ لہ قولہ واشرف المنادین: مراد لہ بلونکونہ پیغمبران علیہم الصلوٰۃ والسلام دی چہ مخلوق د خدائے تعالےٰ دین نہ رابلی او خلقونہ تعلیم او تعلیم د امر حق کوی نو نہ مونږ پیغمبر محمدؐ لہ د ے نہ لو بلونکو نہ اشرف او افضل د ے

حاشیہ دلائل الخیرات۔

[1] = نو د ے غوږ ہ شوله نور رسولانو د اُمتونونہ

صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّلَا

ایسا درود کہ منقطع نہ ہووے کبھی اور فنا نہ ہووے ہمیشہ اور

دا سے رحمة چہ نہ بند ہیڅا ھمیشہ اونہ فنا کیږی ہلام اونہ

تَنْحَصِرُ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

منحصر نہ ہووے شمار میں الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پہ آور آل

څاکیږی پہ شمار کښی باالله رحمة نازل کړہ پہ حضرت محمدؐ باندے اوپہ آل دده

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمدؐ پر جسطرح رحمت نازل فرمائی تونے ابراہیمؑ پر اور آل پہ

چہ محمدؐ دے لکہ چہ رحمت نازل کړے تا پہ ابراھیمؑ اوپہ اولاد

لہ قولہ ابراھیم: دحضرت علیؓ نہ روایت دے چہ ھر کلہ نمرود ابراھیمؑ سرہ پہ شان دالله کښی جګړہ وکړہ
نووے ویل چہ ترڅو ځله آسمان تہ ختلے نہ یم. نو ھغے پورے یہ زہ جګړہ کوم چہ اوګورم آسمان کښی څہ دی نو نمرود
دڅلور بچی ویا لال نږدے چہ ھغہ ځوان شول او یو صندوق ئے جوړ کړو. او ھغے کښی ئے دوہ دروازے ھم جوړے
کړے یو آسمان طرفتہ بل زمکے طرفتہ او یو سړے نمرود ھان سرہ کړو او پہ دے صندوق کښی کینا ستہ او پطرونو
دصندوق کښی ځلور لرګی زدنږے ودرولے وو. او دھغی پہ سر دنو پورے ئے مونبہ ترلے وہ او دا صندوق دے
دھغہ ځلور واړہ کڼدانو خپو پورے ترلے وو. نو ھغہ ځلور واړہ مرغان دمونبے پہ حرص پہ پورتہ آسمان طرف تہ الوتل
نږدے چہ یوہ وږے نیږہ شوہ. او پہ ھوا کښی پیر لږے لاړل. نو نمرود دخپل ملګری تہ اوویل چہ یو دروازہ لږے
کړہ چہ شاید آسمان تہ پہ نږدے شوی یو. چہ دروازہ ئے لږے کړہ او دے کتل نو دے ویل چہ آسمان څرنګہ ھم
ھغہ شان دے. بیا نمرود ورتہ اوویل چہ بنکتہ دروازہ لږے کړہ او اګورہ چہ زمکہ څرنګہ دہ. ملګری چہ دروازہ لږے
کړہ او دے کتل نو زمکہ د دریاب پہ شان بنکاریدہ اوغرونہ دلوګی پشان ھغہ ځلور مرغان یو وږے بلہم پورتہ
اوختل اوتیزہ ھوا ورتہ حائل شوہ نو نمرود ملګری تہ اوویل چہ بڑہ دروازہ لږے کړہ چہ وے کتل نو آسمان ھم ھغہ
شان دے ووئیل چہ نو بیا ئے کونہ دریمہ دروازہ لږے کړہ نو زمکہ خالصہ تیارہ بنکاریدہ نو دنیا ئے دوازدہ ګنے چہ اے ناقرباد
ترڅو پورے اراده کوے. عکرمہؓ وئیلی دی چہ نمرود سرہ یو غلام وو ھغہ دآسمان پہ طرف دمشک ګنډلہ وکړہ نو یو پہ دریاب ھوا
کښی یو مھی پہ وینو کړو واپس دننہ غشے راپریوتو نو نمرود ووئیل چہ ماد آسمان خدائے واخت بیا پہ حکم دنمرود ھغہ لرګی سرے
کوټہ کړے شو نو ھغہ مرغان پہ بنکتہ راکوزیدل غږ ونو چہ آواز دھندرق او دسرما قو نو پریدل او ورپیدل گویا کہ قیامت م

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیمؑ کے درمیان تمام عالموں کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور رحمت نازل فرما خداوندا

ابراهیمؑ دے په نړیو فلمونکیں بیشکه ځه ته صفت کړے شوے لوړ او ستایلے شوے ګرانمایه آللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جب تک یاد کریں انکو

پسرلي زمونږه چا محمدؐ دے او په آل د سره لي زمونږه چا محمدؐ دے هر کله چا یاد وي هغوی

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ

یاد کرنے والے اور غافل ہوں ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی

یاد ډونکی اوهدوا دے چا غافلان کیږي له ذکره هغه نه غفلت کوونکي. اے الله!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ[1] وَّ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے اور

رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چا محمد دے او په آل د سردار زمونږه چا محمد دے او

اِرْحَمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى[2]

مہربانی کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے اور برکت دے

رحم وکړه په سردار زمونږه چا محمد دے او په آل د سردار زمونږه چا محمد دے او برکت وکړه په

[1] قولہ محمد: جبرائیل علیہ السلام اخته وه خبیره د حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم او خوشته کړے ځه وه په اوبو د جنت سره او دینځلے ځه وه له هر کثافت او کدورت نه جسم پاك د هغه د عالم علویه نه ډ په شان د روح پاك د هغه د تفسیر روح البیان.

[2] قولہ وارحم: روایت دے له معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ نه چا خوك روزانه لولی اللهم ارحم امة محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نو الله تعالیٰ به هغه سړے په ابدالو کښ ولیکی. مواهب لدنیه ۱۲.

Marfat.com

چہارشنبہ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمد کے جسطرح رحمت نازل فرمائی تونے اور

سردار خونږ چې محمد ته او په آل د سردار خونږ چې محمد ﷺ لکه چې رحمت کړې تا او

رَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

مہربانی کی تونے اور برکت دی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور آل کی

او مهربانی کړې تا او برکت کړې تا په سردار خونږ چې ابراهیم ته او په آل د

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما

د سردار خونږ چې ابراهیم ته بیشکه چې ته ستایلے شوے لوئے اے خدایه رحمت وکړه

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی امی پر جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کے آل پر

په سردار خونږ چې پیغمبر ته امي چې پاک او پاک کړه شوے ته او په آل د

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ

اور سلام بھیج الٰہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ختم کی تونے ان پر رسالت اور

او سلام ولیږه اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چا چې ختم کړې تا په هغه رسالت او

لہ قولہ کما: فائدہ یہ دے تشبیہ کښ تاکید دے یعنے څرنګه چې تا په ابراهیم باندے رحمت لیږلے وو نو هم هاسې نازل شوے یه حضرت باندے رحمت نازل کړه چې هغه ټولو انبیاؤ نه افضل وو. ردالمحتار حاشیه درالمختار.

لہ قولہ ابراهیمؑ: اګرکه ابراهیمؑ نه مقام د خلة حاصل وو لیکن زمونږ نبی رسول محمدؐ نه مقام د خلة او محبة دواړه حاصل وو. لکه چې روایت کړے دے ابویعلیٰ په حدیث د معراج کښ فقال ربه اتخذ الله خلیلا وحبیبا مواهب لدنیه.

لہ اللهم صل: وئیلی دی شیخ علیه الرحمة څوک چې د درود ولولی په وخت د خوب کښ د هغه شی کښ چې لږ وخت نه بد بوئی وی لکه اوګه پیاز مولی وغیره نو په برکت د دے درود شریف د هغه بدبوئی نه به سړے په امن وی انشاء الله

لہ قولہ ختمت: پوهه شه چې حضرت ﷺ جامع د کل کمالات وو نو ځکه په دے نبوت ختم شوے دے نو دستور دے چې پیغمبر د خپلو ځایونو خلیفه

ص حاشیه دلائل الخیرات

Marfat.com

حاشیہ

اَیَّدَہٗ بِالنَّصْرِ وَ الْکَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

قوت دی تو نے ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے خدایا رحمت نازل فرما

حکم کړے دے ناھغه په مدد سره او په حوض کوثر او په شفاعت سره له خدایه رحمت وکړ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الْحُکْمِ وَ الْحِکْمَۃِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر جو نبی ہیں حکم اور حکمت کے

په سردار زمونږ او مولا زمونږ چه محمدؐ دے پیغمبر دحکم او د حکمت دے

السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَخَتَمَ

چراغ روشن خاص کیے گئے ساتھ اپنی عادت بزرگ کے اور ختم کرنے

چراغ دے روښانی کونکے چه خاص کړے شوے دے په ښه خوی لوی سره او په ختمولو

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

رسولوں کے صاحب معراج کے اور ان کے آل اور اصحابؓ اور

پیغمبرانو پوښے چه خاوند د معراج دے او په آل د هغه او په اصحابو د هغه او

لہ قولہ حکمۃ، مراد له حکمت نه فهم معنے د قرآن ده چه الله تعالے حضرت صلعم ته عنایت کړے او احکام د شریعت دی چه هم مبین حکمة من الله هغه نه عنایت فرمایلی وو نه له قوله خلقی روایت دے چه چا له حضرت عائشےؓ نه تپوس وکړو د اخلاق تو د حضرت صلعم نو هغې کښې جواب کښې ورته او وئیل چه اخلاق د حضرت صلعم موافق وو د قرآن مجید سره. د خپل ځان سره یې نه غصه کیدو او نه یې ځان بدل اخستل. روایت دے چه یو اعرابی له حضرت فاطمےؓ نه تپوس وکړو لپ له وفات د حضرت صلعم نه د اخلاق د حضرت صلعم نو هغې ورته او فرمایلی چه تا ته بیان کړو چه دنیا څومره ده او څه شے د دنیا کښې دی نو اعرابی او وئیل دا به نه څرنګه بیان کړم نو فاطمےؓ ورته او فرمایلی چه تا ته د دنیا بیان نه شے کولے چه د هغې په حقله الله تعالے فرمایلی دی متاع الدنیا قلیل. نو نا به څرنګه بیان کړے شم اخلاق د حضرت صلعم چه هغه نه الله پاک فرمایلی دی وانک لعلی خلق عظیم ۱۲ ورمحمد.

لہ قولہ واصحابہ: حضرت ځکه د یو مړی جنازه راوړلے شوه نو حضرت ابوهریرهؓ پخپله د هغه جنازه ونکړه نو وئیل چه د دے سړی د عثمانؓ سره بغض ساتلو نو نه هم د دے سړی بغض لرم او الله سره هم بغض لری وئیل دی د مالک بن انسؒ چه څوک هغه شے په ذکر د اصحابو وده ځکه نو هغه کافر دے انتهی شفائی قاضی عیاض.

Marfat.com

ہمارشنہ

اَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ فَاَعْظِمْ

پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کی راہ روشن پر جو سیدھی ہے پس معظم کر

یه تابعدارانو دهغه ځلونکی دی په لاریی نیغه دهغه نولویه کړه

اَللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ

خداوندا بسبب اسکے راہ روشن ستارگان دین اسلام کی اور چراغوں

اے الله په سبب دهغه لارو د ستورو د اسلام او دیوے د

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ

اندھیری رات کے هدایت پائی گئی ہے بسبب انکے تاریکی میں شبہ گمان کی کہ سخت اندھیری ہے

تیرو چه لارمونکے شي په دوی سره پټه دشک کښی چه تکه تورنه تیاره

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُسْتَمِرَّةً مَا تَلَاطَمَتْ فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ

ایسا درود کہ ہمیشہ پڑھے رہے جب تک تلاطم ہوا کرے دریاؤں میں لہروں کا

دی پکښی داسے رحمت چه دائم وی همیشه دی تر څو چه ډډی وهی په دریابونو کښی موجونه

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

اور جب تک طواف کیا کریں کعبہ شریف میں ہر ایک راہ دور سے آنے والے

او تر څو چه طواف کوی چاپیره د بیت الله پخوانی نه لهوسے لارے جوړے نه .

له قوله الداج :- یعنی څرنګه چه تیاره شپه کښی دهوسے لار ورکه کړی او حیران شی او په اخوا دیخوا تللو راتللو سره تنګ شی نو دارنګه مثال د ګمراه د ے نو د ګمراهئ د تکلیف نه به هله خلاص شی چه د ے متابعت اختیار کړی د اصحابو د حضرت ﷺ چه هغوی سنوی دی دلارے یقینی اودیوے دی دکوم د دین نو د دوی په متابعت سره به خلاص موندے شی له تیرو د دوارد وجها نونو نه بایهم اقتدیتم اهتدیتم ۱۲

مزرم المسئلت.

Marfat.com

حاشیہ

الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حاجی لوگ اور بزرگترین درود اور سلام نازل ہو حضرت محمدؐ پر

حاجیان او بنه غوښ درود او غوښا سلام ووی په محمدؐ

رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِهِمْ

جو اسکے رسول بزرگ ہیں اور برگزیدہ اسکے بندوں میں سے اور شفاعت کرنیوالے

پیغمبر دالله دے نیک پیغمبر او غوره شوے دالله دے له بندګانو نه او شفاعت کوونکے

الْخَلَائِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

لوگوں کی قیامت میں صاحبِ مقام محمود اور

د خلقو دے په قیامت کښې او خاوند دے د مقام صفت کړے شوے او د حوض کوثر

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

حوض کے کہ جہاں پر لوگ آکے اتریں گے اٹھانے والے بھاری بوجھوں رسالت کے

چه راتللے به شي د وړاندې خلق بوتۀ کولونکے دے بوجونو د رسالت لره.

له قول الکریم - یعنې بخښنې کوونکے دے اوجمع کولونکے دے قولو اقسامو د خیرو شرافت لره او پاک لرونکے دے خپل مانلره مخالفت د امر د الله پاک نه او مراد له دے قول نه چه وائي بقول د رسول کریم حضرتؐ دے ته جبرائیلؑ او دا اسراء الهیه نه ده ۱۲ زرقانی، ۲ قوله شفیع : شفاعت د حضرتؐ ثابت دے په سنت او په اجماع سره او د حضرتؐ د پرته شفاعت نه دی لوئے په معفو کښې شفاعت دے له پاره د نورو مخلوقاتو عام دے سپین دی د قیامت په موقف کښې او شفاعت خاص دے په حضرتؐ پورے ځکه چه دے اعظم الشفعاء دے د عظیم شفاعت په وړلو له پاره د خاص پوقوم د داخلولو جنت نه بے حسابه د یوم شفاعت په وړلو له پاره د مستحقینو د دوزخ چه داخل نه کړے شي د دوزخ نه د خلاصولو شفاعت په دی له پاره دا یستلو د دوزخ نه چه ګنهګار مؤمنان دی د شفاعت نورو چه یا ننه شي په دوزخ کښې پوهومن. پنځم شفاعت په وړلو له پاره د زیاتوالی د مرتبو د بعضو جنتیانو. شپږم شفاعت په وړلو له پاره د سپکوالی د عذاب د بعض کفارو مطلقاً لکه ابو طالب شو. یا مقید الکه ابولهب شو چه د دوشنبے (پیر) په ورځ پرے تخفیف کیږی په دے چه په دے ورځ حضرتؐ پیدا شوے وو د هغو جهاد نه خبر شوله دیرے خوشحالئ نه ئے شو په هغے ورځ ازاده کړو. فاسئ ۱۲.

Marfat.com

وَالتَّبْلِيغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ

او سپینجانے احکام الٰہی کے جو عام ہیں اور خاص کیے گئے ساتھ شرف کوشش کرنے کے

او وښه تبلیغ عام لره او چه خاص شوے دے په شرافت پوځه د کوشش

فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

بڑی بھلائی میں لوگوں کی رحمت نازل فرمائے اللہ اُن پر اور انکے آل پر

په صلاح ښه لوئے کښې رحمت نازله کړي خدائے پاک په هغه او په آل د هغه

صَلٰوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي

ایسی رحمت کہ ہمیشہ ہو جاری رہنے والا ہمیشہ جاری رہنے راتوں

رحمت هميشه چه هميشه وي هميشوالے دهغه په تيريدو د شپو

وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اور دِنوں تک پس آپؐ سردار ہیں اگلوں اور پچھلوں کے

او په تيريدو د ورځو نو هغه سردار دي د اولينو او د وروستنو دے

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ

اور بزرگتر ہیں اگلوں اور پچھلوں کے ان پر بزرگتر

او ښه غوره د اولينو او وروستنو دے په هغه بالله ښه غوره .

له قوله فهو سيد الاولين : حضرت محمد صلے الله عليه وسلم ښه منځنۍ دے په ټوله دالله تعالے له نورو خلقو نو مخکښې شو فضيلت ورکړے له ټولو خلقو نه عوام وي او که خواص وي پيغمبران وي او که ملائيک وي حضرتؐ فرمايلي دي انا سيد ولد آدم او بل ځائے کښې سيد الناس يوم القيمة او کما قال . نو هر کله چې حضرتؐ سردار شو د ټولو خلقو په ورځ د قيامت کښې نو په دُنيا کښې په طريق اولى سردار دے چې مقام د آخرت اشرف دے له مقام د دُنيا نه د قيامت ورځ ځکه ذکر کړے چې په دے ورځ به د هغۀ سيادت او سرداري ټولو خلقو ته معلوم شي بغير د جګړو کولو نه او بے د مناديانونو په خلاف د دُنيا نه چې بادشاهانو د کفارو او د مشرکانو په حضرتؐ سره جګړه کوله او مناديان به ئې ساتلو ۱۲ سيرت محمديه .

Marfat.com

صَلٰوۃُ الْمُصَلِّیْنَ وَاَزْکٰی سَلَامِ الْمُسَلِّمِیْنَ وَ

رحمت ہو درود پڑھنے والوں کی طرف سے اور پاکیزہ تر سلام ہو سلام بھیجنے والوں کا اور

درود درود دیونکیو اوبنہ صفا سلوم وسلام دیعنکیو

اَطْیَبُ ذِکْرِ الذّٰکِرِیْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ

بہت پاک ذکر کرنے والوں کا اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے

زبات بنہ ذکر ذکر دیونکو اوزبات غوش درودونہ دالله در

وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ

اور نیکوترین درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے اور

اوزبات بنائستہ درودونہ دالله اوزبات لوئے رحمتونہ دالله پاک او

اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَکْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ

بہت بھلا درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا اللہ کے اور

زبات بنکلی رحمتونہ دالله پاک اوزبات پوره رحمتونہ دالله او

اَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَاَظْہَرُ

پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور تمام تر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

دیر زبات پوره رحمتونہ دالله اوبنہ تمام رحمتونہ دالله اوبنہ خرگند

لہ قولہ وافضل صلوٰۃ اللہ: مبتدا مؤخر مجرور نہ داده جہۂ دا مبتدا دہ اودا قول جہۂ روستونہ دا خبر جہۂ صلوٰۃ علی افضل خلق اللہ دے خبرہ مبتدا دے اواحتمال لری جہۂ معطوف وی پہ دے قول جہۂ افضل صلوٰۃ المصلین معطوف علیہ سرہ دہ معطوف نہ مبتدا مؤخرہ علیہ خبرہ تدم اودا قول جہۂ علی افضل خلق بدل شی لرباندے مجرور نہ جہۂ وکړودی پہ دے قول کښی جہۂ علیہ افضل صلوٰۃ المصلین دے ۱۲ فاسیٔ۔ لہ قولہ و اظہر پہ نلے منقوط سرہ دے پہ نسخہ سهیلیہ کښی معلے دے واچہ بنہ قوی لہ جهتہ دنورنسخو اوپہ بعضو نسخو کښی پہ نلے مهملہ سرہ دے معنے ئے بنہ صفا او بنہ ستړہ اوبنہ پاک لہ هر قسم ناپاکولو نہ روحانی وی کہ جسمانی حقیقی وی کہ حکمی وی ۱۲ فاسیٔ

Marfat.com

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَعْظَمِ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَذْکٰی

درودوں کا اللہ کے اور بزرگتر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

رحمتونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو بہتر رحمتونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ او پاک

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَطْیَبِ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَبْرَکِ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے . اور زیادہ تر برکت والا

رحمتونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو پاکیزہ درودونہ وَ اللّٰہ اُو زیات برکتی

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَزْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَنْمٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور بڑھنے والا زیادہ درودوں کا اللہ کے

درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو زیات صفا درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو زیات نمتیدونکی درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ

وَ اَوْفٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَسْنٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ

اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا اللہ کے اور

اُو زیات پورا درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو زیات اوچ درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو

اَعْلٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَکْثَرِ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَجْمَعِ

برتر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ تر درودوں کا اللہ کے اور جامع تر

زیات لوے درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو ہر زیات درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو زیات جامع

صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَعَمِّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَدْوَمِ صَلَوَاتِ اللّٰہِ

درودوں کا اللہ کے اور شامل تر درودوں کا اللہ کے اور ہمیشہ والا درودوں کا اللہ کے

درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو زیات شامل درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ اُو زیات ہمیشہ درودونہ وَ اللّٰہ تعالیٰ

(۱) قولہ والمقصود بہ مراد لہ رحمت عام نہ دادہ شدہ چہ ہمہ رحمت شامل وی ذات مبارک وَ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لرہ او آل اطہار و لرہ او صحابہ کبار و لرہ او دا ہمہ نور متابعدارانو وَ حضرت سید الابرار لرہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات .

Marfat.com

وَ اَبْقَى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

اور باقی رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور پیارا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور

او زیات پاتے کیدونکے درود دنه د الله او زیات عزتمند درود دنه د الله تعالیٰ او

اَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى

بلند ترین درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودو ں کا اللہ کے نازل ہو

او زیات پورته درود دنه د الله او زیات لوړ درود دنه د الله تعالیٰ دِ وی په زیات

اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَجْمَلِ

بزرگترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور بزرگترین

بهتر له خلقو د الله نه او په زیات ښکلی له مخلوق د خدائے تعالیٰ نه او په زیات لوړ

خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَجْمَلِ خَلْقِ

خلق اللہ پر اور کریم ترین خلق اللہ پر اور نیکوترین خلق

د خلقو د خدائے تعالیٰ نه او په ښه عزتمند له مخلوق د الله نه او په زیات د ملا له خلقو

اللّٰهِ وَ اَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ

اللہ پر اور کامل ترین خلق اللہ پر اور تمام ترین خلق اللہ پر اور

د الله تعالیٰ نه او په زیات کامل له مخلوق له الله تعالیٰ نه او په زیات پوره له خلقو د الله نه او

اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ

بزرگترین خلق خدا کے نزدیک خدا کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے

په زیات لوړ مرتبه کښ له مخلوق د الله تعالیٰ په نزد د خدائے په لیږل شوی د الله او په پیغمبر د الله

له قوله وابقى صلوات الله: یعنے دین زیات پاتے کیدونکے په اعتبار د عدم انقطاع ۱۲ ناصر

له قوله وَ اعز- معنے دا عز بزرگ تر مطلب دا چه هغه روضه دلیږه په حضرت ﷺ عقل دهغه په
ښکلی او په عزت او په کمال موندَ لوکښ عاجزدی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات از مصنف

Marfat.com

وَحَبِیْبُ اللّٰہِ وَصَفِیُّ اللّٰہِ وَنَجِیُّ اللّٰہِ وَ

اور پیارے اللہ کے اور برگزیدہ اللہ کے اور ہمکلام اللہ کے اور

او ژمیوب دخدائلہ تعالیٰ او پہ خوښ شوے اللہ او پہ راز کولونکی د اللہ او

خَلِیْلُ اللّٰہِ وَوَلِیُّ اللّٰہِ وَاَمِیْنُ اللّٰہِ وَخِیَرَۃُ

دوست اللہ کے اور ولی اللہ کے اور امین اللہ کے اور برگزیدہ

دوست د اللہ تعالیٰ او پہ ولی د اللہ او پہ امانتدار د اللہ او پہ خلات بہتر

اللّٰہِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ وَنُخْبَۃُ اللّٰہِ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ وَ

اللہ کے مخلوق الٰہی سے اور چنے ہوئے اللہ کے خلق خدا سے اور

د اللہ لہ مخلوق د اللہ نہ او منتخب شوے د اللہ لہ مخلوق د اللہ نہ او

صَفْوَۃُ اللّٰہِ مِنْ اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَعُمْرَۃُ اللّٰہِ

برگزیدہ اللہ کے انبیاء اللہ میں سے اور دستاویز خدا کے

غوره شوے د اللہ لہ پیغمبرانو د اللہ نہ او پہ دستاویز د اللہ

لہ قولہ خلیل اللہ: مرتبہ دخلۃ کمہ دہ لہ مرتبے د محبت نہ حکمہ چہ خلۃ خان سپارل دی اللہ تہ او شرط د محبت پتاہ کیدل دی نو حکمہ خلۃ مرتبہ د ابراہیمؑ دہ او محبت مرتبہ د حضرتؐ دہ ۱۲ تفسیر کاشفی.

لہ روایت دے چہ حضرت موسیٰؑ د اللہ پاک سرہ پہ مناجات کښ ویلی وو چہ نہ د خپل کلیم کرم او محمدؐ د خپل حبیب کړو نو پہ کلیم او پہ حبیب کښ خہ فرق دے نو د اللہ تعالیٰ نہ وحی ارشاد او شو چہ کلیم خو دے چہ وکړی ہغہ کار چہ نہ پرے راضی کیږم او حبیب خو دے چہ نہ ہغہ کار وکړم چہ دے پرے راضی کیږی ۱۲ اے موسیٰ کلیم خو دے چہ ځما سرہ دے دوستی وی او حبیب ہغہ دے چہ ځما سرہ دوستی وی ۱۲ اے موسیٰ کلیم خو دے چہ ورځے روژہ نیسی او شپے عبادت کوی او چہ پہ دے طور خلوښت ورځے تیرے کړی نو پس لہ ہغے نہ کوہ طور نہ راشی او ځما سرہ خبرے او کړی او حبیب خو دی چہ پخپل فرش باندے بیخمہ اوده وی او جبرائیلؑ ورپسے ولیږم او خپل جناب اقدس نہ ئے راوغواړم او دا اسے مرتبہ نہ ئے او رسولم چہ ہیڅوک نہ ہغہ ادراک د حقیقت د ہغے نہ شی کولے ۱۲ معارج النبوۃ.

Marfat.com

وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ

اور نگاہ رکھتے ہوئے اللہ کے اور نعمت اللہ کے اور کنجی رحمتِ الٰہی کے

او په ساتلے شوی دالله او په نعمت دالله او په کنجۍ د مهربانئ دالله

اَلْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَائِزِ

برگزیدہ رسولوں خدا کے چنے ہوئے مخلوقِ خدا سے پہنچنے والے

چه غوره دے له رسولانو د الله نه منتخب شوے دے له مخلوق دالله نه کامیابیدونکے

بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيمَا

مقصد کے حالت خوف اور امید میں خالص کیے گئے اس چیز میں کہ

دے په مطلب کښې په حالت د ویرے او د امید کښے خالص شوے دے په هغه شی کښے

وُهِبَ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَائِلٍ اَنْجَحِ

دی گئی بزرگتر ہر بھیجے ہوئے کے بڑے سچے ہر کہنے والے سے فتح پانیوالے

چه بخښلے شوے دے ده نه ښه عزتمند له هر لیکلے شوے نه ښه ریښتنے له هر ویونکی نه ښه کامیابه

شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ اَنْ الْاَمِيْنِ فِيمَا اسْتُوْدِعَ

ہر شفاعت کرنیوالے سے بزرگتر ہر مقبول الشفاعت سے امانت اور اس چیز کے کہ امانت رکھی گئی

له هر سفارش کولونکی نه زیات بهتر له هر سفارش قبول شوی نه ښه امانتدار په هغه شی کښې چه ودیعه

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُصْطَلَعِ

سچے ان احکام میں جن کو پہنچایا ظاہر کرنے والے حکم پروردگار اپنے کے ثابت قدم رہنے والے

شوے دے ده څه نه ښه ریښتیا په هغه احکامو کښې چه رسولی دی ده چه نه ښه ځیرکتوب لکے دے حکم دتا خپل

له قولہ رحمۃ اللہ: حضرت پر برکت اللہ کړے دے رحمت په کل امة مؤمنوں کہ کافروں په دے هلوځه مؤمنان په مخښې اهرجنت ته ښے اهلوی او کافران باندے عذاب عام په دنیا کښې نه راولی لکه نه مکه کښې خمیل او کافرو ریدل او رنکونه مسخ کیدل یا له بیخه ورکیدل او منافقانو ته امن ورکړے له قتل نه او تاخیر د عذاب کړے امة نه

Marfat.com

بِاَجْمَلِ قُرَبِ رُسُلِ اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ وَسِیْلَۃً وَّاَعْظَمِہِمْ

ساتھ اس چیز کے کہ برابر کیجئے گئے نزدیک تر اللہ کے رسولوں سے اللہ کی طرف وسیلہ میں اور بزرگتر سب رسولوں کے

ثابت قدم یہ هغہ شي چہ ډېر ښه وایی کړے شوے دے نږدې تر ټولو رسولانو د اللہ تعالیٰ نه اللہ ته لپاره وسیلے

غَدًا عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃً وَّفَضِیْلَۃً وَّاَکْرَمِ اَنْبِیَاءِ

کل قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مرتبہ اور بزرگی میں اور بزرگ زیادہ اللہ کے

مانو نبیانو لوی لږ دوی نه صبا قیامت کښې په نږدې والی د اللہ لپاره مرتبه اوه منزلت والی نه او نبیان عزتمند له عزتمند و

اللّٰہِ الْکِرَامِ الصَّفْوَۃِ عَلَی اللّٰہِ وَاَحَبِّہِمْ اِلَی اللّٰہِ

بزرگ نبیوں سے چنے ہوئے اللہ کے نزدیک اور سب رسولوں سے پیارے اللہ کے نزدیک

نبیانو د اللہ پاک نه ډیر ګران په اللہ ادنیات محبوب له دوی نه اللہ ته

وَاَقْرَبِہِمْ زُلْفٰی لَدَی اللّٰہِ وَاَکْرَمِ الْخَلْقِ

اور نزدیک تر ان سے مرتبہ میں اللہ کے نزدیک اور بزرگترین خلق سے

اونیات نږدې له دوی نه مرتبه کښے اللہ څخه اونیات ګران له خلقو د په اللہ اونیات ګران له خلقو

عَلَی اللّٰہِ وَاَحْظَاہُمْ وَاَرْضَاہُمْ لَدَی

اللہ کے نزدیک اور نزدیک زیادہ ان سے اور برگزیدہ ان سے اللہ کے

په اللہ پاک اونیات برخے والا له دوی اونیات خوښ له دوی نه په نږدې د

له قولہ وسیلۃ: څوک چې حضرت صلے اللہ علیہ وسلم لره د خدائے پاک په جناب کښے وسیله کړی

نو هغه به موندونکے د مقصود وی۔ زیر ترزمہ ۱۲ ورته لویه برخه به پیامومی ۲ مطالع المسرات۔

له قولہ فضیلۃ، مراد له فضیلة نه ښکلے خصلتونه دے چې په سبب د دغه خصلت حاصلیږی لویه مرتبه

د شرافت ما وته د دغه خصلت نه په نږدې د خدائے یا په نږدې د خلقو۔ فضیلة په نږدې د خلقو معتبر

نه دے ترڅو هغه موصل نه وی۔ فضیلت نه په نږدې د اللہ ۱۲ زرقانی۔ له قولہ واحبہم: یعنی نبیانو

د اللہ محبوب دی۔ مګر زمونږ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم له ټولو

نبیانونه زیات محبوب دے ۱۲ فاسی

Marfat.com

اللّٰهِ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ لَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ

کے پس اور بلند تر سب لوگوں کے قدر میں اور بلند گتر ان سے مرتبہ میں اور کامل تر ہر خصلت سے

اللہ تہ اولیات اوچت ټولو نه یو قدر کښی او زیات لوړ او دروند نه یو مرتبه کښی او زیات اوچت او لوی

مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ

نیکیوں میں اور بزرگی میں اور بزرگترین انبیاء سے درجہ میں اور کامل تر اُن سے

یو نیکوکښی او یو فضل کښی لوړ زیات خوښ له نبیانو نه یو درجه کښی او زیات کامل له دوی نه

شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّ

شریعت میں اور بزرگتر نبیوں سے اصل میں اور زیادہ اُن سے بیان میں اور

یو شریعت کښی او زیات شریف له نبیانو نه یو اصل کښی او زیات څرګند له دوی نه یو بیان او

خِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا

کلام میں اور بزرگتر اُن سے جائے پیدائش اور جائے ہجرت میں اور آل اور یاروں میں

خبرو کښی او زیات خوښ له دوی نه یو ځای د پیدائښت او یو ځای د هجرت کښی او یو یې اولاد او اصحابو کښی

له قوله واکملهم فعلًا، مراد له فعل نه د حضرت ﷺ نه دا چه ټول افعال اقوال د حضرت صلعم نیک وو.
اوشه قباحت او نقصان یې هغو کښی نه وو ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات. له قوله واکملهم شریعة الله ضامن شوی
دے د پاتے کولو او سلتلو د شریعت د حضرت ﷺ تر نزول د عیسیٰ پورے. منوهغه چه له آسمان نه راکوزیږی
نو هم به حکم په شریعت د محمد ﷺ کوی بیا به قریب د قیامت نه روک شی په سبب د مرګ د دے د خلقو چه همیشه
به په حق باندے قائم وو او ضرر به ګے نه رسولو لخالفینو ته نو له به شی امر د الله یعنی ښه هوا به را والوزی
چه قبض به کړی روحونه د دوی نو پاتے به نه شی په زمکه باندے ویونکے د لا اله الا الله نو بیا له هغه نه به قائم کیږی
قیامت په دغه شریعت د خلقو باندے سوز رغانی. له قوله واکملهم مولدًا، زده کړه د اخبرو چه زمونږ پیغمبر محمد ﷺ
د مکے شریفے په زمکه کښی پیدا شوے وو او د هجرة الله هم په زمکه وه یعنی قسم ے پرے کړے دے چه
لا اقسم بهذا البلد وانت حل بهذا البلد: او حدیث صحیح کښی راغلے دی چه مابین روضه په مکه کښی برابره ده
سره د یولاکه روضو بغیر د مکے کښی. او یو مونځ په مکه کښی برابر دے سره د یولاکه مونځونو بغیر د مکے کښی او یو
روپۍ خیرات د رکول په مکه کښی برابره ده سره د یولاکه روپو په غیر د مکے کښی. او رنګه قیاس کړه چه د ښه ځای نیکی په مکه شریف

Marfat.com

وَاَكْرَمَ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفَهُمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرَهُمْ

اود بزرگتر لوګو سره از روئے اصل کے اود شریف تران سره از روئے عمارت کے لوے بهتر اُن سے

او زیات عزتمند له بنیاد کښ په اصل کښ او زیات شریف له دوی کښ په توله کښ اوُ زیات بهتر له دوی نه

نَفْسًا وَّاَطْهَرَهُمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقَهُمْ قَوْلًا وَّاَزْكَاهُمْ

نفس کښ اود پاکتر ان سب سره از روئے دل کے اود ان سب له بات کے ترے سچے اود اُن سب له هر کار کښ

په نفس کښ اوُ زیات پاک له دوی نه په زړه کښ اوُ زیات صادق له دوی نه په وینا کښ اوُ زیات پاک له دوی نه

فِعْلًا وَّاَثْبَتَهُمْ اَصْلًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنَهُمْ

ترے په پاک کار کښ اود استوار تر اُن سب سره نسب کښ اود ان سره زیاده قول کے پوره کوونکے اود استوار تر اُن سره

په هر کار کښ اوُ زیات محکم له دوی نه په اصل کښ اوُ زیات وفادار له دوی نه په لوظ کښ اوُ زیات محکم له دوی نه په

مَجْدًا وَّاَكْرَمَهُمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنَهُمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبَهُمْ

بزرګئ کښ اود بزرګتر اُن سره طبیعت کښ اود بهت ښه ان سره نیکئ کښ اود پاکتر اُن سره

بزرګئ کښ اوُ زیات کریم له دوی نه په طبع کښ اوُ زیات ښکلے کیدونکے نه په صنع کښ اوُ په پاک له دوی نه

(بقیه د تیر ورځ) کښ برابره ده سره دیو لاکھ نیکو په غیږ مکه کښ په حدیث شریف کښ راغلی دی کوم یو مسلمان چه په مکه کښ مرشی نو د قیامت په ورځ به د پیغمبرانو په توګه کښ اوچت کړے شی او ځوک چه په مکه شریفه کښ مرشو نو ګویا چه هغه په اسمان د دُنیا کښ مرشو او سوال دے نه نو د دیر فضائل دی د هغے شریفے ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات از مصنف.

(د ۲۷ ځ حاشیه) له قوله و اطهرهم قلبا: دا ځکه چه زړه د حضرت سرایا نور وو او اصل د ټولو انوار وو او خیر ګل د پیغمبر او د پیغمبر زړه او د بیا د ټولو رسولانو د حضرت نه دی په قولنه صحیح سره. و ئیلی دی ابن مسعود چه الله کتلی وو زړه د ټولو بندګانو خپلوته نو بیلے سوندګو زړه د حضرت بهتر له زړه د نورو بندګانو نو خوښ ے کړو حضرت ځان لره او خپل پیغمبر ے کړو ۱۲ له قوله قلبا: الله پاک په قرآن کښے د محمد رسول الله دا نامونو ذکر فرمائیلے دے. د زړه متعلق ے فرمائیلی دی ما کذب الفؤاد ما رأی. او د ژبے متعلق ے فرمائیلے دی و ما ینطق عن الهوی. او د سترګو متعلق ے فرمائیلے دی. ما زاغ البصر و ما طغی. او د څیر ے مبارک متعلق ے فرمائیلے دی قد نری تقلب وجهك فی السماء. او د لاسونو او د ګردن متعلق ے فرمائیلے دی ولا تجعل یدك مغلولة الی عنقك. او د سینے متعلق ے فرمائیلی دی الم نشرح لك صدرك و وضعنا عنك وزرك الذی انقض ظهرك و رفعنا لك ذكرك ۱۲ مواهب لدنیه.

Marfat.com

فَرْعًا وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّ اَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّ

لطلږ مې اور زیاده ان سب سے بندگی اور کلام حق کے سننے میں اور بلندتر ان سے مقام میں اور

په اطاعت کښې او زیات له دوی څخه فرمانبرداري کښې او اوریدو کښې او زیات لوړ له دوی نه په مقام کښې او

اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ قَدْرًا

ان سب سے زیادہ شیریں کلام میں اور ان سب سے ستھرے پاکیزہ تر سلام میں اور بزرگتر ان سب سے قدر میں

نیاتو خوږ له دوی نه په کلام کښې او پاک صفا له دوی نه په سلام کښې او لوړ مرتبه له دوی نه په قدر کښې

وَاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ فِي

اور بلند تر ان سے فخر میں اور روشن تر کن سے اندر روئے فخر کے اور بلند زیادہ ان سے

اوچت لوړ دوی نه په فخر کښې او زیات بلند لمړی نه په فخر کښې او زیات پورته له دوی نه په

الْمَلَإِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا

گروه فرشتگان مقرب میں از روئے یاد خدا کے اور ان سے زیادہ عہد کے پورا کرنیوالے اور سچے زیادہ تر ان سے وعدے میں

ملایيکو مقرب کښې له جهته د ذکر نه او زیات وفادار د وعدې نه په وعدو کښې او نیات رښتیني له دوی نه په وعدو کښې

وَاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ

اور ان سے زیادہ شکر گزاری میں اور بلندتر ان سے فرمان میں اور نیک تر ان سے صبر میں اور

او ډیر زیات له دوی نه په شکر کښې او بنه لوړ له دوی نه په حکم کښې او بنه ښکلے له دوی نه په صبر کښې

لہ واکثرھم شکرا:۔ یعنے ډیر شکر کونکے یا په عوض د لږ شی کښې ډیر بدله ورکونکے
ترے چه په ده دعا احسان نه دے پاتے شوے او وصف کړے دے حضرت صلے
الله علیه وسلم د هغه خپل په شکر کولو وخت چه صحابو رضی عرض وکړو چه الله تعالیٰ
عام گناهونه روښنی او روستنی بخښلی دی ـــ نو ته په مانځه دښه (تهجد)
دا دومره تکلیف ولے کوے چه خپے دی وبښلے نو حضرت صلے الله علیه وسلم
وفرمائیل چه ایا زه تهجد پریږدم او بنده شکرگذار
نه وسم ۱۲ زرقانی

Marfat.com

اَحْسَنُهُمْ خَيْرًا وَّ اَقْرَبُهُمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدُهُمْ مَّكَانًا وَّ اَعْظَمُهُمْ

اکن سب سے اچھے نیکی میں اور نزدیک تر ان سے اسکے یسار آسانی اور ان سب سے بلند تر از روئے مکان کے اور ان سب سے بزرگ تر

او زیات بنالستہ لہ دوی نہ ہغہ کنے او ہغہ نزدے لہ دوی نہ پہ آسانۍ کنے او ہغہ لہ دوی نہ پہ مرتبہ کنے

شَانًا وَ اَثْبَتُهُمْ بُرْهَانًا وَ اَرْجَحُهُمْ مِيْزَانًا وَ اَوْلَهُمْ

شان و شوکت میں اور ثابت تر ان سے از روئے برہان کے اور ان سب سے پہلے

او ذیات لوئے لہ دوی نہ پہ شان شوکت کنے او ہغہ پرخت لہ دوی نہ پہ دلیل کنے او ہغہ درند لہ دوی نہ پہ تلہ کنے او ہغہ

اِيْمَانًا وَّ اَوْضَحُهُمْ بَيَانًا وَّ اَفْصَحُهُمْ لِسَانًا

ایمان میں اور ان سب سے واضح بیان میں اور ان سے زیادہ صاف زبان والے

لہ دوی نہ پہ ایمان کنے او ہغہ ډیر ښکاره لہ دوی نہ پہ بیان کنے او ہغہ فصیح لہ دوی نہ پہ ژبہ کنے

وَ اَظْهَرُهُمْ سُلْطَانًا

اور ظاہر تر ان سے وسیل رسالت میں

او ہغہ څرګند لہ دوی نہ پہ دلیل یعنی معجزے کنے

لہ روایت دے لہ ابی ذرؓ نہ دہ وئیلی وو چا یا رسول اللہ ﷺ تاسو څرنګہ معلومہ شوے یاستی نبی لیے؟ نو حضرت ﷺ
او فرمائیل چا ما څخہ دوہ فرښتے راغلے دے نو یو د زنګ کے او بل پہ سینځ کښ پاتے شو
او بل پہ زنګ راغلہ نو یو صبلے نہ او بل چا هغہ سړے داد دے نو هغہ او بل او داد دے هغہ
او دے دے یو سړی سره او تلے چا د یو سړی سره لے او تللم نو نہ درویدم او ختلم. بیائے ولاړو
بیائے د سلو بیائے د زرو سره او تللم خو نا پہ درویدم ختلم نو بیا هغے یو صبلے نہ او دے
چا کسیالے غیږے کړے او د ځیلان حصے او د ځیلے پوستکی ئے تړے او د یستل او
بهر ئے او غوړ ئے او بیائے زما کیږدو کښلہ او ځهر نبی ئے زما د اوګو
پہ سینځ کښ کیښود او پس لہ هغے نہ هغہ ملائکہ بیرتہ
لاړے ۱۲ حیوۃ الحیوان.

۱۔ او زما ئے او یخہ نو حضرت صاحب ډیر ښے کړے۔

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبِعَآءِ

پانچویں منزل چہار شنبہ کی (یعنی بدھ کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ

اے اللہ میرے دل پاک کردے نفاق سے اور میرا عمل ریا سے

وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ

اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو غیب

❖ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو سینوں میں چھپا ہوا ہے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ

اے اللہ مجھکو ایسی دو آنکھیں دیدے جو آنسو برسانے والی ہوں اور سیراب کریں

بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ

دل کے آنسو بہا بہا کر مارے تیرے خوف کے اس دن سے پہلے کہ آنسو بہتے بہتے خون بہلیں

الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا

اور ڈاڑھیں بھٹکوں کی طرح (خشک) ہو جائیں

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ

اے اللہ عافیت بخش اپنی قدرت سے اور مجھ کو داخل فرمادے اپنی رحمت میں

Marfat.com

وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ

اور میری عمر کاٹ دے اپنی بندگی میں اور میرا خاتمہ فرما دے اچھے عمل پر

وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

اور اس کا ثواب جنت بنا دے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِیْ

اے اللہ مجھے علم دے کہ بے نیاز کر دے اور بردباری سے سرفراز فرما کر زینت بخش

بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ

اور تقویٰ نصیب فرما کر بزرگی عطا کر اور عافیت بخش کر مزین فرما

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلٍ مَاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھ اور

وَقَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَاٰی

اسکا دل میرے ٹوہ میں لگا ہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اسکو چھپا لے اور برائی دیکھ پائے

سَیِّئَةً اَذَاعَهَا ؛

تو اس کو پھیلاتے پھرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے

اَللّٰهُمَّ لَا یُدْرِكُنِیْ زَمَانٌ وَّلَا یُدْرِكُوْا زَمَانًا لَا یَتْبَعُ

اے اللہ مجھ کو ایسا زمانہ نہ ملے اور نہ دوسروں کو جس میں عالم

Marfat.com

فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰ فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ

کی پیروی نہ کی جائے اور بردبار آدمی سے شرم نہ رہے اُن کے دل

قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ⁂

عجمیوں کے سے ہوں اور زبانیں عرب کی سی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبہ سے

وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور رنڈاپی کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ⁂

قبر کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا

اے اللہ میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اسکا خلاف نہ کرے گا اسلیے تو شبہ ہی نہیں

اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ

کہ میں ایک بشر ہی ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو یا اسکو برا بھلا

اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ

کہدیا ہو یا اسکو کوڑے لگانیکا حکم دیدیا ہو یا بشریت کی بنا پر اسپر لعنت کی ہو تو

Marfat.com

بِهَا اِلَيْكَ

کہ اسکی وجہ سے تو اسکو تجھ سے مقرب بنالے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا

اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا فرمایا ہے اور تو ہی اسکو اٹھائیگا اس کا مرنا بھی تیرے لیئے ہے اور

اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

جینا بھی تیرے لیئے اگر اسکو زندہ رکھنا ہو تو اس کو بچائے رکھنا ان باتوں سے جنسے تو اپنے نیک بندوں کو

وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ

بچاتا ہے اور اگر موت دینا ہو تو اسکو بخشدینا اور اس پر رحم فرمانا اے اللہ میں تجھ سے عافیت

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

اے اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ رکھنا اور میری مشکل آسان فرمانا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں پورا پورا وضو کرنا اور پوری پوری نماز ادا کرنی اور

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ

پوری پوری تیری رضامندی اور پوری پوری تیری بخشش

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ

اے اللہ میرا عمالنامہ میرے دائیں ہاتھ میں دینا

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ

اے اللہ جس دن نیکیوں کے چہرے نورانی ہونگے اس دن میرا چہرہ بھی نورانی کرنا

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِیْ عَذَابَكَ

اے اللہ مجھے ڈھانک لے اپنی رحمت سے اور اپنے عذاب سے بچالے

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ

اے اللہ جس دن قدم ڈگمگائیں گے اس دن تو میرا قدم جمائے رکھنا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ ۞

اے اللہ ہمکو کامیاب بنا دے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا

اے اللہ ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھولدے اور اپنی نعمت ہمپر پوری

بِنِعْمَتِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا

فرمادے اور اپنا فضل کامل کر دے اور اپنے

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ ۞

نیک بندوں میں بنالے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے

اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ

اے اللہ جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے ہیں وہ مجھکو بھی عطا فرما

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھ

Marfat.com

اَلْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِيْ مُسْلِمًا

اے اللہ مجھکو مسلمان زندہ رکھنا اور مسلمان ہی موت دینا

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَ

اے اللہ کافروں کو عذاب دے اور ان کے دل میں دہشت ڈالدے اور

خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ

ان کے مشوروں میں پھوٹ ڈالدے اور ان پر اپنا قہر توڑ اور اپنا عذاب نازل فرما

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ

اے اللہ کافروں کو وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک سبکو عذاب دے جو تیری

يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ

آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے

عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ

دوسروں کو روکتے ہیں اور تیری مقرر کردہ حدوں کو توڑتے ہیں اور تیرے ساتھ دوسرے

اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا

خدا کو پکارتے ہیں اور خدا کوئی نہیں صرف تو ہے بڑی برکت والا اور بہت دور ان باتوں سے

يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

جو ناانصاف لوگ اپنے منہ سے بکتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اے اللہ ہمکو بخشدے اور سب ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں اور سب مسلمان مرد

Marfat.com

وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ

اور سب مسلمان مردوں کو بخشدے اور ان کی اصلاح فرمادے اور ان کا باہم معاملات کی اصلاح

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ

فرمادے اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالدے اور ان کے قلوب میں ایمان اور سمجھ کی باتیں بھردے

وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا

اور اُن کو اپنے رسول کے دین پر جمائے رکھ اور ان کی توفیق عطا فرما کہ جو نعمت تو نے ان

نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ

پر فرمائی ہے اسکا شکر ادا کریں اور تیرا وہ عہد جو تو نے ان سے لیا ہے پورا کریں

الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

اور فتح دے ان کو ان پر جو تیرے بھی دشمن ہے اور ان کے بھی

وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْ

اے سچے معبود تیری ذات پاک ہے تیرے سوا معبود کوئی نہیں میرے گناہ

لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ

بخشدے اور میرے عمل درست فرمادے کیونکہ تو گناہ معاف کر دیتا ہے جس کے

تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ

چاہے اور تو ہی ہے بڑا معاف کرنیوالا بڑا رحم کرنیوالا۔ اے وہ جسکا نام غفار ہے میری بھی مغفرت

تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ

فرمادے، اے وہ جسکا نام توّاب ہے مجھ میری توبہ بھی قبول فرمالے، اے وہ جسکا نام رحمٰن ہے مجھ پر بھی رحم فرمادے

Marfat.com

يَا رَءُوفُ ارْءُفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ

اے وہ جسکا نام معنو ہے مجھ سے بھی درگذر فرمادے، اے وہ جسکا نام رؤف ہے مجھ پر بھی مہربان

نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ

ہو جا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تونے مجھ پر فرمائی ہے اس کا شکر کیا کروں

يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ

اور قوت معافرما اچھے طریق سے اپنی عبادت کرنیکی، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَاٰتِنِيْ تَشَوُّقًا اِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ

ہر بھلائی کا، اے رب میرے لیے بھلائی کا دروازہ کھولدے اور بھلائی پر خاتمہ کر اور

غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّقِنِي السَّيِّاٰتِ

اپنی ملاقات کی تڑپ دے ایسی مصیبت سے بچاکر جو نقصان رساں ہو اور ہر فتنہ سے محفوظ

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ

رکھکر جو گمراہ کرنیوالا ہو اور سب برائیوں سے بھکو بچائے رکھو، اور جسکو اس دن تونے برائیوں

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

سے بچالیا اسپر بس بڑا ہی کرم کیا اور یہی بڑی کامیابی کی بات ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہیں اور سارا شکر بھی تیرے لیے ہے اور سب ملک

الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ

تیرا ہے اور تمام مخلوق تیری ہے سب بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے

Marfat.com

وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

اور ہر معاملہ آخرکار تیرے ہی سامنے آتا ہے لہٰذا میں ہر بھلائی تجھ ہی سے مانگتا ہوں

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس اللہ کے نام کی برکت سے جس کے سوا معبود

غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

کوئی نہیں ہے۔ اے اللہ میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے

اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اعْتَرَفْتُ

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری طرف آتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ

اور جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں تیری

الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ

پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے۔ اور آخرت کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِیْ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کر دیں اور تیری پناہ لیتا

بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی

اَمَلٍ يُّلْهِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِیْ وَ

امید سے جو مجھ کو غافل بنائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈالے

Marfat.com

اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِىْ وَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش بنائے اے اللہ میرے خدا اور

اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ

ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے خدا اور جبرائیل

وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور میکائیل اور اسرافیل کے خدا میں تجھ سے مانگتا ہوں

دَعْوَتِىْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِىْ فِىْ دِيْنِىْ فَاِنِّىْ

یہ بات کہ تو میری دعا قبول ہی فرمائے کیونکہ مجبور بندہ ہوں اور میرا دین بچائے

مُبْتَلًى وَّتُعَافِيَنِىْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّىْ مُذْنِبٌ وَّ

کیونکہ اب میں پھنس گیا ہوں اور یہ کہ مجھ کو اپنی رحمت میں کیونکہ میں بڑا گنہگار ہوں اور

تَنْفِىَ عَنِّى الْفَقْرَ فَاِنِّىْ مُتَمَسْكِنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ

میری حاجت دور فرمائے کیونکہ میں بہت ذلیل ہوں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَيْكَ

اس حق کے وسیلے سے جو مانگنے والوں کا ہے کیونکہ مانگنے والوں کا بھی تیرے اوپر

حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

حق ہے کہ جو بندے اور جو لونڈیاں خشکی کے بسنے والے ہوں یا تری کے تو نے ان کی دعا

تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ اَنْ

قبول فرمائی ہوں اور ان کی پکار سنی ہو کہ تو ہم کو بھی ان کی ان اچھی دعاؤں میں

Marfat.com

تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ

شریک فرمائے جو انہوں نے تجھ سے مانگیں اور ان کو

تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ (فِيْهِ) وَاَنْ

شریک فرمائے ان اچھی دعاؤں میں جو ہم تجھ سے مانگتے ہیں اور ہمکو

تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَ اَنْ

بھی عافیت بخش اور ان کو بھی امان سے قبول فرما اور ہمسے بھی اور

تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ

درگزر کر ان سے بھی اور ہم سے بھی کیونکہ ہم اس کتاب پر ایمان لا چکے ہیں جو تو نے

اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

اتاری، اور تیرے رسول کی پیروی کرتے ہیں تو تو ہمکو لکھ لے شہادت دینے والوں میں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ

اے اللہ عطا فرما دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور آپکی محبت اپنے چنے ہوئے لوگوں میں

مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ

پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مقربوں میں کر دے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر فضل بہا دے جو تیرا

وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ

خاص فضل ہو، اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں

Marfat.com

بَرَكَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

نازل فرما اے اللہ میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

کیونکہ تو بڑا توبہ قبول فرمانیوالا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی توفیق اور یقین والوں

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ

کے سے عمل اور توبہ کرنے والوں کا سا خلوص اور صبر کرنے والوں کی سی ہمت

وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ

اور خوف کرنے والوں کی سی کوشش اور شوق رکھنے والوں کی سی طلب اور عبادتیوں کی سی

اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ

عبادت اور اہل علم کی سی معرفت یہانتک کہ میں تجھ سے جا ملوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے ایسا خوف مانگتا ہوں جو مجھ کو تیری نافرمانیاں کرنے سے روک دے

حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَ

تاکہ میں تیری فرمانبرداری کیلئے ایسے کام کروں جن سے کہ تیری رضامندی کا حقدار بن جاؤں اور

حَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ

تاکہ تیرے خوف سے تیرے سامنے خالص توبہ کروں اور تجھ سے شرما کر

Marfat.com

لَكَ النَّصِيحَةَ حَيَآءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِى

چیز خواہی میں کھوٹ نہ رکھوں اور تاکہ اپنا سب معاملات میں تیری ذات پر

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنِّ بِكَ سُبْحٰنَ خَالِقِ النُّوْرِ

بھروسہ کرنے لگوں اور اے اللہ میں تجھ سے تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کا بھی طالب بھلی پاکی ہے م

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَآءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّ لَا

اے اللہ ہمیں اچانک موت نہ دے اور اچانک ہماری پکڑ فرما اور نہ

تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ

کسی کے حق سے اور کسی کی وصیت سے ہمکو غافل کر

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِىْ فِىْ قَبْرِىْ

اے اللہ قبر کی وحشت میں میرے لیے انس کا سامان کر دے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِىْ

اور قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرما اور اس کو میرا

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

امام اور میرے لیے نور اور ہدایت و رحمت کا سبب بنا دے

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

اے اللہ اس کا جو حصہ میں بھول چکا ہوں وہ بھکر یاد کرا دے اور جسکو نہیں سمجھتا اس کا علم عطا فرما

وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَ

اور رات و دن کی ہر ساعت میں اس کی تلاوت نصیب فرما اور

Marfat.com

اجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

قیامت میں اسکو میرے حق میں دلیل بنالے اے سب جہانوں کے پالنے والے

اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں

نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ

میری پیشانی تیری ہاتھ میں ہے چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضے میں اور تیری ملاقات کو

بِلِقَائِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَ

سچا جانتا ہوں اور تیرے وعدہ پر ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھکو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی

نَھَیْتَنِیْ فَاَبَیْتُ ھٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ

اور تو نے مجھ کو روکا مگر میں نہ رکا یہ مقام ہے اس شخص کا جو بچتا ہے تجھ سے دوزخ کے عذاب سے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ

پناہ کا طالب ہے، معبود کوئی نہیں سوا تیرے تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو اب تو مجھے بخشدے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کیونکہ سوائے تیرے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہے شکایت تجھ سے ہی ہے اور فریاد تیرے ہی سامنے ہے

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور تجھ سے ہی مانگی جاتی ہے نہ قوت ہے اور نہ طاقت ہے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جو تیرے نبی ہیں

نَبِیِّکَ وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَمُوْسٰی نَجِیِّکَ وَعِیْسٰی

اور وسیلے سے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور وسیلے سے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ وسلام کے

رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَبِکَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی

جو تیرے ساتھ سرگوشی کرنیوالے تھے اور عیسیٰ علیہ کے وسیلے سے جو تیری طرف سے بھیجی ہوئی

وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ (صَلَّی

روح اور تیرا کلمہ تھے اور موسیٰ علیہ السلام کے کلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور داؤد علیہ السلام

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِکُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَہٗ اَوْ قَضَآءٍ

کی زبور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن کے وسیلے اور ہر اس وحی کے وسیلے سے

قَضَیْتَہٗ اَوْ سَآئِلٍ اَعْطَیْتَہٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَہٗ اَوْ غَنِیٍّ

جو تو نے بھیجی اور ہر حکم کے وسیلے جو تو نے دیا یا کسی سائل کو بخشا یا کسی فقیر کو غنی کیا یا غنی کو

اَفْقَرْتَہٗ اَوْ ضَآلٍّ ھَدَیْتَہٗ وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ

فقیر بنایا یا گمراہ کو ہدایت نصیب فرمائی اور مانگتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے سے

اَنْزَلْتَہٗ عَلٰی مُوْسٰی وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ

جو تو نے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل فرمایا اور مانگتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے جو تو نے

عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی

زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو وہ سب کے قائم ہو گئے اور

Marfat.com

الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اسْتَقَرَّبِهٖ عَرْشُكَ

پہاڑوں پر رکھا تو وہ ٹھہر گئے اور مانگتا ہوں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے جس سے تیرا عرش قرار پکڑ گیا

وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ

اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے اس پاک و پاکیزہ نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنی جانب سے کتاب نازل فرمایا

وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ

اور تیرے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا اور رات پر رکھا تو تاریک

فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ

پڑ گئی اور تیری عظمت اور کبریائی کے وسیلے سے اور تیری ذات کے نور کے وسیلے سے

اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخْلِطَهٗ بِلَحْمِیْ وَ

کہ بات کر تو مجھ کو قرآن نصیب کرے اور میری گوشت میرے خون،

دَمِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ

میرے کان اور میری آنکھ میں رچا دے اور میرے جسم سے اس پر عمل کرا دے اپنی

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

قوت اور طاقت کے ساتھ کیونکہ تیری مدد کے بغیر نہ قوت ہے نہ طاقت

بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّاْنِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ

اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا، بڑی پکی دلیل والا بڑے دبدبہ والا ہے،

السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا، میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس شیطان سے جو راندہ ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ (خَمْسًا

اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی عطا فرما یہ دعا

وَعِشْرِیْنَ مَرَّةً) اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَمِّنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

پچیس مرتبہ پڑھے اے اللہ تو ہمکو اپنی تدبیر سے بے خوف نہ بنا اور اپنی یاد ہم

ذِكْرَكَ وَلَا تَھْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

سے نہ بھلا اور اپنی عیب پوشی کا پردہ ہمارے اوپر سے چاک نہ فرما اور ہمکو

الْغٰفِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ

غافلوں میں سے نہ بنا اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَ

کے دن کی تنگی سے اے اللہ میں چاہتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور

دَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ یَا

تیری بلا کا ہٹ جانا اور دنیا سے نکلنا (بعد موت) تیری رحمت کیطرف اے

مَنْ یَّكْفِیْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَلَا یَكْفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ یَا اَحَدُ

وہ ذات جو سبکی بھلائی ہے اور اسکی جگہ کوئی کافی نہیں ہو سکتا اے وہ یکتا ذات جس کیلئے

مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ

کوئی اور ذات یکتا نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اس کا کوئی سہارا نہیں

الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَاَغْنِنِیْ عَلٰی

کوئی اور ذات یکتا نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اس کا کوئی سہارا نہیں سب سے امیدیں ٹوٹ گئیں مگر تم

Marfat.com

مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِهٖ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

جس میں گرفتار ہوں اللہ فرمائے میری اس مشکل کام میں جو مجھ پر آپڑا ہے اپنی

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ

کریم ذات کے صدقہ میں اور محمد ﷺ کے حق کے صدقہ میں جو تو نے اپنے ذمہ لازم فرمایا ہے (آمین)

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ

اے اللہ میری نگہبانی فرما اپنی اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور پناہ

بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

میں لے اپنی اس طاقت کے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور مجھ پر رحم فرمائے

فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآءِيْ فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا

اپنی اس قدرت سے جو مجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تا کہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس

عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا

تیری ہی ذات سے وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے ان کا شکر ادا نہ کیا

قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ

اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی کہ اور میں نے ان پر مجھ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات

فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ

کہ جب میں نے اسکی نعمتوں کا شکر بجا نہ کیا تو اس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور جب اسکی آزمائش پر

فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ

صبر نہ کیا تو اس نے مجھکو رسوا نہیں کیا اے وہ مہربان کہ جب

Marfat.com

يَا ذَاالْمَعْرُوفِ الَّذِیْ لَایَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّيَا ذَا

اس نے مجھے حفاظت دیکھا تو بدنام نہ کیا، اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا

النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ

نہ ہونگی اور اے انعامات فرمانے والے کسی کی شمار شمار نہیں کیجا سکتی ہیں

تُصَلِّیَ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَسَلَّمَ وَعَلٰٓی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰهُ

اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَبِكَ اَدْرَاُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ

اے اللہ ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے

وَالْجَبَابِرَةِ ؕ

ہمارے سے دفع کرتے ہیں.

اَللّٰهُمَّ اَعْنِیْ عَلٰی دِيْنِیْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰٓی اٰخِرَتِیْ

اے اللہ دنیا وسطا فرما کر ہمارے دین میں ہماری مدد فرما اور

بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ

تقوی نصیب فرما کر ہماری آخرت میں مدد کر اور میری غیر حاضری میں میرے معاملات

اِلٰی نَفْسِیْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ

کی نگران کر اور میری موجودگی کے معاملات میری ذات کے سپرد نہ کر۔

Marfat.com

وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَالَا يَنْقُصُكَ وَ

اے وہ بے نیاز بندوں کے گناہ جسکا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور ان کو بخشدیتا جس کے یہاں کمی کا باعث نہیں ہوتا

اغْفِرْ لِيْ مَالَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْاَلُكَ

جو بات تیرے یہاں کمی کا باعث نہیں ہوتی وہ مجھے بخشدے اور جس سے تیرا کچھ بگڑتا نہیں ہے وہ

فَرَجًا قَرِيْبًا وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ

مجھے معاف کردے تو بڑا داتا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں مال میں کشادگی اور پسندیدہ صبر اور

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْاَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَ

فراغت کی روزی اور ہر بلا سے عافیت اور

اَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ اَسْاَلُكَ الشُّكْرَ

تجھ سے پوری پوری عافیت کا طالب ہوں اور تجھ سے ہمیشہ کی عافیت مانگتا ہوں

عَلَى الْعَافِيَةِ وَ اَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ

اور تجھ سے عافیت پر شکر گزاری کا طالب ہوں اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں

النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سے بے نیاز ہو جانا اور نہ قوت ہے اور نہ طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا رَبِّ

مدد سے جو بہت بلند اور بڑی عظمت والا ہے اے میرے رب

يَا رَبِّ يَا رَبِّ ۞

اے میرے رب، اے میرے رب۔

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب چوتھا ساتوں حزبوں میں سے

د احزب څلورم د ے د اوو حزبونو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار مونږ چه محمد ﷺ د بنده ے ستا او پیغمبر ے ستا

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نبی اُمّی اور آل پر حضرت محمدؐ کی الٰہی رحمت نازل فرما

چه نبی د امی ﷺ او په آل د محمدؐ اے اللہ رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ ہو تیرے لئے سبب خوشنودی کا

په حضرت محمدؐ او په آل د محمدؐ داسے رحمت چه وی سبب د رضا ستا.

قولہ الحزب الرابع: د احزب به لوستے شی د زیارت په ورځ. مفاخر الاسلام نومے کتاب کښ لیکلی دی په حدیث شریف کښ را غلی دی چه څوک د زیارت په ورځ په مالولی دا درود حلّه نو هغه به جوړه محتاج نه وی. په احیاء العلوم کښ روایت دے له ابن عباسؓ چه فرمایلی دی حضرتؐ چه څوک د زیارت په ورځ په ماسپښین او د نمازیگر کښ د وه رکعته نفل سونځ اوکړي په اول رکعت کښے الحمد یو حل او آیة الکرسی حلّه ولولی او په دویم رکعت کښ الحمد یو حل او قل هو الله احد سل حلّه ولولی سل حل دا درود به کړي الله تعالیٰ هغه نه ثواب دحجاج روژه ونیسی د رجب او د شعبان او د رمضان او ثواب د حج او د لسګی الله د لره په شمار د هر مؤمن یو ه یو ه نیکی ۱۲ صلوة ناصری. ۲ قولہ اللّٰهم صل اه: نقل کړے د ے شیخ طالب او ابو حامد چه کوم سترے اولیاء جمع پوهے او وه حلّه دا درود شریف ولولی نو سقامت د حضرتؐ په لزم شی او بیان کړے د ے سمنودی په قول بدیع کښ د روایة له ابن ابی عاصم نه مرفوعاً ۱۲ قاسمی. ۳ قولہ الامی: هغه اُمی و ځیلے شی چه د حیا نه ځه لوستل لیکل نه وی زده کړی او مشغول شوے وی په مدارسله سره. مواهب لدنیه.

Marfat.com

وَلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

اور ان کیلئے جزا اور ہوئے حق ان کا ادا اور دے تو ان کو وسیلہ اور

اوی هغه لره بدله اوی ادا د حق دهغه او ورکړه هغه ته وسیله او

الْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَ

فضیلت اور مقام محمود جسکا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور

فضیلت او مقام محمود هغه چه تا ورسره وعده کړیده او

اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا

جزا دے ان کو تو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ لائق ان کے ہو اور جزا دے ان کو بہتر اس جزا سے

جزا ورکړه هغه له موږ نه چه هغه ئ اهل دے او جزا ورکړه هغه ته ښه څیز چه

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ

کہ دی تو نے کسی نبی کو ان کی قوم سے اور کسی رسول کو اس کی اُمت سے

چه جزا کښے ورکړے ته پیغمبر نه له طرفه د قوم دهغه نه او پیغمبر نه له طرفه د اُمت د هغه نه

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور رحمت نازل فرما ان کے سب بھائیوں پر نبیوں اور

او رحمت نازل کړه په ټولو وروڼو د هغه څه نبیان دی او رسولان

له قوله الوسیلة :-

روایت دے له علی رضی الله عنه نه چه ما سُیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه دعا کوئ تو سوال کوئ زما دپاره د وسیلے نو خلقو تپوس وکړو چه یا رسول الله ! په دے وسیله کښ په څوک ورسره وی نو وے فرمائیل چه علی ، فاطمه ، حسن ، حسین رضی الله تعالیٰ عنهم اجمعین ۱۲

" مدارج النبوة ۱۲

Marfat.com

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

نیک کاروں سے لے بڑے رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے الٰہی نازل کر تو

نیکان دی لے بنہ رحمت کونکیہ لہ رحمة کو نکو نہ اے خدایہ وکرځوے

فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ شَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

بزرگترین درود تیرے اور بزرگترین خیر خوبی اپنی اور بڑھنے والی

غوره رحمتونه دے او شریف خیراتونه دے اوغتیدونکی

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

برکتیں اپنی اور مہربانیاں اپنی بخشائش کی اور رحمت اپنی اور رحم کرنا

برکتونه دے او مهربانی او بخښش ستا او رحمت ستا او سلام ستا

وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور بزرگترین نعمتوں کو اپنی حضرۃ محمدؐ پر جو سردار ہیں رسولوں کے

او بزرګتر نعمتونه ستا په محمد چه سردار د رسولانو دے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ

اور رسول ہیں پروردگار تمام عالموں کے کھینچنے والے نیکی کی طرف اور کھولنے والے نیکی کے

او رسول د رب د هغو خلقو چه راکونکے خیر ته او پرانستونکے د نیکی

له قوله اللهم اصل الخ

ماده دعوه په ابتداء د حزب رابع کښ یعنی سره د اللهم صل الخ مذکور دی تر ارحم الراحمین پورے کتاب قوة القلوب او لحیاء او کفایه د ابن ثابت کښ په هغه درود و نوکښ چه لوستے شی پس له ما څیګره جمع نه سره د اختلاف په بعضو الفاظ کښ په زیاتی او په کمی سره ۱۲ ناسؔ ۱۲ سے قوله فضائل صلوتك بر وسیلی دی کتاب قوة القلوب کښ چه هغه درود اول نه روستو که دا درود زیاتی کړے شی نو داخل یقه ما ثور ۱۲ دے له اللهم اجعل نه تر یا رب العلمین پورے ۱۲ فارسی

Marfat.com

وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ

اور نبی رحمت کے اور سردار امت کے الٰہی اُٹھا تو ان کو

او پیغمبر رحمت او سردار د اُمة اے اللہ ولیږه هغه

مَقَامًا مَّحْمُودًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ

مقام محمود میں کہ نزدیک کردے تو بسبب اسکے قرب ان کا اور ٹھنڈی کردے بسبب اسکے آنکھ انکی

مقام محمود چه نزدے کوے به په سبب دهغه قرب دهغه او یخوے به په سبب هغه

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ

کہ رشک کریں اسکے سبب سے سب اگلے اور پچھلے الٰہی دے ان کو

ترکے دهغه چه پسخیږی به هغه نه ورومبنی خلق او روستنی خلق اے الله ورکړه هغه ته فضل

له قوله نبی الرحمة پس کوم کافر نه چه رحمت د حضرت ﷺ وُنه ویږی نو هغه په دے وجه چه ایمان ے نه دے راوړے نو دا قصور د حضرت ﷺ نه دے بلکه دهغه نا قابل شخص قصور دے نو هلکه خو الله ﷻ فهر نکوَ لے دے په زړه ونو هغوی ، نو هغوی خوښ کړے دے کفر لره په ایمان باندے نو مثال ددے دا سے دے لکه نمرچه را وخیژی او شفلے او نوره هغه په نهکه باندے پریوځی او ویوسړے ته نه پته شی په کوته وغیره کښی نو د نمر نه نرا او شفلے او نوره هغه څرنګے پریوځی ! نو د قصور د هغه سړی دے نه دی نو ۱۲ مواهب لدنیه وزرقانی ، له قوله وتقربه عینه : په ضمے دتے او په فتحے دنون بنا ، په دے چه عینه مفعول به دپاره د تقرشی او داهم روا ده چه دتے فتحه او نون د هغه (پیټ) شی بنا ، په دے چه عینه فاعل د تقرشی . نو په دے تقدیر سره ترجمه به دا سے شی چه یخ شی په سبب د مقام محمود ترکے د حضرت ﷺ له قوله ویغبطه الاولون : یعنے ارزو به کړی د دے مقام رومبنی او روستنی خلق چه دا سے هغے مونږ نه ملاوشوے او دا به نه وائی چه دا ولے ده نه ورکړے شو . هکه چه دا حسد دے نو فرق په مابین د غبطه او حسد کښی دا چه غبطه ارزو د مثل دیوشی دپاره بے د زوال د هغه نه او حسد ارزو کول د دیوشی د زوال له هغه نه نو غبطه روا غیر مذموم ده او حسد نا روا مذموم دے او کله مراد له غبطه نه معنے لازمی مُم اخستے شی چه محبت او خوشالی ده او دے غبطه کښی هُم یو قسم عیب خفی شته هکه چه چا تپوس کړے وو چه غبطه ضرر رسوی څه ! نو حضرت ﷺ وفرمائیل چه ضرر نه کوی مګر لکه همسا ګنے نه را پیدا کوی شی نو یا نرے ته نه توے شی او نباخ پخپل حال پاتے شی دا نکه ده کښی د دنیا ضرر نشته لکه چه په حسد کښی دے نسیم الریاض

Marfat.com

الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَ

بزرگی اور زیادتی مرتبہ کی اور بلندی اور وسیلہ اور

فضل او فضیلة اودوئی او وسیله او

الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ اَللّٰهُمَّ

درجہ بلند اور مرتبۂ بلند الٰہی

مرتبه بلنده اورتبه غته الله

اَعْطِ مُحَمَّدَا الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهُ وَاجْعَلْ

دے حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور پہنچا تو اُن کو اُن کی اُمید پر اور کر تو ان کو

ورکړه حضرت محمدؐ ته وسیله او ورسوه هغه اُمید شوی خپل ته او وګرځوه

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ

پہلا شفاعت کرنیوالوں کا اور پہلا مقبول الشفاعت الٰہی بزرگ کر تو دلیل اُن کی

هغه اول شفاعت کوونکے او اول هغه شفاعت قبول شوے اے خدایه عنت کړه دلیل ظاهر هغه

وَثَقِّلْ مِيْزَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ

اور بھاری کر تو ترازو ان کی اور روشن کر تو حجت ان کی اور بلند کر تو علیین کے

اودرنه کړه تله دنیکو دهغه او سپینانه کړه دلیل محکم دهغه او اُچته کړه یه خلقو د

عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهُ

لوگوں میں درجہ ان کا اور بلند تر مقربوں میں مرتبہ اُن کا

علیین کښے درجه دهغه او په نیات لوړو مقربو کښے منزله دهغه حضرت

لہ قولہ علیین: دا یو مقام دے له اُوم آسمان نه پرته او د سدرة نه لاندے صاو
چا وئیلی دی چې د عرش سیدھا پایه ده او چا وئیلی دی دے مقام نه وړاندے متی
سدرة المنتهیٰ. تفسیر حسینی ۱۲

Marfat.com

نہایت

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنَا عَلٰی سُنَّتِہٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ

الٰہی زندہ رکھ ہمیں ان کے طریقہ پر اور مار ہم کو ان کے مذہب پر

اے اللہ ژوندی لرہ مونږہ پہ طریقہ مسنونہ دصفہ اومرہ کړہ مونږہ پہ دین دصفہ

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَھْلِ شَفَاعَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ

اور کردے ہمیں ان کے اہل شفاعت سے اور اُٹھا ہمیں

او وگرځوہ مونږہ لہ خلقو د شفاعت دصفہ او پورتہ کړہ مونږہ پہ

زُمْرَتِہٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاسْقِنَا مِنْ کَاْسِہٖ

ان کے زمرہ میں اور اتار ہم کو ان کے حوض کوثر پر اور پلا ہمیں ان کے پیالہ سے

ټولی د صفہ کښې او راوسلے مونږہ حوض د صفہ تہ او وڅکوے مونږہ تہ لہ ساے د صفہ نہ

غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَادِمِیْنَ وَلَا شَاکِّیْنَ

درحالیکہ ہم لوگ رسوا نہ ہو اور نہ شرمندہ اور نہ شک کرنے والے

نہ شرمیدلی او نہ پښیمانہ او نہ شک کوونکی .

لہ قولہ احیینا حیوٰۃ پہ ژوند دوہ قسمہ دے یو حیات د معرفت دے بل حیات د بشریت دے تمام عالم پہ حیوٰۃ بشریت سره ژوندے دے او د وستان د اللہ پہ حیات د معرفت سره ژوندی دی حیاتِ بشریت بہ ختمیږی لکہ فرمائیلی دی اللہ تعالےٰ کل نفس ذائقۃ الموت او حیوٰۃ معرفت نہ ختمیږی لکہ چې فرمائیلی دی اللہ تعالےٰ فلنحیینہٗ حیوٰۃ طیبۃً ۱۲ لہ قولہ علی سنتہٖ . فرمائیلی دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم چاچہ ضائع کړو سنت زما (یعنے عمل پرے ونکړہ) نو حرام بہ وی پہ صفہ باندے شفاعت زما او چاچہ وساتل سنت زما (یعنے عمل پرے وکړو) نو عزت بہ وکړی اللہ تعالےٰ د صفہ پہ ټولو قسمہ محبت دیکا نو بہ زہ ونو کښې او ویوړلہ صفہ د بدا نو بہ زہ ونو کښې او فراخی پہ رزق کښې او فضلت پیدا کیږی پہ دین کښې ۱۲ تفسیر روح البیان . لہ قولہ واحشرنا :- یعنے پورتہ کړہ مونږہ پہ جماعت د حضرت کښې ومنځ د قیامت یوم ندعوا کل اناس بامامھم چې هر اُمت بہ سره د خپل نبی د بللے شی نو مصنف سوال وکړو چې ما حضرت پہ جماعت کښې پورتہ کړہ داسے نہ چې ما تہ ے نہ بیل کړے پہ سبب د فسق یا د کفر سره ۱۲ مطابع المسرات بالتغییر ۱۲ .

Marfat.com

وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا

اور نہ تبدیل کرنے والے اور نہ بدلنے والے اور نہ کسی کو گمراہ کرنیوالے اور نہ

اور نہ بدلوانکی اور نہ تغیر کوانکی اور نہ گمراہ کرانکی بل لہ اور نہ

مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

گمراہ کئے گئے قبول کرلے اے پروردگار تمام عالموں کے الٰہی رحمت نازل فرما

کمراہ شوی پخپلہ قبولہ کړہ دُعا زمونږہ اے پالونکیہ د مخلوقاتو اللہ! رحمت نازل کړہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر اور دے تو ان کو وسیلہ اور

پہ محمدؐ باندے او پہ آل د محمدؐ باندے او ورکړہ هغہ تہ وسیلہ او

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

بزرگی اور درجہ بلند اور اٹھا تو ان کو

فضیلت او درجہ بلندہ اوولیږہ هغہ مقام محمودہ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ

مقام محمود میں جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ساتھ ان کے بھائیوں کے

هغہ چا تہ وعدہ کړے ده سره د نورو دهغه

لہ قولہ ولا مفتونین: نقل کړے دے حاکم په مستدرک کښ حدیث له ابی سعید خدریؓ نه چه ده
ویلی دی یا رسول الله صلی الله علیه وسلم بلاء ولا سره څوک دی حضرتؐ وفرمائیل انبیاء دی
ابوسعید ویل یا څوک دی. هغوی نه اوئیل عالمان دی. ابوسعیدؓ اوئیل یا څوک دی حضرتؐ
وفرمائیل چه عالمان دی مبتلا کیږی به بعضے ایمانونو نه کمتر او سره هغی که وتل به ئے دوئی لره
او بعض به مبتلا کیږی په فقر سره تر سے چه نه ګوری کښد افستولے او هغه پخوانی نیکان به په سے
بلاء (تکلیف) ما سے خوښ الیږی (دولت) باندے خوشحالیږی ۱۲
هیئۃ الحبیب ۱۲

Marfat.com

اَلنَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

جو نبی ہے درود بھیجے اللہ حضرت محمدؐ پر جو نبی رحمت کے ہیں

چہ نبیان دی۔ رحمت، نازل کری اللہ پہ محمدؐ باندے نبی د رحمت دے۔

وَسَیِّدِ الْاُمَّۃِ وَعَلٰی اَبِیْنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا حَوَّاءَ

اور سردار اُمت کے اور ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حوّا پر

او سردار د اُمت دے او پہ پلار زمونږ چہ آدمؑ دے او مور زمونږ چہ حواؑ وہ

وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

اور ان دونوں کی اولاد پر نبیوں اور صدیقوں اور

او پہ هغہ چا چہ زیکولدی دوارو چہ پیغمبران دی او صدیقان دی او

الشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ

شہیدوں اور صالحوں سے اور رحمت نازل کر اپنے سب فرشتوں

شہیدان دی او نیکان دی او رحمت نازل کړہ پہ فرښتو ځ

اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَ

پر آسمانوں کے رہنے والے ہوں اور زمینوں کے اور

پہ ټولو باندے د خلقو د اسمانونو نہ او د خلقو د زمکو او

لہ قولہ النبیین: دا ھم بے دَبن دے ټولو نسخو کښ مکرپہ یو نسخہ کښ من النبیین دے پہ زیادت
دمن بیانیہ سرہ لکہ چہ پہ قوۃ القلوب کښ دی ۱۲ فاسؔ۔ لہ قولہ اٰدمؑ ھبوطہ چہ اٰدمؑ دانہ منہی عنہ
اوخوړلہ نو د ځنے لہ شامتہ تخت وتاج تہ ځے نہ وا خیستے شو او د جنتہ اُو یستلے شو نو اٰدمؑ ولہ
ویرے پیښیمانئ نہ کوتہ پہ خولہ کښ نښاسلہ او تے ئے وکړہ۔ نو کومو زندہ سرو چہ د غہ تے خولے
نو ځکہ زہریلی شو۔ لکہ مار لرم وغیرہ۔ او کوم بُوتے یا ڈانگہ وغیرہ چہ زر غونہ شو یہ دغہ
نہکہ د تے نو ځکہ ھم زہریلی شو او لہ غذا او د غذا نے نہ چہ کومہ مخ جوړہ شوے وہ نو لہ ځکہ نہ
قابیل قاتل پیدا شو چہ منشا د کفر او د فساد وہ ۱۲ صبح سنابل ۲۔

Marfat.com

عَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہم لوگوں پر بھی ان حضرات کیساتھ اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے الٰہی

او پہ موږه سره اے دوګی نه اے ښه مهربانه د مهربانی کونکو اے خدایه

اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

بخشدے تو میرے گناہ اور میرے ماں باپ کے اور مہربانی کر اُن دونوں پر جسطرح

او بخښه ماته ګناهونه زما او مور پلار مې او رحمه وکړه هغوی دواړو لکه چې

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پالا ان دونوں نے مجھے لڑکپن میں اور بخشدے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں

پاللے یې دواړو مالره وړوکوالی کښې او ټولو مؤمنانو ته او مؤمنانو ښځو ته.

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندہ ہوں ان میں سے

او مسلمانانو ته او مسلمانو ښځو ته ژوندو دوی ته

وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ

یا مردہ اور پیروی کر تو ہم سبکی ان سب کی اچھے کاموں میں

او مړو دوی ته. او پرله پسې والے وکړے په مینځ زمونږ او دوی کښې په نیکیو کښې.

لے قولہ وللجمیع المؤمنین: دا مؤمنان که بنی آدم وی او که پیریان او احتمال لری چې مراد ترے نه دا امت سره د پخوانو اُمتونو وی اوه دا قول چې المسلمین والمسلمات شامل دے خلقو ایمان کامل لرو او غیر کامل لرو، هم یا شامل ہے صرف خلقو لره چې متحقق دی. په مقام د ایمان کښې او صرف خلقو لره چې متحقق دے په مقام د اسلام کښې ۱۲ منه

لے قولہ الاحیاء منهم والاموات: روایت دے له انسؓ نه په سند ضعیف سره چې څوک طلب کړی بخښنه له پاره د مؤمنانو نارینو او مؤمناتو نیمګړو او ښځو مړو وبه لیکی الله حسنات په عوض د هر مؤمن او مؤمنه کښې چې ژوندی وی لیکی ۱۲ منه

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ

اے پروردگار بخشدے اور رحم کر اور تو ہی ہے اچھا رحم کرنیوالوں کا

اے ربہ غفار کہ وکړہ او رحمت او تہ زیات بہتر لہ رحمت کولونکونو لے

وَلَا حَوْلَ[1] وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نہیں کوئی طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ قوت اچھے کام کی مگر اللہ بزرگ برتر کی توفیق سے

نشتہ کرزیدل د گناہ او قوت پہ عبادت مگر پہ فضل د اللہ نوی پرتہ

كَمُلَ النِّصْفُ[2] مِنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

(تمام ہوا آدھا حصہ شروع کتاب سے)

پورہ شوہ نیمہ حصہ لہ اول د کتاب (شوارقالانوار) نہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

الٰہی رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نور سب انوار کے ہیں

اے اللہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ ہ محمدؐ د ے رڼا ہ رڼا کانو

[1] قولہ لاحول الخ: ھرکلمہ چہ ئے انوار ے چہ دارو وکړی نالہ اللہ دیوکم سلو مرضونو چہ آسان پہ مغفرت کیږی لیونتوب ے نو ولولئ ھغہ چہ ملاعلی دی پہ حدیث کښ چہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم د ے ۱۲ اخوند امیر

د ے لاحول الخ پہ فضیلت کښ د یو حدیث یشونہ ملاعلی دی پہ اول د ے کتاب کښے پہ حاشیہ ذکر شوید ی دلتہ اختصاراً او ضیقاً متروک دی ۱۲ [2] قولہ النصف الاول: یعنی نصف د اول د کتاب د خطے نہ یو پخوانئ نسخہ کښ او دوہ نسخو نورو کښ دا لکے دی ۱۰ او کومے نسخے نور ے چہ ما موندلی دی. پہ مغربی کښ نصف پہ آخر حزب ے د ے ښکے توجیہ بہ ملتے بیلہ کرم ۱۲ فاسئ [3] قولہ نور الانوار۔ اللہ تعالے حسن صوری ظاہری ھم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تہ دومرہ ور کړے دی چہ ھغہ او سپوږمئ ورتہ نہ رسیدل. لکہ چہ انس مالکؓ فرمائیلی دی چہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یوہ شپہ شوہ کربنو والا څادر افوستے وو او ھغہ مناع سپوږمئ تہ ولاړ وو ما چہ وکتل نو د حضرت صلعم د مبارک مخ ښائی نو یا تہ وہ لږ د سپوږمئ د سپوږمئ نہ ۱۲ حاشیہ لآل المبرت

Marfat.com

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ

اور بھید سب بھیدوں کے اور سردار سب نیکو کاروں کے اور رونق

او رازد ټولو رازونو دے او سردار دنیکانو دے او رونق

الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

پیغمبران برگزیدہ کے اور بزرگتر اُن سب سے کہ اندھیری ہوئی

د پیغمبرانو بهتر ودے او زیات مزتمنده دے له هغه چا نه چې تیاره کړیده

عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ

رات اُن پر اور چمکا اُن پر دِن اور بشمار

پرے شے اور رڼا کړے ده پرے ورځے په شمار د

مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا مِنْ

ان چیزوں کے کہ اُتریں شروع دنیا سے آخر دنیا تک

هغه شی چې نازل شوے دے له اول دُنیا نه تر آخره دُنیا پورے چې

قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ

مینہ کے قطروں سے اور بشمار ان چیزوں کے کہ اُگیں اوّل

څاڅکی د بارانونو دی او په شمار د هغه څیزونو چې زمنونیږی له اول دُنیا نه

الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ

دنیا سے آخر دنیا تک بوٹیوں اور درختوں سے

تر آخره دُنیا پورے بوټی او وُنے دی

له قوله اللّٰهُمَّ الخ، روایت دے له شیخ ابی عبد الله السنوسی نه چې یوځل لوستل د دے درود شریف برابردی د زر ځله لوستلو دبل درود

سره ۱۲ مطابع المسرات.

Marfat.com

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ الْوَاحِدِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ہمیشگی ملک خدا تک کہ اکیلا

ہ دا سے رحمت چہ ھمیشہ دی چہ ھمیشوالی دملک دالله تعالےٰ چہ یو دے

الْقَھَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا

غالب ہے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

غالب دے اے الله رحمت نازل کړه چہ محمدؐ دے پہ سړو اس زمونږه

صَلٰوۃً تُکْرِمُ بِھَا مَثْوَاہُ وَتُشَرِّفُ بِھَا عُقْبَاہُ

ایسی رحمت کہ بزرگ کرے اسکے سبب سے ان کی خوابگاہ اور بلند کرے تو بسبب اسکے آخرت ان کی

دا سے رحمت چہ عزت مند کړے په هغے سره ځائے د استوګنے دهغه او شریف کړے په هغے سره اخرۃ دهغه اود

وَتُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مُنَاہُ وَرِضَاہُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃُ تَعْظِیْمًا

درپنجلو دے تو ان کو بسبب اس درود کے قیامت کے دن انکی مراد اور خوشنودی اسکے یہ درود پڑھا میں نے آپکے حق کی

وَرسوے په سبب دهغه په ورځ د قیامت اړ ند هغه د هغه او رضاد هغه دا درود شریف لوے مبالغه د تعظیم

لِحَقِّكَ یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ (ثَلٰثًا) اَللّٰھُمَّ صَلِّ

تعظیم کیلئے اے سردار ہمارے محمدؐ (یہ درود تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما

دهغه ستا اے سردار زمونږه چہ محمدؐ دے. (دا دریځ وارے ولوله) اے الله رحمت نازل کړه

لہ اللّٰھم: (دا هامشیه په تیر شوی مخ کښ وګورئ) لہ قولہ یاسیدنا محمدؐ: روایت کړے دے طبرانی په معجم کبیر
چہ دیوسړی څه حاجت وو حضرت عثمان بن عفانؓ ته او هغه به حاضیدو او حضرت عثمانؓ به ورته څه التفات نه کولو.
هغه سړی د حال عثمان بن حنیف ته اوویلو نو هغه ورته اووئیل چہ اوس وکړه جماعت نه راشه دو رکعته نفل وکړه اوبیا
دعا ولوله چہ اللّٰھم إنی اسئلك و اتوجه الیك بنبیك محمد صلی الله علیه وسلم نبی الرحمة یا محمد انی اتوجه
بك الی ربك لیقضی حاجتی اللّٰھم فشفعه لی فی هغه سړی راسره وکړه او بیا د حضرت عثمان بن عفانؓ ندوانړے ته ورغے
چپراسی دلاس ونیوا و خلیفه ته ئے بوتلو او خلیفه دے خان سره پمخ فرش کیناوو او حاجت تپوس ئے ترینه وکړه
دهغه طبیعی سړه حاجت ئے وړل ترسره کړو او ورته ئے وفرمائیل کله نو ستا حاجت به وی نو موږ تا اوبله لاړ شه

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِیْمِی

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر کہ ان کے نام پاک کی ح رحمت ہے اور دو میموں سے

پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے چہ د رحمت د ہ او دوہ میمہ

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّیِّدِ الْكَامِلِ الْفَآئِقِ

ملک دنیا اور آخرت ہے اور دال ہمیشگی رحمت کی سردار ہمارے ہر صفت میں پورے کھولنے والے باب تمیز سے

دملک دنیا او اخرت دی او دال دَ دوام ہمیشہ والی د سردار دے بشپړ دے پرانستونکے د

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ

خاتم یعنی بشمار اسکے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے

ختمونکے دے پہ شمار د ھغہ خیز د چہ پہ علم ستا کښے او یا پہ تحقیق

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

ہو چکا ہے جبکہ یاد کریں تجھے اور یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے

دوہ علم ستا کښے ھر وار یاد ی تا لرہ او یاد ی ھغہ لرہ یاد ونکی

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اور جبکہ غافل ہوں تیری یاد سے اور اُن کی یاد سے غفلت کرنے والے

او ھر وار چہ غافل کیږی لہ ذکرستا نہ او د ھغہ ذکر د ھغہ غافلان کیدو ونکی

(تتمیم حاشیہ) موصوف سرہ ویخو شمالہ شوی او لاړ عثمان بن حنیف تہ او وژغورلہ او ویل چہ حوالک اللہ نبیل تا سے معلومیږی چہ تا خلیفہ تہ نہ حاجت دے ویلے دی دا ھغہ او ویل. واللہ چہ ما نہ دے ویلے لیکن ما ولیدل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیدے دی چہ ھغہ تہ یوہ وند راغے او مدینے وغی بتوجہ ستا کے م بیناش نو رسول اللہ ۲ ھغہ تہ ایسے فرمایل دی دوخ کہ چا ما تا تہ ویلی وی نو زہ پوہ شوم چہ پہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ نیولو باندے حاجت روا کا ئنات ہم مولانا عبدالحلیم لکھنوی قدس سرہ ۱۲

(تتمیم حاشیہ) لہ قولہ حآء الرحمۃ، فرہائیلی دی شیخ علیہ الرحمۃ چہ دیو سړی کشتئ یہ ویرہ د ویلید وکښ شو، نو ھغہ سړی مکرر ما درود دلوستو او پہ وخت دلوستو کښے حآء الرحمۃ یہ دوبارہ کولو نو اللہ ۲ ھغہ کشتئ لہ ویلید و ساتلہ ۱۲ حاشیہ مولانا عبدالحلیم لکھنوی

Marfat.com

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِيَۃً بِبَقَآئِكَ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک باقی رہے تیری بقاء تک

دائے رحمت چہ ہمیشہ وی سرہ د ہمیشوالی سرہ باقی وی سرہ د باقی کیدو سرہ

لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

نہ ہووے اسکی منتہی سوا تیرے علم کے بیشک تو ہی ہے ہر چیز پر

ملا سے هغہ نهایت لره بغیر د علم ستا بیشکہ ته په هر شے ښه قادر

قَدِيْرٌ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قادر ہے (یہ تین بار پڑھے) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

(دا ښه واړه ولوله) اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

جو نبی اُمّی ہیں اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی کہ

پیغمبر دے امی دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے هغه چه

هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّ اَبْهَرُهَا وَ

وو ډیر بیا تر ډیرو آفتابوں سے ہدایت کی روشنی میں اور غالب تر ان کی اور

هغه ډیش رڼا ورکوونکی دے له نورونو د هدایت نه په نور کښې او ښه غالب دے په نورونو

اَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ

بڑے سیر کرنے والے سب انبیاء سے ازروئے فخر کے اور مشہور تر اُن سے اور نور اُن کا

زیات سیر کونکے د انبیاؤ نه په فخر کښې او زیات مشهور د هغوئ نه او نور د هغه

له قوله ثلاثا: په بعضو نسخو کښې لفظ ثلاثا دلته نشته او په نسخه سهیلیه کښې نشته اومراد دے چه درود قول په دریو ځله لوستے شی۱۲ فاسیٔ. له قوله شموس الهدی: یعنے قول پیغمبران علیهم السلام نمر د هدایت وو او نمر د هدایت د پیغمبرانو موږ د نبیات نورانی وو له نمر د هدایت د هغه نور د پیغمبرانو نه. فاسیٔ.

Marfat.com

اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَشْرَفُهَا وَ اَوْضَحُهَا

برچیکنے والا ہے سب انبیاء کے نوروں سے اور روشن ترین انوار انبیاء کے اور ظاہر تر ان کے

نیات پر فیدو نکے لہ نورونو دنبیانو نہ اوبنہ ماوبنانہ ترے نہ او بنہ واضح ترے نہ

وَاَزْکَی الْخَلِیْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَکْرَمُهَا

اور پاکتریں سب مخلوق کے اچھی عادتوں میں اور پاکتر مخلوق کے اور بزرگتر

اوزیات صفالہ نورو خلقونہ پہ خویونو کنبے اوزیات پاک ترے نہ اوبنہ عزتمند ترے نہ

خَلْقًا وَّاَعَدَّ لَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق سے حسن صورتیں اور درست تر ان سب سے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

پہ پیدائش کنبے اوزیات برابر ترے نہ اے اللہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الَّذِیْ هُوَ اَبْهٰی

کہ نبی اُمی ﷺ اور آل حضرت محمدؐ پر جو اعلیٰ ہیں چودھویں رات

نبی دے اوپہ آل د سردار زمونږ چہ محمد دے صفت چہ هغہ زیات روښانہ دے

لہ قولہ واشرفها یو بعضو نسخو کښی په ف سره دے یعنی اشرفها دے او په بعضو نسخو کښی په تاف سره ہے یعنی اشرفتها

لہ قولہ اخلاقًا: بعضو وئیلی دی چہ د حضرت ﷺ خلق عظیم دا وو چہ په ظاهره ځلقو سره ګډون او ژوند او خبرہ

اترہ سلوک مګر په باطن کښی د الله تعالیٰ سره مشغول وو او عجیبه کیفیت د حلوت په جلوت دا ښکاره کښی نه ښکاریده

په ډیره مشکله ده. او بعضو وئیلی دی چہ څه قدر له خلق عظیم د حضرتؐ نه دا وو چہ حُسن معاشرت سره د

د خلقو سره که نرمی په معاملو توکښی او نبے نبے خبرے او وګړی د خولے ځنبلے پوښتنے او د ټولو سلام

په هر چا. د بیمار پوښتنه له تللے که هغه به مسلمان وو او که کافر نیکوکار به وو او که فاسق وو. او د مسلمان

جنازے ته تللے. او د کاروبار لحاظ ساتل خواه که هغه کاروبار به مسلمان وو او که غیر مسلمان

به وو. او د هر سړی د موټا قبول خواه که هغه به آزاد وو او که به غلام وو. نو د حُسن خلق دا په ظاهره

معنیٰ دا ده. چہ تابعدار یکوی سره د هغه خیر وغو چہ د حضرتؐ نه صادر شوی وی یعنی په

احکامو د شریعت کښی او په آداب د طریقت کښی او په احوال د حقیقت کښی ۱۲

تم المحسنین فی اخلاق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ وَاَکْرَمِ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ

چاند سے اور سخی زیادہ اس بدلی سے جو بھیجی گئی ہے مینھ کیساتھ

لہ سپوږمئ پورہ نہ اوزیات سخی ہ لہ ورېځے لیږلے شوے نہ

وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سخی زیادہ دریائے بزرگ سے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

او لہ دریاب سخا نہ یاالله رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چې محمد دے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

جو نبی اُمی ہیں اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی کہ

نبی دے اُمی دے او پہ آل د سردار زمونږ چې محمد دے هغه محمدؐ چې

قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتْ

نزدیک کردی گئی ہے برکت ان کی ذات سے اور انکی منھ سے اور خوشبو پائی

نزدے شوے دے برکت پہ ذات هغه او لمخ دهغه پورے اوخوشبویه شوے دے

الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرِيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تمام عالم نے ان کی یاد اوران کی خوشبو سے الٰہی رحمت نازل فرما

ټولوقات پہ خوشبویئ ویادو دهغه بوئی دهغه اے الله نازل کړہ رحمت

لہ قولہ وسحابہ، یعنے لدخواصو دحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ زیادہ چې پښتہ دے پہ هیڅ کتاب منزل کښ درود پہ چا پہ نمبر دحضرتؐ نہ چې خاص کړے دے الله حضرتؐ لره پہ درود پوښے نہ نورو پیغمبرانو ۱۲ النورج البیان خالب قولہ محیاہ پہ ضمہ دمیم او پہ فتحہ دے او پہ تشدد ے معنے ئے لمخ مبارک دحضرت صلی اللہ علیہ وسلم او پہ نسخہ سهیلیه کښ پہ فتحہ دمیم او پہ سکون دے او پہ تخفیف دے معنے ئے ژوندون دحضرتؐ ۷ فاسئ. لہ قولہ وتعطرت العوالم. خوشبوئی کیدل دمخلوقاتو پہ سبب دحضرتؐ او پہ ذکر دحضرتؐ او پہ درود وئیلو پہ حضرتؐ او خوشبوئی موندل لہ دے سره درود ویونکی نہ دا مشهور او معلوم دے او پہ احادیثو او پہ حکایاتو د صالحینو کښ ذکر دی ۱۲ فاسی ۴۰ ۱۲.

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیج الٰہی

پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ اٰل د هغہ او سلام ولیږہ یا اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ اٰل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

او برکت نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ اٰل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا

حضرت محمدؐ کی اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

چہ پیغمبر دے او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ اٰل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی

حضرت محمدؐ جسطرح رحمت اور برکت بھیجی تونے اور رحمت کی تو نے

چہ محمدؐ دے کلہ چہ رحمت او برکت او مہربانی کړې تا سپہ

لہ فوائد وعلی آلہ: لہ اُم سلمہؓ نہ روایت دے چہ حضرت علیؓ فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ د خپل کمبل لاندے راغوندے کړل او دُعا ئے وکړہ چہ یا اللہ تعالےٰ دا ستا ل زما اہل بیت دی

لہ پلید و نہ

دوی پاک

کړہ ۱۲

مواہب لدنیہ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کی

او ہمسردار زمونږه چې ابراهیمؑ باندې او په آل د سردار زمونږه چې ابراهیمؑ دے.

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تو ہی ہے سزا کیا بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

بیشکه ته ستائلے شوے لوئ. یا الله رحمت نازل کړه په مسردار زمونږ.

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ

حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی

چې محمدؐ دے بنده دے ستا او پیغمبر دے ستا او استاذے دے ستا نبي دے

الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُمّی رہیں اور آلپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی الٰہی رحمت نازل فرما

اُمّي دے او په آل د سردار زمونږه چې محمدؐ دے یا الله رحمت نازل کړه په

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی. مقدار پُری دنیا

سردار زمونږه چې محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چې محمدؐ دے په قدر د پُرے دنیا.

ے قولہ وعبدك ۔ بعض لہ خصائص د حضرتؐ نه دا جمیره ده چه الله تعالیٰ نوم ایښے د حضرتؐ عبد الله او د
الاق ئے په بل ځای نه دے کړے په بل نبيؐ بلکه د هغوئ په حق کښے عبدنا شکورا یا نعم العبد زکریا وی. انوز
اللبیب فی خصائص الحبیبؐ ۱۲ قولہ محمدؐ ۔ بعض له خصایصو د حضرتؐ نه دا خبره ده چه عدد د اسم مبارک د حضرتؐ
په اعتبار د بسط سره د ریے سوه دیارلس دے په شمار د مرسلانو بسط راوے م ی م ح م ی م م د ال په
لفظ د محمدؐ کښې د شپږو میمونو شمار د وه سوه او څلویښت دے کاف د پنځوسے او نون د پنځوسو
د پرته شل د ټول کیږی دریے سوه او دیارلس او نوم ایښے دے الله حضرتؐ لره په محمد سره د وه زره کاله مخکښې
له پیدائښت د حضرتؐ نه د ناصر اللبیب په بیان د اسماء الحبیب ۱۲ قولہ محمدؐ ۔ میم اشارت دے حمید د نبوة ته. لاې په بل

Marfat.com

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پری آخرت کے اور برکت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو

او پ د کبیدو د اخرة او برکت نازل کړه پ سردار مو محمد ؐ پ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ

اور آل ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو دنیا بھر کی اور آخرت

او پ آل د سردار ز مونږ پ محمد ؐ د پ ټ د دنیا د کبیدو او د

الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

بھر کی اور رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

د اخرة او رحم وکړه پ سردار مو محمد ؐ پ او پ آل د سردار ز مونږ

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ

حضرت محمدؐ کی دنیا بھر کی اور آخرت بھر کی اور جزا دے

پ محمد ؐ د پ ټ د دنیا او د کبیدو د اخرة او جزا ورکړه

(تنبیه وتبریخ) په محمد علیه الصلوٰة والسلام باندې لکه چې مخرج ومیم په فتح د مخارجو د حروفو څه معنی دارې شوې دی په شمار د میم کښې اشارت مصطفیٰ خبرې ته چې نبوت به حضرت نه په ځلو ویښتو کالو وئیلی دی امام نیشاپوریؒ چې لفظ د محمدؐ کښې څلور حروف دی برابر د لفظ د الله سره او د محمد رسول الله هم دولس حروف دی د لا الٰه الا الله د دولس حروف سره او د مناسبت د اسرار الٰهیه نه دی. همدارنګه لفظ د ابوبکر الصدیق او عمر بن الخطاب او عثمان بن عفان او علی بن ابی طالب دولس دولس حروف دی په سبب د کمال مناسبت د دې حضراتو په اخلاقِ کریمه کښې د رسول الله صلی الله علیه وسلم سره. او د دې مناسبت په وجه پیروان کیږی د حضرت محمد الله علیه وسلم سره په نسبت کښې په دویمه پیړۍ کښې حضرت علی کرم الله وجهه او عثمان رضی الله عنه په پنځمه پیړۍ کښې او د ابوبکر رضی الله عنه سره په اوومه پیړۍ او عمر رضی الله عنه سره په نهمه پیړۍ کښې. روح البیانؒ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

ہمارے سردار حضرت محمد کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمد کی دنیا بھر کی

سردار زمونږ حضرت محمد او د اٰل د سردار زمونږ حضرت محمد د دنیا

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور آخرت بھر کی اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

او د آخرت ډکه او سلام ولیږه د سردار زمونږ حضرت محمد او

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی دنیا بھر کا اور آخرت

د اٰل د سردار زمونږ حضرت محمد د دنیا او د آخرت

الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا

بھر کی الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جس طرح حکم کیا تو نے ہمکو

د آخرت ډکه اے الله رحمت نازل کړه د محمد باندے لکه څرنګه چې امر کړے مونږ ته

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ

کہ درود بھیجیں ہم ان پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جیسا کہ سزاوار ہے

چې مونږ درود وایو د محمد پر او رحمت نازل کړه د سردار زمونږ د محمد باندے لکه چې ښایي

اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی

درود بھیجا جانا ان پر الٰہی رحمت نازل فرما اپنے نبی مصطفٰے پر

رحمت نازل په محمد اے الله رحمت نازل کړه په نبي د چې خوښ کړے شوے دے.

لہ قول المصطفٰی وئیل شوی دی چې معنے د مصطفٰی صاف او خالص له تمامو وصافو بشریته ته وئیلی شوی دی
معنے ئے مختار او انتخاب شوی د خدائے او صفوة الخلق او بهتره خلقونه په نزد د الله وکړاو نهایة قرب د الله حکه چې
صفات بشریه ئے نهایة قرب الله د فرمایلی دی رسول له از الله اذا احب عبدًا ابتلاه فان صبر اجتباه وان رضی اصطفاه ملخ

Marfat.com

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى

اور اپنے رسول برگزیدہ پر اور اپنے دوست برگزیدہ پر

او د پیغمبر چه ځانه غوره کړے شوے دے او د دوست د هم ځانه غوره کړے شوے

وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان پر جو تیرے امین ہیں وحی آسمانی کے الٰہی رحمت نازل فرما

او د امانتدار د په وحی د آسمان الله رحمت نازل کړه.

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

حضرت سردار حضرت محمدؐ پر جو بزرگترین آگلوں کے ہیں قائم ہیں ساتھ عدل کے

په سردار لمونږه چه محمد دے په عزتمند له پخوانو نه چه قائم دے په انصاف

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

اور انصاف کے تعریف کیے گئے سورۃ اعراف میں

او د عدل سره چه صفت ځانه شوے دے په سورة الاعراف کښې.

اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشُّرَّافِ وَالْبُطُوْنِ

چنے ہوئے بزرگوں کی پشتوں اور شکموں صاف

چه انتخاب شوے دے له شاکانو او شریفانو نه او له کیدو

له قوله فی سورة الاعراف:۔ فرمائیلے دی الله تعالٰی الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونه مکتوبًا عندهم فی التوراة و الانجیل ۷ فاسن. ۲ قوله من اصلاب الشراف: نده واقعه شوے بدکاری په نسب د حضرت آدم علیه السّلام نه روایت دے له علیؓ نه مرفوعًا چه حضرت فرمائیلی دی چه پیدا شوے یم له په نکاح سره د په بدکاری سره له ابتداء د آدم علیه السلام نه تر مے پورے چه وزیکاوو مالـه مور و پلار. او نه یم رسیدلے زه څه بدکاری د جاهلیت ته ۱۲ زرقانی.

Marfat.com

اَلظِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

اور پاکیزہ سے خلاصۂ خاندان عبدالمطلب

پاکیزونہ صفاؤ نہ لہ خلاصہ دخاندان د عبدالمطلب

اِبْنِ عَبْدِ مَنَافِ نِ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مَنْ

بن عبدمناف کے ایسے کہ راہ دکھائی تو نے لوگوں کے سبب سے ہم کو

مڑی د عبدمناف نہ هغہ مستند چہ هدایت کړے دے بسبب د هغہ له

اَلْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ

خلاف سے اور بیان کیا تو نے بسبب ان کے طریقہ پاکی کا الٰہی

خلاف بیان کړے دے نا په سبب د هغہ د پاکوالی اے الله

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ وسیلہ بزرگی اس چیز کے کہ جس کے ساتھ تو سوال کیا جاتا ہے اور ساتھ محبوب ترین

نه سوال کوم له نامه په وسیله دنیه غوره دسوال له نامه او په وسیله دنیه محبوب

له قوله عبدالمطلب: په نه ذکرکولو د هاشم سره اوپه نسبت سره نیکه د حضرت ﷺ نه چه عبدالمطلب دے په قولو فنخوکښ چه کوے مالیدلی دی اور ابشی په ربع اخیرکښ محمد بن عبدالله بن عبدالمطلب بن هاشم اوشه چه دلتدی هذکښ هم شه مضایقه نشته اوصحت ﷺ هم څرګند دے حکه چه حضرت ﷺ پخپله نیکه نه خپل نسبت کړے دے اوفرمائیلی دی انا ابن عبدالمطلب انا النبی لاکذب اوداسے د اکثرو علماؤ نسبت نیکه ذکیږی لکه احمد بن حنبل اوامام شافعی. اوفرمائیلی دی حضرت ﷺ چه غوره کړو الله په اولاد د ابراهیم کښ اسماعیل لره اوغوره کړو په اولاد د اسماعیل کښ بنی کنانه اوپه اولاد د بنی کنانه کښ قریش لره اوپه قریش کښ بنی هاشم لره اوغوره ﷺ کړو په بنی هاشم کښ ما لره. اوفرمائیلی دی حضرت ﷺ چه پیدا کړو الله مخلوق بنی آدم لره اوغوره ﷺ کړو له بنی آدم عرب اوله عرب نه مضر لره او د مضر نه قریش لره اوله قریش نه بیا هاشم لره اوله بنی هاشم نه ما لره پس له غوره نه غوره شوے یم غوروته. خبرشئ چه څوک محبت لری له عربو سره نوځکه به محبت سره اوځوک چه بغض لری عربو سره نو بغض لری ما سره ۱۲ فاسی.

Marfat.com

اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا

ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بزرگ تر ان ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بوسیلہ اُسکے کہ

امم د اسماء ستا نه او نه یات گران د اسماء نه پته او په وسیله د

مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

احسان کیا تونے ہم پر حضرت محمدؐ ہمارے نبی کو بھیج کر درود بھیجے اللہ اُن پر

احسان ستا په موږ ه په ذریعه د محمدؐ پیغمبر مو ستا نازل کړی خدائے پاک درود او

وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا

اور سلام پس خلاص کیا تونے ہمکو بسبب اُسکے گمراہی سے اور حکم کیا تونے ہم کو

او سلام مو خلاص کړ ې مونږ نا په سبب د هغه له گمراهۍ نه او حکم کړ ے مونږ نا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً

اُنپر درود بھیجنے کا اور کیا تونے ہمارے درود کو اُن پر درجہ عالیہ

مونږ ته په دُرود ویلو په هغه باندے مرتبه لوړه

وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ

اور کفارۂ گناہ اور سبب مہربانی اور احسان کا بخششوں سے اپنی پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے

او کفاره د ګناهونو او سبب د مهربانئ او احسان له بخښنو نو ستا نو ډ ما غواړم له تا نه .

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ

واسطے تعظیم تیرے حکم کے اور پیروی کرنے تیری وصیت کے

د تعظیم د حکم ستا اوله پاره د پیروئ د وصیت ستا .

له قوله یا صاحب اسمآئك الیك الخ په وسیله دا معنی له نومونو ستا نه چې هغه زیات محبوب دے نانته له نورو نومونو نه چې هغه نوم مبارک اسم اعظم چې هر کله ځه ما او کړے شی په هغے سره نو قبلیدے شی . او هر کله چې وشی سوال په هغه سره نو هغه پوره شی ۱۲ فاسځ

Marfat.com

وَمُنْجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

اور بطلب وفا تیرے وعدے کے واسطے اس چیز کے کہ واجب ہے واسطے ہمارے نبی

د پارہ دپوہ کولو دوعدے سترا دھغہ څیز چہ لازمیږی دپارہ دنبی ځموږ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے ادائے حق میں ان کی ہماری طرف سے

صلے اللہ علیہ وسلم پہ اداکولو حق دھغہ کښې لہ طرفہ زمونږ نہ

اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ

اسواسطے کہ ہم ایمان لائے ان کیساتھ اور تصدیق کی ہم نے ان کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی کہ

ځکہ چہ ایمان راوړے دے مونږ پہ دھغہ اوتصدیق کړے دے مونږ پہ دھغہ اوپیروی کړیدہ مونږ موصد مونږ

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

اُتارا گیا ہے اس کے ساتھ اور فرمایا تونے کہ بیشک اللہ اور اسکے سب فرشتے درود بھیجتے ہیں

چہ نازل شوېدے سرہ دھغہ اووئیلی دی تا چہ بیشکہ اللہ اوفرښتے دھغہ درود وائی

عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

حضرت نبی پر سو تم بھی اے ایمان والو درود بھیجو اس پر

پہ نبی (محمد) اے مسلمانو درود لولئ پہ هغہ

لہ قولہ لموعودك ۔ هغہ وعدہ چہ کړے دہ تا پہ درود لیږلو پہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دہ درجہ لوړہ اودہ کمتا نہ دکنا هونو اوہ اموعود پہ شکل دا اسم مفعول دے پہ نسخہ سهیلیہ کښې اوپہ بعض نسخو کښې دے پہ ثبات دواؤ پس لامیم نہ اوپہ کسرہ دمین سرہ پہ لفظ مَوْعِدٌ دے لکن پہ اعتبار معنے دواړہ صیغے دمصدر دی ۱۲

لہ قولہ علی النبی ۔ پہ تفسیر کشاف کښې لیکلے دی چہ نہیں وکړو خلاف قولہ رسول نہ چہ مونږ خبر کړو لہ دے قولہ اللہ پاک نہ چہ ان اللہ وملٰئکتہ نو حضرت وفرمائیل دا الہ علم مکنون نہ دے کہ تاسو تپوس نہ وکړے نو ما بہ جواب نہ ورکړے پہ تحقیق اللہ مقرب کړے دی دوں فرښتے ما سرہ نو چہ ذکر شم زہ یم بندہ مسلم نو څکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ولولی پہ ما باندے خدا دواړہ فرښتے وائی خفر اللہ لک یعنی اللہ وتاوبخښی (باقی پہ آئندہ کښې)

Marfat.com

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَ اَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور سلام بھیجو سلام اور حکم کیا تونے بندوں کو درود بھیجنے کا

او سلام لوئی سلام او حکم کړے دے تا بندګانو ته درود وئیلو

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَ اَمَرْتَهُمْ

ان کے نبیؐ پر درحالیکہ وہ درود فرض ہے کہ اسکو فرض کیا تونے اور حکم کیا تونے ان کو

په پیغمبر خپل ده چه مقرره کړے ده تا په دوئ او حکم ورکړیدے دوئ ته

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ عَظْمَتِكَ

اس درود کا پس سوال کرتے ہیں ہم بابرکت ذات بزرگ تیری کے اور بوسیلہ نور بزرگی تیری کے

په دے فریضه نو سوال کوو له تا څخه یې په برکت د لویئ د ذات ستا او په برکت د عظمت ستا

وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ

اور بوسیلہ اسکے کہ واجب کردیا ہے تونے اپنی ذات پر نیکوں کیلئے یہ کہ

او په برکت د هغه څیز چه واجب کړے ده یخپل ځان باندے له پاره د نیکانو بندګانو چه

تُصَلِّيَ اَنْتَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

درود بھیجے تو اور درود بھیجیں فرشتے تیرے حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

نه درود ولیږے او ملایک ستا په محمدؐ باندے چه بنده ے ستا او

(بقیه ترجمه) نورے فرشتے دوے په جواب کښ وائی چه آمین یعنے یا الله قبوله کړه دا دعا او چه کوم بنده مسلمان څخه ذکر شی او هغه په ما درود او نه لولی نو هغه دوزخ فرښتے وړنه وائی لا غفر الله لك یعنے وُد نه بخښی الله تالره نورنوے فرښتے دوے په جواب کښ اووائی آمین ۱۲ صلوٰة ناصری (دوے نخ حاشیه) ځه فرض یه دری قسمه دی یو فرض عین دی چه په کولو د بعضو سره متعلق وی لدے د بعضو نورو نه لکه مونځ روژه زکوٰة حج شو بل فرض کفایه دی چه په کولو د بعضو سره متعلق وی لدے د بعضو نورو نه لکه جنازه جواب د پوښې او سلام او عیادة د مریض شو دیم فرض ظنی وی چه ثابت شوے وی په اجتهاد د مجتهد سره لکه مخمضه او استنشاق شو په وخت د غسل مضمضه هر کښ بیا فرض عین په دوه قسمه دی یو فرض دائم لدایمه او فرض موقت لکه مونځ زکوٰة روژه او حج شو ۱۲ صباح الکبیر

Marfat.com

رَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ

رسول تیرے اور تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیرے پسندیدہ ہیں

رسول مے ستا او نبی مے ستا او خوښ شوے ستاے او غوره شوے ستاے

مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ

تیری ساری مخلوق سے بزرگتر اسکا کہ درود بھیجا ہو تونے کسی ایک پر

له نوره مخلوق سترنه منځه د هغه درود چه ویلے وے تاپه چا باندے

مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ

اپنے بندوں سے بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا خداوندا بلند کر

له مخلوق سترنه بیشکه ته ئے ثناوئیلے شوے د لویئ اے الله اوچته کړه

دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْدِ

درجہ ان کا اور بزرگ کر مقام کو ان کے اور بھاری کر ترازو ان کی اور روشن کر

مرتبه د هغه او عزتمند کړه مقام د هغه او درنه کړه تله د هغه او روښانه کړه

حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ

دلیل ان کی اور ظاہر کر دے مذہب انکا اور زیادہ کر ثواب اُن کا اور روشن کر نور اُن کا

دلیل د هغه او غالب کړه دین د هغه او ډیر کړه ثواب د هغه او روښانه کړه نور د

له قوله واضئ: یعنے نوئے کړه نور د هغه او کړه د هغه نوُر د نړۍ کونکی. حکه ضیاء (د نړۍ) لویه وی له نوره نه
لکه فرمائیلی دی الله تعالے هوالذی جعل الشمس ضیاءً والقمر نورًا. او ویلی سهیلیؒ فرق
په مینځ د نوُر او ضیاء کښ داسے چه نوره د ذات منیر وی او ضیاء د هغه نوُر زیاد
چه ترے نه خوره یزی. او په دے مقام کښ مراد له نوُر نه د حضرتؐ د ذات نوُر دے
په قیامت کښ خصوصاً یا مطلقاً. او احتمال شته چه مراد ترے نه مذهب او شریعت وی
نو بیا مراد له اضافت نه اظهار او اشتهار د مذهب دے په نسبت د هغه نور د
منصبونو ته ۱۲ فاسیؒ

Marfat.com

وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَ

اور ہمیشہ رکھ کرامت ان کی اور ملادے ان سے اولاد ان کی اور

او ہمیشہ لرہ عزت ہغہ او ورسرہ ملحق کړہ بعض اولاد دهغہ او

اَهْلِ بَيْتِهٖ مَاتَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِى

سب گھر والے ان کے کہ ٹھنڈی ہو جاوے اس سبب سے آنکھ اُن کی اور بزرگ کر تو اُن کو

خلق دکوڑ دهغہ چې پخے شی پرے ستوکے دهغہ او عظیم کړہ هغہ په نورو

النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سب نبیوں کے درمیان جو گذر گئے قبل اُن کے خداوندا کر

پیغمبرانو کښ هغه چې تیر شوي مخکښ له هغه نه اے الله وګرڼاوه

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بہت زیادہ تابعین والا سب انبیاء سے اور

سردار زمونږ چې محمد صلی الله علیه وسلم نور ټول پیغمبرانو نه لږ څه تابعدارانو او

اَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّ

زیادہ تر اُن کا وزیروں والا اور بزرگتر اُن کا بزرگی اور

ډیر وزیران لرونکی او زیات منلے شوے په عزت کښ او

له قوله واهل بيته په تفسیر کشاف کښ روایت دے له علی کرم الله وجهه چې فرمائلی دی حضرت ﷺ اے علیؓ اول څوک داخلیږی جنت ته هغه به زه یم او ته او حسنؓ او حسینؓ او بیبیانے زما ښی اوکس طرف ته بهلے اوذریات (اولاد) زمائ وروسته بیبیانو زمانه . او مناقب السعادة کښ لیکلی دی چې محبوک به له اولاده حضرت ﷺ نه په گټه باندے نه مړی . او ایمان د سیدانو به شان ایمان د عشره مبشره دے او په دستور القضاة کښ لیکلی دی . چې روا نه ده داخبره چې ناسل به شی ایمان لپیغمبرانو نه یاله عشره مبشره یاله اولاده حضرت ﷺ نه یاله بیبیانو د حضرت ﷺ نه یاله اهل بدر نه یاله اهل حدیبیه نه یاله امثالوه داسے کسانو نه ۱۲ نامر الابرار فی مناقب اهل بیت الاطهار .

Marfat.com

نُوْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّ اَفْسَحَهُمْ فِی

نور میں اعلیٰ برترین ان کا درجہ میں اور فراخ زیادہ ان سے

پہ منو کښ اوښه ټوله هغوئ په مرتبه کښ او ښه فراخه له هغوئ نه

الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِی السَّابِقِیْنَ

بہشت میں مرتبہ کی رو سے خدایا کر تو سابقین میں

جنت کښ له جهته د کسو نه اے خدایه وگرزوه په سابقین کښ

غَایَتَهٗ وَفِی الْمُنْتَخَبِیْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ

غایت اور مراد اُن کی اور برگزیدوں میں مرتبہ اُن کا اور مقربانِ درگاہ میں

مراد د هغه اوپه منتخب شوو کښ مرتبه د هغه اوپه مقربو کښ

دَارَهٗ وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَنْزِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

گھر ان کا اور برگزیدوں میں مرتبہ ان کا الٰہی کر تو اُن کو

کور د هغه او په منونو کښ ځائے د نزول د هغه اے الله وگرزوه هغه

اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَهُمْ

بزرگتر بزرگوں میں سے اپنے نزدیک مرتبہ میں اور افضل اُن سے

نه عزتمند له نورو عزتمندو نه په نزد ستا په مرتبه کښ او نه بهتر له هغوئ نه په

ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ اَنْبَهَهُمْ مَقَامًا وَّ اَصْوَبَهُمْ

ثواب میں اور نزدیک تر ان سے مجلس میں اور استوار تر ان سے مقام میں اور راست تر اُن سے

ثواب کښ او نه نزد ے له هغوئ په مجلس کښ او نه جوخت له هغونه په مقام کښ او ریښ حق کو

له وا صوبهم کلاً ما: حضرت صلعم نه ورکړے شوی دی جوامع الکلم یعنے جمع د معانی دیرو په الفاظ لږو سره او وئیلی شوی دی چه ورکړے شوے دے اختصار د کلام سره د فراخئ د معنے پس کلمه قلیلة الحروف متضمنه وی د بیرو معنو لره او انواع و قسم د کلام لره ۱۲ زرقانی

Marfat.com

كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ

بات میں اور فہمند زیادہ کن سے سوال میں اور بزرگتر ان سے تیرے نزدیک

لہ ھغوئ پہ کلام کښی او فہمند لہ ھغوئ پہ سوال کښی او زیات بہتر لہ ھغوئ تاثمہ پہ

نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزَلَهُ

فائدہ پانے میں اور بزرگترین اسکے اس چیز میں کہ تیرے پاس ہے ازروئے خواہش کے اور اُتارتو انکو

حصہ کښی اوزیات لوئ لہ ھغوئ نہ پہ خواہش د ھغہ خیز کښی چہ تاثمہ دے او کوم کرہ ھغہ

فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

درجوں میں فردوس کے ان بلند درجوں میں

پہ بنکلوہ جنت فردوس کښی چہ مرتبے لوئے دی

الْعُلَى الَّتِيْ لَادَرَجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

جن کے اوپر کوئی درجہ نہیں الٰہی کر تو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو

ھغو لوئے مرتبے چہ نشتہ خہ درجہ برہ لہ ھغہ نہ اے اللہ وگرزوہ سردار زمونږ چہ محمد دے

اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ

بڑا سچا بربولنے والے سے اور فہمند ہر سائل سے اور اوّل ہر شفاعت کرنیوالے سے اور افضل

ښہ ریښتینے قائل اوزیات کامیاب سائل اور لومے شفاعت کونکے اوښہ منونکے

لہ قولہ وانجحهم مسئلة: روایت دے لہ انسؓ نہ چہ خدمت کړے وُو مالہ مانہ حضرتؐ پوښتنہ لس کالہ. نو نہ وو وُیلی مانہ حضرتؐ چیرتہ اُف اونہ ئے چیرتہ وُیلی وُو چہ دا کار یے ولے وکړو او نہ ئے چیرتہ دا وُیلی وُو چہ دا کار یے ولے نہ دے کړے. راواہ بخاریؒ. لہ قولہ واول شافع: روایت دے لہ انسؓ نہ دہ وُیلی دی چہ فرمائیلی دی حضرتؐ چہ ھرکلہ ښی ورځ د قیامت نو پہ خلقو کښی بہ سخته پریشانی اوپہ فزپوښتی نو زما بہ شی آدمؑ تہ نو وُبہ وائی چہ اے آدمؑ (علیہ السلام) رموږ پلار ئے نو ھغہ بہ وُبہ وائی چہ زما کار نہ یم لکن تاسو ورځئ ابراھیمؑ تہ ځکہ چہ ھغہ دالله دوست دے نو دا خلق بہ ابراھیمؑ تہ راشی نو ھغہ بہ وُبہ وائی چہ زما کار نہ دے قابل نہ یم. تاسو ورځئ موسیٰؑ تہ ھغہ دالله کلیم دے خو ھغہ بہ وُبہ ھم ھمدائی چیزہ وائی چہ زما کار نہ دے قابل یم

Marfat.com

مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِیْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ یَّغْبِطُهٗ بِهَا

پر مقبول الشفاعت سے اور قبول کر تو شفاعت انکی اُمت کے حق میں ایسی شفاعت کہ رشک کریں انکا بسبب اسکے

شفاعة قبول کړه شوے او شفیع کړه هغه په اُمت خپل په هغه شفاعة سره چه پسنديږی هغوته.

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَیَّزْتَ عِبَادَكَ

لگلے اور پچھلے اور جبکہ جُدا کرے تو اپنے بندوں کو

وړومبنی نیکان اور وروستنی نیکان او چه جُدا کوے ته بندگان دے په

بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ

اپنے حکم فیصلہ کرنیوالے سے تو کرے حضرت محمدؐ کو بڑی سچی بات بولنے والوں

فیصلے وحکم دے نو ډیر ښاغلی محمدؐ چه نهایت رښتینی دی

قِیْلًا وَّاِلَی الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا قَ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا

میں اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور دین کی راہ دکھائے ہوؤں میں

ویناکین اوچه هغه خلقو کښی چه نهایت بنه دی په عمل کښی او په هغه خلقو کښی چه هدایت ورته شوې دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ

الٰہی کر تو ہمارے حضرت نبیؐ کو ہمارے پیشرو اور کر تو اُن کے حوض کوثر کو

یعنی اے الله! وګرځوه ته پیغمبر زمونږه لپاره زمونږه پیش رو او وګرځوه ته حوض د هغه

(بقیه ترجمه) تاسو ویلے نه وړشئ هغه چه هغه روح الله او کلمة الله دے نو هغه به ورته او وائ چه محمدؐ لا وړشئ نو هغه خلق به ما څخه راشی نو زه به ورته او وایم چه هو زه دے قابل یم. او اخلاص زما کار دے نه بل څوک نو اجازت به وغواړم د حاضرید والله تعالیٰ څخه نو اجازت به وشی ملاته نو او به غوږ زوی الله تعالیٰ په زړه کښی قسم قسم ثنا چه ثنا او وایم دالله په دغه ثنا کا نو سره چه او س ماته نه راځی هغه قسم ثنا کا نے نو پرے به وړم زه الله تعالیٰ ته په سجده نو حکم به وشی (له الله نه) چه اے محمد) خپل سر اوچت کړه او وینا کوه چه قبوله شی ویناستا او غواړه څه چه د زړه غواړی چه درکړے شی، ناته او شفاعة کوه چه قبول کړے شی نو ما به وایم یارب امتی امتی نو حکم به وشی چه د هغو په زړه کښی دور لښتے قدره ایمان وی نو هغه له دوزخ نه راوباسه (بخاری و مسلم)

Marfat.com

لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا

ہمارے لئے وعدہ گاہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے الٰہی اُٹھا تو ہم کو

لہ پارہ زمونږه ځای دوهدے لپاره درومبنو زمونږه اوروستنو زمونږه اے اللہ اوچت کړه

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا

ان کے جرگہ میں اور کام لے تو ہم سے ان کی پیروی سنّت کا اور مار تو ہم کو

مونږه له تبر دنونه په جرګه سره ځای کښ او عاملان کړه مونږه په سنت دهغه او مړ کړه مونږه

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ

ان کے مذہب پر اور پہچنوا دے ہم کو روئے مبارک انکا اور کردے ہم کو ان کے جرگہ

په دین دهغه او معلوم کړه مونږته مخ دهغه او وګرځوه مونږه په جرګه دهغه کښ

وَحِزْبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ کَمَا آمَنَّا

اور انکے گروہ میں الٰہی اکھٹا کر تو ہم کو ساتھ حضرت ؐ کے جسطرح ہم لوگ انکے ساتھ

او په ټولو دهغه کښ اے اللہ جمع وکړه په مینځ زمونږه او دهغه کښ لکه چه ایمان راوړے

بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی

بن دیکھے ایمان لائے اور جدائی مت ڈال درمیان ہمارے اور درمیان اُن کے یہانتک کہ

مونږه په هغه اومونږه هغه نه ډډے لیدلے او جدائی مه کوه په مینځ زمونږه او دهغه کښ تر ډډے چه

لہ فرمائیلی دی حضرت ؐ ذیات تر ډډے په خلقو کښ ما ته هغه سړے به وی چه پیر د پیرانو لوستے وی په ماباند ډډے درود. نو هر کله چه محبت د رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم څای ونیسی په نفس کښ نو صورة پاک د حضرت ؐ له هغه ستر کود بصیرة نه نه شی غائب کیدے. او هیڅ شک په دیکښ نشته جه درود شریف په محمد ؐ باندے په ځلومره زیږ سره بلندیږی او پرتیږی د دښمنانو دهغه په باطن د نفس ؐ درود ویونکی. نو بیا نفس د درود خوان یوه ائینه وګرځی له پاره د بصیرة باطن د صورت د هغه حضرت ؐ چه په صبح وخت کښ غائب کیدے نه شی. او هم دا علم حقیقی دے هیڅ شک پکښ نشته ۱۲ فاسی ۱۲

Marfat.com

تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا

داخل کرے تو ہم کو اُن کی جائے میں اور اتارے تو ہمکو اُن کے حوض کوثر پر اور کرتو ہمکو منجملہ انکے

چه ته داخل کړے مونږ ځائے دهغه ته اوته راوړے مونږ دهغه حوض هغه ته اوګرزوے

مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

همسرایوں کے درحالیکہ ہووے ہم انعام کیے ہوئے لوگوں کے ساتھ انبیاء سے

له ملګرو دهغه سره دهغه خلقو چه نعمت شوے دے په هغوچه نبیان دی

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور نیکوکاروں سے اور

او صدیقانو دی او شهیدانو دی او نیکانو دی او

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کیا اچھے ہیں یہ لوگ ساتھی سشکر ہے خدا کا جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

ښکلی دی داکسان دجهنه دملګرو نه اوشناده الله لره چه پالونکے دمخلوقاتو دے.

له قوله وحسن اولئك رفيقا، ثوبان ؓ ته کامل درجے ضعف اوخوارۍ والے رسیدلے یعنی په بدن او بیربحده کمزورے شوے وو. نوهرکله چه دهغه دحضرت ﷺ په خدمت کښ حاضرشو. نوهغه ته حضرت ﷺ ورمائیل چه ته په کوم رنځ او مصیبت کښ گرفتار شوے یے چه داد و سره کمزورے اوخوارشوے یے نو ثوبان ؓ ورته عرض وکړو چه یارسول ﷺ ماسره همیشه داغم وی چه آیا په ورځ د قیامت به زما تاسره ملاقات اوشی اوکنه؟ الله ﷻ وفرمائیل چه ثابت اعمال سره دوزخ کښ هم تیریدل شی. یا جنت کښ مګر په وجه دبلند ئے او دلوئ والی د مرتبو ستاسو نه ما تاسو ته دسیدل نه کیږی.

او زه له ملاقات نه محروم پاتے شم نوله دے

مګر دنو په وجه زما دا حال دے او

همیش ستاد مفارقت خیال دے.

او دالله حد نه زیات باعث د

ملال دے مانه ۲ حاشیه د اول الجزء ت

Marfat.com

نیایت

هٰذَا اٰخِرُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ مِنْ فَصْلِ الْكَيْفِيَّةِ

یہ آخر نصف اول کا ہے فصل کیفیت صلوٰۃ سے

دا اخر دنیمے اولے دے لہ فصل دکیفیۃ الصلوٰۃ نہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو نور ہدایت کے ہیں اور کھینچنے والے

اے اللہ رحمت وکړہ په سردار زمونږ چې محمد دے نور د هدایت دے اوراځکونکے

اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

نیکی کی طرف اور بلانے والے راستی کی طرف نبی رحمت کے

منیونہ اوبلونکے دے خوے دنیکئ تہ نبی د رحمة دے۔

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور پیغمبر پروردگار تمام عالم کے

امام د پرهیزګارانو دے اوپیغمبر رب العالمین دے۔

لہ قولہ نبی الرحمۃ د حضرت۲ لہ رحمت نہ د آدم علیہ السلام راهغہ دہ چې فرښتو ورتہ سجدہ دتعظیم کړے وہ۔ ځکہ چې حضرت۲ د آدم علیہ السلام په صلب کښې وو۔ او توبہ د آدم علیہ السلام ځکہ قبوله شوے وہ۔ چې هغه په حضرت سرہ وسیله نیولے وہ۔ او نوح علیہ السلام لہ کشتئ نہ ځکہ دوغ و تلے وو چې حضرت۳ د سام په صلب کښې وو او سام د نوح ځوئ وو۔ او ابراهیم۴ لہ اورنہ ځکہ بچ شوے وو چې حضرت۵ د هغه په صلب کښې وو نو نعمت د محمد رسول اللہ۶ په ابتداء کښې او په انتها کښې بلکہ علی الدوام دے۔ بعض لہ جملہ د رحمت۷ نه دا خبره ده چې الله تعالیٰ دے امت نه امت مرحومه وئیلے دے او صفت ئے ورلہ په رحمت سره کړے اوامر ئے ورته په تراحم او په تواصوا بالرحمة سره کړے دے۔ او د دے امت په صفت کښې حضرت۸ فرمائیلی دی چې ان اللہ یحب من عبادہ الرحماء۔ او هم فرمائیلی دی حضرت۹ الراحمون یرحمهم الرحمٰن۔ او هم فرمائیلی دی حضرت۱۰ ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء۔ نو د رحمة یوخاص نسبت دے پیغمبر تہ او هم د هغه امت تہ۔ زرقانی۔

Marfat.com

لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ کَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَکَ وَ نَصَحَ

جن کے بعد کوئی نبی نہیں جسطرح کہ پہنچایا تیرا پیغام اور نصیحت کی

نشتہ دے نبی پس له هغه نه لکه چه رسولے دے پیغام سنا او خیرے غوښتے دے

لِعِبَادَتِکَ وَ تَلَا آیَاتِکَ وَ اَقَامَ حُدُوْدَکَ

تیرے بندوں کو اور پڑھیں تیری آیتیں اور قائم کیے احکام تیرے

د بندګانو سنا او لوستلے دی آیتونه سنا او او درولی دی حدود سنا

وَوَفّٰی بِعَهْدِکَ وَ اَنْفَذَ حُکْمَکَ وَ اَمَرَ

اور پورا کیا تیرا عہد اور جاری کیا تیرا حکم اور حکم دیا

او پوره کړیده وعده سنا او جاری کړیده حکم سنا او امر کړے

بِطَاعَتِکَ وَ نَهٰی عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَ وَالٰی

تیری بندگی کا اور منع فرمایا تیرے گناہ سے اور دوستی کی

په طاعت سنا او منع کړے ده له ګناه سنانه او دوستی کړیده

وَلِیَّکَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی

تیرے اس دوست سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس سے اور دشمنی کی

سره د دوست سنا هغه دوست چه ته خوښوے دوستی سره د هغه او دښمنی کړیده

لے قولہ لانبی بعدہٗ : یعنے پہانک دی او رسالت بند شوے دے په سبب د کامل کیدو د دین د حضرت صلے اللہ علیہ وسلم او په سبب د کامل صحت د حجت د اللہ چه ورته وسیلے شی حجت بالغه او عیسے علیہ السلام چه نازل شی نو د حضرت ۲ د شریعت موافق به عمل کوی همدارنګه خضر او الیاس علیہما السلام هم د حضرت ۲ د شریعت تابع دی ۱۲

زمخشری۔

عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ

تیرے اس دشمن سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دشمنی کرے تو اس سے اور درود بھیجے اللہ

سره دُښمن ستا هغه چې ته خوښوے دُښمنی سره دهغه اوږمنه نازل کړی

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما بدن مبارک پر اُن کے

په سردار زمونږ چې محمدؐ دے اے الله رحمت وکړه په بدن دهغه

فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی رُوْحِهٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَ

درمیان بدنوں کے اور روح مبارک پر انکے درمیان روحوں کے اور

په بدنونو کښې او په روح دهغه په روحونو کښے او

عَلٰی مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَعَلٰی مَشْهَدِهٖ فِی

انکے کھڑے ہونے کی جگہ پر درمیان جگہوں کے اور انکے حاضر ہونے کی جگہ پر درمیان

په ځای ځای ودریدو هغه په ځایونو ودریدو کښې او ځای د حاضریدو دهغه په

له قوله محمدؐ، حضرت محمدؐ رسول د ملائیکو هم دے حکمه چې فرمائیلی دی الله تعالیٰ الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعٰلمین نذیرًا۔ په دیکښې د چا جهګړه نشته لچې مراد له عبد نه حضرت محمدؐ دے او مراد له عالم نه ماسوی الله دی او په ماسوی الله کښې ملائیک هم داخل دی نو شامل دی کل مکلفین لره جن او انس وی او کله فرښتے وی او باطل دے قول د هغه چا چې ویلی دی حضرت پیغمبر دے بعضونه بعض نوسوله دا قول حکمه باطل دے چې لفظ د العالمین شامل دے نو لس مخلوقاتو لره ۱۲ مواصب لدنیه۔

له قوله علی روحه: یعنی خاص کړو هغوی په دے نوم کښې په دے دُرود پسوه له یاره د امتیاز له هغه نو لور روحونو نه روح د هغهٔ لره ۱۲ مزرع المسنات۔ له قوله فی الارواح، روح پیدا شویدے په امر الٰهی سره او حادث شویدے په تکوین د الله سره۔ روایت دے چې یهود و قریشو نه ویلی وو چې تاسو نبوس وکړئ له نبی خپل نه د اصحاب کهف او ذی القرنین د قصے نه او د روح نه کوم چې واړه جوابونه وکړی او یا له هغے وارده سکوت وکړی نو نبی نه دے او که د بعضو جواب وکړی او د بعضونه سکوت اوکړی نو نبی دے نو سوال الله دواړه قصے بیانکړے او د روح لے ابهام وکړو څرنګه چې تورات کښې مبهم ذکر شویدے وو د تفسیر انوار التنزیل و اسرار التاویل۔

Marfat.com

الْمَشَاهِدِ وَعَلٰی ذِکْرِہٖ اِذَا ذُکِرَ صَلٰوۃً مِنَّا عَلٰی

مکانوں حضوری کے اور ان کے ذکر پر جبکہ ذکر کیے جائیں درود ہماری طرف سے

ځایونو حاضریدو کښی او په ذکر د هغه کوم وخت چه ذکر شی په دی او د سره لمونږ نه په

نَبِیِّنَا اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا السَّلَامَ کَمَا ذُکِرَ

ہمارے نبی پر الٰہی پہنچا تو اُن کو ہماری طرف سے سلام جیسا کہ مذکور ہے

نبی زمونږ اے الله ورسره هغه ته لمونږ نه سلام لکه چه ذکر شوے دے

اَلسَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی

سلام اور سلام ہو نبی پر • اور رحمت اللہ برتر کی

سلام او سلام دِ وی په نبی باندے او رحمة د الله تعالے

وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلَآئِکَتِکَ

اور برکتیں اسکی الٰہی رحمت نازل فرما اپنے فرشتوں

او برکتونه دهغه اے الله! رحمة نازل کړه په خپلو

الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی اَنْبِیَآئِکَ الْمُطَھَّرِیْنَ وَ

مقرب پر اور اپنے انبیاء پاک پر و

چه نه ے کړے شوی دی او په پیغمبرانو خپلو چه نه پاک کړے شوے دی او

عَلٰی رُسُلِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ عَرْشِکَ

اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے اُٹھانے والوں پر

په رسولانو خپلو چه لیږلے شویدی او په حاملانو د عرش ستا

لہ قولہ وذکر السلام: مراد له ذکر د سلام نه دا آیت شریفه دے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ حاشیه روایت دے له جابر رضی اللہ عنہ نه چه د تلے و د حضرت سره د صحابو نو فرمایل و د حضرت صحابو نه چه تاسو له ما نه مخکښ څخه او پرین دی هرکله زما له پاره د فرښتو۱۲ زرقانی

Marfat.com

وَعَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا مِیْکَائِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ

اور ہمارے سردار جبرائیل اور ہمارے سردار میکائیل اور ہمارے سردار اسرافیل

او پہ سرواز مونږ جبرئیل او پہ سردار زمونږ میکائیل او پہ سردار زمونږ اسرافیل

وَسَیِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَیِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَیِّدِنَا

اور ہمارے سردار فرشتۂ موت اور ہمارے سردار رضوان پر جو محافظ ہے تیری جنت کا اور ہمارے سردار

او پہ سردار زمونږ پہ فرشتے د مرګ او پہ سردار زمونږ رضوان چہ خزانچی د جنت ستا دے او پہ سردار

مَالِكِ خَازِنِ جَهَنَّمَ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

مالک پر جو جہنم کا محافظ ہے اور رحمت نازل فرما کراماً کاتبین پر

زمونږ مالک چہ خزانچی د جہنم دے او رحمت اوکړہ پہ فرښتو ښکو ښکو د اعمالو

وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ

اور رحمت نازل فرما اپنے سب فرمانبرداروں پر آسمانوں کے

او رحمت وکړہ پہ خلقو د فرمانبرداری سنا پہ ټولو باندے چہ خلق د

لہ قولہ وملك للموت۔ شیطان یو فقیر ځله ورغی به وسوله اچوله چه تن به څه خوړے فقیر به وتلے چه من به زما مرګ نجسم (خوږم) اوچه شیطان به ورته اوویل چه تن به څه اغوستے نو فقیر به ورته اوویل چه تن به کفن اغوندم اوچه شیطان به ورته اوویل چه تن به چرته اوسیږے نو فقیر به ورته اوویل چه تن به زما قبر کنې وسیږم شیطان ملعون ناامیده واپس ترے ځی وګوره یا اولاد ۱۲ مطابق کتاب الله قوله ورضوان: رطبة مسه له ابراهیم خوږه نه ده وئیلی دی چه میرا ورځ نږدے پرته یعنی سفر کنې ټوبے شوم ترے چه زما له تندے د پریږدم نلګام چه ځما پسوله کنې چا اوبه واچولے چه د هغے په یخوالی زما نږدے شو نو هما ماسترګے پرانستے نو بیرته د هغے بنګلے سره یوځای کیدلے چه پخپل عمر کنې دا ځله سړی مانه وګوره یا اوس باندے سوروالد شوے جاے افتیدے وے او خپله پګړۍ یې سره اوپه لاس کنې پیاله وه چه اوبه څه ساته پکنې راوړے وے او ماته ئے اوښکیلے چه زما نږدے ستوپه اوس سوے شه. څه ساعت پس ئے راته وښکلے څوږه ښځه وته اوویل چه مینه هغه ده ځکه شه اوهسې کریم نه مرض اوکړه چه رضوان خازن جنت ستا پخوا کنې سلام پیش کوی دا کلمات مغلیه ۱۲ منه فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذوالفضل العظیم ۱۲ حنفی غفرله

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ اَللّٰھُمَّ اٰتِ اَھْلَ

باشندوں سے اور زمینوں کے الٰہی دے اہل

د آسمانونو او زمکونو ای خدایه ورکړه اهل

بَیْتِ نَبِیِّکَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَیْتَ اَحَدًا مِّنْ

بیت کو اپنے نبی کے افضل چیز اس سے کہ دی ہو تونے کسی کو

بیت د نبی خپل ته زیات غوره د هغه څخه چې ورکړی دی تا چا ته د

اَھْلِ بُیُوْتِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِیِّکَ

گھر والوں سے سب رسولوں کے اور جزا دے تو یارلوں کو اپنے نبی کے

خلقو د کورونو د رسولانو اوجزا ورکړه اصحابو د نبی خپل ته

اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

بزرگتر اس سے کہ جزا دی تونے کسی کو رسولوں کے

زیات غوره له هغه څخه چې ورکړی دی تا چا ته د اصحابو د

الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

کے یاروں سے الٰہی بخشدے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں کو

رسولانو له خدایه اوبخښې مومنان نارینه اومومنانې ښځې

له قوله من اصحاب: فرمائیلی دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ویریږی له الله نه ویریږی له الله نه پرحق د صحابی زما کښې مه جوړوئ اصحاب زمانشانه پس له مانه یعنې مه کوئ دوئ ته نسبت د ظلمو او امورو چاچه دوست وګنړل دوئ نو زما په محبت سره دوست وګنړل. او چاچه بغض د ساته دوئ سره نو زما په بغض سره بغض وکړو او چاچه تکلیف د ورکړو دوئ ته نو تکلیف ئې راکړو ما ته او چاچه ملامته تکلیف راکړو نو هغه الله ته تکلیف ورکړو او چاچه الله ته تکلیف ورکړو نو زر به ونیسی الله هغه لره ۱۲ قاضی عیاض.

له قوله المرسلین: سله داد ئے دیکی او د نیوی په د تولو پیغمبرانو اهل بیتو او یارانو ته عنایت کړیدی الله تو د هغه تولو همره د الله زمونږ نبی او یارانو او اهل بیتو ته عنایت وفرمائی بلکه زیات له هغه ۱۲

Marfat.com

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے

او مسلمانان نارینہ او مسلمے ښځے ژوندی له دهغه نه

وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اور مردوں کو اور بخشدے ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو

او مړو له دهغه نه او بخښنه اوکړه موږ ته او زمونږ روڼو ورونو ته هغه نه

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ہم سے پہلے گزر چکے ایمان کیساتھ اور نہ کر تو دلوں میں ہمارے

چه وړاندے تیر شوی دی له موږ نه سره د ایمان او مه اچوه په زړونو کښے زمونږ

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

کینہ ایمان والوں کیلئے خداوندا تو ہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

کینه هغه کسانو ته چه ایمان یې راوړے دے له ربنا مونږ ته په حقیق ته ډیر مهربانے ډیر رحم خاوند

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما نبی ہاشمی حضرت محمدؐ پر اور ان کی

له خدایه رحمت وکړه په نبی هاشمي بادۍ چه محمدؐ دے او په

ده قوله رءوف رحیم: دا دواړه په رءوف رحیم ختم شوے دے له عبد الله بن عباسؓ نه روایت دے چه دا به هره شپه دا دواړه شریف لوستلو. حاشیه دلائل الخیرات از مصنفؒ. له حضرتؐ د عبادت د حال وو چه شپه ته به پیغامبر ﷺ پاتے شو او ویده ﷺ چه خپل مبارک به ﷺ ویرسیدے ﷺ او فرمائیل دی عائشے رضی الله عنها تفطر قبل ان تنام یعنی وضو وکړه پیغامبر ﷺ مانخه کښی حضرتؐ تر دے چه چاودے به دواړه پښے حضرت لکه چه بخاری شریف کښی له زیادؓ نه روایت دے چه ما اودیدلی دی له مغیرهؓ نه چه په تحقیق وو پیغمبر ﷺ چه ودریدو به په مانځه کښی تر دے چه پرسوب ﷺ وکړو دواړه پښو د حضرتؐ یاد دا وارد پوهیدو د هغه نو صحابو ﷺ عرض وکړو چه یا رسول الله ﷺ! تا ولے په خپل ځان باندے تکلیف تیرولے دے دومره حال دا چه الله تعالیٰ تا ته بخښلی دی وړاندے دروستو گناهونه

باقی په بل صفحه کښی

Marfat.com

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آل اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیج سلام الٰہی رحمت نازل فرما

ال دھغہ او په اصحابو دھغہ او سلام ولیږه سلام اے الله رحمت نازل کړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تَرْضِيْكَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بہترین ساری خلائق کی ہیں ایسا درود کہ وہ خوش کرے تجھ کو

سردار زمونږ چه محمدؐ دے بهتره له مخلوقاتو ۱۲ هغه رحمت چه راضی کوی تاله

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور خوش کرے اس کو اور تو راضی ہو جاوے ہم سے بسبب اسکے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے

او راضی کوی هغه لره او ته راضی کیږے په هغه مونږه اے زیات مهربان له رحم کوونکو نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر اور

اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د هغه او

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

ان کے یاروں پر اور کثرت سے سلام بھیج ایسا سلام کہ پاک ہو برکت دی گئی ہو اس میں

اصحابو دهغه او سلام ډیر ډیر وایه سلام چه هغه پښه برکت وی هغه کښ.

(تشریح حاشیه) ستا نو حضرت ۲ وفرمایل چه ایمانونه پریږدم قیام اللیل خپل او تهجد لره په سبب دے چه بخښلے دے مالره الله پاک. نو ایا نه کیږم زه بنده شکرادا کوونکے.

دے نسخ حاشیه: ۱۲ قوله کثیرًا دارنګے دی په نسخه مغنیه کښ په تقدیم د کثیرًا په تسلیمًا باندے. ۲ امطالع المسرات.

جَزِيلًا جَمِيلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

بزرگ اچھا ہو ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے

لوئے بشکلے هیش په همیشوال دملک دالله تعالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمدؐ دے او په آل د هغه

مِلْءَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً

بمقدار پری زمین فراخ کے اور بشمار ستاروں آسمان کے ایسا درود کر

په قدر د پکښه د فراخۍ د ځمکے او په مقدار د شمار د ستورو په آسمان کښے دا سے درود

تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

برابر ہو آسمانوں اور زمین کے اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے

چې برابر ښې د آسمانونو او د ځمکو سره او په مقدار د شمار د هغه څیزونو

وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بشمار اسکے کہ تو اسکو پیدا کرنے والا ہے قیامت کے دن تک الٰہی رحمت نازل فرما

چې پیدا کړی دی تا او د هغه څیزونو چې ته ئے پیدا کولونکے ئے تر ورځے د قیامت پورے اے الله رحمت وکړه

لله قوله عدد النجوم: یعنے ستورې رفتار کونکن
او ستوری په خپلے ثابت اوسیدونکی
څومره ستوری چې په آسمان کښے دی
هغے په مقدار خپل رحمت نازل وفرمائے ۱۲
فاسی ۱۰

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

پہ سردار نہ مونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار نہ مونږ چہ محمدؐ دے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

جسطرح رحمت کی تونے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکت دے

لکہ چہ رحمت نازل کړے دے پہ سردار نہ مونږ چہ ابراہیمؑ دے او برکت نازل کړہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

پہ سردار نہ مونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار نہ مونږ چہ محمدؐ دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

جسطرح برکت دی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور

لکہ چہ برکت کړے دے تا پہ سردار نہ مونږ چہ ابراہیمؑ دے او

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

آل ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے

پہ د آل د سردار نہ مونږ چہ ابراہیمؑ دے پہ تمام مخلوق کښ بیشکہ

لہ قولہ آل محمدؐ: پہ شفاء کښ دی چہ ویلی دی عبداللہ څوئی د مبارکؒ چا چہ دوہ خصلت پسند کښ وسائل منوهغہ بہ لہ عذاب الٰہی نہ خان وساتی. یو رښتیا ویل دویم محبت لرل د آل د محمدؐ سرہ. پہ تفسیر اتقان کښ دی چہ آیت یٰاَیُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا دا رنګہ نازل شوے دی صلوا علیہ و علی آلہ بیا تلاوت د علی آلہ منسوخ شو. او پہ تفسیر احمدی کښ دی چہ جاری شوے دے تواتر پہ ذکر د صلوٰۃ پہ آل د حضرتؐ پس د ذکر د صلوٰۃ نہ پہ حضرتؐ نزدے چہ اجماع شوی پہ ذکر د آل پس د حضرتؐ نہ پہ درود ویلو کښ. او ویلی شوی چہ درود پہ حضرتؐ بغیر د درود نہ پہ آل باندے نشی قبلیدے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۱۲

Marfat.com

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور

ستائیلے شوے اے اللہ په تحقیق نه سوال کوم له تانه د عفوے او

الْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ثَلٰثًا)

عافیت دین اور دنیا اور آخرت میں (یہ تین بار پڑھے)

عافیة په دین او په دُنیا کښ او په آخرة کښ (د حمل ولولی)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

خداوندا چھپالے ہم کو اپنے اچھے پردے سے (یہ تین بار پڑھے) الٰہی

اے اللہ پټ کړه مونږ په پښکلے پرده سے خپلے (د حمل ولولی) اے اللہ!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے حق کے بزرگ کے اور بوسیلہ نور

په تحقیق زه سوال کوم له تانه په وسیله د لوئی حق سره. او په وسیله د نُور سره

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ

تیری ذات بزرگ کے اور بوسیلہ تیرے عرش بزرگ کے

د ذات مبارک او په وسیله د لوئی عرش سره.

له قوله اللهم انی اسئلك العفو والعافية اه. هیڅ بنده نه پرېږدے و ر کړے شوے څه څیز مګر له عفو او له عافیة نه پس له یقین نه (ایمان) عفو په دنیا کښ او عافیة په آخرة کښ. روایت دے له ابی هریرة نه چه فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه مقرر دے دی په رکن یمانی باندے او یا فرښتے پس څوك چه ولولی انی اسئلك العفو والعافية فی الدین والدنیا والآخرة اللهم اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار نو هغه ته له فرښتے وائی: آمین، فاسئ.

له اللهم انی اسئلك بحقك العظیم: حزب دوړے د مخے دے څخه نه شروع کیږی په لوستلو کښ چه د هغے فضیلت مصنف بیان کړے دے، فاسئ. له قوله عرشك، د په آخر کښ.

Marfat.com

وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

اور بہ وسیلہ اس چیز کے کہ اٹھایا ہے اسنے تیری کرسی نے تیری بزرگی اور تیرے جلال

او بہ وسیلہ ھغہ شیانو چہ بار کړے دے کرسی ستا چ عظمت ستاد ے او لوئی دہ ستا

وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے

او بنائست دے ستا او خوبی دہ ستا او قدرت دے ستا او غلبہ دہ ستا۔

وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ

اور بہ سبب تیرے ناموں کے جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ

او بہ وسیلہ د نومونو ستا چ پټ ساتلی شوی دی ھغہ نومونہ

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

اُن پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الٰہی

چے نه دی خبر پ ھغو مخلوق ستا نه اے اللہ

وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اُسے رات پر

او سوال کوم د نامونو پ وسیله د ھغه نوم چ اینښے دے نامعلوم پ شپه باندے

کله قوله عرشك اعوش اسم دے له پاره دکل له هوښی چه عال او اوچت وی مراد په دے مقام کښ نیۍ بوقدرت عظیم چه چهت دے په جنت باندے او محیط دے په کرسئ او په آسمانونو او په زمکه باندے ۱۲ فاشئ.

(۲ نځ حاشیه) له قوله کرسیك: فضم "ك" او کله مکسور هم ذکر شئ. کرسی هغه شے دے چه په هغه ږدے او تکیه وکړے شی. او په هغه باندے کینا ښے شی. او دلته مراد ترے نه یو مخصوص جسم عظیم دے چه لاندے د عرش نه او پاس په اوم آسمان دے ۱۲ فاشئ. ۲ قوله اللهم واسئلك: په یو نسخه کښ داسے دی اللهم انی اسئلك ۱۲ فاشئ. ۳ قوله بالاسم: په نسخه سهیلیه کښ بالاسم او په غیر د نسخه سهیلیه کښ لفظ د باسمك دے. ۴ قوله علی اللیل، یعنی دل پکار دی چه تاثیر د تولو امورو کلو فوق دی په اسماء الهیه باندے.

(باقی ۳۳۸ کښ)

Marfat.com

فَاَظْلَمَ	وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ	وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
پس تاریک ہوئی	اور دن پس اُجالا ہوگیا	اور آسمانوں پر
نو تیارہ شویدلا	او پہ ورځ بلندے نو رڼا شویدلا	او پہ اسمانونو باندے
فَاسْتَقَلَّتْ	وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ	وَعَلَى
پس قائم ہوئے	اور زمین پر پس قرار پکڑ گئی	اور
نو قائم شو	او پہ ځمکہ نو پہ آرام شو	او پہ
الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ	وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ	
پہاڑوں پر پس استوار ہوگئے	اور دریاؤں پر اور ندیوں پر پس جاری ہوئے	
نو درنو	نو محکم شو او پہ دریاوونو او خوریدنو	نو روان شو
وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ	وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ	
اور چشموں پر پس ابل پڑے	اور ابر پر پس برسنے لگے	
او پہ چینو	نو فوارے او پہ	او اوربدہ

(توضیح مکملشیه) اوتر روایة دبعضو چه د اتول اُمور چه کوم بیان شو تعلق په تاثیر د بواسم مبارک او په قول د بعضو د اسم پاک تاثیر د اسماء پاک جدا جدا دے ۱۲ حاشیهٔ مصنف.

عه قوله وضعته: وئیلی دی ابن شافع: ایخید ے الله پاک په هر یو نوم خپل کتب یو راز او سر چه نه یلے هغه لرا او سر په بل نوم کتب نور بعض اسمونو په ذریعه باران وریږی او د بعضو اسمونو په ذریعه هوا اوریږی اود بعضو په ذریعه سړے په او بو تیریږی اود بعضو په ذریعه الکه او برس بنه کیږی او وئیلی دی بعض اهل اشارا تو چه بسم الله. وئیل ستدا عه دی لکه چه کُن اووائی الله یعنے کنه بسم الله د زړه په صدق او په یقین سره لمه کار د پاره د لولی نو هغه کار به بے وشی بلا تاخیر ۱۲ فاسئ. را قم الحروف په لاره دا فهمیدلے دے چه په اسان سبا ے کیږی.

په بسم الله وئیلو سره ۱۲ ابراهیم عفی.

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں

او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ! پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاَسْمَآءِ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور بوسیلہ ان ناموں کے

تندی دلسرافیل علیہ السلام او پہ وسیلہ دھغہ

الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

نومونو چہ لیکلے شوی دی پہ تندی د جبرائیل علیہ السلام

وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

او پہ ملائیکو مقربو سلام دے دی او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ!

لہ قولہ باسماء المکتوبۃ فی جبھۃ اسرافیلؑ: اختلاف کړے دے علمانو پہ اسم اعظم کښی بعضو ویلی دی چہ لفظ دھو دے نقل کړیدہ د فخر الدین رازیؒ لہ بعض اھل کشف نہ. او بعضو ویلی دی لفظ د اللہ دے او ویلی دی چہ اللہ الرحمٰن الرحیم دے او ویلی دی بعضو الرحمٰن الرحیم الحی القیوم دے او ویلی دی بعضو چہ الحنان المنان بدیع السمٰوٰت والارض ذوالجلال والاکرام. لیدلی وو دا یوسری لیکلی شوی پہ آسمان کښی پہ کښی. او ویلی شوی دی چہ اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد دے. او چا ویلی دی چہ لفظ رب دے. او چا ویلی دی چہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین دے. او چا ویلی دی چہ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم دے او چا ویلی دی چہ ھدیت دے پہ اسماء حسنیٰ کښی ۱۲ قسطلانی. راقم المعروف پہ نزہ اسم اعظم دادے اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم.

Marfat.com

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی چاپیرالہ عرش نہ

الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ!

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی چاپیرالہ

الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ

کرسی کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

کرسئ نہ او سوال کوم لہ تا نہ

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ

خداوندا بذریعہ اس نام کے جو لکھا ہے

اے اللہ لہ تا نہ پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی

عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

زیتون کے پتہ پر

پہ پانڑہ د خونڑہ باندے۔

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

چھٹی منزل پنجشنبہ کی (یعنی جمعرات کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا کَبِیْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مَنْ لَّا شَرِیْكَ

اے اللہ اے بہت بڑے بڑے سننے والے، بڑے دیکھنے والے، اے وہ جس کا نہ کوئی

لَهٗ وَلَا وَزِیْرَ لَهٗ وَیَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ

شریک ہے نہ وزیر اے آفتاب کے پیدا کرنے والے اور روشن کرنے والے چاند کے (یا رب العالمین)

وَیَا عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ وَیَا رَازِقَ

اور اے پناہ اس محتاج کے جو خوفزدہ ہے اور پناہ کا طالب ہے اور اے رزق دینے والے

الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ وَیَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِیْرِ اَدْعُوْكَ

چھوٹے بچے کے اور اے جوڑ دینے والے ٹوٹی ہڈی کے میں تجھ کو

دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِیْرِ اَسْاَلُكَ

اس طرح پکارتا ہوں جیسا کوئی محتاج فقیر پکارتا ہے جیسا کوئی مجبور اندھا پکارتا ہے میں تیرے

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِیْحِ الرَّحْمَةِ

عرش کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں جس سے کہ عزت بندھی ہوئی ہے

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِیَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰی

اور تیری کتاب میں رحمت کے خزانوں کی کنجیوں کے صدقہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، اللہ ان آٹھ

Marfat.com

قُرَّۃَ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ

ناموں کے طفیل میں جو آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں تجھ سے اسکا طالب ہوں کہ تو قرآن عظیم سے میرے دل کی بہار

جِلَاءَ حُزْنِیْ مَتِّعْنَا اِنَّا فِی الدُّنْیَا (یہاں اپنی حاجت کہے)

اور میرے غم کا علاج بنادے اے ہمارے پروردگار تو ہمکو دنیا میں

یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ یَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّ یَا قَرِیْبًا

نعمت عطا فرما اے تنہا شخص کے غمخوار اور اے ہر اکیلے کے ہمدم۔ اے وہ قریب جو ہم سے

غَیْرَ بَعِیْدٍ وَ یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّ یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ

کہیں دور نہیں اے وہ حاضر جو کہیں غائب نہیں۔ اور اے وہ غالب جو کسی سے مغلوب نہیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے دوسروں کو تھامنے والے اور اے بزرگی اور بخشش کے مالک

الْاَرْضِ یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَ

اے آسمانوں اور زمین کے نور اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت اے آسمانوں اور

الْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ

زمین کے زبردست مالک اور اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے آسمانوں اور

الْاَرْضِ یَا قِیَامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مَرِیْعَ

زمین کے کسی نمونہ کے بغیر بنانیوالے اور اے آسمانوں اور زمین کے کھڑا رکھنے والے اے ذوالجلال والاکرام

الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَهَی الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اور پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ اے دردمندوں کے درد دور کرنے والے اور

Marfat.com

وَالْمَرْوِحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اے غمزدوں کے راحت رساں اور اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے والے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرَبِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ

اور اے بے چینیوں کے دور کرنے والے اور اے سارے جہانوں کے معبود اور اے سب سے رحم

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ❊

کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالے ساری ضرورتیں تیرے ہی سامنے پیش ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی

مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ

موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری

الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ہمبستر ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ

اے اللہ میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا اور میرا ظاہر

عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

بھی بہتر بنائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ

اے اللہ میں تجھ سے طالب ہوں ان اچھی چیزوں کا جو تو دوسروں کو عطا فرمائے

Marfat.com

اَلْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مُضِلِّ

مال ہو یا بی بی یا بچہ جو نہ خود گمراہ ہو نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اے اللہ تو ہمکو اپنے ان بندوں میں بنالے جو تیرے یہاں چنے ہوئے ہوں روشن چہرہ

الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ۞

اور چمکدار ہاتھ پیر والے ہوں اور مقبول حاضروں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں

اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ

یہ جانتا ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اسکی جسکو میں نہ جانتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرہ اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِيْ

اے اللہ مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میری ہدایت کے کاموں کے کرنے کی بہت مضبوط

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ

اے اللہ تو مجھ کو پل جھپکنے کی برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور جو نیکی

مِنِّیْ صَالِحَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ

مجھ کو تو عطا فرما چکا ہے اسکو پھر مجھ سے نہ چھین کیونکہ جو تو دیدے اس کا چھیننے والا نہیں کوئی

وَلَا یَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جو تو نہ دے اسکا دینے والا پھر کوئی نہیں اور تیرے سوا کسی مالدار کا مال اس کے کام آ نہیں سکتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ غِنَی الْاَهْلِ وَالْمَوْلٰی وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے تمخواروں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ یَّدْعُوَ عَلٰی رَحِمٍ قَطَعَتْهَا

رشتے ناتے کی بد دعا سے جسکو میں نے کاٹ دیا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ

اے اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جسکو یقین پڑے تیری ذات سے اور

بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ

جو تیری ملاقات کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے اور تیری بخشش پر قناعت کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل

بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ

چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان

شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنِ امْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھکو بوڑھا بنادے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَلَدٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالاً وَّاَعُوْذُبِکَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لیئے وبال جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ مَالٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ صَاحِبِ

ایسے مال سے جو میرے لیئے عذاب کا سبب بنے اور میں پناہ لیتا ہوں اس دغا باز

خَدِیْعَۃٍ اِنْ تَرَای حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ تَرَای سَیِّئَۃً

دوست سے جو نیکی دیکھے تو اسکو دبادے اور برائی دیکھے تو اسکو

اَفْشَاھَا ❊

لوگوں میں کہتا پھرے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ

اے اللہ تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے تو میری معذرت قبول فرمالے اور میری

حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

ضرورت کو جانتا ہے تو بر لا کر میری حاجت کی مجھے عطا فرمادے اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے میرے گناہ بخش دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی

اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور یہ یقین تاکہ

اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ

میں اسپر یقین رکھوں کہ مجھکو نہیں پہنچ سکتا مگر وہ جو تو نے میرے مقدر میں لکھدیا اور عطا فرمائے مجھکو زندگی

Marfat.com

لِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس پر جو تو نے بخشش کر دیا ہے بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے ہمیشہ رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ سب

حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰی

تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے باقی رہنے والی تیری ہمیشگی کیساتھ اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریف ہے جس کا تیری مشیت سے

لَهٗ دُوْنَ مَشِیَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

پہلے کہیں خاتمہ نہ ہو اور اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے

دَآئِمًا لَّا یُرِیْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف بیان کرنے والا تیری رضامندی کے سوا اور کوئی نیت نہ رکھتا ہو

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰھُمَّ اَقْبِلْ

اور تجھ کو سب تعریف زیبا ہے اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار سانس لے اے اللہ میرے

بِقَلْبِیْ اِلٰی دِیْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآءِنَا بِرَحْمَتِكَ

دل کو اپنے دین کیطرف راغب کر دے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت کیساتھ ہماری رکھوالی رکھ

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاھْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ

اے اللہ مجھے سنبھالے رہ کہیں پھسل نہ جاؤں اور مجھے ہدایت عطا فرما کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں

اَللّٰھُمَّ كَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَ

اے اللہ جس طرح تو میرے اور میرے دل کے درمیان آگیا ہے اسی طرح تو میرے

Marfat.com

بَيْنَ الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ

اور شیطان اور اس کے اعمال کے درمیان حائل ہو جا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ

اے اللہ ہمکو اپنے فضل سے رزق عطا فرما اور اپنا رزق ہمسے مت روک اور

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا

جو رزق تو نے ہمکو عطا فرمایا ہے اسمیں ہمیں برکت اور ہمکو دل کی تونگری عطا فرما اور ہمارے دلوں

وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ

ان نعمتوں کی رغبت ڈالدے جو تیرے پاس ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ

اے اللہ تو سب کا پیدا فرمانے والا بڑی عظمت والا ہے تو بڑا سننے والا اور سب کچھ جاننے

❊ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

والا ہے بیشک تو بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے بیشک تو عظمت والے عرش کا مالک ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ

اے اللہ تو ہی ہے بہت بڑا محسن، بڑا سخی اور کرم کرنیوالا میرے گناہ بخشدے اور مجھ پر رحم فرما اور

عَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَ

عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور میرے عیب چھپالے اور میری اصلاح فرما اور مجھ کو بلند فرما اور

اهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو ہدایت نصیب فرمادے اور گمراہ نہ کر اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے

Marfat.com

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ

مجھ کو جنت میں داخل فرمائے اے میرے رب تو مجھے اپنی بارگاہ میں پسند فرمائے۔ اے

لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ

میرے رب تو اپنے لئے میری نظروں میں ذلیل رکھ اور دوسروں کی نظروں میں عزت والا

وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ

کر اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ

اے اللہ تو نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے جس کے ہم مالک نہیں ہیں مگر تیرے ہی مدد

فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا

کے ساتھ لہٰذا اب تو اس میں سے ہمیں وہ عمل عطا فرما جو تجھ کو ہم سے راضی کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّاَسْاَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا

اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا ہو اور وہ قلب جو عاجزی کرنے والا

وَّاَسْاَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْاَلُكَ

ہو اور میں تجھ سے مانگتا ہوں یقین سچا اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ٹھیک دین۔ اور تجھ

الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ

سے مانگتا ہوں ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے چاہتا ہوں ہمیشہ کا چین اور عافیت بھی

اَسْاَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ

شکر گزاری۔ اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّۃِ الْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے، اور فقیری کی ذلت سے

یَامَنْ وَعَدَ فَوَفّٰی وَاَوْعَدَ فَعَفَا اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَاَسٰی

اے وہ ذات جس نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کو کہا تو بخشش یا معاف فرمادے اس شخص کو

یَا مَنْ یَسُرُّہٗ طَاعَتِیْ وَلَا تَضُرُّہٗ مَعْصِیَتِیْ ھَبْ لِیْ

جس نے ظلم کیا ہے اور برا عمل کر لیا ہے، اے وہ خدا جسکو میری فرمانبرداری خوش کر دیتی ہے اور میری نافرمانی

مَا یَسُرُّکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَالَا یَضُرُّکَ

اسکو کچھ بگاڑتی نہیں جو بات تجھکو خوش کرتی ہے تو مجھ کو عطا فرمادے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی نہیں تو مجھ کو معاف فرمدے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کی شر سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ ثُمَّ عُدْتُّ فِیْہِ

اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں ان گناہوں کی جن سے میں نے توبہ کرنے کے بعد پھر کئے ہیں اور میں تجھ سے

وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا اَعْطَیْتُکَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اَفِ

معافی مانگتا ہوں ان وعدوں کی بھی جو میں نے اپنی جانب سے تجھ سے کئے تھے اور پھر

لَکَ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ بِھَا عَلٰی

میں نے وہ تجھ سے پورے نہ کئے اور معافی مانگتا ہوں ان نعمتوں کی بھی جنکو میں نے تیری نافرمانی کرنے کا

Marfat.com

مَعْصِيَتِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ

ذریعہ بنالیا ہو اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں ہر اس بھلائی کی بھی جسکو میں نے تیری نیت سے

فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَالَیْسَ لَكَ

کرنیکا ارادہ کیا پھر اسمیں شامل ہو گیا جو تیری ذات کیلئے نہ تھا

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ

اے اللہ تو مجھے رسوا نہ کرنا کیونکہ تو مجھے خوب جانتا ہے اور تو مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ

عَلَیَّ قَادِرٌ

تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ

اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں بنالے جنہوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو ان کیلئے تو کافی ہو گیا

فَهَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

اور جنہوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو ان کو نصیب فرمادی اور تجھ سے مدد مانگی تو تو نے ان کی مدد فرمادی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ

اے اللہ بنا دے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور اپنی یاد اور

هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

لگا دے میری ہمت اور خواہش کو ان کاموں میں جو تجھ کو پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو

اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رَخَآءٍ وَشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِیْ

اے اللہ نرمی اور سختی جس بھی تو نے مجھکو مبتلا فرمایا ہو تو اس میں مجھ صحیح طریقہ پر اور

Marfat.com

بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ

شریعت اسلام قائم رکھنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَآءِ كُلِّهَا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب چیزوں میں پورا ہونا نعمت کا اور اس پر تیرا

الشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا الْخِيَرَةَ

شکر کرنا کہ تو راضی ہو جائے اور انتخاب فرمانا تمام ایسی چیزوں میں جنمیں

فِیْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرٍ

انتخاب ہوتا ہے اور پسند فرمانا سب آسان کاموں کا نہ اُن کاموں کا جو

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ

مشکل ہوں اے بزرگی و شرف والے

اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ الَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

اے اللہ صبح کو پھاڑ کر نکالنے والے اور رات کو سکون اور آرام کیلئے بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّی الدَّيْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ

اور چاند کو حساب سے چلانے والے میرا قرض ادا کر دے اور مجھ کو مستغنی بے نیاز فرما دے

الْفَقْرِ وَقَوِّنِیْ عَلَی الْجِهَادِ فِیْ سَبِيْلِكَ

اور اپنے راستہ میں جہاد کی طاقت بخش

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلَی

اے اللہ تیری تعریف تیری آزمائش پر اور تیرے ہر سلوک پر جو تو اپنی مخلوق کے ساتھ کریں

Marfat.com

خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ

اے اللہ تیری تعریف تیری آزمائش اور تیرے ہر عمل پر جو تو ہمارے گھر والوں کے ساتھ کرے

بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا

اور تعریف تیری آزمائش پر کہ جو تو خاص ہماری جانوں کیساتھ

خَآصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

کرے اور تیری تعریف اس پر ہے کہ تو نے ہمکو ہدایت دی اور تعریف اس پر ہے کہ تو

اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

نے ہم کو شرف بخشا اور تیری تعریف کہ تو نے ہماری پردہ پوشی فرمائی اور تیری تعریف اس پر

بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ

کہ تو نے قرآن عطا کیا، اور تیری تعریف اس پر کہ تو نے گھر والے اور مال بھی بخشا اور تیری تعریف

بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ

عافیت عطا فرمانے پر اور تیری تعریف اتنی کہ تو راضی ہو جائے اور تیری تعریف اس وقت بھی جب تو

اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۞

راضی ہو جائے اے وہ ذات جس سے ڈرنا اور معافی طلب کرنا اسکی شایان شان ہے

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ

اے اللہ مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جسکو تو پسند فرمائے اور جس سے تو راضی ہو یعنی قول کی) عمل کی

وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور فعل کی نیت کی اور ہدایت کی بیشک تو کچھ کر سکتا ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ

اے اللہ میری ہر مشکل میں تو کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو

اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ

چاہے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے میرے دین کیلئے اللہ تو ہی مجھے کافی ہے ان سب

اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ

باتوں کیلئے مجھے فکر میں مبتلا کرے، اللہ تو ہی مجھے کافی ہے جو مجھ پر ظلم کرے، اللہ تو ہی کافی ہے اُس

حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ

شخص کیلئے جو مجھ پر حسد کرے اللہ تعالیٰ ہے کافی مجھے اس شخص کیلئے جو مجھے

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْاَلَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ

فریب سے برائی سے، اللہ تو ہی مجھے کافی ہے موت کے وقت، اللہ تو ہی مجھے کافی ہے قبر میں

اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ

سوال کے وقت اللہ تو ہی کافی ہے مجھے میزان کے پاس اللہ تو ہی مجھے کافی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

پل صراط کے اوپر، اللہ ہی مجھے کافی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا وہی مالک ہے عرش عظیم کا

اَللّٰھُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰی مَنْ یَّعْلَمُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

اے اللہ موت محبوب بنا دے اس شخص کو جس کو یقین ہو اس پر سیدنا محمد

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلُكَ ❊

تیرے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ

اے اللہ تو بڑی عظمت والا رب ہے، کوئی چیز تجھ کو نہیں سماتی جو تو نے پیدا کی

وَاَنْتَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ

اور تو سب کو دیکھتا ہے اور خود تو دیکھا نہیں جاتا اور تو سب سے بلند منزل پر ہے اور تیری

لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَاِلَيْكَ

ہی لیے ہے آخرت اور دنیا اور تیرے ہی لیے ہے مرنا اور جینا اور تیری ہی طرف ہے

الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى نَعُوْذُبِكَ اَنْ تَذِلَّ وَنَخْزٰى

سب کا پہنچنا اور سب کا پھر لوٹ کر آنا ہم تیرے پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ثواب شکر والوں کا اور مہمانی مقرب بندوں کی

وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ

اور نبیوں کا ساتھ اور صدیق لوگوں کا یقین اور پرہیزگاروں کی عاجزی

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذَالِكَ

اور یقین والوں خشوع ۔۔۔ یہاں تک کہ اٹھائے تو مجھ کو اسی حالت پر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(اے ارحم الراحمین)

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِنِعْمَتِکَ السَّابِقَۃِ عَلَیَّ وَبَلَآئِکَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں ان نعمتوں کے صدقہ سے جو پہلے ہو چکی ہیں اور وسیلہ سے تیری اس

الْحَسَنِ الَّذِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ بِہٖ وَفَضْلِکَ الَّذِیْ

اچھی آزمائش کے جس سے تو نے میرا امتحان کیا ہو اور وسیلہ سے تیرے اس فضل کے جو تو نے

فَضَلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ بِمَنِّکَ وَفَضْلِکَ

مجھ پر فرمایا یہ بات کہ تو اپنے احسان اپنے فضل اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں

وَرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ

داخل فرمائے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری کریم ذات کے وسیلے سے

اَمْرِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَالْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

اور تیرے عظمت والے حکم کے وسیلے سے یہ بات کہ تو مجھ کو پناہ دیدے دوزخ کی آگ سے اور کفر اور محتاجی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَۃِ وَمِنْ لَدْغَۃِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے

الْحَیَّۃِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرِقِ وَمِنْ

سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور

اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ

اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے

فِرَارِ الزَّحْفِ

کے وقت قتل ہونے سے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّھُدًی قَیِّمًا وَّ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ٹھیک ہدایت اور

عِلْمًا نَّافِعًا

نفع بخش علم

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَۃً اَکَافِیْہِ بِھَا

اے اللہ تو کسی فاسق کا احسان میرے اوپر نہ رکھنا جس کا بدلہ مجھے دینا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور آخرت میں دینا پڑے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ

اے اللہ میرے گناہ بخشدے اور میرے اخلاق وسیع کردے اور میری کمائی پاک

کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْھِبْ طَلَبِیْ

کردے اور جو روزی تو مجھکو مسلط فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز

اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

تو مجھ سے ہٹادے تو میری تلاش باقی نہ رکھ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَ

اللہ کے نام کی برکت میری جان پر اور میری دین پر اللہ کے نام کی برکت میرے گھر والوں

مَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ

پر اور میرے مال پر اور اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی

Marfat.com

خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ

اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے۔ اللہ کے نام سے جو رب ہے زمین و آسمان

اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ

کا اللہ اس نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ ہی

وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا

کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ تو ہی ذات پر میں نے بھروسہ کیا اللہ ہی اللہ میرا پروردگار

اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْهِ

اے اللہ میں تیرے خیر کے وسیلے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی

غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا، تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثناء

اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ وَجَوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّ

بڑی ہے اور معبود کوئی نہیں سوائے تیرے۔ مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

شیطان مردود سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تو نے بنائی اور

اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ

تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے آگے رکھتا ہوں اس سورت کو بسم اللہ الرحمن

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

الرحیم — آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے — اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے — اور نہ کوئی اس کے برابر ہے

مِنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ

اپنے سامنے — اور پیچھے — اپنے دائیں — اور بائیں

وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَ

اپنے اوپر کر — اور اپنے نیچے — اے ہمارے رب تو نے بنایا پھر اس کو درست کیا اور

قَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَ

ہمارے رب تو نے تقدیر بنائی پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور اپنی شان کے مناسب عرش پر تجلی فرمائی اور

اَمَتَّ فَاَحْيَيْتَ وَاَطْعَمْتَ فَاَشْبَعْتَ وَاَسْقَيْتَ فَاَرْوَيْتَ

تو نے موت دی پھر تو نے ہی زندہ کیا تو نے ہی کھانا کھلایا تو پیٹ بھر دیا اور پانی پلایا تو سیراب کر دیا

وَحَمَلْتَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰى فُلْكِكَ وَعَلٰى دَوَآبِّكَ

اور اپنی خشکی و تری میں سوار کیا — کشتی پر — اور چوپایوں پر

وَعَلٰى اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْمَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ

اور اپنے دوسرے جانوروں پر تو اب مجھے اپنے دربار میں بھیدی بنا لے اور اپنے دربار میں مجھ کو

عِنْدَكَ نُزُلًا وَّحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ

قرب عطا کر — اور میرا عمدہ ٹھکانا بنا دے — اور مجھ کو ان بندوں میں بنا لے جو تجھ

Marfat.com

مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

سامنے کھڑے ہونے سے اور تیرے عذاب سے ڈر رکھتے ہوں اور تیری ملاقات کا امیدوار ہوں

يَتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَاَسْاَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنا لے جو تیرے سامنے توبہ کریں خالص توبہ اور میں تجھ سے طلب کرتا ہوں مقبول عمل

وَعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ

اور درست علم اور وہ جد و جہد جس کی قدر ہوں اور ایسی تجارت جو گھاٹے میں نہ رہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰى

اے اللہ میں تجھ کو شاہد بناتا ہوں جس کی تو نے شہادت دی اپنے نفس پر

نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَآؤُكَ

اور جس کی شہادت دی تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ

اور اہل علم نے (دینی توحید پر) اور جس نے اس بات کی شہادت نہ دی جس کی کہ تو نے دی ہے

فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَنْتَ السَّلَامُ

تو تو اس کی شہادت کے بدلے بھی میری شہادت لکھ لے تیرا نام اسلام ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور سلامتی تیری ہی طرف سے آتی ہے تو بڑی برکت والا ہے ذوالجلال والاکرام

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنی گردن کا دوزخ کے عذاب سے چھوٹ جانا

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَکَرَاتِ

اے اللہ میری امداد کر نا موت کی شدتوں اور موت کی

الْمَوْتِ وَاٰخِرُ دَعَآئِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سختیوں میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دعا یہ تھی

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ

اے اللہ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سب سے بلند رفیق سے ملا دے

الْاَعْلٰی سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا

یہ اور پاک ہے ان تمام عیبوں سے جو یہ کافر اس پر لگاتے ہیں وہ عزت کا مالک ہے

یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

اور سلام ہو سب رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور سب تعریف ہے اس خدا کیلئے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا

خَاتِمَۃٌ فِیْ اَلْفَاظِ الصَّلٰوۃِ عَلٰی خَاتِمِ

یہ خاتمہ خاتم النبین آنحضرت صلی اللہ

النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ

علیہ وسلم پر درود شریف کے الفاظ کے متعلق ہے

اَفْضَلُھَا مَا وَرَدَ عَقِیْبَ التَّشَھُّدِ

ان سب میں افضل درود وہ ہے جو تشہد کے بعد نماز میں پڑھی جاتی ہے

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پاچوان منجملہ سانون حزبون کے

حزب پنځم له حزبونو اوه

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے حق بزرگ کے اور بوسیلہ نور تیری ذات بزرگ کے اور

اے اللہ! په تحقیق زه سوال کوم له تا نه په وسیله دلوئی حق ستا او په وسیله د نور ستا د ذات مبارک او

بِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

بوسیله تیرے عرش بزرگ کے اور بوسیله اس چیز کے کہ اُٹھائے ہے اُسے تیری کرسی نے تیری بزرگی اور

په وسیله دلوئی عرش ستا او په وسیله د هغه شیز چه بار کړیدے کرسئ ستا چه عظمت ستا دے او لویئ ستاده او

جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبِهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ

تیرے جلال اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیله تیرے ناموں کے

ښائست ستا دے او خوبی ده ستا او قدرت دے ستا او غلبه ده ستا په وسیله د نومونو ستا

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

جو پوشیده ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ اُن پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الٰہی

چه پټ ساتلی شویدی هغه نومونه چه نه دی خبر په هغو مخلوق له مخلوق ستانه اے اللہ!

وَاَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّیْلِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیله اس نام کے کہ رکھا تو نے اُسے رات پر

او سوال کوم له تا نه په وسیله د هغه نوم چه ایښے دے تا هغه لره په شپه باندے.

له اللهم انی اسالك: - حزب دوه ځله دے ځکه نه شروع کیږی. په لوستلو کښ چه د هغے فضیلت مصنف بیان کړیدے ۱۲ فاسئ
له قوله عرشك: - عرش اسم دے لپاره د کل له هر شی چه عالی او اُچت وی مراد په دے مقام کښ ترڼه یو مخلوق عظیم دے چه چهت دے په جنت
باندے او محیط دے په کرسئ او په اسمانونو او په زمکه باندے ۱۲ فاسئ. له قوله کرسیك: - فضم د کاف او کله مکسور هم راځی. کرسی هغه شے دے
چه په هغه د اوښکیه وغیره شی اوږدے باندے کیناستے شی، اودلته مراد ترڼه یو مخصوص جسم عظیم دے چه لاندے د عرش نه او د اوس په اوزم اسمان دے.
له اللهم واسالك: - په یوه نسخه کښ دا سے دی اللهم انی اسالك ۱۲ له قوله بالاسم: په نسخه سهیلیه کښ بالاسم او په غیر نسخه سهیلیه کښ لفظ باء سره دے.

له قوله علی اللیل: - پوهیدل پکار دی چه تاثیر د تولو امورو د عالم موکوف دی په اسمار الهیه سره دے. (باقی حاشیه په بل پاڼه)

Marfat.com

فَاَظْلَمَ	وَعَلَى النَّهَارِ	فَاسْتَنَارَ	وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
پس تاریک ہوئی اور دن پر		پس اُجالا ہوگیا	اور آسمانوں پر
نو تیارہ شوہ او پہ ورځ بلندے		نور وینا نہ شو	او پہ اسمانونو باندے
فَاسْتَقَلَّتْ	وَعَلَى الْاَرْضِ	فَاسْتَقَرَّتْ	وَعَلَى
پس قائم ہوئے	اور زمین پر	پس قرار پکڑا گئی	اور
نو قائم شو	او پہ ځمکہ	نو پہ آرام شو	او پہ
الْجِبَالِ	فَاَرْسَتْ	وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ	فَجَرَتْ
پہاڑوں پر	پس استوار ہوگئے	اور دریاؤں پر	اور ندیوں پر پس جاری ہوئے
غرونو	نو محکم شو	او پہ دریابونو	اوخوږونو
وَعَلَى الْعُيُوْنِ	فَنَبَعَتْ	وَعَلَى السَّحَابِ	فَاَمْطَرَتْ
اور چشموں پر	پس اُبل پڑے	اور ابر پر	پس برسنے لگے
او پہ چینو	نو وځکیدے	او پہ	وریځو

ستلد تیرخ (حاشیہ) او ټرروایتہ د بعضو چہ د اتول اُمور چہ کوم بیان شو تول پہ تاثیر د بسم اسم مبارک او پہ قولہ د بعضو هر امر د پاک تاثیر د اسماء پاک جدا جدا دے ۱۲ حاشیہ مصنف.

عہ قولہ وضحتہ: وئیلی دی ابن شافع: ایخید ے اللہ پاک پہ هر یو نوم خپل کتب یو راز او سر چہ نہ یل هغہ لرلے او سر پہ بل نوم کتب نود بعض اسمونو پہ ذریعہ باران وریږی او د بعضو اسمونو پہ ذریعہ هوا او ریږی او د بعضو پہ ذریعہ سړے پہ او بو تیریږی او د بعضو پہ ذریعہ الکہ او برص ښہ کیږی او وئیلی دی بعض اهل اشارا توچہ بسم اللہ وئیل ستلو اسے دی لکہ چہ کُن اروائی اللہ یعنے کہ تہ بسم اللہ د زړہ پہ صدق او پہ یقین سره څہ کار د کړے ولولی نو هغہ کار پہ د خُشی بلا تاثیر ۱۲ قاسمیؒ. راقم الحروف وایی دا څیزونہ پہ اسان پاتے کیږی.

پہ بسم اللہ وئیلو سره. ۱۲ ابراهیم عفی عنہ.

Marfat.com

جمعہ شریف

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں

او سوال کوم لہ تا اے اللہ! پہ وسیلہ دھغہ نومونو ہغہ پہ لیکلے شوی دی

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاَسْمَآءِ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی بحق بوسیلہ ان ناموں کے

تندی دلسرافیل علیہ السلام او پہ وسیلہ دھغہ

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

نومونو چہ پہ لیکلے شوی دی پہ تندی د جبرائیل علیہ السلام

وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خدا لوندا

او پہ ملائیکو مقربو سلام دے وی او سوال کوم لہ تا اے اللہ!

لہ قولہ باسماء المکتوبۃ فی جبھۃ اسرافیلؑ: اختلاف کړے دے علماؤ پہ اسم اعظم کښ بعضو ویلی دی چہ لفظ دھوده نقل کړے دے فخر الدین رازیؒ لہ بعض اھل کشف نہ. او بعضو ویلی دی لفظ د اللہ دے او ویلی دی چہ اللہ الرحمٰن الرحیم دے او ویلی دی بعضو الرحمٰن الرحیم الحی القیوم دے او ویلی دی بعضو چہ الحی القیوم دے. او ویلی دی بعضو چہ المنان المنان بدیع السمٰوٰت والارض ذوالجلال والاکرام. لیدلی دی دا ټولی یوسری لیکلی شوی پہ آسمان کښ پہ کښ. او ویلی شوی دی چہ اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد دے. او چا ویلی دی چہ لفظ رب دے. او چا ویلی دی چہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین دے. او چا ویلی دی چہ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم دے او چا ویلی دی چہ مدبت دے پہ اسماء حسنیٰ کښ ۱۲ قسمونو دا ټول حروف چہ دی اسم اعظم دا دے اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم.

Marfat.com

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

پہ دسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی چاپیرالہ عرش ہ

الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ!

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

پہ دسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی چاپیرالہ

الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ

کرسی کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

کرسئ او سوال کوم لہ تا نہ

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ

خداوندا بذریعہ اس نام کے کہ لکھا ہے

اللہ تعالیٰ نہ تا نہ پہ دسیلہ دھغہ نومونو چہ لیکلے شوی دی

عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

زیتون کے پتہ پر

پہ پانڑہ د خونڈ باندے

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے خداوندا بذریعہ ان بزرگ ناموں کے جنکے

او سوال کوم اے خدایہ تانہ پہ وسیلہ د نومونو لویو هغہ نومونہ چہ

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

ساتھ نام رکھا تونے اپنی ذات کا جو کہ جانتا ہوں ان میں سے یا

ایخپلی تا هغہ پخپل ځان هغہ نومونہ چہ پیژنم بعضہ له هغوی نه او هغہ

مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

نہیں جانتا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے

چہ نہ پیژنم او سوال کوم لہ تانہ اے خدایہ! پہ وسیلہ د هغہ نومونو

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

جن سے پکارا تجھے ہمارے سردار

چہ بللے ئے تہ پہ هغے سره سردار زمونږ

له قوله السبعة: دجمعے په ورځ د فجر له خلورو رکعتو سونځ د وګړی په هر رکعت کښ یو ځل الحمد او لس ځله آیة الکرسی، قل یاایها الکافرون، قل هو الله احد. قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس ولولی او پس له سلامه نه اوویا ځله استغفرالله ولولی اویا ځله کلمهٔ تمجید ولولی چه وادے سبحان الله والحمدلله ولا اله الا الله والله اکبر ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم. ځوک چه دا سونځ کوی نو هغه به هر کس محتاج فقیر به شی او بد بخت نه مړ شی او تولے فائده دین او دنیوی به ورته حاصلیږی که خلق د زمکے او د آسمان قتول بوځائے شی نو ثواب دے نشی کیدلے نو پهره جمعه کښ یا هره میاشت کښ یا هر کال کښ یو ځل ضرور دا سونځ کول پکار دی ۱۲ منه عفی عنه

Marfat.com

اٰدمؑ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

آدم علیہ السلام نے اور بذریعہ ان ناموں کے جنکے ساتھ

آدم علیہ السلام نے او په وسیله دهغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھے ہمارے سردار نوح علیہ السلام نے اور

چه بللے ئے ته په هغے سره سره نومونو چه نوح علیه السلام دے او

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هُوْدٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ

بذریعہ ان ناموں کے جنکے ساتھ پکارا تجھے حضرت ہود علیہ السلام نے

په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغے سره هود علیه السلام

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ

اور بذریعہ ان ناموں کے جن کیساتھ پکارا تجھے ہمارے سردار ابراہیم

او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغے سره سردار نومونه ابراهیم

له قوله اٰدم علیه السلام : په حدیث شریف کښ راغلی دی چه الله تعالیٰ حضرت اٰدم علیه السلام لره موتب (جوړ) کړه له تولو اجزاؤ نه یعنی له تروے او له خوږے او له تورے او سپینے او له سرے او له نیرے نه او خلویښت کاله قالب د اٰدم علیه السلام بے روحه پروت وُو په مکه د کندے د نعمان مقام کښ چه په مینځ د مکے شریف او طائف کښ واقع دے پس له هغے نه روح قالب کښ داخلے او بعضِ روایته کښ دی چه سر د اٰدم علیه السلام له خاورو د کعبے نه دے اوخت او سینے ئے له هاورو د بیت المقدس نه دے ۱۲ والله اعلم بالصواب.

له قوله هودؑ : دشپږو پیغمبرانو علیهم السلام نومونه به منصرف لوستے شی - چه هغه محمدؐ. هودؑ. صالحؑ. شعیبؑ. نوحؑ. او لوطؑ دی باقی نومونه به غیرمنصرف لوستے شی یعنی په هرف اخر به کسره او تنوین نه راځی مګر چه یو شاعر وئیلی دی.

گرهمیخواهی که دانی نام هر پیغمبرے ::: تاکدام است اے برادر نزد نحوی منصرف
صالحؑ هودؑ و محمدؐ ماشعیبؑ و نوحؑ و لوطؑ ::: منصرف دان شش را باقی بمه لاینصرف

Marfat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا وہ تجھ کو اُن کے واسطہ

علیہ السلام او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سره

سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہمارے سردار صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ

سردار زمونږه صالح علیه السلام او په وسیله دهغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ[1] عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ذریعے ہمارے سردار یونس علیہ السلام نے

چه بللے ئے ته په هغو سره سردار زمونږه یونس علیه السلام

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور بوسیلہ ان اسموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے وسیلہ سے ہمارے سردار ایوب علیہ السلام نے

او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سره سردار زمونږه ایوب علیه السلام

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ[2] عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور بواسطہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ساتھ ہمارے سردار یعقوب علیہ السلام نے

او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سره سردار زمونږه یعقوب علیه السلام

[1] قولهٔ یونس: په نون باندے زبر او په حرکتونه ضمه فتحه کسره لوستل جائز دی او نسب د یونس رسی بنیامین ځوئی دیعقوب ته اولاد دے دسلیمان نه روستو وو ۱۲ مزرع الحسنات. [2] قولهٔ یعقوب: په دُنیا کښ پنځو کسانونه زیات میاندی ژرلی. اول آدم علیه السلام چه له جنت نه کوز کړے شوئ وو ۲ پنځلو کناهونو دوه ژرلی وو چه دوارلو نونه ئے غاښونه بنکاره کیدل. دوهم یعقوب په جُدائی د یوسف دوه ژرلی وو چه دوارلو ستر کے ئے سپینے شوے وے. دریم یوسف علیه السلام په قید خانه کښ دیر غیبت ژرلی وو. څلورم بی بی فاطمه په وفات کیدو د خپل پلار حضرت محمد صلے الله علیه وسلم دوه ژرلی وو چه بنیاد ئے نه شی کیدے. پنځم حضرت امام زین العابدین حضرت حسین په مصیبت او په بے کسئ او په واقعاتو

(باقی په بل ورق کښ)

Marfat.com

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو ہمارے سردار یوسف

او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سردار زمون یوسف

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو

علیه السلام او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے - په هغو

سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہمارے سردار موسیٰ علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے جن کیساتھ

سردار زمونږ موسیٰ علیه السلام دے او دسیله دهغه نومونو

دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھ کو ہمارے سردار هارون علیہ السلام نے اور

چه بللے ئے ته په هغو سردار زمونږ هارون علیه السلام او

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبٌ عَلَیْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے شعیب علیہ

په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سره شعیب علیه السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے ہمارے سردار

او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سردار زمونږ

وقیه، تیرخ، کربلا خلویښت کاله چه دے ژوندے واو دومره ژړلی واو چه هیڅ وخت ئے ستر کے نه وے اوچے شوے. او بغیر د ژړا ئے
هیڅ نه او په هم نه وے خښے ۱۲ د یعقوبؑ خپل اصلی نوم په عبرانی ژبه کښ اسرائیل دے او دے خوئ د اسحاقؑ خوئ ابراهیمؑ دے فاسی.
۱۲ دے د استیر ے قوله شعیبؑ خوئ د خویل خوئ د رعویل خوئ د عفا خوئ د مدین خوئ د ابراهیمؑ. ۱۲ فاسی.

Marfat.com

اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

اسمٰعیل علیہ السلام سے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

اسمایيل علیہ السلام او په وسیله دهغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ[1] وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار داؤد علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

چه بلله ئے په هغو سره سردار زمونږه داؤد علیه السلام او په وسیله دهغه

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ[2] عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ سلیمان علیہ السلام اور بوسیلہ ان ناموں کے

نومونو چه بلله ئے ته په هغو سره سلیمان علیه السلام او په وسیله دهغه نومونو

[1] قوله داؤد: روایت دے له ابی الدرداءؓ چه حضرت صلعم فرمائیلی دی چه بعض له دعاء داؤد علیه السلام نه داوه، اللهم انی اسئلك حبك وحب من یحبك والعمل الذی یبلغنی حبك اللهم اجعل حبك احب الی من نفسی ومن اهلی ومن الماء البارد۔ او نبی علیه السلام به چه یاد کړو داؤد علیه السلام نو فرمائیل به ئے چه داؤد علیه السلام اعبد البشر وو ۱۲ حلیة الحیوان۔ [2] قوله داؤد علیه السلام به چه په وسپنه لاس نه خکونو وسپنه به داسے نرمه شوه لکه موم یا لکه اوربهٔ خشته شوه بغیر د کرمولونه په اوسا او بغیر د تکولودو په څنګ او په سندان۔ دده معجزے په مقابله کښ زمونږ حضرت[ﷺ] ته دا معجزه ورکړے شوه چه وُچ لرکے د حضرت[ﷺ] په لاس کښ شین شوے وو۔ او بیائے پلنړے هُم کړے وے ۱۲ مواهب زرقانی۔ [3] قوله سلیمانؑ: حضرت سلیمان علیه السلام د مرغو په خبرو به پوهیدو او پیریان او هوا دهغه تابع وه۔ دا سے بادشاهت[ﷺ] ته ورکړے شوے وو۔ چه بل چاته نه وو ملاؤ شوے۔ او زمونږه حضرت[ﷺ] ته په مثل د هغے بلکه نورو ډیرو ته۔ او زمونږ نبی علیه السلام سره به ګڼو خبرے کولے۔ او وړو وړو کانړو به د حضرت صلی الله علیه وسلم په لاس کښ تسبیح وئیله۔ او دا خو جمادات دی هوښی او اونبی د حضرت[ﷺ] سره خبرے کړے وے۔ او زهریلی ډیوټی د غونښو ډبرے (بکرۍ) هم حضرت[ﷺ] سره خبرے کړے وے ۱۲ مواهب لدنیه۔

Marfat.com

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے ہمارے سردار زکریا علیہ السلام نے

چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سردار زمونږہ زکریا علیہ السلام

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْهِ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ذریعہ سے ہمارے سردار یحییٰ علیہ

او پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سردار زمونږ یحییٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار

او پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سردار زمونږ

اَرْمِیَآءُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

ارمیاء علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو

ارمیاء علیہ السلام او پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ بللے ئے تہ

بِهَا سَیِّدُنَا شَعْیَآءُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

ان کے ساتھ ہمارے سردار شعیاء علیہ السلام نے اور اُن ناموں

پہ ھغو سردار زمونږ شعیاء علیہ السلام او پہ وسیلہ دھغہ نومونو

لہ قولہ زکریاؑ: خوئ داذن خوئ دبرکنا او ویلے شوے دی چہ زکریا علیہ السلام خوئ
داحزم خوئ دسلمان علیہ السلام ۱۲ فاسیٔ . لہ قولہ یحییٰ خوئ د زکریا علیہ السلام
لہ قولہ ارمیاء علیہ السلام : ویلی شوی دی چہ دا خضر علیہ السلام دے او صحیح دا
دہ چہ دا میونبی وو دبنی اسرائیلو ۱۲ فاسیٔ . لہ قولہ شعیاءؑ: داد سلیمان علیہ السلام
اولاد نہ دو چہ شریعت دموسیٰؑ او بنی اسرائیل تہ لیږلے
شوے وو او دا د مقدارہ ګمرکنی سے اختلاف دے ۱۲
حاشیہ دلائل الخیرات .

Marfat.com

اَلَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

ے وسیلے سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار الیاس علیہ السلام نے

چہ بلے غوښتے پہ هغو سردار زمونږه الیاس علیہ السلام

وَبِالْاَسْمَآءِ اَلَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ

اور بوسیلہ ان اسماء کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ الیسع علیہ

او په وسیله دهغه نومونو چې بلے ئے ته په هغوسره الیسع علیه

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ اَلَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار

السلام او په وسیله دهغه نومونو چې بلے ئے ته په هغوسره سردار زمونږه

ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ اَلَّتِیْ

ذوالکفل علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ

ذوالکفل علیه السلام او په وسیله دهغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ

ان کے ساتھ پکارا تجھ کو ہمارے سردار یوشع علیہ السلام نے اور

چې بلے ئے ته په هغو سردار زمونږه یوشع علیه السلام او

له قول الیاس: دده په نسب کښې علماؤ اختلاف کړے دے. د بعض په نزد الیاس هغوئ د هارون صاحب هغوئ د صدر هغوئ د هارون او په یو قول کښې هغوئ د نبۍ خضر د ے لدانبیاؤ د بنی اسرائیلو نه او د موسیٰ د شریعت تابع وؤ. الله د ے لیږلے وؤ یو بت پرست قوم ته چې شام کښې اوسیدلا دا قوم اودے بت نوم بعل وؤ. او نوم د الیاس الیاسین هم ذکر شوے د ے. او په قول د بعضو یاسین ددده دیلار نوم وؤ واضح.

له الیسع هم یوشع هغوئ د نون ده ے یا خوه الیسع هغوئ د اخطوب هغوئ د هغوئ د ے او په الیسع کښې سکون د لام او د ده فتحے پس د لام نه جائز دی او په بعض اقوال کښې الیسع د ے. په شد د لام او په سکون د یے او په فتحے د سین سره ۱۲ فاسی.

له ذوالکفل: دبلے شوے ځې مار کړیاد ے او دبلے شوے بنی هغوئ د الیاس ده او دبلے شوے چې د اهل خوک پیغمبر د ے چې لیږلے

Marfat.com

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسَی ابْنُ

ان ناموں کے واسطے سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار عیسیٰ ابن

په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سره سردار زمونږ عیسیٰ ابن

مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

مریم علیہ السلام نے اور ان ناموں کے وسیلے سے کہ پکارا تجھ کو

مریم علیه السلام او په وسیله دهغه نومونو چه بللے ئے ته

بِهَا سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ

ان کے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ نے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور

په هغو سره سردار زمونږ محمد صلے الله علیه وسلم او

عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ

تمام انبیا اور مرسلین پر کہ یہ درود بھیجے تو

ټولو نبیانو او پته ټولو رسولانو چه ته درود ولیږے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ

ہمارے سردار حضرت محمد اپنے نبی پر بشمار اُن چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے

په سردار زمونږ محمد پیغمبر ستا سے په شمار هغه خیزونو چه پیدا کړیدی تا

لہ قولہ محمدؐ، زمونږ پیغمبر محمد رسول اللہؐ پیدا شوے او ختنہ (سُنت) شوے
نوم پرې کړے شوے پاک او صاف او پیدا کیدو سره ئے سجدہ وکړه او دوارلا
سبابے ګوتے ئے په شهادت متضرع آسمان ته اوچتے کړے او نوے ګوتے
ئے دامنونه کړے۔ ۱۲ اودده زانګو به فرښتو خوږ وله۔ او سپوږمئ به ورسره
خبرے کولے او دده په مثل بل هیڅ پیغمبر سره دا معجزه ثابته نده ۱۲ الحمد لله مرتب شوا۔

لہ قولہ ان تصلی: دا مفعول ثانی د ے له پاره دا سئل چه ذکر شوے
دے په ے قول کښ چه اللهم انی اسئلک بحقک العظیم۔ فاسئ۔

Marfat.com

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

ان کو پہلے اس سے کہ آسمان بنایا گیا ہوں اور زمین

پخوا لدے نه چه آسمان جوړ شو او زمکه

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً

پھیلائی گئی ہو اور پہاڑ استوار کیے گئے اور دریا جاری کیے گئے

خوړ شوه او غږدنه مضبوط شو او دریاوبونه جاری شو

وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ

اور چشمے رواں ہوئے اور ندیاں بہیں اور

او چشمے (چینے) روانے شوے او ولے وبهیدلے او

الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ

سورج چمکا اور چاند روشن ہوا اور

نمر خلید ونکے شو او سپوږمئ روښانئ کونکے او

الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ

ستارے روشن ہوئے تو تھا جہاں تھا اسطرح پر کہ نہیں جانتا کوئی

ستوری روښانه وے ته چیرته چه وے ته نه پوهیږی

له قوله والقمر: مقام طبعی د قمر اسفل کښ دے او دده شانه ادنے نور له نورانه پاس په شکل سره مختلفو بانده اوذاتی رنګ د قمر مائل دے نور والی ته ۱۲ فاسئ ۲ قوله الکواکب: کواکب جمع دکوکب ده هغه جسم دے کروی شفاف یعنی دهغه څه رنګ نشته او مرکوز وی په فلک کښ او روښانه وی لیکن د قمر روښانئ حاصلیږی له نمرنه دلیل پرے تفاوت د ضوء دے په اعتبار د قرب او د بُعد د شمس نه ۱۲ فاسئ ۳ قوله کنت: یاسیر د واؤ د دنے په نسخو اعتبار پرکښ او په بعض نسخو کښ وکنت د ے په واؤ سره ۴ د ابن عباسؓ نه روایت دے مرفوعًا چه الله یوه فرښته ده چه کوته او ویلے شی چه ۱۱ وه آسمانونه او اوده زمکے یوه نوری کره نوکوله شی تسبیح د هغے ملائکے دے سبحانک حیث کنت یعنی د الله په ماحصل شا چه مناسب وی د جلال او جمال د هغه سره نه د الله پته

Marfat.com

اَحَدٌ حَیْثُ کُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا

جہاں تو تھا سوائے تیرے درحالیکہ تو اکیلا ہے

هیڅوک چه چوته وے نه سوا له تا نه یوځے نه نشته

شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرا کوئی شریک نہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شریک نائره اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے

عَدَدَ حِلْمِکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

په شمار د حلم ستا او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار

عِلْمِکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کَلِمَاتِکَ

اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلمات کے

د علم ستا او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د کلمو ستا

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِکَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د نعمت ستا او

له قوله محمد: حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دا سے لیدل له شا د طرف نه څرنګه چه له مخکښ طرف نه به ئے لیدل. او د شے به ئے دا سے لیدل څرنګه چه دوه ځله به ئے لیدل او ترے او به په متوکانو د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوبے کیدے او په ترخو نو کښ ئے وینښته نه وو او نه وو ترخونه د حضرت متغیر اللون. او رسیدلے او اوان د حضرت هغه ځله ئے نه چه د بل چا اوان به نه رسیدلے او دانګ د حضرت او میدل وو. او د ۲ کیدے به ستړکے د حضرت نه زړه د هغه او حضرت نه چه نارکے نه وو ۱۲ غلے. (انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب)

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی

درود بھیج حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

رحمت وکړه په حضرت محمدؐ په قدر د ډکیدو د آسمانونو سترا او رحمت نازل کړه په

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږ چې محمدؐ دے په قدر د ډکیدو د ځمکې سترا او رحمت وکړه په سردار زمونږ چې

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے عرش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

چې محمدؐ دے په ډکیدو د عرش سترا او رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمدؐ دے

زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہموزن اپنے عرش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُسکے کہ

په قدر د تول د عرش سترا او رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمدؐ دے په شمار د هغه

جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْكُتُبِ وَصَلِّ عَلٰی

جاری ہوا اُسکے ساتھ قلم لوح محفوظ میں اور درود بھیج

څیز د چې چلېدلے د دے په قلم په لوح محفوظ کښے اودرحمت نازل کړه په

لے قولہ ملأ ارضك: حضرتؐ په خپلیات ورکولو د دعا خوښوالیدلے لکه چې کنجوس په اخستو هرڅومره ډیر به چې ورکړه په لاس د الله خولې به ئے کنترل. پمقابله د عظمة او کبریائی د الله کښے د خپل همت او قوة او سخاوة ئے هیڅ نه کنترلو محض بے اعتباره ښکاریدلے او کله چې به د حضرتؐ نه څه شے وغوښتے چې صلاح به ورکولو کښې د هغه وخت نه وه. یا به سائل کښې نه وه نو هغه سائل به ئے پوهه کړو چې په دے طور چې سائل خفه نشی ۱۲ ناصر المسلمین فی اخلاق سید المرسلین. ۲ قولہ القلم. د قلم د مخلوق د چې پاتې والے او اوږدوالے د ده پخپله سیاهوالے کالو یا داڼو سوڼو کالو لاردے او د ده په ټبه کښې چاڼدے چې په سبب د هغے سیاهئ ترے د لیکلو ۱۲ مواهب رحمانی. ۳ قولہ ام الکتب د مراد ترے د لوح محفوظ دے استعاره شویدلې پاره د دے لفظ د ام له وجے د جمع کولو د دانو لو

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں

پہ سردار زمونږه چې محمد دے په شمار دهغه څیزونو چې پیدا کړی دی په اوو آسمانونو کښې

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

آسمانوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

کښې او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے په شمار د هغه څیزونو چې

اَنْتَ خَالِقٌ فِیْهِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ

تو پیدا کرنیوالا ہے انہیں آسمانوں میں قیامت کے دن تک ہر روز میں

ته یې پیدا کوے په هغوی کښې تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې

اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار

زر ځله اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمد دے په شمار د

(دتیرې مخې) هغه خبرو لره چې واقع کیږي له قیامت نه پورته یا لږ دے وي نه جائز اصل نه وي لپاره د شي او د کتاب هم اصل د دے د هغه لسلې نه چې د فرښتو په لاس کښې دي ۱۲ قاسمي

لہ قولہ سمواتك : په دیکښې دلیل دے په دې خبره چې باران له آسمان نه راځي لکه چې دلالت کوي په دې باندے قرآن مجید او حدیث شریف. او تپوس شوے وو د حسن بصري نه چې باران د آسمان نه راځي یا د ورېځې نه نو هغه اوویل چې د آسمان نه لغې او په ورېځه کښې . او یو روایت دے له خالد حذې د معدان نه چې باران بوقسم اوبه دي چې اوځي له عرش نه لاندے نه نو راکوز یږي د یوې آسمان نه بل ته او له بل ته بل ته تر دے چې راورسیږي آسمان دنیا ته نو جمع شي پوهاڼې ته چې هغه ته ایزم وایي شي نو وتونه دے ورېځې راځي او هغه کښې ننوځي او هغه اوبه اوځکي نو بیا اوشري الله پاک د هغو ورېځې هغه خاڼې ته چې غواړي باران کول پرې هغه اوروي دے چې عکرمه نه چې باران له آسمان وریږي او پریوځي هر یوه خاڼکے پشان د اوښې په وریځ د اډلاس پوهاڼې دے خبره چې باران له آسمان نه راځي په خلاف د نور وخلقونه چې هغوی وائي باراد کیږي له هغه بخارانو نه چې خیژي . (باب د زمکے نه ۱۲ قاسمي . (د احاشیه د تلونکے صفحه نه)

Marfat.com

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ

ہر بوند کے جو گرے تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف

هر یو ساڅکی چې څاڅی له آسمانونو ستا په زمکه ستا

مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

له هغه ورځے نه چې پیدا کړیده تا دنیا تر ورځے د قیامت پورے

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زرواره خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ

حضرت محمد پر بشمار ان کے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تکبیر کرتے ہیں تیری

چې محمد ﷺ په شمار د هغو چا چې تسبیح وائی ستا او تهلیل وائی او تکبیر وائی ستا

وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور تعظیم کرتے ہیں تیری اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

او تعظیم کوی ستا له هغه ورځ نه چې پیدا کړیده تا د دنیا تر ورځے د

له قوله سمٰوٰتك: (دا په تذکیر وکورئ) له قوله من یسبحك: مراد له دے نه سبحان الله دے او مراد له تهلیل نه لا اله الا الله دے او مراد د تکبیر نه الله اکبر دے ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

له قوله الدنیا: په ضمه د دال په قول مشهور سره ویلی دی ابن قتیبه چې په کسره د دال سره هم راغلے دے او په حقیقت د دنیا کښې دوه قوله دی یو دا چې دنیا هوا او جو (خلا) دی بل قول دا چې دنیا عبارت دے له کل مخلوقاتو نه جواهرو دی کله اعراض دی چې موجوده وی لکښې د آخرت نه او ورځې د دنیا له پیدائشه نه تر خلاصیدو پورے دے او وه زره کاله دی او ویلی دی عمر د دنیا له پیدا ونښت نه تر آخره پورے پنځوس زره کاله دی. لیکن د پوهیدو خاوند یوازے الله نه چې څومره عمر تیر شو او څومره پاتے شو ۱۲ فاسی.

Marfat.com

اَلْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما

قیامت پورے پہ ہر ورځ کښې زر وارے خدایه رحمت وکړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِھِمْ وَاَلْفَاظِھِمْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے سانسوں کے اور اُن کے لفظوں کے

په سردار زمونږ چې محمدؐ دے په شمار د ساهونو د هغو او د لفظونو د هغو

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ نَسَمَۃٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر جان کے کہ

اورښت وکړه په سردار زمونږ چې محمدؐ دے په شمار د هر جانور چې

خَلَقْتَھَا فِیْھِمْ مِّنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی

پیدا کیا تونے اس کو ان میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

پیدا کړې تا هغه لره په دوی کښې له هغه ورځې نه چې پیدا کړیده تا دنیا

یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ اَللّٰھُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ الٰہی

تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر وارے خدایه

قولہ اللھم صل الخ :- وئیلی دی قاضی ابوبکر بن العربی فائدہ درود لوستو راجع کیږی لوستونکی ته په خلوص د عقیدت او د اظهار د محبت او د مداومت په طاعت او د معرفت د حق او د احترام او د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حکمه چې د دعا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ته په حقیقت کښې دعا کول دی خلقو ته ۱۲ مدارج النبی فارسی

له قوله نسمه - په فتحه د نون سره معنا یې نفس او روح او جسم جمع د دې نسم دے ۱۲
فارسی ۱۲

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار بدلی دوڑنے والی کے

رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے په شمار دوړې لړلے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ الذَّارِیَةِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہواؤں چلنے والی کے

او رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے په شمار دباد وني الوتونکو

مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

له هغے ورځے چه پیدا کړیده تاد دنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار مرتبہ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

ورځ کښې زر واره اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَیْهِ الرِّیَاحُ وَحَرَّکَتْهُ

بشمار اُسکے کہ چلیں اس پر ہوائیں اور ہلایا اس کو

په شمار د هغه څیزونو چه الوتے دی پرے باد ونه او خوړلے ئے دی

۱۲ قوله صل: په فتوحات الٰهیه کښې او تفسیر کبیر کښې دی چه کله څوک اوولی چه الله او فرښتے د هغه درود ولیږی په حضرت صلی الله علیه وسلم باندے نو بیا زمونږ درود لیږلو ته څه حاجت دے نو جواب ورکړے سوال دادے چه زمونږ درود لیږلو په حضرت ۲ باندے څه حاجت پښته او څه د فرښتو درود ته څه حاجت شته. بللم غرض له دے درود نه اظهار او تعظیم د حضرت ۲ دے. او رآکرهی فائده ددے مونږ ته سره د ثواب اوه نزدیکت حضرت ۲ ته لکه چه واجب کړے دے په مونږ ذکر خیل او سره ددے نه چه الله ورته هیڅ حاجت نشته دے نو غرض ترے نه ظاهر ول دی په مونږ باندے تعظیم خپل په طریقه د شفقت په مونږ باندے چا ثواب ورنخښی مونږ ته هغه ذکر باندے ۱۲ صلوٰة ناصری

Marfat.com

مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَ

منیوں سے اور درختوں سے اور پتیوں سے اور

چه څانګو دی او ونو دی او پانړو دی او

الثِّمَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا

پھلوں سے اور تمام اس چیز سے کہ پیدا کیا تو نے اسکو زمین پر اپنی اور

میوو دی او نور هغه څیزونو چه پیدا کړی دی تا هغه په زمکه خپله او هغه چه

بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

درمیان اپنے آسمانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

دی په مینځ د آسمانونو ستاسو کښ له هغې ورځې نه چه پیدا کړیده تا دُنیا تر ورځې د قیامت

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما

پورې په هره ورځ کښ زر واړې اے الله! رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں آسمان کے اس

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د ستورو د آسمان له هغې

له قوله ارضك: په تفسیر روح البیان کښ دی چه وسُئل ذی وهب خُوئ دمنبهؒ چه ما
لوستلی دی اکثر کتابونه د قدماؤ او انبیاؤ. مومندلی دی ما پکښ چه الله فرمائی نه دے
ورکړے ماته ای دُنیا ته لږ پیدائش نه تر قیامته پورے څه پیش قیمته پښکه په مقابل د عقل
د حضرتؐ کښ مګر په قدر د یوے دانے د ریګستان د دُنیا. حضرتؐ په عقل کښ د پیغمبرانو راجع
وُا د په برابر کښ د پیغمبرانو غوندے وُو له هرچا نه. په عوارف المعارف کښ لیکلے نه روایت
دے چه د عقل سل حصے دی یوکم سل حصے حضرتؐ نه ورکړے شوی دی اوباقی
یوه حصه نور د دنیا د مونږ ورکړے شوی دی ۱۲ ناصر المحسنین.

Marfat.com

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے اس دنیا کو قیامت کے دن تک

درځے نہ چہ پیدا کړے دے نا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

هر ورځ کښې زر واړے اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلْتَ وَاَقَلَّتْ

حضرت محمدؐ پر بمقدار پوری اپنی زمین کے ان چیزوں سے کہ برداشت کیا ہے اُسنے اور اُٹھایا ہے اسکو

چه محمد دے په مقدار د ځمکې د ټولو هغو څیزونو چه پرې بار کړی دی او اوچت کړیدی

مِنْ قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ[1]

تیری قدرت نے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

په قدرت ستا اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ[2] بِحَارِكَ[3] مِمَّا لَا يَعْلَمُ

بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں دریاؤں میں ان چیزوں سے کہ نہیں جانتا

په شمار د هغه څیزونو چه پیدا کړی دی تا په اوو دریابونو کښې له هغونه چا نه پیژنی

[1] قولہ محمد: دا یو مشهور نوم دے په مومنو د حضرتؐ کښې چه د بعضو په نزد زر دی او د بعضو په نزد دے سوه دی او چا وئیلی دی چه سل دی او چا وئیلی دی چه یوکم سل دی ۱۲ جامع الرموز

[2] قولہ فی سبع: مراد له اوو دریابونو ته. بحر هند. بحر طبرستان. بحر کرمان. بحر عمان. بحر قلزم بحر روم. بحر معرفت دی ۱۲ مطالع المسرات. [3] قولہ بحارك: پوه شه چه مخلوق دخدائے زما قسم دے شپږ سوه قسمه په دریابونو کښې او څلور سوه قسمه په وچه کښې دے ۳ حاشیه ملائل الخیرات قولہ سبع بحارك، دریابونه اووه دی لکه چه روایت دے له ابن عباسؓ چه زر سیدلے ده مانه دا خبر مګر مسافت د هغے پنځه سوه کاله لاړ ده. دریم سوه کاله په دریاب کښې سل کاله په غیږ اباد ده کښې ۱۲ واللہ اعلم بالصواب.

Marfat.com

عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقَهٗ فِيْمَا اِلٰى

اُن نہیں کوئی مگر تو اور بشمار اسکے کہ تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے ان دریاؤں میں

سوالہ تا نہ میشوك او په شمار هغه څه چې پیدا کوے پکښې تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

ورځے د قیامت پورے په هر ورځ کښې زر واړے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَمْلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار پرتی اپنے

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے په شمار د ریګ د

سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

ساتوں دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بوزن

اُوو دریابونو ستا او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے په قدر د

سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

اپنے ساتوں دریاؤں کے ان چیزوں سے کہ برداشت کی ہے اور اٹھایا ہے انہیں

تول د اُوو دریابونو ستا له هغه څیزونو چې بار کړی دی او اوچت کړی دی هغې په

قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری قدرت سے الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

قدرت ستا . اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے

عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ

بشمار لہروں اپنے دریاؤں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

په شمار د موجونو د دریابونو ستا له هغې ورځې څخه چې پیدا کړے وو ستا

Marfat.com

اَلدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر واره

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی

الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار ریت اور کنکریوں کے

اے اللہ! او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ محمد صلی الله علیه وسلم باندې په شمار د شګو او د کانړو

فِیْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِیْنَ وَسَھْلِھَا وَجِبَالِھَا مِنْ یَوْمٍ

درحالیکه کرښې د ځای قرار زمینونو کښې اور نرم کښې ان کی اور پہاڑوں میں انکی اس دن سے

په ځائے د قرار د زمکو کښې او په هموارو د هغو کښې او په غرونو د هغو کښې له هغه ورځ

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چه پیدا کړیده تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر واړه

له قوله الارضین : حضرت شیخ رحمة الله علیه په فتح د ځمکو سره نقل شویدے حاشیه دلائل الخیرات ۱۲
ارضین جمع دارض ده . ارض په اصل کښې ښکته ځمکه ته وئیلے شی اونه مکے ته ارض ځکه وائی چه دا په
نسبت سره آسمان نه ښکته ده . اونه مکے په شمار کښې اووه دی په شان د آسمانونو لکه فرمائیلی دی
الله تعالٰی خلق سبع سمٰوٰت ومن الارض مثلهن . امام احمد په مسند خپل کښې او ترمذی په جامع
خپل کښې روایت کړے دے چه یوه ورځ حضرت د صحابو رضی الله عنهم شمارد آسمانونو کولونو وے فرمائیل
تاسو پوهیږئ ستاسو لاندے څه دی ؟ نو هغوئ عرض وکړو چه الله او د رسول ئے ښه پوهیږی.
نو رسول الله صلی الله علیه وسلم وفرمائیل چه زمکه ده بیا رسول الله صلعم وفرمائیل چه د زمکے لاندے څه دی ؟ نو صحابو رضی الله عنهم
عرض وکړو چه الله تعالٰی او رسول ئے ښه پوهیږی نو حضرت صلی الله علیه وسلم وفرمائیل دوے لاندے بله زمکه ده . او دد واړو
په مینځ کښې د پنځه سوو کالو لاره فاصله ده بیا حضرت دغه شان سوال وکړو او صحابو رضی الله عنهم عرض
وکړو نو ے چه الله تعالٰی او رسول ئے ښه پوهیږی نو حضرت صلی الله علیه وسلم وفرمائیل دوے زمکو مینځ کښې د پنځو سوو کالو
لاره فاصله وه . فتبارك الله احسن الخالقين . مولانا محمد رشید مرحوم ۱۲

Marfat.com

مَرَّةً اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بار الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

اے اللہ او رحمت نازل کړه په سردار مونږه چه محمد دے په شمار

اِضْطِرَابِ الْمِیَاہِ الْعَذْبَۃِ وَالْمِلْحَۃِ مِنْ یَّوْمَ

ہلنے میٹھے پانیوں کے اور کھارے پانیوں کے اُس دن سے

د خوږ اویدو د اوبو خوږو او تروو د هغے ورځے نه

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چه پیدا کړے دا دنیا نږدے د قیامت پورے په هره ورځ

اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہزار بار اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ

زر واړه او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار دهغه

خَلَقْتَہٗ عَلٰی جَدِیْدِ اَرْضِکَ فِیْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِیْنَ

پیدا کیا تونے اسے روئے زمین پر اپنی قرارگاہ زمینوں میں

چه پیدا کړی دی تا په مخ د زمکے ستا پهٔاے د قرار د زمکو کښ

شَرْقِھَا وَغَرْبِھَا سَھْلِھَا وَجِبَالِھَا وَ

پورب میں ان کے اور پچھم میں ان کے نرم میں ان کی اور پہاڑوں میں ان کی اور

په مشرق دهغه کښ او په مغرب دهغه کښ په سمه دهغه کښ او په غږ دنو دهغه کښ او

اَوْدِیَتِھَا وَطُرُقِھَا وَ

میدانوں میں انکے اور راہوں میں ان کی اور

په خورونو دهغه کښ او په لارے کښ او

Marfat.com

عَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰی سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا

آبادی میں ان کی اور ویرانے میں ان کی باقی ان سب چیزوں تک جسے پیدا کیا تو نے اُن پر

او په ودانه کښ او په شړه کښ ترتهول هغه څه چه پیدا کړی دی تا په زمکه باندے

وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمٍ

اور جو ان میں ہے کنکریوں اور ڈھیلوں اور پتھروں سے اُس دن سے

او هغه څه چه دی په زمکه کښ له کانړی دی اولوتپے دی او کټے دی له هغے ورځے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چه پیدا کړې دنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښ زر

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نبی اُمّی ہیں

وارے اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے نبي دے اُمي دے.

له قولهٗ عامرها: عامر په صیغه د اسم فاعل سره معنی ځے آبادوونکے او دلته په معنٰی د اسم مفعول دے معنٰی ځے آباده شوے لکه دافق په معنٰی د مدفوق دے یعنے اوبهٔ ځے توی کړے شوے ۱۲

له قولهٗ وغامرها: معنٰی ځے خرابه او شړه زمکه. اوهغه زمکے ته هم وئیلے شی چه اوبو کښ روبه شی نو عامرا وغامر متضادین دی. داسے دی. منتخب اللغات کښ ۱۲ سه قولهٗ الدنیا: دنیا مشتق دے له دُنوٌ نه او دنو قرب او نزدیکت نه وئیلے شی او دا دُنیا په نسبت سره عقبٰی ته نزدے ده او بعضو وئیلی دی دنیا مشتق ده له دناءة نه. اوه ناذلة وئیلے شی خساسة اولاندے والی نه او دا دُنیا هم په نسبت سره آخرة خسیسه اولاندے ده. نو اطلاق د دُنیا په دواړو وجهو سره صحیح دے په دے دا ر باندے ۱۲ مولانا محمد رشید مرحوم

سه قولهٗ القیامة: قیامت ماخوذ دے له قیام نه او قیام وئیلے شی اودریدو ته هر کله چه مړی له قبرونو نه ژوندی راپورته شی نو ولاړ به وی نو په دے وجه دغه زمانے ته قیامت وئیلے شی. محمد رشید مرحوم ۵ قولهٗ الاتی: فرهائیلی دی حضرت شیخ رحمة الله علیه چه لفظ د الاتی پنسخه کښ شته دے ۱۲ منه محمد.

Marfat.com

عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَ

بشمار بوٹیوں زمین سے اس کی جانب قبلہ سے اور اسکے پورب اور

پہ شمار د ګیاہ ګانو د ځمکے لہ قبلے نہ ئے او لہ شرق نہ ئے او

غَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا

پچھم سے اور اسکی نرمی اور اس کے پہاڑوں اور اسکے میدانوں اور اس کے درختوں

د مغرب د ځمکے او سیمے د ځمکے او مزدو د ځمکے او خوړو د ځمکے او وُنے د ځمکے

وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا

اور اس کے پھلوں اور اسکے پتوں اور اسکے کھیتوں سے اور بشمار ان سب کے کہ

او میوے د ځمکے او پانړے د ځمکے او فصلونہ د ځمکے او نور د ځمکے چہ وُنے لہ

يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمٍ

جو نکلے اسکی بوٹیوں سے اور اسکی برکتوں سے اس دن سے

ځمکے نہ چہ بُوټی د ځمکے دی او برکتونہ د ځمکے دی لہ ځمکے ورځے نہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

چہ پیدا کړہ تا دُنیا نور ورځے د قیامت پورے پہ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

ہر دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

هر ورځ کښې زر ځلے یا اللہ او رحمت نازل کړہ پہ

لہ قولہ واشجارہا: مابعد دہ معطوف پہ نبات الارض لہ قبیلے د عطف خاص نہ پہ عام بلندے ۱۲ فاسیؒ.
۲ قولہ وزروعہا:۔ داسے دی پہ نسخہ معتمرہ کښې او پہ پوہ نسخہ کښې د زروعہا پہ ځائے عروقہا دے ۲ فاسیؒ.

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے جن اور

سردار زمونږه چه محمد ﷺ په شمار د هغے چه پیدا کړی دی تا چه مغه پیریان او

الْاِنْسِ وَالشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

انسان اور شیاطین سے اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا اس کا ہے ان سے

بنیادم او شیطانان ﷺ او هغه چه ته به یې پیدا کوے له دوی نه

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہردن میں ہزار بار الٰہی

نږدے د قیامت پورے په هر ورځ کښې زر واړه اے الله،

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے

رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد ﷺ په شمار د هر ویښتان

﴿ قولہ الجن: روایت دے له ابی الدرداءؓ نه مرفوعًا چه پیدا کړی الله تعالے پیریان په دے قسمه یو قسم مار او لړم دویم قسم دبا دو په شان په هوا کښې دی او یو قسم دا سے چه هغوی ره حساب او عذاب نه په آخرة کښې وی ۱۲ زرقانی. ﴿ قولہ الجن: جن په دوه قسمه دے یو قسم روحانی چه خوراک څښاک نه کوی او یو قسم دا سے دے چه خوراک څښاک کوی. فرهایلی دی نبی علیه السلام چه جن په دے قسمه دے یو قسم دی چه ونے لرې الوزی په هوا کښې او دویم قسم دی د مارانو او سپو په شکل دی او دریم قسم دی چه راکوږیږی او سفر کوی. مطالع المسرات ۱۲ ﴿ قولہ الجن: جن چه خالقنا ذکر شی نو مراد ترې نه جنی (پیریان) دی او که چیرته هغه مراد شی چه خلقوسره وُسیږی نو هغے ته عامر وُیلے شی ببا که هغه خبیث وی نو هغے ته شیطان وُیلے شی او که له دے هم زیات دی په خباثت کښې نو هغے ته عفریت وُیلے شی ۲ عَلم د جن او شیاطین دیر بیجده لوے مے حق چه عالم بنیاد د سود هغے لسمه حصه د ۱۲ فاسیؒ.
﴿ قولہ الشیاطین: د اجمع د شیطان ده. شیطان وُیلے شی هغه جن ته چه سرکش وی او هم اطلاق کیږی د شیطان په هر سرکش او نادرهان باندے خو له هغه انسان دی که جن دی او که څاروی دی ۱۲ فاسیؒ.

Marfat.com

فِیْ اَبْدَانِھِمْ وَفِیْ وُجُوْھِھِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِھِمْ مُنْذُ

جو ان کے بدنوں میں ہے اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر ہے جب سے

چہ وی پہ بدنونو دھغو او پہ مخونو دھغو او پہ سرونو دھغو لہ ھغہ وخت

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت تک ہر دن میں ہزار

نہ چہ پیدا کړے نا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے پہ ھره ورځ کښ زر

مَرَّۃٍ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ

بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار بازو ہلانے

واړے اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د وزرو

الطَّیْرِ وَطَیَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ مِنْ یَّوْمٍ

پرندوں کے اور اُڑنے جن اور شیاطین کے اس دن سے

ځوړولو د مرغو او په شمار د الوتو د پیرانو او شیطانانو له ھغه ورځنه

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چه پیدا کړے ده نا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے په ھره ورځ کښ

له قوله الدنیا: روایت دے له ابن عساکر نه چه فرمائیلی دی الله تعالیٰ چه پیدا کړے هم ده دُنیا او خلقود دُنیا له چه ظاهره کړه دوئ: مرتبه ستا چه ما څخه ده او که ماته نه وے پیدا کړے اے محمده! نو مابه دُنیا او خلق د دُنیا نه وو پیدا کړے ۱۲ مواهب زرقانی. له قوله محمد: روایت دے له ابن عمر نه مرفوعاً هم فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم خو ه شوے یم نه له آدم علیه السلام نه په دوه خیزونو کښ یو د اچه زما شیطان کافر وو نو الله زما مدد وکړو په هغه باندے تر ے چه هغه مسلمان شو. دویم د اچه پیغمبر نے زما شومیدی مدد کار ے زما. او د آدم علیه السلام شیطان کافر وو او نجکه ے مدد کار ے نه وو ۱۲ زرقانی.

Marfat.com

اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہزار بار الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

زہ وارے اے اللہ! او دُرود وُلیږہ پہ سردار زمونږہ چہ محمدؐ دے۔

عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ

بشمار ہر چارپایہ کے کہ پیدا کیا تو نے اُسے اپنی روئے زمین پر

پہ شمار د هر څاروی چہ پیدا کړی دی تا پہ مخ د زمکے خپلے

مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

چھوٹی چیز سے یا بڑی چیز سے مشرقوں میں زمین کے اور

چہ وړه کے وی اوکہ یالوے وی چہ وی پہ هغو دختو دنمر پہ ځمکہ کښ او

مَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ

مغربوں میں اسکے انسانوں پر سے اسکے اور جنوں پر سے اسکے اور اس چیز سے کہ نہیں

پہ هغو دپریوتو دنمر پہ ځمکہ کښ چہ بنیادم د ځغے دی اوپیریان د هغے دی او هغہ څیزونہ چہ نہ پیژنی

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ[1] الدُّنْيَا اِلٰى

علم اس کا کسی کو سوائے تیرے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

هغے لره سوا له تا نه له هغے ورځے نه چہ پیدا کړے دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

ورځے د قیامت پورے پہ هره ورځ کښ نہ وارے اے اللہ!

[1] قولہ الدنیا: پہ حدیث شریف کښ دی چہ پریښودل د دُنیا سرد هر عبادت دے او محبت د دُنیا سرد هر گناہ دے ۱۲ سبع سنابل۔

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے قدموں کے

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د قدمونو دهغوئ.

عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

روئے زمین پر اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

پرځمکے باندے له هغے وخته چه پیدا کړے ده تر دُنیا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر وخته د قیامت پورے په هره ورځ کښ زر واره اے اللہ!

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُنکے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار هغه چا چه درود وائی په هغه

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجتے ہیں اُن پر

او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه درود نه وائی په هغه.

لہ قولہ محمدؐ: د حضرت محمدؐ د سخاوت د احوال وُ چه چا به حال سَبَاکے د حضرتؐ ولید نو صفت د وکړے د حضرتؐ به په هغه کښ تاثیر کوُ وحشی چه هغه لیدونکے به ضرور متخلق او موصوف کیدو په صفاتو د سخا وجه شوم سړی به حضرتؐ په سخا کښ ولید و نو د صحبت مبارک اثر به هغه وَ سیدُ اوله هغه نه به بخل او کنجوسی لاړه او سخی به شو او په تولو نبو صفتو نو کښ به بے اختیاره شوا و دخپل خان به بیا مالک نه وُ تر هغے چه احساناً کړے به په هغه غالب شو حضرتؐ به عموماً په هره زمانه کښ د برسیر وُ او خصوصاً په رمضان شریف کښ به د دومره بے اندازه وجه نه پخپل حاجت باندے بل حاجت پوره کول نه کښ" ویوُ ثرون علی انفسهم ولو کان بهم خصاصة" باندے دا عامل وُ چه مثل یے پیدا نشی نو د رمضان د ورځے او د شپے به حضرتؐ د دومره د چند بخښونه او وړاکړے کولے نامر الحسن

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار قطروں اور مینھ

او درود ولیږه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے په شمار د ځاڅکو او بارانو

وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ

اور بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر

او د ګیاه او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے په شمار د هر

شَیْءٍ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

چیز کے خدایا اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شے اے الله! او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے په

اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

رات میں جبکہ کل عالم کو ڈھانک لے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شپه کښې کوم وخت چې پټوي شے هغه او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے په

النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں جبکہ چمکے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

ورځ کښې کوم وخت چې وځلیږي او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے په

فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَآبًّا[1]

آخرت اور دنیا میں اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اسوقت کہ جوان

په آخرت کښې او په دنیا کښې او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے په هغه حال چې هغه جوان

[1] قوله اذا یغشٰی: مفعول دے د فعل محذوف دے معنی یې داسې ده چې پټوي ورځ لره یا نمر لره یا رڼا کولو لره یا تجلی هغه څیز وګڼلو لره چې په تکه یاندے دی یا تجلی هغه څیز وګڼلو لره چې په مینځ دا سمان او ځمکے کښې دی فاضل. [2] قوله شابا: شاب وئیلے شی د ډیر شوکالو عمر والا ته اووئیلی دی مطرزیؒ چې شاب وئیلے شی هغه چا ته د ډیر شوا و ۴

Marfat.com

زَکِیًّا وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَهْلًا مَّرْضِیًّا وَ

پاکیزہ تھے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب میانہ سال پسندیدہ تھے اور

پاکیزہ وئو او رحمت وکړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد ﷺ پہ ډہ حال چہ میانہ عمر والا خوښ کړے شوے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب کہ تھے گہوارے میں بچے

وئو او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد ﷺ لہ هغہ وخت نه چہ وئو پہ زانکو کښ هلک

وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شئے

او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد ﷺ تر هغہ چہ پاتے نه شی له درحمت نه

شَیْءٌ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَانِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

درود بھیج خداوندا اور دے حضرت محمدؐ کو مقام محمود

هغه شے اے اللہ! او ورکړہ ته حضرت محمد ﷺ ته مقام محمود

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اَلَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ

جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا وہ ایسے ہیں کہ جب انہوں نے کچھ فرمایا تو سچا کیا تو نے اور

هغه چه تا سے وعده کړه ده هغه محمد ﷺ چه څه وینا به ئے وکړه خو رښتینی کوله به تا او

له قوله صبیًا: په لیبیانو به نزد انسان ترڅو پورے چه دمور په کیږه کښ وی نو هغه ته جنین وئیلے شی او چه پیدا شی نو تر پیئو روو پورے ورته طفل وئیلے شی او له فطام نه پس تر بلوغ پورے ورته صبی وئیلے شی. له بلوغ نه تر څلویښتو کالو پورے ورته شاب وئیلے شی. او له څلویښتو نه تر شپیتو پورے ورته کهول وئیلے شی. او له شپیتو نه پورته ورته شیخ وئیلے شی ۱۲ مولف کښ مرحوم.

له قوله کهلا: د کهولت د حالته د ښکاره کیدو نه وروسته او چا وئیلی دی چه څلویښتو نه روسته د تر پنځوسو پورے. او چا وئیلی دی چه په میږه د ویښتو د رنګ د بدلیدو نه وروسته تر یو پنځوسو پورے ۱۲ فاسی.

Marfat.com

إِذَا سَأَلَ أَعْطَيْتَهُ اللّٰهُمَّ وَ أَعْظِمْ بُرْهَانَهُ

جب انہوں نے کچھ مانگا تو دیا تو نے ان کو الٰہی اور بزرگ کر دلیل اُن کی

چہ گہ سوال بہ گے وکړو نو ورکولو بہ تا ھغہ تہ اے اللہ او لوے کړہ دلیل د ھغہ

وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ

اور بلند کر بنائے مرتبہ کے اُن کے اور روشن کر دلیل ان کی اور ظاہر کر بزرگی ان کی

او بلند کړہ ودانے د ھغہ او روښانہ کړہ دلیل د ھغہ او ظاہر کړہ فضیلت د ھغہ

اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا

خداوندا اور قبول کر شفاعت ان کی ان کی اُمت کے حق میں اور عامل کر ہم کو

اے اللہ او قبول کړہ شفاعت د ھغہ پہ حق د اُمت د ھغہ کښ او عامل کړہ مونږ

بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ

ان کے طریقہ کا اور مار تو ہمیں ان کے دین پر اور اٹھا تو ہم کو ان کے ساتھیوں میں

پہ سنتو د ھغہ او مړه کړه مونږه پہ دین د ھغہ او پورته کړه مونږه پہ ډله د ھغه کښ

لہ قولہ بسنتہ: روایت دے چہ فرمائیلی دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم چہ چا سے زمانہ ښائی پہ خلق چہ زارہ پہ شی پہ ھغوئ کښ سنت زما او نوے پہ شی پہ ھغوئ کښ بدعة نو کوم ستر چہ پہ دغہ زمانہ کښ حسا د سنت اتباع کوی نو ھغہ پہ غریب وی پہ ښے یو اے پہ وی یا رو مدد کار پہ ښے کم وی او کوم خلق چہ بد عتونہ کوی د ھغوئ ملگری پہ وی پروی نو صحابو عرض وکړو چہ یا رسول اللہ زمونږ پس پہ ھم څوک غوندے وی حضرت وفرمائیل چہ ھو بیا صحابو عرض وکړو چہ دغہ خلق پہ تا او دین حضرت وفرمائیل چہ تا صحابو او ویل چہ څنگہ پہ اوس دوئ پہ دغہ زمانہ کښ حضرت وفرمائیل چہ څرنگہ مالگہ پہ اوبو کښ وی ښے کیږی نو دا رنگہ زمونږ د ھغوئ پہ ویلے کیږی صحابو عرض وکړو چہ څرنگہ د ھغوئ ژوندی پاتے کیږی حضرت وفرمائیل چہ لکہ چینجے پہ سرکہ کښ صحابو عرض وکړو چہ ھغوئ پہ دغیل دین مخالفت څنگہ وکړی حضرت وفرمائیل لکہ سکروټہ چہ پہ لاس کښ نیسی۔

روح البیان۔

Marfat.com

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا

اور نیچے ان کے لوائے حمد کے اور کر تو ہم کو ان کے ساتھیوں سے اور اُتار ہمیں

اولاندے دبیرغ دھغہ نہ او دگرخوہ مونږہ لہ منکر ودھغہ۳ نہ او راولے مونږ

حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

ان کے حوض کوثر پر اور پلا تو ہمکو ان کے پیالہ سے اور فائدہ دے ہم کو ان کی محبت کا الٰہی

حوض دھغہ تہ او سیراب کړہ مونږہ پہ کاسے دھغہ او فائدہ ورسوہ مونږتہ پہ محبت دھغہ۱ الله

اٰمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا

اسی طرح ہوئے اور مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے ان ناموں کے کہ پکارا میں نے تجھ کو ان سے

قبول کړہ دا دُعا ما او سوال کوم لہ تانہ پہ وسیلہ دھغہ نومو نوستاچہ بللے ئے ملتہ پہ هغوی

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفَتْ

یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ تعریف کی میں نے ان کی

دے چہ رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے پہ شمار دھغہ چہ بیان کړی دی ما

لہ قولہ بمحبتہ: یعنے نفع ورسوہ مونږتہ پہ سبب د مینے سرہ د اقوال دھغہ۲ او د افعال دھغہ۳ او د تولو هغہ خیزونو چہ لاری دی. حضرت۳ لہ جانبہ د الله نہ وئیلی دی بعضوچہ معنے د محبت همیشہ ذکر کولے دی د محبوب او وئیلی دی بعضوچہ نوم کول د محبوب دی پہ نصیر دھغہ. وئیلی دی بعضوچہ مینہ زړہ لگولے دی د محبوب سرہ فقط. نسیم الریاض. ۲ قولہ لمحمد: وئیلی امام رازیؒ چہ حضرت۳ د رسالت نہ مخکښ دھیڅ نبی۳ پہ شریعت نہ وو. داخبرہ نوم کړیدہ محققینو علماؤ حنفیو حکمہ چہ حضرت۳ دھیڅ نبی۳ پہ امت کښ نہ وو. لیکن د رسالت نہ مخکښ پہ مقام د نبوة باندے وو او عمل پہ هغہ کوو پہ امر حق باندے چہ هغہ بہ ظاهر یعنے پہ مقام د نبوة کښ پہ وحی خفی او پہ کشوف صادقہ سرہ لکہ د ابراهیم۳ پہ شان لہ شریعت نہ نقل کړے دے. قہ نفوی۳ پہ شرح د عمدة النسفی کښ چہ پہ دے کښ دلیل دے پہ دے خبرہ چہ نبوة د حضرت۳ منحصر نہ دے پہ مابعد د خلوینتو کالو پورے لکہ چہ وئیلی دی دے یوے جمعے د اهل علمو او پہ دیکښ اشارہ دے دے تہ چہ حضرت۳ موصوف وو پہ صفت نبوة لہ دے پیدائش نہ او تائید کوی دے خبرے د احدیث شریف چہ کنت نبیاً وآدم بین الماء والطین. یعنے وم زہ نبی او آدم پیخ د اوبو او خمیر کښ وو او پہ بل روایت کښ دی بین الروح والجسد بهرحال ترنہ معلومیږی چہ حضرت۳ موصوف وو۳

Marfat.com

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَ

اور بمقدار اس وصف کی کہ نہیں جانتا اس کو کوئی مگر تو اور یہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور

او بمقدار دھغوجے د پیژنې مدغوک پرله تانه او نه رحم وکړے په ما او

تَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَ

توبہ قبول کرے تو میری اور عافیت دے مجھے سب بلاؤں اور

قبوله کړے ته توبه زما او نه عافیت راکړے له ټولو بلاګانو نه او

الْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ تَرْحَمَ

رنجوں سے اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور رحم کرے تو

رنځونو او نه او بښنے ما او مور او پلار زما او رحم وکړے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر

په مؤمنانو باندے او په مؤمناتو (ښځو) باندے او په مسلمانانو سړو او مسلمانانو ښځو باندے

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ

جو زندہ ہے ان میں سے اور مردہ اور یہ کہ بخشدے تو اپنے (فلاں) بندے

په ژوندو دهغو او په مړو دهغو او نه او بښنے بنده خپل

(فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ)[1] الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ

(کہ جو بیٹا فلاں شخص کا ہے) گناہگار خطاوار ناتواں

(چه فلانے څوئی د فلانی زوے) ګناهګار خطاګانې کونکے د ضعیف کمزورے د

[1] قوله: فلان بن فلان، فرهاسیلی دی شیخ علی حریری چه لوستونکے به په خپله د فلان بن فلان لپاره دعا کوی خپل پلار نوم ذکر کوی، خپلو مشائخو او عزیزانو او د نورو مسلمانانو د پاره به دعا کوی حکه چه دعا پس له مړه ورسیږی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

Marfat.com

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور یہ کہ قبول کرے تو توبہ اس پر بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا مہربان خداوندا

اوتہ قبولہ کرے توبہ ہغہ بیشکہ د بخښونکے مهربانہ ئے اے اللہ!

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آمین اے پروردگار تمام عالم کے فرمایا رسول اللہ

ته قبوله کړه دا دعا اے پالونکیه د عالمونو فرمائیلی دی رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو

صلے اللہ علیہ وسلم چاچہ ولوستو دا درود

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ

ایک بار لکھے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے ثواب حج مقبول کا

یوځل نو ورته لیکی الله هغه ته ثواب دیو حج قبول شوی

وَثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ

اور ثواب اس شخص کا کہ اسنے آزاد کیا ایک بردہ اولاد

او ثواب هغه چاچه ازاد کړی یو غلام له اولاد

له قوله علیم ډیر سره وړ به یې اسرار پلوکښې چه ډیر کلمه کے عبادت کړے وی الله تعالے نوی نوی فریښته در لیږی الله تعالی لپاره چه څلد دومره رنځ او تکلیف په ځان تیر کړے نه زما قابل نه هغه سړی وی نه هغه سړی وی چه زما بندګی سره کار ونه لری فابلیت خداوندی سره هم کار نه لری نو فریښته لاهم او الله تعالے عرض وکړو سوالونه او فرمائیل چه دا بنده سره د لیږلے (کنجوسی) نه کوی نو ځکه د چیمتی (مهربانی) خزانه وکړه دا سبع سنابل له قوله رب العالمین: تر سره غایه پورے درود وړ ځکه د ټولو ختم شو لوستونکی له دا ضروری نه وه چه قال النبی او تی روایة اخری پوهیږی اول ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات

اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ

اسمٰعیل علیہ السلام سے پس فرماتا ہے اللہ بزرگ

د اسمٰعیل علیہ السلام نه نو وائی خدائے مبارک

وَتَعَالٰی یَا مَلَائِكَتِیْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِیْ

اور برتر اے میرے فرشتو یہ ایک بندہ ہے میرے بندوں میں سے

او لوئے چے اے ملائکو حُما دا یو بنده دے له بند گانو حُما نه

اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِیْ

کہ اس نے زیادہ درود پڑھا میرے پیارے دوست حضرت محمدؐ پر سو قسم ہے مجھے اپنی عزت

چے دے وئے اولوست درود په محمد باندے چے قسم دے په عزت حُما

وَجَلَالِیْ وَجُوْدِیْ وَمَجْدِیْ وَارْتِفَاعِیْ لَاُعْطِیَنَّهٗ

و جلال کی اور اپنی بخشش اور اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی البتہ دونگا میں اس کو

او په دوینی زما او په سخا زما او په بزرګئی زما او په اوچتوالی زما خامخا ځمه به نه ورکوم حده نه

قولہ من ولد اسمٰعیل۔ په فضائل الصلوٰة کښ ذکر شوے دی چے څوك درود ولولی په حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نو وی به ثواب ورکړے په برابر د ۱۲ زاد ولو دیو غلام مطلقاً به تقیید نه په اولادؑ د اسمٰعیل علیہ السلام پورے او دے حدیث کښ چے په فضیلت درود کښ دے نیلے او شو دے خبرے چے گویا که د ۱۲ اولاد کړه یو عدد له اولادؑ د اسمٰعیل علیہ السلام نه لپاره د شرافت او خصوصیت او د اصطفائیت د هغو ۱۲ له قوله تبارك۔ د تبارك معنیٰ ده برتر او بزرګ او دیر برکت والا او نه شی موصوف کیدے په تبارك سره سوا له اللہ تعالیٰ نه او دا فعل غیر متصرف دے نو عرب فعل مضارع درځه نه مستعمل ځکه چے دِښتی موصوف کیدے په دے صفت سره غیر له اللہ تعالیٰ نه نو فعل مستقبل نه حاجت دِښته ځکه چے اللہ تعالیٰ مبارك دے ۱۲ فاسیؒ۔

قولہ فوعزتی بے یعنی قسم خورم ځه په اوچتو الی ذاتؑ په بلندئی خپل په مخلوق خپل او په خپل تقدس او تنزه له سمات د نقص نه او معلومه ده چے قسم تاکید وی د مقسم علیه او د ماخو په مخلوق ده نو څنګه به حال وی د هغه قسم چے خالق ے په خپله یا د یار وکړی نو له دے قسم نه نیات مؤکد بل دِښته ۱۲ فاسیؒ۔

Marfat.com

بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا[1] فِي الْجَنَّةِ وَلْيَأْتِيَنِّي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہر حرف کے جو درود بھیجا محل پڑا بہشت میں اور آئیگا وہ بندہ میرے پاس قیامت کے دن

پہ هر حرف چې دے درود لوستلے دے بنګله په جنت کښ او خامخا به راځي ما ته په ورځ د قیامت

تَحْتَ لِوَاءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِي

لواء حمد کے نیچے ہوگی روشنی اسکی منہ کی مثل چودھویں رات کے چاند کے اور ہتھیلی اسکی ہوگی

لاندے د نشان د حمد نه رنړا د مخ به یې په شان د سپوږمۍ د څلورلسے او د رڼوالے به یې وي

كَفِّ حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ[2] هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

میرے پیارے دوست حضرت محمد کی ہتھیلی ہے یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جو پڑھے اس درود کو ہر جمعہ کے

په ورځنۍ د دوست خما کښ چې محمد دے د ثواب د هغه چا چې ووایي دا درود په هر ورځ

جُمُعَةٍ لَّهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

دن اسی کے واسطے یہ بزرگی ہے اور اللہ بڑا بزرگی والا

د جمعے ورځ به هغه ته دا فضل شي او الله خاوند د فضل

الْعَظِيْمِ وَفِيْ رِوَايَةٍ[3] اُخْرٰى

ہے اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ درود آیا ہے

لوے دے او دی په روایه بل کښ.

[1] قولہ قصرًا: په یو نسخو کښ دی او په نسخه سهیلیه کښ ساقط دے ۱۲ فاسیؒ. [2] قولہ فی کف: په دیکښ اشارة دے نهایة بزرګئ د مرتبے د تحمید بنده ته په نزد د حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مزیح الحسنات [3] قولہ محمدٌ: په څنے نسخو کښ لفظ د صلے اللہ علیہ وسلم زیات شوید دے ۱۲ مزیح الحسنات. صوفیائے کرام ته او نور وخاوند نلاتو د ذوق شوق نه برابر دے حدیث سره بل حدیث نشته دے حکمه چه دوے حدیث نه دي ثابت په فضائل د اعمالو کښ او نه په حقیقة کښ ترجمه دے الله تعالیٰ ته ۱۲ صلوٰة ناصری. [4] قولہ هٰذا: دا به کلام د مصنفؒ یا د بل چا وي پس له تمامیدو د حدیث نه پوه شه چه کمالے د رتبے بزرګئ او فضیلة په قیامت کښ به هغه چا ته حاصل وي چه د جمعے په ورځ دا درود ووایي ۱۲ منه

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ کُرْسِیُّکَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ اٹھایا تیری کرسی نے

یا اللہ نہ سوال کوم لہ تا تہ پہ حق دہ غہ شی چہ بار کہ ہے د ے کرسی ستا

مِنْ عَظَمَتِکَ وَقُدْرَتِکَ وَجَلَالِکَ وَبَھَآئِکَ

تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو

چہ لوئ ستا دہ او قدرت ستا دے او بزرگی ستا دہ او روښنائی ستا دہ

وَسُلْطَانِکَ وَبِحَقِّ اسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ

اور تیری بادشاہی کو اور بوسیلہ تیرے نام پوشیدہ چھپے ہوئے کے

او غلبہ ستا دہ او پہ حق د نوم ستا چہ خزانہ دہ پتہ

الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ

کہ نام رکھا تو نے اس نام کیساتھ آپ کو اور اُتارا تو نے اسکو اپنی کتاب میں

هغہ چہ مسمّیٰ کړے دے تا پہ هغے ځان نیل او نازل کړے دے تا پہ کتاب خپل کښ

وَاسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَصَلِّیَ

اور اختیار کیا تو نے اس کو علم غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو

او خوښ کړے دے تا هغہ ځان سره د علم غیب کښ ځان ته ذخیره دده چہ رحمت وکړے

لہ قولہ اسمک مشہور دہ ما چہ اسم اعظم دے معین حق تعالیٰ ے پیژنی او چا نہ چہ غواړی بطور الہام دہ تہ بتائی مگر پہ ظاہر علماؤ اختلاف کړے دے ځینو وائی لفظ اللہ دے یا ھو دے یا الحی القیوم دے یا ھو العلی العظیم الحلیم العلیم دے یا ھو اللہ لا الٰہ الا ھو دے یا لا الٰہ الا ھو دے یا الحق دے یا ذو الجلال والاکرام دے یا لا الٰہ الا انت سبحٰنک دے یا اللھم انی اسئلک بانی اشھد ان لا الٰہ الا انت اللہ الذی لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ترآخرہ سورۃ پورہ دے یا اللھم انی اسئلک بانک الحمد لا الٰہ الا انت المنان دے یا المنان المنان بدیع السمٰوٰت والارض دے یا ذو الجلال والاکرام دے یا قل اللھم مالک الملک دے ترآخرہ یا ھو ارحم الراحمین دے یا رب دے یا الوھاب دے یا الغفار دے یا القریب یا السمیع البصیر دے یا سمیع الدعاء دے یا خیر الوارثین دے یا حسبنا اللہ ونعم الوکیل دے

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

بمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے بنده دے ستا او پیغمبر دے ستا او

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ

اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اس نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام سے تو قبول کرے

سوال کوم ستانه په وسیله دهغه نوم د چه کوم وخت او بلل شے پرے نو قبوله

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے اس نام کے

او چه سوال اوشی له تانه په هغه سره ورکوے نه او سوال کوم له تانه په وسیله دهغه نوم

وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

کہ رکھا تو اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر پس وہ روشن ہوگیا

چه ایښے تا په شپه نو تیاره شوه او په ورځ نور ښکاره شوه

وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی

او په آسمانونو نو قائم شو او په زمکه نو په آرام شوه

لہ قولہ محمد: ولی ابن العارسؒ پخپل کتاب اسماء النبی۲ کښ چه د جنګ حنین په وخت کښ یوه ښځه حضرت۲ سره حاضره شوه یو شعر ئے ولوسته چه حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ئے ایام د رضاعت راسیاد ے کړے. نو حضرت۲ چه خومره مال د خلقو نه اخستے وو هغه ئے واپس کړو او انعاماتِ کثیره نامحصوره ورته بخشش کړو چه پنځه لاکھ وو. ابن دحیه وائی چه داد یو عجیب قسم بخشش وو. او بیحده سخا او کرم ئے کړے دے چه چا مثل دده نه اوریدلے دے او نه ئے لیدلے دے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین۲.

صلے اللہ علیہ وسلم.

Marfat.com

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ

اور پہاڑوں پر پس وہ استوار ہوگئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہوگئی

او په غرونو مو محکم شو او په سختو مو نرم شو

وَعَلَى مَاءِ السَّمَآءِ فَسَلَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ

اور آسمان کے پانی پر پس اُسنے اُسے گرادیا اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

او په اوبو د آسمان مو توګه شوه او په وریځو مو واورېده

وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ[1]

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اسکے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

او سوال کوم له تا نه په هغه سره چه سوال کړے دے تا نه سردار زمونږ چه محمدؐ دے

نَبِيُّكَ وَأَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

آپ کے نبی نے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اس کے ساتھ ہمارے سردار

نبی ستا دے او سوال کوم له تا نه په هغه سره چه سوال کړے دے له تا نه په هغے سره سردار زمونږ

[1] قوله فسكبت: روایت دے له عطاءؓ نه ده وئیلی دی وریځ او څه له زمکے نه وئیلی دی خالد بن معدان چه جنت کښ یوه ډنډه چه په هغے کښ وریځ میوه کوی نو دغه نوے وریځے میوه پخه وی چه په هغے کښ باران وی او سپینے وریځے میوه کچه وی چه په هغے کښ باران نه وی وئیلی کعبؓ چه وریځ دباران پوسکے دے. مطالع المسرات

[2] قوله محمدًا: ابن الجوزیؒ په خپله رساله کښ لیکلی دی چه هرکله الله تعالیٰ دا وغوښتل چه مخلوق پیدا کړی نو یو موتے له خپل نور نه واخسته او ورته ے وفرمائیل چه اے نوره محمدؐ شه نو هغه نور یوه ستن شوه او په پوره لاره تره ے چه ورسیدا حجاب عظمت ته بیا ے سجده وکړه پس له هغے اووئیل چه الحمد لله نو الله تعالیٰ ورته وفرمائیل. لذالك خلقتك وسميتك محمدًا.

دده (سجده) دپاره ے پیدا کړے ے نا او نوم مے کینبود ستا محمدؐ په تا به شروع کوم د خلقو او په تا رسالت او نبوة به ختموم. ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

Marfat.com

اَدَمُ نَبِیِّكَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَنْبِیَآؤُكَ

اے تیرے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا تجھ سے اسکے ساتھ تیرے نبیوں

آدم نبی ستا او سوال کوم لہ تانہ پہ ھغہ سرہ چہ سوال کړے وو لہ تا نہ پہ ھغے سرہ نبیانو

وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

اور رسولوں نے اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

سلاو رسولانو ستا او ملایکو ستا چہ مقربے دی او

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا

درود اللہ کا اُن سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے

رحمت د نایل کړی اللہ پہ دے ټولو باندے او سوال کوم لہ تانہ پہ وسیلہ د

سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

کہ مانگا اسکے ساتھ تجھ سے تیرے سب فرمانبردار نے یہ کہ درود بھیجے تو

هغه شی چہ سوال کړے وو لہ تانہ چہ هغے خلقو عبادت ستا ټولو دے چہ رحمت نازل کړو

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

په سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ

لہ قولہ وادم: ځائے دقرارہ آدم علیہ السّلام فلک القمر دے یعنے آسمان دوٴنیا او نوم د هغه رفیع دے په وجہ د مناسبت د رفعة د هغه ۱۲ روح البیان ۱۲ هم کلمہ چہ وغوږ ولے آدم په ځمکہ نو برابر دے سوه کالہ ځه الله دویرے زرلی وو بلکہ تمامی ژوند کښے دده اونښکے نه وے او چے شوے دنولے زمکے دخلقوا وښکے کہ جمع شی نو آدم او اونښکے به نیاتے وی او سل کالہ ځله زرلی وو چہ سر ئے پاس آسمان نه ښکاره کړے. پیدا کړے دے الله دوښکو ده نه عود رطب او سونخه او صندل او نور قسم بوشبوئی او پیدا کړے وو الله تعالےٰ دوښکو دعوانه لونګ او اناریه ۱۲ زرقانی.

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ آسمان

په شمار د هغه څیز وښوچې پیدا کړی وای مخکښې له کیدو ه آسمان نه

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً

بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کیے جاویں

جوړشوے او ځمکه خوړ شوے . اوغرونو محکم شوی

وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور چشمے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب

او چینې جاری شوے او وَلے روانے شوے او غر

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً

چمکے اور چاند روشن ہووے اور ستارے چمکے

ځلیدونکے او سپوږمئ رڼا کوونکے او ستوري رڼا بنائی کونکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله! رحمت وکړه په سردار مونږ چې محمد دے او په آل د

لہ قولہ وعلیٰ آل محمدؐ: حضرتؐ فرمائیلی دی چې نه او فاطمهؓ او علیؓ او حسنؓ او حسینؓ په یومکان کښې په یومقام کښې به اوسیږی او روایت کړے دے ابن مردویه له علیؓ نه فرمائیلی دی رسول اللهؐ چې هرکله سوال کوئ له خدائے ځنه نو سوال کوئ زما د پاره د وسیلے خلقو او وئیل په دیکښې به تاسره څوک وسیږی نو وے صفرمائیل چې علیؓ فاطمهؓ حسنؓ حسینؓ. فرمائیلی دی علیؓ په منبر د جامع مسجد د کوفه چې آخلقو په جنت کښې د وه ملغرے دی یو سپینه د ه بلنزیږه د ه او مقام محمود د سپینے ملغرے دے او یکښې اویا زره د نه کوتے دی او هر یوه کوته دے میله د ه نوم د هغے وسیله دے د الہ پاره د حضرت سلعم او د اهل بیت د هغه . او نیږه ملغلوه هم دے په شان د ه مکر هغه له پاره د ابراهیمؑ او د اهل بیت د هغه . ناصر الابرار فی مناقب اهل بیت الاطهار ۱۲

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږه چه معتقد دے بشمار علم سنا او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اپنی بردباری کے

چه معتقد دے. او په آل د سردار زمونږه چه معتقد دے په شمار د حلم سره

وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اور رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه معتقد دے او په آل د سردار زمونږه چه معتقد دے

عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ

بشمار اسکے کہ گھیرا اُسے لوح محفوظ نے تیرے علم سے

په شمار هغه څیز وغوښه چه گیر کړے دے هغه لوح محفوظ د علم سره نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایه! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه معتقد دے او په آل د سردار زمونږه

قوله المحفوظ: یعنی د هغه لوح محفوظ څوښتی چه الله تعالیٰ له سیدو د شیطانانو د لاسه تغیر او تبدیل نه راځی.

قوله علمك: دا په معنی د معلومانو دے یعنی په هغه لوح محفوظ کښ لیکلی دی الله تعالیٰ هغه څیز چه کیږی تر قیامته پورے

قوله محمدؐ: هر کلمه چه پیدا کړی الله تعالیٰ نو ورسره حضرت محمدؐ نور وړاندے حکم وکړو چه اوګوره نور د هغه د نورو انبیاؤ

نو چه ورته نظر وکړو نو پته کړی وه د هغه نور د نورو انبیاؤ نو هغوئ عرض وکړو چه څه شی دے الله تعالیٰ فرمایلی

چه دا نور د محمد د عبدالله دے چه تاسو پرے ایمان راوړئ نو تاسو ټول به نبیان کرام نو هغه ټولو اوویل

چه مونږه ایمان راوړے دے ورته د هغه د نبوت د وجه. الله فرمایل چه نو تاسو ټول گواه یم. لکه چه فرمایلی دی الله تعالیٰ

ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه. ولوله واذ اخذ الله میثاق النبیین پورے

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکُتُبِ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں

چہ محمد صے بشمار دفعہ چہ جاری شوید بہ قلم بہ اصل د کتاب

عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

تیرے نزدیک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

نا محمد او رحمۃ وکړہ بہ سردار زمونږ چہ محمد دے او بہ آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

د سردار زمونږ چہ محمد دے بہ قدر د وکیدو د آسمانونو سنا او رحمۃ وکړہ بہ سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پُری اپنی زمین کے اور درود بھیج

چہ محمد دے او بہ آل د سردار زمونږ چہ محمد دے بہ قدر د وکیدو د زمکنو سنا . او رحمۃ وکړہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ مَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پُری اسکے

بہ سردار زمونږ چہ محمد دے او بہ آل د سردار زمونږ چہ محمد دے بہ قدر د وکیدو

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

تو تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

د هغہ څیز چہ تہ یے پیدا کوے لہ هغہ ورځے نہ چہ پیدا کړیدہ نا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے

(بقیہ و تیرمخ) ویلی دی شیخ تقی الدین سبکیؒ چہ دا آیت دلالت کوی بہ تعظیم او بہ توقیر حضرتؐ لہ دے آیت نہ ما معلومیږی چہ تقدیر
د کلام دا وی حضرتؐ پہ زمانہ د هغہ پیغمبرانو کښ نبوۃ او رسالۃ د ہ عام کیدو شامل کیدو د نورو مخلوقاتو یعنی لہ آدمؑ نہ تر دنیا منہ پورے او دغہ
معنی کومیلہ اُمت د حضرتؐ او کیدو قول او بشنہ دہ کافۃ الناسؐ او ظاہر شوولہ دے نہ معنی د دے حدیث کنت نبیا و آدم بین الروح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایہ رحمت نازل کړه په سردار څوونکي چه محمدؐ دے او په آل د سردار څوونکي

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَتَسْبِیْحِھِمْ وَ

حضرت محمدؐ کی بشمار فرشتوں کی صفوں کے اور ان کی تسبیح کے اور

چه محمدؐ دے په شمار د صفونو د فرښتو او په شمار د تسبیح د هغوی او

تَقْدِیْسِھِمْ وَتَحْمِیْدِھِمْ وَتَمْجِیْدِھِمْ وَتَکْبِیْرِھِمْ

ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تمجید کے اور ان کی تکبیر کے

د تسبیح د صفایئ د هغوی او د ثنا ویلو د هغوی او د لویئ یادولو د هغوی او د تکبیر ویلو د هغوی

وَتَھْلِیْلِھِمْ مِّنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

او د تهلیل د هغوی د هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا دنیا تر ورځے د قیامت پورے

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر واړے یا الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار بدلی

چه محمدؐ دے او په آل د سردار څوونکي چه محمدؐ دے په شمار د وریځو

الْجَارِیَۃِ وَالرِّیَاحِ الذَّارِیَۃِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ

دوڑنے والی کے اور ہوا چلنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

روانے او په شمار د بادونو او هوا څو نکو له هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا

Marfat.com

اَلدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تروسے دقیامت پورے پھر ورخ کښی زر وارے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ! رحمت نازل کر تو سردار زموږ محمدؐ سے او په آل د سردار زموږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ قَطْرَۃٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِکَ

حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بوند کے جو گرتی ہے ترے آسمانوں سے

محمدؐ ته په شمار د هر څاڅکی چه څخیږی له آسمانونو ستا نه

اِلٰٓی اَرْضِکَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ

تیری زمین کیطرف اور جو بوندیں کہ گریں گی قیامت کے دن تک

ستا کے ستانه او په شمار د هغے چه څاڅی تر ورځے د قیامت پورے په

قولہ من سمٰوتک: مقدم کړو مصنف ذکر د آسمان په ذکر د زمکے له وجه د اقتداء په کلام الٰهی
پسے حکمه چه قرآن مجید کښی چیرته ذکر نه دے د زمکے او د آسمان را څخه دے نو هلته ذکر د آسمان مقدم
دے په ذکر د زمکے اولدے نه ثابتیږی او فضیلت د آسمان پر زمکه باندے او چاویلی دی چه زمکه
غوره ده. او ویلی دی ابن حجر مکی آسمان حکمه غوره دے چه په ده چاله الله تعالے نافرمانی نه ده کړے
او معصیت د شیطان په آسمان کښی نه وو او کله وو نو په طریقه د شذوذ سره وو او هغے له اعتبار نشته او
چاویلی دی زمکه غوره ده حکمه چه ځائے د ولادت او د سکونت او د دفن د انبیاؤ ده. او نقل کړے
صلعم د نوم والی د دوی قدمے زمکے چه د امضاء مبارک د حضرت صلعم سره لګیدی منی
چه په کعبه مبارکه باندے هغه زیاته افضله ده. بلکه له عرش نه هغه زمکه غوره ده او تصریح کړے ده
فاکهانی په نوم والی د زمکے په آسمانو. لیکن ویلی دی نووی چه جمهور علماء قائل دی
په افضلیت د آسمانونو په زمکه باندے سوالہ د دوی زمکے د چه جوخته ده سره انبیاؤ نو مبارکو د حضرت
قولہ. وما تقطر: په بعض نسخو کښی پس له دے لفظ نه ذکر شوید ما لفظ چه من یوم خلقت الدنیا ۱۲ هاشمی

Marfat.com

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

ہر ورځ کښې زر واړه اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار جتنے

چه لمنډه وے او په آل د سردار زمونږ چه لمنډه وے په شمار د الوتلو

الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ

ہواؤں کے اور بشمار پتے در ختوں

د بادونو او په شمار د خوځیدو د ونو

وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ

اور پتوں اور کھیتوں کے اور شمار اُن سب چیزوں کہ پیدا کیا تو نے

او د پاڼو او د فصل او په شمار د هغو څیزونو چه پیدا کړې دي تا

فِىْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ان کو قرارگاہ میں حفظ میں اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

په آرام د ساتنه کښې له هغې ورځې چه پیدا کړيده تا دُنيا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځې د قیامت پورې په هر ورځ کښې زر واړه

له قرار الحفظ : یعنی مستقر او محل د ثبوت نو شامیږي زمکه او آسمان او جنت وغیره او شامیږي ټول لوح

یا شاه یه حکم کښې او میوه له ده په نباتاتو کښې او کیدې شي چه مراد له قرار حفظ نه زمکه وي فقط

یا جنت وي فقط له وجه د کمال حفظ نه په دوارو کښې یا لوح محفوظ مراد وي چه ما فوقه تولو کائناتو ته شامل دے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کر ہ سردار زمونږه چې محمد دے او په اٰل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمَ

حضرت محمدؐ کی بشمار بوندوں اور مینھو اور بوٹیوں کے اس دن سے کہ

چې محمد دے په شمار د څاڅکو او د باران اود ګیاه د هغے د وخت

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چې پیدا کړے دے تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے په هر ورځ کښې زر

مَرَّةٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

واړے اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمد دے او په اٰل

لہ قولہ محمدؐ روایت کړے دے حاکم د ابن عباسؓ نه چې وحی لیږلے وه الله تعالے په طرف د حضرت عیسےٰؑ چې نه ایمان راوړے په محمدؐ او خپل اُمت نه هم حکم وکړه د ایمان راوړلو په هغه باندے ځکه که محمد صلعم نه وے نو هغه به وو پیدا کړے ما آدمؑ او جنت او دوزخ خو اه مخواه ما پیدا کړو عرش په اوبو باندے نو هغه خو نیدے د نو کلیمه پرے مونږه لا إله الا الله محمد رسول الله مونږه قرار شو ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب.

لہ قولہ آل محمد: په تفسیر ثعلبی کښې دے چې قرابتی د حضرت صلعم بنو هاشم او بنو عبدالمطلب دی په کومو چې خمس تقسیمیږی شی. او په بل قول کښې قرابتی د حضرتؐ آل علیؓ آل عقیلؓ آل جعفرؓ او آل عباسؓ دی او په بل هغه څوک دی چې نیکی کوی په صورة د اطاعت سره حاصل کړه محبت د آل رسول الله صلی الله علیه وسلم تفسیر بیضاوی کښې لیکلی دی چې دا آیت چې ومن یقترف حسنة نازل شوے دے په شان د ابی بکر صدیق رضی الله عنه کښې او د هغه په محبت کښې سره د آل د رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اهل بیت الاطهار.

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمان کے اس دن سے

سردار زمونږه چه محمد ؐ ده په شمار د ستورو په آسمان کښ له هغے ورځے نه

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

چه پیدا کړے ده تا دُنیا تر وخت د قیامت پورے په هر ورځ کښ زر واړه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد ؐ ده او په آل د سردار زمونږ چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے دریاؤں اپنے ساتوں دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہیں

محمد ده په شمار هغه چه پیدا کړے ده تا په دریابونو خپلو کښ چه اوبه دی له هغه اشیاؤ

یَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰی یَوْمِ

جانتا کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اُسے پیدا کرنیوالا ہے روزِ

چه نه پیژنی هغه څوک سوا له تانه او هغه چه ته ئے پیدا کوونکے یے تر ورځے

الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

د قیامت پورے په هر ورځ کښ زر واړه اے اللہ رحمت نازل کړه په

له قوله خلقت، په حذف د مابعد سره چه راجع دے ماده په عدد ساکښ ۱۲ فاسی . له قوله سبع بحارك: اووه دریابونه چه بحر هند بحر طبرستان . بحر کرمان بحر عمان . بحر قلزم . بحر روم مغرب دیار

مطابع المسرات شرح دلائل الخیرات

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ریت

سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د شکو

وَالْحَصٰی فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ

اور کنکریوں کے جو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں اس کے ہیں الٰہی

او د کانړو په مشرقونو دنیکے کښې او مغربونو هغے کښې اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمتونه وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے.

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ

بشمار اسکے جو پیدا کیا تونے جنوں اور آدمیوں سے اور بمقدار اسکے کہ تو اسکا

په شمار د هغے چه پیدا کړی دی له جنو او بنی آدم دی او په شمار د هغه چه ته یے

له قوله مشارق: پوښے شه چه مشرق ځایونه څومره دی او مغرب ځایونه. پرېښودو نمرونه دی مشرق دیے سره شپیته ځایونه دی چه هره ورځ نمر په یو یو ځای راخیژی همدارنګه مغرب دیے سره شپیته ځایونه دی او هره ورځ نمر په یو یو ځای پرېږدی نو په دے وجه مصنف ذکر کړه دواړه په صیغه د جمع سره ۱۲ فاسیؒ وشرح دلائل الخیرات. له قوله ومغاربها: ویلی دی ابن بطوطهؒ چه مراد د ذکر د مشرق او د مغرب نه دواړه نهایې د آسمان دی. او مراد د مشارق او مغاربو نه کل ایام د مشرق او د مغرب دی. او مراد د مشرقین او له مغربین نه دواړه انتهاء د مشرق او د مغرب د ۱۲ مطالع المسرات. له قوله من الجن: روایت دے له ابن عباسؓ نه چه پیریان نه بیرته نه راتلل چه به وځتل آسمان ته. همدارنګه نورو آسمانونو ته به هم ځتل. لیکن چه عیسے علیه السلام پیدا شو نو منع شو پیریان د دے آسمانونو ته له ختو نه. او هر کله چه حضرتؐ پیدا شو نو منع کړے شو جن له ختو نه متولو آسمانونو ته ۱۲ مواهب رحمانی

Marfat.com

خَالِقَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا کرے اللہ روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

پیدا کوے تر ورځے د قیامت پورے ہر ورځ کښې زر واره

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

خدایا رحمت نازل کړه په سردار مونږ چې محمدؐ دے اوپه آل د سردار مونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں کے اور بشمار ان کے دیکھنے کے

چې محمدؐ دے په شمار د ساهونو د هغو اود لفظونو د هغو اوْ د کتلو د هغو

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

له هغې ورځے نه چې پیدا کړې ته دنیا تر ورځ د قیامت پورے

کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

په هر ورځ کښې زر واره الٰهی رحمت وکړه په سردار مونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اڑنے

چې محمدؐ دے اوپه آل د سردار مونږ چې محمدؐ دے په شمار د الوتلو

لے قولہ محمدؐ سے پیدا شوے و حضرت محمد صلعم خنثہ کړے شوے او نوم پرې کړے شوے ویلی دی . ابن یحییٰ سے معلومه شوه چې ماته د چې حضرت آدم علیہ السلام پیدا شوے و خنثہ شوے او د ولس پیغمبرانو نوم چې ویلے دے هغه نه حضرت نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم هم دے ۱۲ مواهب زرقانی .

Marfat.com

الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

جن اور فرشتوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

دپیریانو اود فرشتو له هغه ورځنه چه پیدا کړې ده تاسو دنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

ورځې د قیامت پورې هر ورځ کښې زر واره اے خدایه! رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے په شمار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاَنَامِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار بلندی اور پستی کے جو مشرقو

د مرغو او د چینجو او به شمار د هغو د مخلوقو او د بنکته پورته په مشرقونو د زمکې کښې

له قوله الهوام: په نسخه سهیلیه کښې دے په شده میم سره صیغه د جمع د هامة ده وئیلے شی حشرات الارض
د نکه میږې ګډې مارغۍ وغیره هغه چه ګرځی په زمکه له حیوانات نه. روایت دے له ابن عباسؓ نه چه رسول الله صلی الله
علیه وسلم منع فرمائیلے ده له وژلو د خلورو څناورو نه یو میږه یو ګبین مچئ بل هدهد (ملاوچرګک) بل
لټورۍ چه د چنچو (بنکارکوی) مار روایت له ابوداؤد نه په روایت صحیح سره راغلے دے. او مراد له میږې نه هغه ډنګر سپلنۍ
میږه دے او هغه وروکے میږه چه په عربی کښې ورته فأرة وئیلے شی نو قتل د هغو جائز دے. او امام مالکؒ مکروه
ګڼی قتل د میږې مطلقاً مګر چه ضرر سړی ته رسوی او د فعلے بغیر وژلو نه کیږی یا قتل ئے مباح دے له پاره د دفع
د ضرر ۱۲ حیوٰة الحیوان. له قوله فی مشارق: وئیلے دی ابوطاهرؒ چه یو محل ما د سفر اراده وکړه. او زه د سفر
نه وېرېدلم. مونږ تر وینې رحمة الله علیه څخه د سفر پاره لاړلم نو هغه ابتداء له خپله طرفه وفرمائیل
چه څوک سفر کول غواړی مګر له دشمن یا له حیوانا تو نه وېرېږی موسوعة لا یلف قریش د لولی
نو دا به هغه د پاره امان شی له هر څه نه. مونږ پرے عمل وکړو د الله تعالیٰ فضل او دے سورة برکت
وفی ماتة څه ډېر تر اوسه پورې چا نه دے را رسولے ۱۲ حیوٰة الحیوان.

Marfat.com

وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور مغربوں میں زمین کے یا الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

او په مغربونو د هغے کښ اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږ د محمدؐ ده او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار زندوں اور مردوں کے

په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ ده په شمار د ژوندو او د مړو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ ده او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ ده

عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ

بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

په شمار د هغه چه تیاره کړه د په ده شپه او په شمار د هغه چه رڼا

عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کړه د په ده ورځ له هغے ورځے نه چه پیدا کړه د تا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځے د قیامت پورے په هر ورځ کښ زر واړے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږ محمدؐ ده او په

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ

آپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر

اٰل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه ځی پر دوه خپو

وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

اور بشمار ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او په شمار د هغه چا چه ځی پر څلورو خپو له هغه ورځې نه چه پیدا کړیده تا دُنیا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واړې اے الله

له قوله محمدؐ: بعض له خصائصو څخه یو یک نوم ندا خیره ده او مجرد هم ده. په کرامتو د کرکیده شمس قنالی له بعض اهل علم نه چه څوک دلیکی دا بیت په کاغذ او زور بند کړی هغې ته چې نه لګیږی ورته کران وی نو فوراً به ماشوم وزیکاوی او دیکلو طریقه ځې داده:-

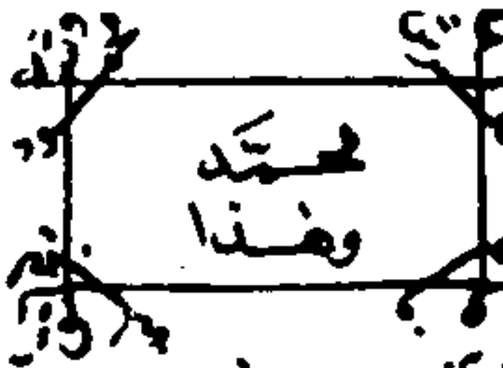

او منجمله له خصائصو اسم ندا هم ده چې نه صحیح کیږی اسلام د هیڅ کافر ترڅو پورې چې هغه ایمان نه وی راوړے په دے نوم باندے. او بعضو له خصائصو څخه اسم نه داده چې دے معین شوے دے په دوئم تشهد کښې او کنز د بعضو هستیو شوے دے په دوارو تشهدونو کښې ۱۲ ناصر الطیب. له قوله محمدؐ: روایت دے چه یو واړه جبرئیل د رسول الله صلی الله علیه وسلم په خدمت کښې حاضر شو او عرض ځې وکړو چه الله تعالیٰ پس له سلام نه زما ئی کښتاخوینه وی چې د یکے د اغږونه نالۍ پاڅه سره زما وسپین زیږ کړم چه تر قیامته پورې ناسره وی. حضرت وفرمائیل. الدنیا دار من لا دار له ومال من لا مال له فیجمع من لا عقل له. یعنی دُنیا د هغه چا کور دے چه نه وی کور د هغه او مال د هغه چا دے چه نه وی مال د هغه جمع کوی دُنیا ل د هغه څوک چه نه وی عقل د هغه. جبرئیل علیه السلام وفرمائیل والله بالله یا محمد صل الله علیک انت بالقول الثابت ۱۲ ناصر المحسنین.

(د نورو حاشیه د راتلونکی مخ ده)

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے او په آل د سردار زمونږ چې محمد دے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ان پر جنوں اور انسان اور فرشتوں نے

په شمار دهغه چا چې درود ئې ولیلے په هغه اوله ملایکو اوله

مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

دهغے ورځے نه چې پیدا کړے ده نا دنیا تر ورځے د قیامت پورے په

کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

هره ورځ کښې زر واړه اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ درود بھیجے ان پر

او په آل د سردار زمونږ چې محمد دے په شمار د هغه چا چې درود ئې وایلے په هغه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمد دے او په آل د سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر

زمونږ چې محمد دے په شمار د هغه چا چې درود ئې نه دے وایلے په هغه۔

(بقیہ اگلے تیرخ کښې وګورئ)

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ کی جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

چه د محمدؐ دے څرنګه چه واجبیږی درود لوستل په هغه اے اللہ! رحمت نازل کړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

کَمَا یَنْبَغِیْٓ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

جسطرح سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود بھیج

لکه چه بنائیږی درود لوستل په هغه اے اللہ! رحمت نازل کړه

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّمَّنْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے ترهغے چه پاتے نه شی څه څیز له

له قوله یجب: مراد له وجوب نه وجوب کفائی دے لکه تصریح کړے ده په دے باندے فریابی په شرح خپله کښ چه ده په مقدمه د ابی اللیث باندے دا. وئیلی دی چه درود وئیل بناء په قوله طحاوی فرض کفائی دی نوکه ذکر شی نوم د حضرتؐ په قوم څخه نو په درود وئیلو د بعضو سره فقیری له هغه بعضو نه ورو نه له وجے د خصول د مقصود نه چه تعظیم او اظهار شرف د حضرتؐ دے په نزد د ذکر د اسم مبارک او مراد له فرض نه وجوب دے ۱۲ صلوٰة ناصری.

له قوله کما ینبغی: د قرآن مجید لوستو وخت کښ چه قاری ذکر کړی اسم مبارک د حضرتؐ لکه ولولی قاری ما کان محمد ابا احد من رجالکم نو لازم نه دی په دے د ا درود او سلام لوستل په حضرتؐ بلکه په لوستو د قرآن به مشغول اوسی حکه چه د لوستل د قرآن په نظم او په تالیف سره د یعنی ثه دی له درود وئیلو نه پس له فراغت نه کله درود ولولی نو ډیره غوره ده.

(باقی په بل ورځ کښی)

Marfat.com

الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

درود سے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

دروده نه په صفه ۲ اے اللہ! رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په

الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

اگلوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر پچھلوں میں

اوده ښکوکښ اودرود ولیږه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په روستنوکښ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر فرشتوں کے

اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په جماعة

الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ مَا شَآءَ اللّٰہُ

بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے خدا وہی ہو

اعلی د ملایکو کښ تر ورځې د قیامت پورې هغه چه خداى وغواړى الله

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی۔

نشته قوة بے له توفیق د الله تعالیٰ نه چه لوئی دے۔

(بقیہ تیرھویں) اوکه چرے ورته لولی نو هغه ګناه نشته دے په دے ذکر کړی دی والله تعالیٰ اعلم

(دے څخه حاشیه) له قوله ماشاء الله، په حدیث شریف کښ راغلی دی چه حاصلیدلو څخه مخکښ، عمل

پامال نو هغه له پکار دی چه اووائی ماشاء الله نه لا قوة بالله نو وروبه ډوبیږی په دغه مال کښ څه مکروه

نور محتمل وی هغه، له قوله العظیم، په دے العظیم باندے ختم شوے دے غرض پنځم په اکثرو نسخو کښ

او په بعضو نسخو کښ ختم شوے نه دے په دے قول چه هغه به روستو راځی

چه باحسان الی یوم الدین والحمد لله رب العٰلمین

دے۔ افاسی۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت وکن پر سردار زمونږه چه محمد ﷺ او د آل د سردار نهونږه

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

حضرت محمدؐ کی اور دے ان وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

چه محمد ﷺ او ورکړه هغه وسیله او فضیلت او مرتبه

الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗٓ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جسکا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے

اوچته او ولیږه هغه مقام محمود چه ته ئے وعده کړیده

اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ

بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان ان کی

بیشکه ته ئے خلاف نه کوے له وعده نه اے الله لوئ کړه شان د هغه

وَبَیِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَهٗ

اور ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور اور ظاہر کر دے بزرگی ان کی

او څرګنده کړه دلیل د هغه او روښانه کړه حجت د هغه او څرګنده کړه فضیلت د هغه

Marfat.com

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ یَا رَبِّ

اور قبول کرے شفاعت ان کی ان کی امت کیلئے اور عامل کر ہم کو ان کی سنت کا اے پروردگار

او قبول کړه شفاعت د هغه په حق د امت کښې او عامل کړم موږ ته په سنت د هغه یا پروردګار

الْعٰلَمِیْنَ وَیَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ

تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے پروردگار

عالم او یارب د عرش لوئے اے الله یا ربه دمّا

احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاسْقِنَا بِکَاْسِهٖ

حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے

پورته کړه موږه په ټولې دهغه کښې او لاندې د نشان دهغه او سیرابه کړه موږه په کاسه دهغه

له قوله اُمته: روایت کړے دے ابونعیم د انس رضی الله عنه چه فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه الله تعالیٰ
لیږلے وه موسیٰ ته چه ته بنی اسرائیل ته اووایه چه څوک مولفات کوی نه ماسوا او هغه منکر وی له احمد نه نو
داخلوم به هغه دوزخ ته. موسیٰ اوویل احمد څوک دے الله تعالیٰ وفرمائیل نوم دے پیدا کړے په مخلوق
خپل څوک نهایت لوئے له هغه نه په نړه خپل لیکلے دے ما نوم د هغه سره دنوم د خپل په عرش باندې مخکې له پیدا کولو
د نړۍ او د اسمان نه بیشکه جنت حرام دے په ټول مخلوق د ما تر څو چې داخل نه شی احمد او امت د هغه
جنت ته. موسیٰ اوویل چه د هغه اُمت چرته دے الله تعالیٰ وفرمائیل چه هغه خلق دی چه ډیره ثناوائی د الله
کوم وخت چه اوچت خیژی ثناوائی او کوم وخت چه کوزیږی ثناوائی به هرحال نه وائی. او ترلے دی ملائکې
اوښه صفا کوی لاس وخپې خپلے د ورځې روژه نیسی او د شپې عبادت کوی نونه به قبلوم له دوی نه د هغوی عمل او
داخلوم به له دوی نه هغه څوک چه د اګواهی کوی لا الٰه الا الله. موسیٰ اوویل. چه ما نبی دے اُمتکبره نو الله تعالیٰ
وفرمائیل چه نبی د دے اُمته به په دوی کښې وی موسیٰ عرض وکړو چه ما اُمته کښې د هغه نبی داخل کړه ارشاد وشو
چه نه مخکښې پیدا شوے ئے او هغه به له تانه دوستو پیدا کیږی. او نړۍ د دے چه تاسو به یوځله کوم احمد ته
په جنت کښې ۱۲ ناصر الحبیب. له قوله لوایه: په کسره د لام او په مد د واؤ سره په معنی د نیزې او د نشانۍ او د لفظ مضاف د حمد ته یعنی
ثناء الله هغه ثنا چه الله د هغے مستحق دے حکمه ما منصب د حضرت دے په مقام محمود کښې چه خاص د دے په حضرت پورې او
سقیه ښې مقامات په قیامت کښې لپاره د اهلِ خیر او د اهلِ شر او د هر متبوع د پاره به ښکاره وی چه له هغه نه به د هغه قدر معلوم
او په څه ټولو مقاماتو کښې مقام د محمد دے چه د رکولے به ښې هغه چاته چه نیابتاً وی او مکرم دے په نزد د الله چه هغه محمد دے نو

Marfat.com

وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نفع سے ہم کو ان کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

او نفع ورسوے پہ محبت دہ خپلہ مننہ اٰمین یا رب دمخلوقاتو یا اللہ

يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بزرگتر سلام اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے

یارب تہا ورسوے مخلہ لہ مونږہ بہتر سلام او جزا ورکړہ مخلہ لہ مونږہ

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ

بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو اس کی امت کیطرف سے اے پروردگار

بہتر لہ هغہ چہ جزا ورکړے دہ تہ پیغمبر تہ له امت دهغہ نہ یارب

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

تمام عالموں کے اے اللہ اے پروردگار تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخشدے مجھ کو

العلمین اے اللہ یارب زما سوال کوم له تانہ چہ اوبخښے ما

وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ

اور رحم کرے مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو سب بلاؤں سے

او مهربانی وکړے پہ ما اوقبوله کړے توبہ زما او روغ وساتے ما له ټولو مصیبتونو

پہ اصل کښ سلمت سلامًا وو فعل حذف شو او مصدر قائم مقام شی پہ خلف دهغه بیا مرفوع شو بنا پر ابتدا
پاندے دلالت پہ دوام بیا معروف شو پہ الف لام له پارہ دلالت پہ استغراق انواع دسلام لپاره ۱۲ نسیم الریاض
قوله انی اسئلك :- پہ بعضو نسخو کښ لفظ انی ساقط دے او پہ بعضو نسخو کښ اسئلك هم ساقط دے لیکن
صحیح ثبوت دے دا ورسے ۱۲ فاضلی . قوله البلاء . روایت دے له فاطمہ لور دیمان نه چہ ما غلو مونږه تولے ښځے عیادت
دنبی علیه السلام نه چکر وو پهمتك نعمندے دنبی علیه السلام خوانته او وبرته دے نه څخیده له پخله مبارکه دهغه کس
چه دیرتب او سوزش دنو مونږ حضرت ته عرض وکړو کنه دعا وکړے نو الله به شفا درکړی نو هغه وفرمایل
چه بلا دوچنده وی پہ نبیا نو بانډے ۱۲ نورتانی!

Marfat.com

وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

اور آفتوں نکلنے والی زمین سے اور اترنے والی

او تکلیفونو نہ چہ وئی لہ ځمکے نہ او کوزیدی لہ آسمان نہ

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

آسمان سے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھتا اپنی رحمت سے بخش دے

بیشکہ تہ ہر شے قادر یے پہ رحمت سرہ او

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

بخشے تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور

وبخښے مؤمنانو نارینہ او مؤمنانے بنځے او مسلمانانو نارینہ او

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ

مسلمان عورتوں کو زندہ ان میں سے اور مردہ اور خوشنود ہو خدا

او مسلمانانے بنځے ژوندی دوئی او مړه دوئی او راضی وشی

عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بیبیوں سے ان کی جو پاکیزہ ہیں مائیں ہیں سب ایمان والوں کی

له بیبیانو د حضرت نه چه پاکه دی میانځه دی دمؤمنانو.

له قوله بلواء، په مدسره په بعضو نسخوکښ په قصر سره بلوی او دا احق دی ۱۲ فائی. ـه قوله مِنَ الْاَرْضِ، لکه امراض او تکلیفونه له خلقو ته شو ۱۲ ـه قوله من السماء: لکه تندرونه او زلزلے او کانړی او بدل او سخت باران او قحط شو ۱۲ فائی. ـه قوله تغفر للمؤمنین: په بعضو نسخوکښ اللهم اغفر للمؤمنین دی فائی ـه قوله امهات المؤمنین: میانځے د مؤمنانو دی په بعضو احکامو کښ لکه وجوب د احترام او حرمت د نکاح دوئی سره او په ټولو احکامو کښ په شان د اجنبیه دی لکه خو عائشه صدیقه فرمائیلی چه موږ نه بیبیانے د حضرت میانځے یو د مؤمنانو په دے معنی چه حرامے یو په دوئی باندے کښ د حرمت د میاندو خنګه چه میانځے په دوئی باندے حرامے دی (په نکاح کښ) تفسیر کشاف.

Marfat.com

وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ

اور راضی ہو خدا ان کے سب یاروں برتر

او راضی ؤشی اللہ تعالیٰ د اصحابو د مضربت ۲ ۰ چہ نبہ ښکارہ دی

اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا

پیشوائے ہدایت سے اور چراغوں دنیا سے

امامان د هدایت دی او چراغونہ د دُنیا دی

وَعَنِ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ

اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

او راضی ؤشی اللہ تعالیٰ د تابعینو نہ او د تبع د تابعینو نہ

لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ان کے نیکی کیساتھ دن قیامت تک

چہ تابع د دوی دی په نیکی کښے تر ورځے د قیامت پورے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور شکر وتعریف اللہ پروردگار عالمو کیلئے ہے

او شاته الله تعالیٰ لره چه پالونکے د عالمونو دے۔

لے قولہ والحمد، په نسخه صحیحه کښ والحمد لله دے په اثبات د واؤ سره او په نورو نسخو کښ په اسقاط د واؤ سره دے اوه اظهر د روایة ثانی دے په حزب د جُمعه کښ اوه دے دُعا په پورته ختم شو ثلث ثانی د فصل ثانی د کیفیة الصلوٰة او په الحمدلله رب العالمین باندے ختم شو حزب د جُمعے او شروع به کوی د صفحه په ورځ لسمه حزب نه ۱۰

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل جمعہ کے دن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور آل

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم پر بے شبہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جیسی برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَفِیْ بَعْضِ الرِّوَایَاتِ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے تو بڑی شان والا ہے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور آل ابراہیم (علیہ السلام) بیشک تو ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَثَبِّتْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ ثابت فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ كَمَا ثَبَّتَّ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے ثابت فرمایا تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تو ہی قابل ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ سلام نازل فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اولاد سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جیسا تو نے سلام نازل فرمایا تھا حضرت ابراہیم پر اور اولاد

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم پر اور بیشک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو امی نبی ہیں اور

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا

آپ کی بیبیوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص

Marfat.com

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

رحمت تو نے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی اور برکت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو امی نبی ہیں اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

اور آپ کی بیبیوں اور اہل بیت پر اور آپ کی اولاد پر جیسی برکت نازل

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور آل ابراہیمؑ پر تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الٰہی قیامت کے دن ان کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرمانا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلٰى

خداوندا اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی ان کے حصے میں لکھ دے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

جو سب رسولوں کے سردار اور سب متقیوں کے امام اور سب نبیوں کے آخر میں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَ

آنیوالے ہیں یعنی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور

Marfat.com

رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

تیرے رسول ہیں نیکی کے امام اور نیکی کے پیشوا اور رحمت والے رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

خداوندا اٹھانا ان کو اس مقام محمود میں جس پر رشک کریں گے ان پر سب پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَ

پچھلے خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور

رَحْمَتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی مہربانی لگا دے حصے میں سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور حصے میں آل سیدنا محمد صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

آن کی اولاد کے حصہ میں بیشک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَسَلَّمَ وَاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ

خداوندا تو کر دے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں میں

Marfat.com

مَوَدَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ ذِکْرَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَ

اور ان کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں ان پر اللہ کی سلامتی اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

رحمت اور برکتیں ہوں

اَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْکَاتِ

الٰہی بچھانے والے بچھی ہوئی زمینوں کے اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور بزور

وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَا شَقِیِّهَا وَسَعِیْدِهَا

بنانے والے دلوں کے اسکی فطرت پر ان کے بدبخت کو اور نیک بخت کو

اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِكَ وَ

نازل فرما اپنی بزرگ ترین خاص رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور

رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اپنی بڑی مہربانی کو سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ

پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور ختم کرنیوالے ہیں اس نبوت کے جو پہلے ہو چکی

لِمَا انْغَلَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ

اور کھولنے والے ہیں اس سعادت کے جو بند کر دی گئی تھی اور ظاہر کرنیوالے ہیں دین اسلام کی

الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ

راستی کے ساتھ اور توڑنے والے ہیں ان لشکروں کے جو ناحق پر ہیں (یعنی کفار کے) جیسا آپ پر لادا گیا تھا آپ نے

Marfat.com

مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِكَ بِغَیْرِ نُكُلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّ

ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کیلئے جلدی کرنیوالے تھے تیری خامندی میں

لَا وَهْنٍ فِیْ عَزْمٍ وَّاعِیًا لِوَحْیِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ

بلا قید کے پیر میں اور بلا سستی کے ارادہ میں (یعنی شکر کفار کے توڑنے میں اُٹھنے کے لیے آپنے کوئی کوتاہی نہیں کی) نگاہ

مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسَ الْقَابِسِ

رکھنے والے تیری وحی کے حفاظت کرنیوالے تیرے عہد کے اوقات گزارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے

اَلْاَءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِیَتِ الْقُلُوْبُ

پر یہانتک کہ روشن کر دیا شعلہ نور اسلام کا روشنی لینے والوں کیلئے اللہ کی نعمتیں ملا دیتی ہیں اس کے اسباب کو

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاٰثَامِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ

ان سے جو اس مشغلہ کے اہل ہیں، یعنی فائدہ اُٹھاتے ہیں، آپ ہی کے سبب سے ہدایت ملی دلوں کو اس کے بعد

الْاَعْلَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَاٰئِرَاتِ الْاَحْكَامِ

کہ وہ فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے آپ نے روشن بخشی ظاہر کرنے والی نشانیوں کو اسلام کی چمکیلوں اور ان کے

فَهُوَ اَمِیْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

چمکدار حکموں کو، پس آپ ہی تیرے بھروسہ کے قابل امانت دار ہیں اور آپ ہی تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان ہے

وَشَهِیْدُكَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَبَعِیْثُكَ نِعْمَةً قَ

اور آپ ہی قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور

رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں مخلوق کی طرف اور تیرے رسول حق ہیں مجسم رحمت بن کر

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَہٗ مَفْسَحًا فِیْ عَدْنِکَ وَاجْزِہٖ مُضٰعَفَاتِ

خداوندا اور کشادہ کرے ان کی جگہ اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں اور اپنے فضل سے ان کو

الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِکَ مُھَنَّاتٍ لَہٗ غَیْرَ مُکَدَّرَاتٍ مِّنْ

نیکیوں کا دونا دونا بدلہ دے جو آپ کو خوش آئندہ اور اس میں ذرہ تک دکھ نہ ہو نہ سب کچھ تیرے خالص

وُّفُوْرِ ثَوَابِکَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِیْلِ عَطَآئِکَ الْمَخْزُوْنِ

خاص ثواب اور تیرے بڑے بڑے انعامات کے سب جو تیرے یہاں جمع ہے خداوندا تو بلند کر ان کی منزل

اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَآءِ الْبَانِیْنَ بِنَآءَہٗ وَاَکْرِمْ مَثْوَاہُ

سب لوگوں کی منزلوں پر اور اپنے دربار میں ان کا مستقام بلند فرما اور ان کی مہمان

لَدَیْکَ وَنُزُلَہٗ وَاَتْمِمْ لَہٗ نُوْرَہٗ وَاجْزِہٖ مِنِ ابْتِعَاثِکَ

اچھی کر اور پورا کر دے آپ کے لئے آپ کا اور آپ کی بخشش آپ کو اظہار

لَہٗ مَقْبُوْلَ الشَّھَادَۃِ وَمَرْضِیَّ الْمَقَالَۃِ ذَا مَنْطِقٍ

ان صفات کا دکھ (وقت شفاعت) آپ کی گواہی منظور ہو اس آپ کا ہر قول آپ کی رضامندی کے موافق ہو

عَدْلٍ وَّخُطَّۃِ فَصْلٍ وَحُجَّۃٍ وَّبُرْھَانٍ عَظِیْمٍ

اور آپ صاحب انصاف کی بات کہے اور ایسی شان کے ہوں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کر دکھانے والی ہو اور بڑی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ وَاَوْلِیَآءَ

حجت والے ہو۔ الٰہی تو ہم کو ایسا بنا دے کہ تیرے حکموں کو سننے والے اور اس کے ماننے والے بن جائے

❖ مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِیْنَ

اور باہم مخلص دوست اور ہم صحبت رفیق بن جائیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَیْنَا مِنْہُ السَّلَامَ

الٰہی آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں ہمارا سلام پہنچادے اور آپ کی جانب سے جواب سلام کا ہم پر کرم فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو بنی ہیں اتنی

صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ

مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

کَمَا تَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح جیسا تو نے ہم کو

عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ وَبَارِکْ

ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ تیری رحمتوں میں سے کچھ

عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ

باقی نہ رہے، اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا)

عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ وَارْحَمْ

اور سلام بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ تیرے سلام میں کچھ باقی نہ رہے اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ تَرَحُّمَاتِکَ شَیْءٌ اَجْزَی

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ تیری رحمت میں کچھ نہ بچے (یعنی بے انتہا) اللہ

Marfat.com

اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا

ہماری جانب سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا بدلہ عطا فرما ہر آپ

ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی

شایان شان ہو خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ

کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور

صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبر پر درمیان سب قبروں کے بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے سب فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر تو اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو

عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا. لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ

اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ کا خداوندا میں تیرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں

صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ

محسن اور مہربان خدا تو کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں

وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَ

اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درودیں ہوں

مَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے رب العلمین ہر اس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی ہے درودیں ہوں ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ جو سب نبیوں کے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار

وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور جو گواہ ہیں

الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ

اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور

عَلَيْهِ السَّلَامُ ؛

روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

خداوندا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے اور بلند فرما آپ کے

الْعُلْيَا وَاَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا

اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دینا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت

اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

ابراہیم و موسیٰ (علیہما الصلوٰۃ والسلام) کی مرادیں پوری فرمائیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

خداوندا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تو اپنے دربار میں سب سے بڑے شرف والا بندہ

كَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ

بنائے اور درجوں کے لحاظ سے اونچے درجے والا اور بلحاظ قدر و منزلت

Marfat.com

اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ

سب سے زیادہ بزرگی تر بہ بنالے اور تیرے یہاں ان کی شفاعت سب سے زیادہ

شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تُقَرُّ بِهٖ

قبولیت کے قابل ہو۔ خداوندا تو آپ کی امت اور اولاد میں آپ کے تابعدار اتنے بنا دے

عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

جس سے آپ کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور ہماری جانب سے آپکو ایسا بدلہ عطا فرما جو کسی نبی کو اس

وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

کی امت کی جانب سے بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمایا ہو اور سب انبیاء علیہم السلام کو بہتر بدلہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

عطا فرما سلام ہو اللہ تعالیٰ کے سب پیغمبروں پر اور سب تعریف اس خدا کی جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ

اَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ

کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر اور اہل بیت اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور سب کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَ

اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا اور آخرت بھر کر اور

Marfat.com

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ

برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دنیا و آخرت بھر کر اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دنیا و آخرت بھر کر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَبَّارُ

الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے بڑے

اَلْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ

مہربان، اے پناہ طلب کرنیوالوں کیلئے پناہ، اے ڈرنیوالوں کیلئے امن، اے بے یار و

لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا

مددگار کے مددگار اے بے سہاروں کے سہارے اے ذخیرہ اں کیلئے جس کا

ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمَ

کوئی ذخیرہ نہیں، اے کمزوروں کے محافظ، اے حاجت مندوں کے خزانے، اے سب سے بڑی

الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا

امید کے قابل ذات، اے ہلاک ہونے کے بچانے والے، اے ڈوبتے کے بچات دینے والے

مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ

اے محسن اے خوبی و سلوک کرنے والے، اے انعام و فضل فرمانے والے، اے زبردست، اے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ

روشن کرنیوالے، تو ہی ہے جس کو سجدہ کیا شب کی تاریکی نے اور دن کے نور نے، اور سورج کی شعاع

Marfat.com

وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَحَفِيْقُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ

اور چاند کی چاندنی نے درختوں کی آواز اور پانی کی سنسناہٹ نے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اللہ تو ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں تجھ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خاص رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

علیہ وسلم پر سب پہلوں اور پچھلوں میں اور بلند مقام فرشتوں میں

الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

قیامت تک) الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ پر اور آل محمد صلی اللہ پر

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جیسی تو آپ کے لیے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ پر اور آل محمد صلی اللہ پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ

آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرمان کو مقام وسیلہ اور مقام

Marfat.com

اَلْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَ

محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور عطا فرما ان کو ہماری جانب سے ایسا بدلہ جو

اجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ

ان کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس

عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا

کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادران نبوت پر اور

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل

فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ

فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر سب نبیوں میں، اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ

اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر سب رسولوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر

الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

بلند رتبہ والے فرشتوں میں قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرْضٰی وَصَلِّ عَلٰی

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر یہاں تک کہ اس کی برکت سے تو ہم سے راضی ہو جا اور اپنی خاص

Marfat.com

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا تو نے ہم کو حکم دیا ہے آپ کے اوپر درود بھیجنے کا

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا تو پسند کرتا ہے کہ درود بھیجی جائے آپ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَرَدْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اوپر اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا تو چاہے درود پڑھا جانا آپ پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اپنی ساری مخلوقات کی گنتی کے برابر اور اپنی خاص

مُحَمَّدٍ تِرْضَآءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ

رحمت نازل فرما اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر عرش کے وزن کے برابر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ ؕ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ان کلموں کی سیاہی کے برابر جو فنا ہونے والے نہیں۔

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

اے اللہ عطا فرما حضرت محمدؐ کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور بلند درجہ۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَہٗ وَاَبْلِغْہُ

الٰہی باعظمت کر ان کی دلیل اور قوی کر ان کی نبوت کی دلیل اور پہنچا دے ان کو

مَاْمُوْلَہٗ فِیْ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاُمَّتِہٖ

ان کی آرزو تک ان کے گھر والوں اور اُمت کے بارے میں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَاْفَتَكَ وَ

خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی اور

رَحْمَتَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ وَصَفِیِّكَ وَ

اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے حبیب اور

عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

منتخب ہیں اور آپ کے گھر والوں کے حصہ میں جو صاف اور پاکیزہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی

خداوندا تو اپنی وہ افضل سے افضل خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ

تو نے اپنی مخلوق میں اپنی کسی نبی پر نازل فرمائی ہو اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

اس کے برابر اور رحم کر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْکَیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَصَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما اپنی خاص رحمت نازل شب میں جب اس کی تاریکی چھا جائے۔

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر دن میں جب وہ روشن ہو جاتے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ❊

حضرت محمدؐ آخرت میں اور دنیا میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلٰی

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری پوری رحمت اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ

حضرت محمدؐ پر پوری پوری برکت اور سلام بھیج حضرت محمدؐ پر پورا پورا سلام

التَّامَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نیکی کے پیشوا اس کی طرف

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

کھینچنے والے ہیں اور رحمت والے رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ

حضرت محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْقُرَشِیِّ الْهَاشِمِیِّ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نبی امی، قریش، ہاشمی

Marfat.com

اَلْاَبْطَحِیِّ التِّهَامِیِّ الْمَکِّیِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبَرَاوَۃِ

مطلع مکہ اور تہامہ کے رہنے والے ہیں صاحب ہیں تاج اور معجزہ کے

وَالْجِهَادِ وَالْکَرَامَۃِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ

جہاد اور بزرگی والے مال غنیمت والے اور تقسیم والے نیکی

الْخَیْرِ وَالْبِشْرِ صَاحِبِ السَّرَایَا وَالْعَطَایَا وَالْاٰیَاتِ

اور فائدہ والے لشکروں والے اور بخششوں والے ہیں نشانیوں

الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ

اور معجزات والے اور روشن علامات والے ہیں اور صاحب اس مقام کے جس میں خاص

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَۃِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ

طور پر آپ ہی حاضر ہوں گے اور صاحب ہیں حوض کوثر کے جس پر ساری امت جائے گی اور سجدے جہاں کی شفاعت کریں گے اور مقام محمود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ

میں اپنے اس پروردگار کو کہ بہت سے کرنے والے ہیں جو تعریف کیا گیا ہے، خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلعم پر انکی شمار کی برابر جنہوں نے

عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

آپ پر درود پڑھی ہو اور ان کی گنتی کی برابر جنہوں نے آپ پر درود نہ پڑھی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهٖ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے نور سے اندھیرے

اَلظُّلَمُ ❊

جگمگا اٹھے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو مبعوث ہوئے حق

لِکُلِّ الْاُمَمِ

بن کر ساری اُمتوں کے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمُخْتَارِ لِلسِّیَادَۃِ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو منتخب ہوئے

وَالرِّسَالَۃِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

سرداری اور رسالت کے لئے لوح اور قلم کی پیدائش سے پہلے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو بہترین

الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

اخلاق و عادات والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاص طور پر مختصر اور

الْکَلِمِ وَخَوَاصِ الْحِکَمِ

جامع کلمات اور خاص خاص حکمتوں سے سرفراز ہوئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالَّذِیْ کَانَ لَا تُنْتَھَکُ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کی حرمت میں کسی کی ہتک بے

Marfat.com

فِیْ مَجَالِسِہِ الْحُرْمُ وَلَا یَقْضِیْ عَنْ مَّنْ ظَلَمَ

نہیں کی جاتی تھی اور نہ آپ خوش ہوتے تھے اس شخص سے جو ذرا سا بھی ظلم کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اِذَا مَشٰی

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کہ جب چلتے تو سایہ کرتا

تُظِلُّہُ الْغَمَامَۃُ حَیْثُ مَا یَمَّمَ

آپ پر بادل جہاں کا آپ ارادہ فرماتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ انْشَقَّ لَہُ الْقَمَرُ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کیلئے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

وَکَلَّمَہُ الْحَجَرُ وَاَقَرَّ بِرِسَالَتِہٖ وَصَمَّمَ

اور پتھر نے آپ سے بات کی اور آپ کی رسالت کی گواہی دی اور حفاظت کی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَثْنٰی عَلَیْہِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن پر صلوٰۃ بھیجی خود ہمارے

رَبُّ الْعِزَّۃِ رِضًا فِیْ سَالِفِ الْقَدَمِ

رب العزت نے گذشتہ سبقت سے خوش ہو کر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْہِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن پر صلوٰۃ بھیجی خود

رَبُّنَا فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِہٖ وَاَمَرَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَیُسَلَّمَ

ہمارے رب نے اپنی پکی کتاب میں اور حکم دیا اس بات کا کہ بھیجی جائے آپ پر درود اور سلام

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَا

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے آل و اصحاب پر اور آپ کی بیبیوں پر جب

انْهَلَّتِ الدِّيَمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ

تک بارش برسے اور جب تک گنہگاروں پر بخشش کے دامن لٹکتے جائیں

الْكَرَمِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّشَرَّفَ وَكَرَّمَ

اور سلام بھیجنا اور شرافت و بزرگی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر جن کا نور سب مخلوق سے پہلے

وَالرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

ہو چکا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کیلئے رحمت ہے اپنی مخلوق کی شماری برابر جو گزر چکی اور

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہے اور جو بد بخت

صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ

اتنی بے شمار رحمت جو گھیرے ساری گنتی کو اور گھیرے تمام حدوں کو اور جس کا کہیں

لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ

خاتمہ نہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو، جسکا نہ کہیں کنارہ ہو، اور نہ تمام ہونا ہو، ایسی رحمت

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَذٰلِكَ

جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر بھی اتنی ہی بے شمار

Marfat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ؕ

رحمت ہو اس بات پر تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمکو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

خداوندا ہم کو اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق عنایت فرما

مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

جس کی وجہ سے بچاے تو ہم کو کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کیلئے کرآئیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا اِلَيْكَ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ

خداوندا ہمارے لیے اپنی طرف ایسا آسان راستہ بنادے کہ تکان ہو نہ تکلیف

وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَّجَنِّبْنَا

نہ احسان اور نہ برا انجام

اَللّٰهُمَّ الْحَرَمَ حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ

اے اللہ ہم کو بچاے حرام سے جیسا ہوں اور جہاں ہوں اور جس کسی کے پاس ہو

Marfat.com

مَنْ كَانَ وَحُلَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا

اور حائل ہو جا ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو اور

أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِيمَا

ان کے ہاتھوں کو ہم سے علیحدہ کر دے اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر دے کہ ہم کو حرام میں نہ پھانسیں یہاں تک

يُرْضِيكَ وَلَا نَسْتَعِينَ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا

کہ ہم کوئی حرکت نہ کر سکیں مگر وہ جو تیری خوشنودی کا موجب ہو اور تیری نعمتوں کو حاصل کر سکیں

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری نعمتوں کے ذریعہ مگر ان باتوں پر جو تم کو پسند ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ

اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے خداوندا میں تجھ سے مانگتا ہوں وسیلہ سے

أَسْمَآئِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ

سب سے افضل سوال کے تجھ کو ہے اور وسیلہ سے تیرے ان ناموں کے جو تجھ کو سب سے زیادہ

بِهٖ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پسند ہوں اور تیرے علم میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں اور بوسیلہ اس کے کہ احسان فرمایا تو نے ہم پر

وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر اور بچا لیا ہم کو ان کے باعث گمراہی سے اور ہم کو حکم دیا ان پر درود

عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا

بھیجنے کا اور بنا دیا ہمارے درود پڑھنے کو ان پر سبب درجہ (کی بلندی) اور گناہوں کے کفارہ اور مہربانی

Marfat.com

وَمَنًّا مِنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِاَمْرِكَ وَ

اور احسان محض اپنی بخششوں سے پس میں تجھ سے چاہتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم اور

اِتِّبَاعًا لِوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيْزًا لِمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

تیرے فرمان کی اتباع اور تیرے اس وعدے کے پورا کرنے کے لیے جو ہمارے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حق ادا کرنے کے لئے ہمارے اوپر واجب ہے اور تو نے

وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا

اپنے بندوں کو حکم دیا ہے ان پر درود پڑھنے کا ایک فریضہ کے طور پر جو تو نے ان پر فرض

عَلَيْهِمْ فَنَسْاَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ

فرمایا ہے تو خداوندا میں روئے انور کے جلال اور تیری نور عظمت کے وسیلہ سے

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

یہ سوال کرتا ہوں کہ تو اور تیرے سب فرشتے درود بھیجے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے

رَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ

تیرے رسول تیرے نبی اور تیرے منتخب ہیں اس سے بڑھ کر درود جو تو نے اپنی

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

مخلوق بھر میں کسی پر بھیجی ہے بیشک تو بڑی خوبی اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ

خداوندا تو ان کے درجے بلند فرما اور ان کا مقام اور بزرگ کر اور ان کی ترازو بھاری کر

Marfat.com

وَاجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَمِنْ

اور ان کا ثواب بڑا کر اور ان کی دلیل روشن کر اور ان کا دین غالب کر اور ان کا نور

نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ

اور اجلا کر دے اور ہمیشہ قائم رکھ آپ کی بزرگی آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں میں جس سے

بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ

ٹھنڈی ہوں آپ کی آنکھیں اور عظمت دلا کر ان کو تمام نبیوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ

خداوندا تو بنا دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب نبیوں میں بڑی امت والا اور سب سے زیادہ

اَزْرًا وَّاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّ

از روئے مددگاروں کے اور سب سے افضل کرامت اور نور میں اور سب سے اونچا درجہ میں اور

اَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَّاَمْنَعَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ

سب سے فراخ جنت میں مرتبے کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ ثواب میں اور سب سے نزدیک

مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ

مجلس میں اور سب سے زیادہ پائیدار مقام میں اور سب سے زیادہ صواب تر کلام میں اور سب سے زیادہ کامیاب

مَسْاَلَةً وَّاَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَتْقَاهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اپنے سوال میں اور سب سے بڑھ کر تیرے دربار میں حصہ پانیوالوں میں اور سب سے زیادہ رغبت

رَغْبَةً وَّاَنْزَلَهٗ فِيْ اَعْلٰى غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

کرنے والے اس میں جو تیرے یہاں ہے اور اتار ان کو فردوس بریں کے بلند بالا خانوں میں اونچے درجے والوں میں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ

خداوندا بنائے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بولنے والوں میں سب سے سچا اور ہر سائل سے

وَاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِیْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

زیادہ کامیاب اور سب سے پہلے شفاعت کرنیوالا اور سب سے بہتر وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو

یَغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَیَّزْتَ بَیْنَ

اور قبول فرما ان کی شفاعت کو ان کی امت کے بارے میں جس پر غبطہ کریں سب اگلے اور پچھلے

عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ

بنی اور جب تو اپنے فیصلہ کرنے والے حکم سے اپنے بندوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرے تو کر دینا

قِیْلًا وَّفِی الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّفِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بات کہنے میں سب سے زیادہ سچی بات بولنے والوں میں اور سب سے اچھے عمل

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا فَرَطًا وَّحَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا اَللّٰھُمَّ

کرنے والوں میں اور دین کے راہ یافتہ لوگوں میں) خداوندا تو بنا دے ہمارے نبی کو ہمارے پیشرو اور ان کے حوض کو تر کر ہمارے

احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی

پانی پینے کا گھاٹ ہو خداوندا ہم کو اٹھانا آپ کے گروہ میں اور عمل کر لینا ہم سے آپ کی سنت پر اور اٹھانا آپ کے

مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهٖ

دین پر اور بنا لینا آپ کی جماعت میں

اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ

الٰہی جمع کر ہم کو اور اُن کی جس طرح کہ ہم ایمان لائے ہیں ان پر ان کے دیکھے بغیر

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ

اور جدا نہ رکھنا ہم کو اور آپ کو ۔۔۔ یہاں تک کہ داخل کرنا ہم کو جنت میں اور

وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآءِہٖ مَعَ النَّبِیّٖنَ مِنْ اَحِبَّآءِہٖ

اور جمع کرنا ہم کو ان کے رفیقوں میں آپ کے دوست انبیا علیہم السلام

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ

اور صدیق اور شہید اور صالحین کے ہمراہ اور کیا

اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ؕ

اچھے ہیں یہ رفیق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْھُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَی

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہدایت کے نور ہیں اور نیکی کی طرف

الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَکَاشِفِ

لیجانے والے، اور راہ راست کی طرف بلانے والے، اور رحمت والا نبی، رنج کے دور،

الْغُمَّۃِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَمَا

کرنے والے پرہیزگاروں کے امام اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اُن پر

بَلَّغَ رِسَالَتَکَ وَتَلَا اٰیَاتِکَ وَنَصَحَ لِعِبَادِکَ وَاَقَامَ

اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسا انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی اور تیری

حُدُوْدَکَ وَوَفّٰی بِعُھُوْدِکَ وَاَنْفَذَ حُکْمَکَ وَاَمَرَ

آیتیں پڑھ کر سنائیں اور تیری حدود قائم فرمائیں اور تیری وعدے پورے کئے اور تیرا حکم

Marfat.com

بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ

جاری کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے روکا اور دوستی کی تیرے دوست کی

اَلَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی عَدُوَّكَ الَّذِیْ

جس سے تو دوستی رکھنا پسند کرتا تھا اور دشمنی کی تیرے اس دشمن سے جس سے تو دشمنی کرنا

تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پسند کرتا تھا اور نازل ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے سید حضرت محمد

وَّسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰى

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور سلام ہو خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلعم کے بدن مبارک پر درمیان

رُوْحِهٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى

بدنوں تمام برگزیدگان کے اور ان کی روح مبارک پر درمیان ارواح تمام برگزیدگان کی ارواح کے

مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا

اور آپ کے مقام پر درمیان مقامات تمام برگزیدگان کے مقامات کے اور آپکی حاضری کی جگہ پر دربار الٰہی

عَلٰى نَبِيِّنَا اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

میں درمیان مشاہد تمام مقربوں کے اور آپکے ذکر پر اور جب بھی آپکا ذکر ہو ہماری جانب سے بھی درود ہو جایا کرے پس

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

الٰہی پہنچادے آپ کو ہمارا سلام جب بھی آپ پر سلام کا ذکر ہو اور سلام ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ

خداوندا رحمت نازل فرما اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک

Marfat.com

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

نبیوں پر اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے

عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اُٹھانے والے فرشتوں پر سب پر اور جبرائیل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر

وَمَلَكِ الْمَوْتِ كَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ

اور ملک الموت اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ دوزخ) پر اور رحمت نازل فرمانیوالی

الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بدی کے لکھنے والے بزرگ فرشتوں پر اور اپنے نبی کے اہل بیت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل

اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ

ہو آپ پر اور سلام ہو افضل اس صلوٰۃ و سلام سے جو عطا فرمایا ہو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے

اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ

کسی کو اور بدلہ دے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو بہتر اس سے کہ بدلہ دیا ہو

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ

تو نے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

الٰہی بخشدے سب مومن مرد اور سب مومن عورتوں کو اور سب مسلمان مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

سب مسلمان عورتوں کو جو ان میں زندہ ہوں اور جو مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو

Marfat.com

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا

جو ہم سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ

غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ

ایمان والوں کی طرف سے اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی

رَّحِیْمٌ ۞

والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور تیرے

رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل اور

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

آپ کے صحابہ پر اور سب پر سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی ذکر

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

کرنے والے ان کا ذکر کریں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اٰمَنَ بِكَ وَ

اور تیرے رسول اور وہ نبی اُمّی ہیں جو ایمان لائیں تجھ پر اور

بِكِتَابِكَ وَاَعْطِهِ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ

تیری کتاب پر اور عنایت فرما ان کو اپنی سب سے بڑھ کر رحمت اور

الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاجْزِهِ

عنایت فرما ان کو اپنی تمام مخلوق پر بزرگی قیامت میں اور بدلہ دے ان کو

خَیْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بہتر بدلہ سلام ہو ان پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

اور اس کی برکتیں پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے

یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَ

جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

موضع شبقدر کورٹ

کتبہ خیر اللہ

Marfat.com

هفته

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب چھٹا منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب شپږم دے له حزبونو اُووِنه.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظْمَتِكَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ اُٹھایا تیری کرسی نے تیری بزرگی کو

اے الله زه سوال کوم له تا نه چه حق د هغه شي چه بار کړيدے کرسي ستا چه لوئی ستاده.

وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور خوب صورتی کو اور تیری روشنی کو اور تیری بادشاہی کو

او قدرت ستا سے او بزرگی ستاده او ښائست او روښانئ ستاده او غلبه ستاده

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

اور بوسیلہ تیرے نام پوشیدہ چھپے ہوتے کے کہ نام رکھا تونے اس نام کے ساتھ آپ کو

او په حق د نوم ستا چه خزانه دے پټه هغه چه سمئ کړيدے تا په هغے ځان خپل

وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ

اور اُتارا تونے اس کو اپنی کتاب میں اور اختیار کیا تونے اس کو علم غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو

او نازل کړيدے تا په کتاب خپل کښې او خوښ کړيدے تا هغه په علم غيب کښې ځان ځپله چه رحمت اوکړے.

له قوله باسمك :- مشهوره ده چه دا اسم اعظم دے معين حق تعالیٰ نے پيژنی، او جائز چه غواړی بطور العلم ورته ښائی، مګر په ظاهره علما کښې اختلاف کړيدے، څوک وائی لفظ د الله دے یا هو دے یا الی الغیب دے یا هو العلی العظیم الحلیم العلیم دے. یا هو الله لا الٰه الا هو دے. یا لا الٰه الا هو دے یا اللهم دے یا الحی دے. یا ذوالجلال والاکرام دے، یا لا الٰه الا انت سبحانك دے، یا اللهم انی اسألك بانی اشهد ان لا الٰه الا انت الله الذی لا الٰه الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ترآخره سورة پورے یا اللهم انی اسألك بان لك الحمد لا الٰه الا انت المنان دے یا المنان المنان بدیع السمٰوٰت والارض دے یا ذوالجلال والاکرام دے یا قل اللهم مالك الملك دے تر آخره یا هو ارحم الراحمین دے یا ربنا دے یا الوهاب دے یا الغفار دے یا القریب یا السمیع البصیر دے یا سمیع الدعاء دے یا خیر الوارثین دے یا حسبنا الله ونعم الوکیل

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

بمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

په سردار زمونږه چه محمد ﷺ بنده ستا او پیغمبر ستا او

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ

اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اس نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام سے تو قبول کرے

سوال کوم ستانه په وسیله دهغه نوم د چه کوم وخت او بلل شے نو ته قبلوے

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے اس نام کے

او چه سوال اوشی لتانه په هغسره ورکوے نه او سوال کوم لتانه په وسیله دهغه نوم

وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

کہ رکھا تو نے اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر پس وہ روشن ہوگیا

چه اینبے نا په شپه نو تیاره شوه او په ورځ ځیرنده شوه

وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی

او په اسمانونو نو قائم شو او په زمکه نو په ارام شوه

لہ قولہ محمد: وئیلی ابن العارس پخپل کتاب اسماء النبی۲ کښی چه د جنگ حنین په وخت کښی سیوم ځل حضرت۲ سره حاضره شوه یو شعر ئے ولوستله چه حضرت ﷺ ته ایام د رهنمائی راسیاده کړے. نو حضرت۲ چه څومره مال د خلقو نه اخستے وو نهه اوښے واپس کړو او انعاماتِ کثیره نامخصوص ورته بخښش کړو چه پنځه لاکهه وو. ابن دحیه وائی چه دا د یوحبیب قسم بخښش وو. او بیحده سخا او کرم ئے کړے دے چه چا مثل دے نه اوریدلے دے او نه ئے لیدلے دے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین۲.

صلے اللہ علیہ وسلم.

Marfat.com

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ

اور پہاڑوں پر پس وہ استوار ہوگئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہوگئی

او په غرونو مو هلکم شو او په سختو نرم شو

وَعَلَى مَاءِ السَّمَآءِ فَسَلَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ

اور آسمان کے پانی پر پس اُسنے اُسے گرادیا اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

او په اوبو د آسمان مو وتښه شوه او په وریځ مواوو ریده

وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اسکے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

او سوال کوم له تا نه په هغه سره چه سوال کړے دے موږ ته سړے زمونږ حضرت محمد دے

نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

آپکے نبی نے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اس کے ساتھ ہمارے سردار

نبی ستاسے او سوال کوم له تا نه په هغه سره چه سوال کړے دے له تا نه په هغے سره سړے زمونږ

له قوله فسلبت: روایت دے له عطاء نه ده وئیلی دی وریځ اوښی له زمکے نه وئیلی دی خالد بن معدان چه جنت کښی یوه وښه ده چه په هغے کښی وریځ میوه کوی نو دے ته وریځے میوه پخه وی چه په هغے کښی باران وی او سپینے وریځے میوه کچه وی چه په هغے کښی باران نه وی وئیلی کعب چه وریځ دباران پوسکے دے مطالع المسرات

له قوله محمدًا: ابن الجوزی په خپله رساله کښی لیکلی دی چه هرکله الله تعالی دا وغوښت چه مخلوق پیدا کړی نو یو موتے له خپل نوره نه واخسته او ورته ے وفرمائیل چه نوره محمد شه نو هغه نوره یوه ستن شوه او په پوښتنه لاره نوے چه ورسیدا حجاب عظمة تبیا ے سجده وکړه پس له هغے اووئیل چه الحمد لله نو الله تعه ورته وفرمائیل لذالك خلقتك وسميتك محمدًا.

دے (سجده) دپاره ے پیدا کړے ے نه او نوم مے کینودستا محمد په تا به شروع کوم د خلقو او په تا رسالت اوښه به ختموم ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

Marfat.com

اَدَمُ نَبِيَّكَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ

آدم تیرے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا تجھ سے اسکے ساتھ تیرے نبیوں

آدم نبی ستا او سوال کوم لہ تانہ پہ ھغہ سرہ چہ سوال کړے وُو لہ تا پہ ھغے سرہ نبیانو

وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

اور رسولوں نے اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

ستاو رسولانو ستا او ملایکو ستا چہ مقربے دی او

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا

درود اللہ کا اُن سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اسکے

رحمت د نازل کړی اللہ پہ دے ټولو باندے او سوال کوم لہ تانہ پہ وسیلہ د

سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

کہ مانگا اسکے ساتھ تیرے سب فرمانبرداروں نے یہ کہ درود بھیجے تو

هغوی چہ سوال کړے وُو لہ تانہ پہ ھغے خلقو د عبادت ستا تولو دې چہ رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

په سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ ه

لہ قولہ وآدمؑ: غائے دقرارد آدم علیہ السّلام فلک القمر دے یعنے آسمان دُنیا او
ټوم د هغه ښیج دے په وجہ د مناسبت د رفعة د هغه ۱۲ روح البیان ۱۲ هر کلمہ چہ وغوښتے
آدمؑ په ځمکہ نو برابر دی هغه کالمے د الله د ویرے ځړلی وُو بلکہ تمامی ژوند کښے
د ده او ښکے نه وے او چے شوے د تولے ژبے د خلقو او ښکے کہ جمع شی نو آدمؑ او ښکے به
نه یاتے وی او سل کالمے د لمے ځړلی وُو چہ سرے پاس آسمان نه نه وُو او وچت کړے پیدا کړے دے
الله د وُښکو د ده نه عود رطب او سو نخه او صندل او نور قسم د خوشبوئی او پیدا کړے وُو
الله تعالیٰ د وُښکو د هوا نه لونګ او انار یه ۱۲ رقانی

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ آسمان

په محمد ﷺ په شمار د هغه څیز وغوچې پیدا کړی وو تا مخکې له کیدو د اسمان نه

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً

بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کیے جاویں

جوړ شوے او ځمکه خوړ شوے او غرونو محکم شوی

وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُتَهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور چشمے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب

او چینې جاری شوے او ولے روانے شوے او لمر

مُضِيْئَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً

چمکے اور چاند روشن ہووے اور ستارے چمکے

ځلیدونکے او سپوږمئ رڼا کوونکے او ستوري روښنائی کوونکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله! رحمت وکړه په سردار مونږه چې محمد دے او په آل د

له قوله وعلى آل محمد: حضرت فرمائیلی دی چې نبي او فاطمهؓ او علیؓ او حسنؓ او حسینؓ په یومکان کښ په یومقام کښ به اوسیږي او روایت کړے دے ابن مردویه له علیؓ نه فرمائیلی دی رسول الله ﷺ چې هرکله سوال کوئ له خدائے ﷻ نه نو سوال کوئ زما پاره د وسیلے خلقو او وسیل په دیکښ به تاسره خوک اوسیږي نو وے فرمائیل چې علیؓ فاطمهؓ حسنؓ حسینؓ. فرمائیلی دی علیؓ په منبر د جامع مسجد د کوفه چې اخلق په جنت کښ د وه ملغرے دی یوه سپینه د ه بله زیړه ده او مقام محمود سپینے ملغرے دے او پکښ اویا زره کوټے دی او هر یوه کوټه دے میله ده نوم د هغے وسیلے دے د الله پاک د حضرت ﷺ او د اهل بیت د هغه او نیز ملغلوه هم دوه په شان د مکر هغه له پاره د ابراهیمؑ او د اهل بیت د هغه. ناصر الاسرار فی مناقب اهل بیت الاطهار ۱۲

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږه مشر محمدؐ سره بشمار د علم ستا او رحمت نازل کړه د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اپنی بردباری کے

په محمدؐ سره او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د حلم ستا

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اور رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ

بشمار اسکے کہ گھیرا اُسے لوح محفوظ نے تیرے علم سے

په شمار هغه چه کیر کړے دے هغه لوح محفوظ د علم ستا نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایه! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه

۱ قولہ المحفوظ، یعنی د هغه لوح محفوظ شوے دے الله تعالیٰ هغه له رسیدو د شیطانانو نه اوله تغیر اوله تبدل نه ۱۲ منه

۲ قولہ علمك: دا په معنی د معلومك دے په دے لوح محفوظ کښ لیکلی دی الله تعالیٰ هغه خبرے چه کیږی تر قیامت پورے

۳ قولہ محمدؐ، هر کله چه پیدا کړو الله تعالیٰ نبی د حضرت محمدؐ نبوت ورته حکم وکړو چه اوګوره نبوت د نورو انبیاؤ نه

نو چه ورته نظر وکړو نو پته کړو نبوت د نبی محمدؐ نور و انبیاؤ نه هغوئ عرض وکړو چه ولے الله تعالیٰ فرمایلی

چه دا نبی د محمدؐ د عبدالله که چیرے تاسو په ایمان راوړئ نو تاسو تول به نبیان کرام نه هغه تولو او وئیل

چه مونږه ایمان راوړے دے په دے او په نبوت د دے. الله فرمایلی دی الله تعالیٰ چه نو تاسو سره گواه یم. لکه چه فرمایلی دی الله تعالیٰ

ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه. ولوله دا آیت تر وانا معکم من الشاهدین پورے

(باقی ۲ پر)

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکُتُبِ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ اس کے قلم اس محفوظ میں

چہ محمد مے پشمار دہ عدد چہ جاری شوبہ بہ قلم او اصل کتاب

عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

تیرے نزدیک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

نا خمہ او رحمۃ وکرہ بہ سردار زمونږہ چہ محمد دے او بہ آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

دسردار زمونږہ چہ محمد دے پہ قدر دوکیدو د آسمانونو سرا او رحمۃ وکرہ بہ سردار زمونږہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پوری اپنی زمین کے اور درود بھیج

چہ محمد دے او بہ آل دسردار زمونږہ چہ محمد دے پہ قدر دوکیدو د زمکے سرا . او رحمۃ وکرہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پوری اسکے

بہ سردار زمونږہ چہ محمد دے او بہ آل دسردار زمونږہ چہ محمد دے پہ قدر دوکیدو

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

کہ تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

دھغہ شیز چہ تہ یے پیدا کوے لہ وخت نہ چہ پیدا کریدہ نا دنیا تر ورځے د قیامت پورے

(نقید تیرجمہ) وئیلی دی شیخ تقی الدین سبکیؒ چہ ہدایت دہ ولے کوی بہ تعظیم او بہ توقیر دحضرتؐ لہ دے اوبہ زمانہ معلومیږی چہ تقدیر

دتلو دحضرتؐ پہ زیادہ دھغہ پیغمبرانو کښ نبوۃ او رسالت دہ عام کیدہ شایل کیدہ وتمامی مخلوقاتو لرہ یعنی لہ آدمؑ نہ ترقیامت پورے او دغہ ل

امتونہ کرہ صیلہ امتہ دحضرتؐ اوکیدہ مقبول اوښتہ دہ کافۃ الناس اوظاہر شوبہ دے معنی دے حدیث کنت نبیا وآدم بین الروح و

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

لہ خدایہ رحمت نازل کړہ پہ سردار څوونکی چا محمدؐ اوپہ اٰل د سردار څوونکی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَتَسْبِیْحِھِمْ وَ

حضرت محمدؐ کی بشمار فرشتوں کی صفوں کے اور ان کی تسبیح کے اور

چا محمدؐ پہ شمار د صفونو د فرښتو اوپہ شمار د تسبیح د هغوی او

تَقْدِیْسِھِمْ وَتَحْمِیْدِھِمْ وَتَمْجِیْدِھِمْ وَتَکْبِیْرِھِمْ

اور ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تمجید کے اور ان کی تکبیر کے

د تسبت د صفایئ د هغوی او د ثنا ویلو د هغوی او د لویئ بیانولو د هغوی او د تکبیر ویلو د هغوی

وَتَھْلِیْلِھِمْ مِّنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

او د تهلیل د هغوی د هغه ورځے نه چا پیدا کړیده تا دنیا تر ورځے د قیامت پورے

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر واړے یا الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار بدلی

چا محمدؐ دے اوپہ اٰل د سردار زمونږ چا محمدؐ دے په شمار د ورځے

الْجَارِیَۃِ وَالرِّیَاحِ الذَّارِیَۃِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ

دوڑنے والی کے اور ہوا چلنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

روانے اوپہ شمار د بادونو اوبتونکو د هغه ورځے نه چا پیدا کړیده تا

Marfat.com

اَلدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا نړوی تر ورځے دقیامت پورے ہر ورځ کښی زر واره

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ! رحمت نازل کر تو سردار زمونږه چاړ محمدؐ ے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ قَطْرَۃٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِکَ

حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بوند کے جو گرتی ہے ترے آسمان سے

چه محمد ے په شمار د هر څاڅکی چه څخیږی له آسمانونو ستا نه

اِلٰی اَرْضِکَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ

تیری زمین کیطرف اور جو بوندیں کہ گریں گی قیامت کے دن تک

ستا یکے ستا نه او په شمار د هغے چه څاڅی نړوړے د قیامت پورے په

قولہ من سمٰوٰتک: مقدم کړو مصنف ذکر د آسمان په ذکر د زمکے له وجه د اقتداء په کلام الٰہی پسے حکه چه قرآن مجید کښی چیرته ذکر د زمکے او د آسمان نه څخه دے نو هلته ذکر د آسمان مقدم دے په ذکر د زمکے اولدے نه ثابتیږی او فضیلت د آسمان په زمکه باندے او چاویلی دی چه زمکه غوړه ده. او ویلی دی ابن حجر مکیؒ آسمان حکه غوړ دے چه په ده چاله الله تعالےٰ نافرمانی نه ده کړے او معصیت د شیطان په آسمان کښی نه وُ او که وُ نو په طریقه د شذوذ سره وُ او هغے لره اعتبار نشته او چاویلی دی زمکه غوړه ده حکمته د ځائے د ولادت او د سکونت او د دفن د انبیاؤ ده. او نقل کړے د علیؒ دلیل د غوړ والی د ده وړه قدرے زمکے چه د اعضاء مبارک د حضرت ﷺ سره لګیږی نو چه په کعبه مبارکه باندے هغه زیاته افضله ده. بلکه د عرش نه هغه زمکه غوړه ده او تعبیر کړے دے فاکهانی په غوړ والی د زمکے په آسمانونو. لیکن ویلی دی نوویؒ چه جمهور علماء قائل دی په افضلیة د آسمانونو په زمکه باندے سیوالے د وړه زمکے د چه جوخته ده سره د انبیاؤ نو مبارکو د حضرت ﷺ قولہ. ما تقطر: په بعض نسخو کښی پس له دے لفظ نه ذکر شوے دے یا تظلم یوم خلقت الدنیا ۱۲ قاسمیؒ.

ﷺ مولانا حاجی حافظ عبدالحی لکهنوی

Marfat.com

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

ہر ورځ کښی زر حلے اے خدایہ رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار جتنے

چہ محمدؐ ے او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ ے پہ شمار د الوتلرو

الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ

ہواؤں کے اور بشمار جتنے در ختوں

د باد ونو او پہ شمار د ھغو ونو

وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ

اور پتوں اور کھیتوں کے اور بشمار اُن سب چیزوں کے پیدا کیا تو نے

او د پانړو او د فصل او پہ شمار د ټول ھغہ څیزونو چہ پیدا کړې دی تا

فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ان کو قرارگاہ میں حفظ میں اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

پہ آرام د ساتنہ کښی لہ ھغے ورځنہ چہ پیدا کړہ تا دُنیا.

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځے د قیامت پورے پہ ھر ورځ کښی زر واړے

لہ قولہ الحفظ، یعنے مستقر او محل د ثبوت نو شامیزی زمکہ او آسمان او جنت وغیرہ او شامیزی ټولے لږہ پہ شا او پہ ھم کښی او میوے لږہ پہ نباتاتو کښی او تخم لږہ پہ زمکہ کښی او کیدے شی چہ مراد لہ قرار حفظ نہ زمکہ وی فقط یا جنت وی فقط د وجہ د کمال حفظ نہ پہ دواړو کښی یا لوح محفوظ مراد وی چہ ما فظہ قولو کا شامل دے. ناشر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کر ہ سردار زمونږه چې محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمَ

حضرت محمدؐ کی بشمار بوندوں اور مینھو اور بوٹیوں کے اس دن سے کہ

چې محمد دے په شمار د څاڅکو او د باران اود ګیاه د هغے د وخت د

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چې پیدا کړے دے تا دنیا تر ورځے د قیامت پورے په هر ورځ کښې زر

مَرَّةٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

واړے اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمد دے او په آل

لہ قولہ محمدؐ روایت کړے دے حاکم د ابن عباسؓ نه چې وحی لیږلے وه الله تعالے په طرف د حضرت عیسےٰؑ چې ته ایمان راوړه په محمدؐ او خپل اُمت ته هم حکم وکړه د ایمان راوړلو په هغه باندے ځکه که محمد صلعم نه وے نو نه به وو پیدا کړے ما آدم او جنت او دوزخ. خو اه مخواه سا پیدا کړو عرش په اوبو باندے نو هغه خوزیدے و نو کلیمل پرے مونږه لا إله الا الله محمد رسول الله نو په قرار شو ۱۲. ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب.

لہ قولہ آل محمد: په تفسیر ثعلبی کښې د قرابتی د حضرت ۲ د بنو هاشم او بنو عبدالمطلب دی په کومو چې خمس تفسیر کښې شی. او په بل قول کښې قرابتی د حضرت ۲ آل علیؓ آل عقیلؓ. ۲ آل حمزہؓ او آل عباسؓ دی او بل هغه څوک دی چې نیکی کوی په صورت د اطاعت سره خاص کړے محبت د آل رسول الله صلعم په تفسیر بیضاوی کښې لیکلی دی چې د آیة چې ومن یقترف حسنة نازل شوے دے په شان د ابوبکر صدیق رضی الله عنه کښې او دغه په محبت کښې سره د آل د رسول الله صلی الله علیه وسلم ۷ ناصر الابرار فی مناقب اهل بیت الاطهار ۱۲.

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَوْمِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمان کے اس دن سے

سردار زمونږه چه محمدؐ ده په شمار د ستورو په آسمان کښ له هغه ورځې نه

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

چه پیدا کړه ده تا دنیا تر وخت د قیامت پورې په هر ورځ کښ زر واړه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ ده او په آل د سردار زمونږ چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمْتَلَا

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اپنے ساتوں دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہیں

محمد ده په شمار هغه چه پیدا کړه ده تا په د درياوبونو خپلو کښ چا اوده دی له هغه اشیاؤ نه

يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰى يَوْمِ

جانتا اسکو کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اسے پیدا کرنیوالا ہے روز

چه نه پېژنی هغوک سوا له تانه او هغه چه ته ئې پیدا کوونکے یې تر ورځې

الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

د قیامت پورې په هر ورځ کښ زر واړه اے اللہ رحمت نازل کړه په

له قوله خلقت، په حذف د ماضي سره چه راجع دے ماده په عدد ما کښ ۱۲ فاسي. له قوله سبع بحارك: اووه دريابونه چه بحر هند بحر طبرستان. بحر کرمان بحر حبشان. بحر قسطنطنيه. بحر روم بحر مغرب دی د

مطالع المسرات شرح دلائل الخيرات

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ریت

سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د شکو

وَالْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اللّٰهُمَّ

اور کنکریوں کے جو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں اس کے الٰہی

او د کانړو په مشرقونو د ځمکې کښې او مغربونو هغې کښې اے الله!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ

بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے جنوں اور آدمیوں سے اور بمقدار اسکے کہ تو اسکا

په شمار د هغے چه پیدا کړی دی له جنو او بنی آدم دی او په شمار د هغه چه ته یې

له قوله مشارق: پوهه شه چه مشرق ځمکې د ختو د نمر ته وائی او مغرب ځمکې د پریښودو د نمر ته وائی مشرق دے سره شپیته ځایونه دی چه هره ورځ نمر په یو یو ځمکې راخیژی همدارنګه مغرب دے سره شپیته ځایونه دی او هره ورځ نمر په یو یو ځمکې پرېږدی نو په دے وجه مصنف ذکر کړه دواړه په صیغه د جمع سره ۱۲ فاسی وشرح دلائل الخیرات. له قوله ومغاربها: وئیلی دی ابن بطوطه چه مراد د ذکر د مشرق او د مغرب نه دواړه نمارښه د آسمان دی. او مراد د مشارق او د مغاربو نه کل ایام د مشرق او د مغرب دی. او مراد د مشرقین او له مغربین نه دواړه انتهاء د مشرق او د مغرب ده ۱۲ مطالع المسرات. له قوله من الجن: روایت دے له ابن عباسؓ نه چه پیریان به بیرته نه راتلل چه به وځتل آسمان ته. همدارنګه نور و آسمانونو ته به هم ځتل. لیکن چه عیسے علیه السلام پیدا شو نو منع شو پیریان د آسمانونو ته له ختو نه. او هر کله چه حضرت پیدا شو نو منع کړے شو جن له ختو نه تولو آسمانونو ته ۱۲ مواهب رحمانی

Marfat.com

خَالِقَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا کرے اللہ جتنے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

پیدا کړے ترورځې د قیامت پورې هر ورځ کښې زر واړه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

خدایا رحمت نازل کړه په سردار خپلو نبي چې محمدؐ دے او په آل د سردار خپلو نبي

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَ اَلْفَاظِهِمْ وَ اَلْحَاظِهِمْ

حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں کے اور بھار ان کے دیکھنے کے

چې محمدؐ دے په شمار د ساهونو د هغو او د لفظونو د هغو او د کتلو د هغو

مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

له هغې ورځې نه چې پیدا کړیده تا دنیا تر ورځې د قیامت پورې

کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر واړه الٰهی رحمت وکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اڑنے

چې محمدؐ دے او په آل د سردار خپلو نبي چې محمدؐ دے په شمار د الوتلو

له قوله محمدؐ - پیدا شوے دے حضرت محمدؐ څخه کړے شوے او نوم یې کړے شوے ویلی دی ... ابن یحییٰ دے په معلومه شویدلے ماته دا چې حضرت آدم علیہ السلام پیدا شوے دے او څلوېښت زره کاله پیغمبران نور هم چې یوله هغوی نه حضرت نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم هم دے ۱۲ مواهب زرقانی -

Marfat.com

اَلْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

جن اور فرشتوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

دیوبیانو اود فرشتو له هغه ورځنه چې پیدا کړې ده تاد دنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

ورځې د قیامت پورې په هر ورځ کښې زر واره اے خدایا رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

په سردار زمونږ چې محمد دے او په آل د سردار زمونږ چې محمد دے په شمار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاَنَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار بلندی اور پستی کے جو مشرقو

د مرغو او د چینجو او په شمار د هغو د ځنګلو او د بنکته پورته په مشرقونو د زمکې کښې

له قوله الهوامّ: په نسخه سهیلیه کښې دے په شده میم سره صیغه د جمع د هامة ده وئیلے شی حشرات الارض
د زمکې مینږے ګڼے مارلرم وغیره هغه چې ګرځی په زمکه له حیوانات نه. روایت دے له ابن عباسؓ نه چې رسول الله صلی الله
علیه وسلم منع فرمائیلے ده له وژلو د څلورو څخاو رونه یو مینږه یو کبین مچئ بل هدهد (ملوچرګ) ابل
لټورن چې د چنچو په ښکار کوی دا روایت له ابوداؤد نه په روایة صحیح سره راغلے دے. او مراد له مینږی نه هغه منټ سلیمانی
مینږه دے او هغه وروکے مینږے چې په عربی کښې ورته ذرّه وئیلے شی نو قتل د هغه جائز دے. او امام مالکؒ مکروه
ګڼی قتل د مینږی مطلقاً مګر چې ضرر سړی ته رسوی او دفع کے بغیر د وژلو نه کیږی یا قتل کے مباح دے له پاره د دفع
د ضرر ۱۲ حیوة الحیوان. له قوله فی مشارق: وئیلی دی ابوطاهرؒ چې یو محل ما د سفر اراده وکړه. او زه د سفر
نه وم ویده شوم. نو زه قروینی رحمة الله علیه څخه د مسافرۍ لاړم نو هغه ابتداء له خپله طرفه وفرمائیل
چې څوک سفر کول غواړی مګر له دشمن یا څه حیوانا تو نه ویریږی نو سورة لایلف قریش د اول
نو د هغه تکرار اوزیات [illegible]

Marfat.com

وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور مغربوں میں زمین کے ہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

او په مغربونو د ځمکې کښې اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار زندوں اور مردوں کے

په آل د سردار زمونږه چې محمدؐ دے په شمار د ژوندو او مړو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږه چې محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چې محمدؐ دے

عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ

بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

به شمار د هغه چې تیاره کړے ده پرے شپه او په شمار د هغه چې رڼا

عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کړے ده پرے ورځ له هغې ورځې نه چې پیدا کړے ده تا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځې د قیامت پورې په هر ورځ کښې زر واړے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږه محمدؐ دے او په

Marfat.com

منتہ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ

اٰلِ پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر

اٰل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه ولاړ دی په دوه خپو

وَمَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

اور بشمار ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او په شمار د هغه چا چه ولاړ دی په څلورو خپو له هغه ورځې څخه چه پیدا کړیده تا دنیا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واړه اے الله

له قوله محمدؐ: بعض له خصائصو څخه یو یوم نه دا خبره ده او مجربه هم ده. په کرانو ذکر کړیده شمس قنالی له بعض اهل علم څخه چه خوک وليکی دا بیت په کاغذ او زور ځان سره کړی هغې ښځې ته چه لنګون ورته کړان وی نو فوراً به ماشوم وزیکاوی او دلیکلو طریقه داده:-

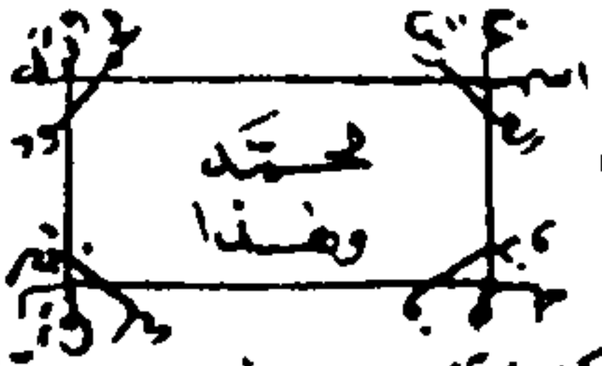

او منجمله له خصائصو اسم نه دا هم ده چه نه صحیح کیږی اسلام د هیڅ کافر تر څو پورې چه هغه ایمان نه وی راوړی په دې نوم باندې. او بعضې له خصائصو څخه اسم نه داده چه دے معین شوے دے په دوئم تشهد کښې او آنزه د بعضو معینې شوې دے په دوارو تشهدونو کښې ۱۲ ناصر الطیب. له قوله محمدؐ: روایت دے چه یو واړه جبرئیل د رسول الله صلی الله علیه وسلم په خدمت کښې حاضر شو او عرض ئې وکړو چه الله تعالیٰ پس له سلام نه ستا کښې څه شے ښکاره ګڼی نو ما په سر د او سینې زه کرم چه ته چیرته ئې ناسره وی. حضرت وفرمایل. الدنیا دار من لا دار له ومال من لا مال له تجمع من لا عقل له. یعنې دنیا د هغه چا کور دے چه نه وی کور د هغه او مال د هغه چا دے چه نه وی مال د هغه جمع کوی دنیا له د هغوک چه نه وی عقل د هغه. جبرئیل علیه السلام وفرمایل والله بالله بالله یا محمد صلی الله علیک انت بالقول الثابت ۱۲ ناصر الممتنین.

(د حاشیې د ژباړونکی څخه ده)

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت نازل کرو پہ سردار زمونږه چه محمد دے او پہ آل د سردار زمونږه چه محمد دے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ان پر جنوں اور انسان اور فرشتوں نے

پہ شمار د هغه چا چه درود یې ولیلے پہ هغه اوله بنیاد سره اوله ملایکو

مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

د هغے ورځے نه چه پیدا کړے ده نا دنیا تر ورځے د قیامت پورے چه

کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

هره ورځ کښې زر واړه اے اللہ! رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چه محمد دے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ درود بھیجے ان پر

او پہ اٰل د سردار زمونږه چه محمد دے پہ شمار د هغه چا چه درود ئې ولیلے پہ هغه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمت وکړه پہ سردار زمونږه چه محمد دے او پہ اٰل د سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر

زمونږه چه محمد دے پہ شمار د هغه چا چه درود ئې نه دے ولیلے پہ هغه.

(باقی آئندہ تبریخ کښې وګورئ)

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږ محمد ﷺ او په آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ کی جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

چه محمدؐ ﷺ څرنګه چه واجبیږی درود لوستل په هغه اے اللہ! رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږ چه محمدؐ ﷺ او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ ﷺ

كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جسطرح سزاوار ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود بھیج

لکه چه بنائیږی درود لوستل په هغه اے اللہ! رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

په سردار زمونږ چه محمدؐ ﷺ او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ ﷺ ترهغے چه پاتے نه شی څه څیز له

له قوله یجب: مراد له وجوب نه وجوب کفائی دے لکه تصریح کړے ده په دے باندے فریابی په شرح خپله کښ چه ده په مقدمه د ابی اللیث باندے ده وئیلی دی چه درود وئیل بناء په قول د علماوو فرض کفائی دی نو که ذکر شی نوم د حضرتؐ یو قوم څخه نو په درود وئیلو د بعضو ساقط یږی له هغه بعضو نور دونه له وجے د حصول د مقصود نه چه تعظیم او اظهار شرف د حضرتؐ دے په نزد د ذکر د اسم مبارک او مراد له فرض نه وجوب دے ۱۲ صلوٰة ناصری

له قوله کما ینبغی: د قرآن مجید لوستو وخت کښ چه قاری ذکر کړی اسم مبارک د حضرتؐ لکه ولولی قاری ما کان محمد ابا احد من رجالکم نو لازم نه دی په ده ما درود او سلام لوستل په حضرتؐ بلکه په لوستو د قرآن به مشغول اوسی حکه چه لوستل د قرآن په تعلم او په تالیف سره د یوفرض دی له درود وئیلو د پس له فراغت نه که درود ولولی نو دیر مفوض ثواب

(باقی په بل ورق کښی)

Marfat.com

الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

درود سے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

درود ته په صفه ۳ اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په

الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

اگلوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر پچھلوں میں

او درود ولیږه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په روستنو کښ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر فرشتوں کے

اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په جماعة

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَاشَآءَ اللّٰهُ

بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے خدا وہی ہو

اعلے د مخینو کښې تر روځې د قیامت پورے څه چه هغوی الله

لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی۔

نشته قوة بے له توفیق د الله تعالیٰ نه چه لوئی دے۔

(بقیہ تیرہ) او کله چرے ورته لولی نوځکه ئې نشته دے په دے قارئ باندے ذکر کړی دی۔ واقامیخا ۱۲ صفره نائم

(دوے مخ حاشیه) ۱ قوله ماشاء الله: په حدیث شریف کښې راغلی دی چه حاصله شی چاته څه نیکی، عمل

پامال نو هغه له پکار دی چه او وائی ماشاء الله تعه لاقوة بالله نو وُوبه نه وینی په دغه مال کښ څه مکروه

نُور محمدؐ عفی عنه: ۲ قوله العظیم: په دے العظیم باندے ختم شوے دے حزب پنځم په اکثرو نسخو کښ

او په بعضو نسخو کښ ختم شوے دے په دے قول چه هغه به روستو راشی

چه باحسان الی یوم الدین والحمد لله رب العٰلمین

دے۔ فیاسی۔

Marfat.com

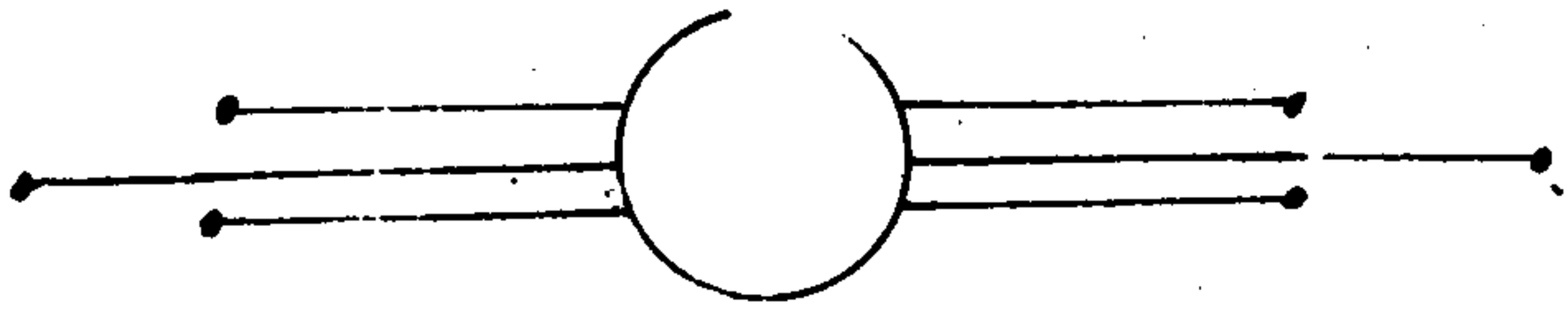

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت کر تو پر سردار ہمارا محمد اور پر آل سردار ہمارا

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

حضرت محمدؐ کی اور دے تو ان کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

محمد اوپر اور دے تو اوس کو وسیلہ او فضیلت او مرتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جسکا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے

اوچتہ او ولیږہ ہغہ مقام محمود ہغہ چرتا سے وعدہ کړیدہ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ

بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان ان کی

بیشکہ تہ خلاف نہ کوے لہ وعدے نہ اے اللہ لوی کړے شان دہغہ

وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ

اور ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور اور ظاہر کر بزرگی ان کی

او خرگند کړہ دلیل دہغہ او روښانہ کړہ حجت دہغہ او خرگند کړہ فضیلت دہغہ .

Marfat.com

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ یَا رَبَّ

اور قبول کرے شفاعت ان کی ان کی امت کیلئے اور عامل کر ہم کو ان کی سنت کا اے پروردگار

او قبول کړه شفاعت د هغه په حق د امت کښ او عامل کړه مونږه په سنت د هغه یا پروردګاره

الْعٰلَمِیْنَ وَیَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ

تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے پروردگار

مالم او یاربه د عرش لوی لهالله یا ربه خدایه

احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِکَاْسِهٖ

حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے

پورته کړه مونږه په ټولی د هغه کښ او ولاندې د نشان د هغه او سیرابه کړه مونږه په کاسه د هغه

له قوله امته روایت کړے دے ابونعیم له انس رض نه چه فرمائیلی دی رسول الله صلے الله علیه وسلم چه الله ﷻ
لیږلے وه موسیٰ ته چه ته بنی اسرائیل ته اووایه چه څوک د موقات کوی زما سره او هغه منکرین له احمد نه نو
داخلوم به هغه دوزخ ته. موسیٰ ګوښیل احمد څوک دے الله تعالیٰ وفرمائیل نه هم دے پیدا کړے په مخلوق
خپل څوک نهایت لوے له هغه نه په نزد خپل لیکلے دے ما نوم د هغه سره د نوم د خپل په عرش باندې لیکلی
دے ملکے او د اسمان نه بیشکه جنت حرام دے په ټول مخلوق زما تر څو چه پورے چه داخل نه شی احمد او امت د هغه
جنت ته. موسیٰ او ویل چه د هغه امت چرته دے الله تعالیٰ وفرمائیل چه هغه خلق دی چه ډیره ثناوائی الله ﷻ
کوم وخت چه اوچت خیږی ثناوائی او کوم وخت چه کوزیږی ثناوائی په هر حال ته وائی. او ټولے دی ملائکے
او نبیه صفا کوی لاس وخپے خپلے د ورځے روژه نیسی او د شپے عبادت کوی نونه به قبلوم له د وی نه د هر عمل او
داخلوم به له د وی نه هغه څوک چه د اګواهی کوی لا الٰه الا الله. موسیٰ او ویل. چه ما نبی دے امتکړه نو الله تعالیٰ
وفرمائیل چه نبی دے امته به په دوی کښ وی موسیٰ عرض وکړو. چه ما امت کښ د د غه نبی داخل کړه ارشاد وشو
چه نه مخکښ پیدا شوے یے او هغه به له تا نه د ومره پیدا کیږی. او نزدے دے چه تاسو به یو ځائے کوم احمد سره
په جنت کښ ۱۲ نامر اللبیب. له قوله لوائه: به کسره د لام او په مد د واو سره په معنے د نیزے او د نشان او الفظ مضاف دے احمد ته یعنی
ثناء الله هغه ثنا چه الله د هغے مستحق دے حکمچه د امنصب د حضرت دے په مقام محمود کښ چه خاص دے په حضرت پورے او
مقربه شی مقامات په قیامت کښ لپاره د اهل خیر او د اهل شر او د هر متبوع د پاره به نشاوی چه له هغه نه به د هغه څخه مقلدین
او پیروان نه تولو مقاماتو کښ مقام د محمد دے چه ورکولے به شی هغه چا ته چه نهایت لوی او مکرم دے په نزد د الله چه هغه محمد دے نه

Marfat.com

وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نفع دے ہم کو ان کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

او نفع ورسوے پہ محبتہ حفتہ آمین یارب دمخلوقاتو یا اللہ

يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بہتر سلام اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے

یارب تہا ورسوے حفتہ لہ مونږہ بہتر سلام او جزا ورکړہ حفتہ لہ مونږہ

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ

بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو اس کی امت کیطرف سے اے پروردگار

بہتر لہ ھغہ چہ جزا ورکړے دہ نبی پیغمبر لہ اُمت دھغہ نہ یارب

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

تمام عالموں کے اے اللہ اے پروردگار تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخشدے مجھ کو

العلمین ۔ اے اللہ یارب تہا ما سوال کوم لہ تانہ چہ او بخښے ما

وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ

اور رحم کرے مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو سب بلاؤں سے

او مہربانی وکړے پہ ما او قبول کړے توبہ زما او روغ وساتے ما لہ ټولو ممنوعو

لہ پہ اصل کښ سلمت سلاماً وو فعل حذف شو او مصدر قائم مقام شی پہ جملہ دھغہ بیا مرفوع شو بنا برابتدا وپاتہ د دلالت پہ دوام بیا معروف شو پہ الف لام لہ پارہ د دلالت پہ استغراق انواع د سلام لمرہ ۱۲ نسیم الریاض۔
لہ قولہ انی اسئلك :۔ پہ بعضو نسخو کښ لفظ انی ساقط دے او پہ بعضو نسخو کښ اسئلك هم ساقط دے لیکن صحیح ثبوت د ہ ۱۲ فاضلی ۔ لہ قولہ البلاء ۔ روایت دے لہ فاطمہ لور د دیمان نہ چہ ما غلو مونږہ تولے ښځے عیالدار دنبی علیہ السلام نہ چہ کورو بہ مسلك نہ وہیدے د نبی علیہ السلام خوانہ او او بہ شو د څښیدو لے پہ ځلہ مبارک د دھغہ کښ لرے د ویښ او سوزش د نو مونږہ حضرت تہ عرض وکړو کہ دعا وکړے نو اللہ پاک بہ شفا درکړی نو هغہ وفرمایل چہ بلاء د وچنداوی پہ نبیا نو باندے ہ ۱۲ نعمانی!

Marfat.com

وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

اود آفتوں نکلنے والی زمینہ سے اود اترنے والی

او تکلیفونو نہ چہ وُخی لہ نہ کے نہ او کوزیدی لہ آسمان نہ

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

آسمان سے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

بیشکہ تہ ہر شے قادریے پہ رحمت ستاسرہ او تہ

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

بخشے تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور

وبخښے مؤمنان نارینہ او مؤمنانے ښځے او مسلمانان نارینہ او

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰهُ

مسلمان عورتوں کو زندہ ان میں سے اور مردہ اور خوشنود ہو خدا

او مسلمانانے ښځے ژوندی دوئی او مړہ دوئی او راضی وشی

عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

بیبیوں سے اُن کی جو پاکیزہ ہیں ماؤں ہیں سب ایمان والوں کی

اللہ لہ بیبیانو حضرت نہ چہ پاکے دی میانے دی دمؤمنانو.

لہ قولہ بلواء: پہ مدسرہ پہ بعضو نسخوکښ پہ قصر سرہ بلوی او د احق دے ۱۲ فائی. سہ قولہ مِنَ الارض: لکہ امراض او تکلیفونہ لہ خلقو تہ شو ۱۲ سہ قولہ من السماء: لکہ تندرونہ او زلزلے او کانړی وریدل او سخت باران او قحط شو ۱۲ فائی. سہ قولہ تغفر للمؤمنین: پہ بعضو نسخوکښ اللھم اغفر للمؤمنین دے نامہ سہ قولہ امہات المؤمنین: میانے دمؤمنانو دی پہ بعضو احکامو کښ لکہ وجوب د احترام او حرمت د نکاح دوئی سرہ او پہ ټولو احکامو کښ پہ شان د اجنبیہ دی لکہ خو عائشے صدیقہ فرمائیلی دی چہ مونږہ بیبیانے دحضرت میانے یو د مؤمنانو پہ دے معنیٰ چہ حرامے یو پہ دوئی باندے پیدا د حرمت میاندو خکہ چہ میانے پہ دوئی باندے حرامے دی (پہ نکاح کښ) تفسیر کشاف.

Marfat.com

وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَصْحَابِہِ الْاَعْلَامِ

اور راضی ہو خدا ان کے یاروں برتر

او راضی ږ شی اللہ تعالیٰ د اصحابو د حضرت ﷺ چه نښه بنکاره ده

اَئِمَّۃِ الْھُدٰی وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا

پیشوائے ہدایت اور چراغوں دنیا سے

امامان د هدایت دی او چراغونه د دُنیا دی

وَعَنِ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ

اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

او ټول تابعین او د تبع د تابعینو نه

لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ان کے نیکی کیساتھ دن قیامت تک

چه تابع د دوی دی په نیکۍ کښے تر ورځے د قیامت پورے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور شکر وتعریف اللہ پروردگار عالموں کیلئے۔

او ثنا ده الله تعالیٰ لره چه پالونکے د مخلوقاتو دے۔

له قوله والحمد، په نسخه صحیحه کښ والحمد لله دے په اثبات د واؤ سره او په نورو نسخو کښ به اسقاط د واؤ سره دے او هم اخر د روایة ثانی دے په حزب د جُمعه کښ او دے هم په پورته ختم شو ثلث ثانی د فصل فی کیفیة التلوة او په الحمد لله رب العالمین باندے ختم شو حزب د جُمعے او شروع به کړی د هفتے په ورځ له سره حزب نه ۱۲۰

Marfat.com

منقه

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْعَالِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

اے خدا پروردگار جانوں اعلیٰ اور جسموں پرانے کے

یا اللہ پالنے د روحونو لوړو او د جوړو زړو

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى

مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ بندگی ارواحوں پھرنے والی کے طرف

سوال کوم لہ تا نہ بہ وسیلہ د عبادت د روحونو کرنیدونکو جوړو

اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

جسموں ان کے اور بواسطہ طاعت جسموں ملنے والے کے

غښلوته او په وسیلې د بندګئ د جوړو ساتیدونکو

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ

طرف اپنی رگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں جاری ہونے والے کے ان میں اور لینے تیزے کے

په رګونو خپلو او په وسیله د کلموستا نافذ کیدونکو په دوئ کښو او په وسیله د

الْحَقِّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ

حق کے ان سے اور سب لوگ سامنے تیرے انتظار کرتے ہوں

اخستوستا حق له دوئ نه او حال دا چه مخلوقات په مخ مستاسو کوی به

فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ

فیصلہ حکم تیرے کا اور امید رکھتے ہوں مہربانی تیری کی اور ڈرتے ہوں

فیصلے د حکم ستاسو او امید به کوی د رحمت ستا او ویریږی

له قوله اللهم رب الارواح د اشروع دثلث ثالث ده او دا دعا ذکر کړیده صاحب د امد العینین او
هغه دعاده چه نبوی له وی د انبیاؤ اصحابوؤ او د ورثتو د هم زمانیلی وی چه ایزده کړی دا دعا هغه وخت چه غواړی
دعا کول یا امور د دنیا کښی یا په امور د آخرت کښی او ذکر کړیده قصه د دعا د ابن عمر لپاره د دیوړنه چه په برکت ۴

Marfat.com

عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَذِكْرَكَ بِاللَّیْلِ

تیرے عذاب سے یہ کہ کرے تو روشنی میری آنکھ میں اور ذکر اپنا رات

لہ عذاب ستانہ ودے چہ تہ وگرزوے نوُ پہ ستر کو خما کښی او پہ وگڑو وہ ذکر دے پہ شپہ

وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا تَرْضٰی وَرْقُنِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور دن کو میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرما دے مجھ کو اے خدا درود بھیج

او پہ ورځ جاری پرژبہ خما او عمل نیک روزی کړہ زما اے اللہ تعالیٰ وکړہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ ۳

ہمارے سردار حضرت محمد پر جیسے درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

پہ سردار زمونږ پہ محمد دے لکہ څرنګہ چہ رحمت کړے ے تا پہ سردار زمونږ پہ ابراہیم دے او

لہ قولہ وذکرك ، فرمائیلی دی محمد صلی اللہ علیہ وسلم شیطان کینی پہ زړہ د انسان نو چہ دے غافل شی لہ ذکر د اللہ نہ شیطان یوہ نوپۍ کوی زړہ ددہ لرہ یعنے متصرف او قابض شی پہ زړہ ددہ او قصے بہ ھغوہ او د نورو کارنے فاسدے وتہ اچوی او پہ حرکاتو نا کارو او پہ خرابو اقوالو او افعالو عادہ کړی او چہ بنیادم ذکر شروع کړی نو شیطان تښتی ۱۲ سبع سنابل ۔ لہ قولہ وعملاً صالحاً ، فرمائیلی دی رسول اللہ چہ پیش کیږی اعمال د ایماندار وسره او نبحو پہ ورځ د پیر او د زیارت حق سبحانہ وتعالیٰ نہ او هم پیش کیږی انبیاؤ تہ او هم سور وپلار ددوئ تہ پہ ورځ د جمعے نو خوشحالیږی نو د روئ او پہ مخ د روئ چمک او رونق زیاتیږی ۔ نو ویریږئ لہ اللہ تعالیٰ نہ چہ تکلیف اونہ رسوئ مرغلوتہ ۱۲ رواہ الحکیم الترمذی ۔

۳ قولہ ابراہیم ، نقل دے چہ فرښتو اللہ تہ او ویل نا ابراہیم خلیل کړے دے او مال د اچہ هغہ سړیا د یرمال لری او همیشہ حمد زیاتید و پہ فکر کښی وی اللہ و فرمائیل چہ مال لری مګر مینہ و سره نه لری د ده نه امتحان او کړئ نو جبرائیل راغلے او لہ ابراہیم نہ پټ شو او اوزغہ و کړو یا اللہ نو ابراہیم و رتہ او ویل لے د یوګډې یوهل بیا نها د دوست موم واخله نو جبرائیل و رتہ او ویل چہ هدیہ شکرانہ راکړہ نو یا بنوم واخلم نو ابراہیم او ویل نها پہ ملک کښی هرڅہ دی قول د دوست پہ ناپہ فدیہ کوم خو یوهل بیا او وایہ بیا فرښتو اللہ تہ او ویل چہ دے ځامنو سره مینہ لری ځکہ نکہ خلیل کیدے شی نو اللہ و رتہ پہ خوب کښی وفرمائیل چہ ما خوئ د هما دپاره حلال کړہ نو ابراہیم بے د هرکلہ چا رما پہ زوی پسری د خپل ځوئ لابنکر او چہ هوښ نہ شو نو ابراہیم مرض وکړو چہ اے اللہ چا رما کار نه کوی اللہ تعالیٰ ورتہ وفرمائیل چہ دیو معصوم

(باقی قبلہ نمبر)

Marfat.com

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسے برکت دی تونے ہمارے سردار

او برکت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے لکه چه برکت کړے وے په سردار زمونږ

اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

حضرت ابراهیمؑ کو الٰہی نازل کر تو درود اپنے اور برکتیں اپنی

چه ابراهیمؑ دے اے الله! وکړه صلوٰت خپل اور برکتونه خپل په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جیسے نازل کیا تونے ان کو

سردار زمونږ محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے لکه چه کړے دے تا

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اوپر ہمارے سردار ابراہیمؑ کے اور اولاد ہمارے سردار ابراہیمؑ کے

محمد په سردار زمونږ چه ابراهیمؑ او په آل د سردار زمونږ چه ابراهیمؑ دے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہی ہے تعریف کیا گیا بزرگی والا اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

بیشکه چه ته ډیر صفت کړے شوے لوئ او برکت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ جیسے برکت بھیجی تونے ہمارے سردار

او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے لکه چه برکت نازل کړے دے تا په سردار زمونږ

هغه څوک ما سره ټینګه نه اړه نه پریکول منظوم دی. بیا فرښتو ویل چه دے ډیل ما ډیر ښکلی الله ورته ډیل څه نه راځی
حکه چه تر دوی له لاسو څیر ترلے دے او په یوه لوبه کښه دا ورته کښی ګذار کړے دے نو جبرئیل ورته وئ او ورته او ویل چه حلیمه
شته نو ابراهیمؑ او ویل چه تاسو هم حلیمه ښکته جبرائیلؑ ورته او ویل چه سوال وکړه له ډیل نو ابراهیمؑ ورته او ویل چه پوه دے

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار ابراہیمؑ کی بیشک تو

چه ابراهیمؑ دے او په آل د سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے بیشکه ته ئے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سراہا گیا بزرگ ہے الٰہی درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

ستایلے شوے لوئ اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

جو تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں اور رحمت نازل کر سب مردوں اور

ستاینده دے او ستا رسول دے اور رحمت نازل کړه په مؤمنانو نارینو او

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ[1] اَللّٰهُمَّ

سب مومن عورتوں پر اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر اے خدا

مؤمنانو ښځو او په مسلمانانو نارینو او په مسلمانانو ښځو ۔ اے الله!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر بشمار

رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د هغه په شمار

[1] قوله والمسلمات: فرمائیلی دی حضرت شیخ چه ددے درود نوم صلوٰة السعادة دے ۱۲

[2] قوله اللهم صل: کله او وئیلے شی دیکښ څه حکمت دے چه الله مؤمنانو ته فرمائی یا ایها الذین آمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما. مؤمنان وایی اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد او پخپله پرے درود نه لیږی یعنی نه وایی چه نصلی علی محمد وعلی آل محمد. نو جواب ددے دا دے چه مؤمنانو پیغمبر محمدؐ پاک دے هیڅ عیب پکښ نشته او مؤمنانه په عیبونو سره محبوب نه وی نو ددے وجه مؤمنانه سوال لره الله ته کوی چه یا الله ته پاک ئے او نبی د پاک دے نو درود لیږه په نبی پاک د انتا وی ظهیر به.

Marfat.com

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

اس چیز کو کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے اور گھیرا اس کو تری کتاب نے اور گواہ ہوئے

هغه چه راگیر کړے دے علم ستا او شمار کړے دے هغه لره کتاب ستا او گواه شوے

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ

اسکے ساتھ تیرے فرشتے ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک

هغه سره ملایکه ستا دا هسے رحمت چه همیشه وی په همیشوالی د ملک د الله

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ

خدا تعالیٰ کے اے خدا بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ناموں بزرگ کے

اے الله بیشکه زه سوال کوم له تا نه په وسیله د نومونو ستا لویو

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا میں اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جنکو

هغه چه پیژنم څه له هغونه او هغه چه نه پیژنم او په وسیله د هغو نومونو چ

سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

نام رکھا ساتھ ان کے اپنی ذات کا وہ چیز کہ نہیں جانتا میں اس سے اور وہ چیز کہ نہیں جانتا میں نے

چه تا ایښی دی پخپل ځان په هغو له هغونه نه پیژنم او هغه نه پیژنم

لہ قولہ باسمائك ، په اسم اعظم د الله سره چه څوك دعا وكړي نو مقبوله ده او چه څه اوغواړي

ثی نو ورکیږی ثی. چه هغه دا آیت کریمه دے لا الٰه الا انت سبحانك انی كنت من الظالمین او حصین

لہ قولہ منها ، اشارت دے کیږی لفظونه درود له صفتونه کوم چه د الله څخه غواړي او په

وجه طلب کوی له الله تعالیٰ چه ترسره کړی په حضرت محمد او خپله کوی دا امر عظیم الله تعالیٰ

هر څه لاسان

Marfat.com

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ

یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو بندے تیرے اور نبی تیرے

چہ رحمت وکړې په سردار زمونږه چه ځښتدوے. بنده دے ستا او نبی دے ستا

وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

اور پیغمبر تیرے ہیں موافق گنتی اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ ہوں

او رسول دے ستا په شمار د هغه څیز چه پیدا کړې دی تا مخکښ له کید و د آسمان

السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِیَّةً وَّالْجِبَالُ

آسمان بنائے گئے اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

نه جوړ شوے او زمکه خوره شوے او غرونه

مُرْسِیَةً وَّالْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

گاڑے گئے اور چشمے بہنے والے اور نہریں جاری ہونے والیں

مضبوط شوی او چینے روانے شوے او وګلے بهیدلے

وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِیْٓءً وَّالْكَوَاكِبُ

اور سورج روشن اور چاند چمکنے والا اور تارے

او لمر خلوفکے او سپوږمۍ رڼا کوونکے او ستوری

لہ قولہ عبدك، حضرتؐ سره د رسالت عامه نه اختیار نکړو سلطنت بلکه عبدیت څکه چه صفت د عبدیت ده تر دې خو ښه وړ. لکه چه د اکثرو حدیثونو نه ثابتیږی او د معراج حضرتؐ نه تر مرتبه د عبدیت له نورو مراتبو نه اعلیٰ ده. څکه خو الله په موقع د کامل قرب په شپه د معراج حضرتؐ له په صفت د عبدیت یاد فرمایلے ده چه سبحان الذی اسری بعبده. فاوحی الی عبده ما اوحی. په دیکښ اشارت دے دیته چه د عبدیت په شان هیڅ مرتبه اعلیٰ نه ده څکه چه د عبد جان ومال تول د مالک دوی. عبد پخپله د خپل نفس تصرف مالک نه وی ما وانسته په هیڅ د بیلا راوخوځ کښې شته او نه د نوکر او د اقا کښې. او د عبدیت د مقام د تقاضا ده چه عبد به هر ساعت د مولا نه ویریږی اګرکه دے ویرتنه دے وی او خپل هیڅ حق به مولا نه کنړی او نه پخپل قرب باندې مغروره کیږی بلکه همیش به ویرسره خپل عجز ظاهر وی. نامر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین ﷺ

Marfat.com

مفتکہ

مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً

روشن اور دریا جاری اور درخت پھلنے والے

روښنائی کوونکے او دریابونہ جاری شوی او وُنے میوہ کوونکے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ

اے خدا درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے علم کے

اے اللہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږہ چې محمدؐ دے پہ شمار د علم ستا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار تیرے حلم کے اور درود بھیج

او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چې محمدؐ دے پہ شمار د حلم ستا او رحمت وکړہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلموں کے اور درود بھیج

پہ سردار زمونږہ چې محمدؐ دے پہ شمار د کلمو ستا او رحمت وکړہ پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ[1] عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږہ چې محمدؐ دے پہ شمار د نعمتونو ستا او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ

[1] قولہ وصل : پہ تفسیر کشاف وغیرہ کښ دی چې معنے د اللّٰھم صل علے محمدؐ دادہ چې یا اللہ تعظیم وکړہ محمدؐ پہ دنیا کښ پہ ذکر صورۃ چې بلند کړہ دین ددہ او خرکند کړہ دعوۃ ددہ او بزرګ کړہ ذکر ددہ او باقی وسائط شریعت ددہ او نکریم وکړہ د اخرۃ کښ پہ دے صورۃ چې قبول کړہ شفاعت ددہ پحق د اُمت ددہ کښ او وچند کړہ ثواب ددوئی او خرکند کړہ لوئی ددہ پہ روسنبنو او پہ روستنیو کښ او پیشوا کړہ دے د تولو انبیاؤ او مقدم ئے کړہ پہ دخول د جنت کښ د هرچا نه او ظاهر کړہ تہ فضیلت ددہ پہ مقام محمود کښ او پہ حوالہ رحمت سره بلند کړہ درجہ د حضرتؐ. او پہ برخلاف کښ ذکر شویدی پہ اطلاق د صلوٰۃ پہ دے معانی مذکورہ سره پہ غیر د حضرتؐ پہ بل چا جائز نه دے لیکن پہ تبعیت د حضرتؐ اطلاق پہ غیر ددہ جائز دی لکہ اللّٰھم صل علے سیدنا محمد و علے ال سیدنا محمد شتہ ۱۲ .

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے فضل کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

چہ محمد دے پہ شمار د فضل ستا او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے

عَدَدَ جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار اپنی بخشش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

پہ شمار د سخاوت ستا او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے پہ شمار

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ

اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی زمین کے

د آسمانونو خپلو او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے پہ شمار د زمکے ستا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ بشمار اس چیز کے کہ پیدا کیا تو نے سات

او رحمت وکړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے پہ شمار د هغہ خیز و چہ پیدا کړے دی تا پہ اووو

سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار

اسمانونو خپلو کښې چہ ملایکو دی او رحمت وکړہ پہ سردار زمونږہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ مِنْ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے کہ پیدا کی تو نے اپنی زمین میں

چہ محمد دے پہ شمار د هغہ خیز و چہ پیدا کړے دی تا پہ زمکہ خپلہ کښې چہ

له قوله من ملائکتك : حکمه چې محل د ملائکو بادمانه اسمانونه دی چې امکنه مرتفعه دی او مناسب دی د شان د دوی سره په وجه د ارتفاع د شان د دوی ۱۲ فاسی

Marfat.com

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ

جنوں اور انسانوں اور سوا ان دونوں سے جانوروں وحشی اور اڑنے والے

چہ پیریان او بنی آدم دی او غیر لہ دے دواړو نہ چہ نور ځناورہ دی او مرغان دی

وَغَيْرِهِمَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى

اور سوا ان دونوں سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے کہ جاری ہوا

او سوا لہ دے دواړو نہ او درحمۃ وکړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار دھغہ جاری شوے

بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ

اس کیساتھ قلم تیرے علم غیب میں اور جس پر جاری ہوگا اسکے ساتھ

پہ قلم پہ علم غیب ستا کښې او پہ شمار دھغہ چہ جاری کیږي پہ پرے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

دن قیامت تک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

تر ورځے د قیامت پورے او رحمۃ نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قطرے اور مینہ کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

د څاڅکو او د باران اورحمۃ وکړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار

مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ

اس شخص کے جو تعریف کرتا ہے اور شکر کرتا ہے تیرا اور لا الہ الا اللہ کہتا ہے اور بڑائی کرتا ہے تیری

دھغہ چا چہ ثنا وائی ستا او شکر کوی ستا او تہلیل وائی ستا او لوئی بیانوی ستا۔

قولہ ویشکرك۔ چا وئیلی دی شاکر ھغہ دے چہ شکر کوی پہ نعمت موجود باندے او شکور ھغہ دے چہ شکر کوی پہ نعمت مفقود باندے او چا وئیلی دی چہ شاکر ھغہ دے چہ شکر کوی پہ نفع باندے۔ او شکور ھغہ دے چہ شکر کوی پہ ضرر باندے او چا وئیلی دی چہ شاکر ھغہ دے چہ شکر کوی پہ عطا باندے او شکور ھغہ دے (باقی آئندہ)

Marfat.com

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور گواہی دیتا ہے کہ بیشک تو خدا ہے اور رحمت نازل فرما اوپر ہمارے سردار

او گواهی کوی دے چه بیشکه ته خدائے یے او رحمت نازل کړه په سردار حضرتمونږ چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَ

حضرت محمدؐ کے بشمار اس کے کہ درود بھیجا تو نے ان پر تو نے اور تیرے فرشتوں نے اور

محمدؐ ده په شمار د درود لیږلو ستا په هغه حضرت تا او ملایکو ستا او

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے جو درود بھیجتے ہیں ان پر تیری خلق سے

رحمت نازل کړه په سړوار حضرتمونږ چه محمدؐ ده په شمار د هغه چا چه درود ویلے دے په هغه له مخلوق ستا نه

(بقیه د تاریخ) چه شکر کوی په بلا باندے او چا ویلی دی چه شکر قید کول د موجود دی او شکر صید کول د مقصود دی ۱۲ رساله قشیریه مخلصًا۔ وئیلی دی ابو عثمانؒ د عمرو شکر په خوراک خښاک، پوشاک باندے دی او شکر د خواصو په هغه معان باندے دی چه نا زلیږی په زړه و نو د دوی باندے۔ وئیلی دی د داؤد علیه السلام چه یا الٰهی څه به څوک ستا شکر ادا کړم څکه چه ما شکر ادا کول هم ستا نعمت دے نو الله تعالیٰ ورته وحی وکړه چه نا زما شکر ادا کړو۔ یوسړی سهل بن عبدالله ؒ ته وئیلی دی چه څمونږ کور کښ غل راغلے دے او د کور سامانونه یې تړل یو سړی سهل ؒ ورته وفرمائیل نو شکر ادا کوا چه غل شیطان که په زړه دِ نه منوے دے او فاسد کړے دے نو توحید ستا نړیا به دِ څه کول۔ شکر د دوارو ستر کو دادے چه د چا عیب او وینی نو هغه پټ کړی او شکر د غوږ و نو دادے چه د چا عیب واوری نو پټ کړی ۱۲ رساله قشیریه۔

لے قوله ومَلٰٓئِكَتُكَ :۔ یعنی الله تعالیٰ او د هغه فرښتے چه د هغوی څه شمار او حد نشته برابر درود لیږی په حضرت صلی الله علیه وسلم باندے او په دیکښ اهتمام دے په شرف او په تعظیم د حضرت صلی الله علیه وسلم په ملأ اعلیٰ کښ ۱۲ قسطلانی شرح بخاری ۱۲۔

سے قوله من خلقكَ :۔ له مخلوق ستا نه عقلاء وی که غیر عقلاء که په زبانِ حال سره وی او په زبانِ قال سره وی ۱۲

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے جس نے درود نہیں بھیجا

او رحمت نازل کړه په سردار خپونږ چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود نه وائی

عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ان پر تیری خلق سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

په هغه باندے د مخلوق ستا نه او رحمت نازل کړه په سردار خپونږ چه محمد دے په شمار

الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰی[1] وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

پہاڑوں کے اور ریگ اور سنگریزوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

د غرونو او د شګو او د کانړو او رحمت نازل کړه په سردار خپونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ[2] وَ اَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا

حضرت محمدؐ پر بشمار درختوں اور ان کے پتوں کے اور ڈھیلوں اور ان کے بوجھوں کے

چه محمد دے په شمار د ونو او د پاڼو د هغوی او په شمار د لوتو او د روندو د هغوی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر سال کے اور جو پیدا کیا تو نے

او رحمت نازل کړه په سردار خپونږ چه محمد دے په شمار د هر کال او هغه چه ته پیدا کوے

[1] قوله الحصٰی :- یعنی کانړی وارۀ وی او کنکرۀ غټ وی په اوچه وی او کنکر په اوبوکښ وی په زمکه وی او کنکر په زمکه کښ وی ۱۲ فاسی [2] قوله صلّ :- صیغه د امر ده د باب تفعیل نه مصدر قیاسی د ۀ تصلیة راځی لیکن مهجور به معنی متروک الاستعمال وی چا نه نه وے اوریدلے شوے بلکه مسموع مصدر د ۀ صلوٰة دے ۱۲ شامی حاشیه درمختار

[3] قوله الشجر :- چا نهالہ کړے وی داونه او یا په خپله پیدا شوے وی اباده زمله کښ وی او که خرابه کښ وی ۱۲

مطالع المسرات ۱۲

Marfat.com

فِيهِمَا وَمَا يَمُوتُ فِيهَا وَصَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسمیں اور جو مریگا اسمیں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

پکښی او هغه چه مری به پکښی او رحمت وکړه په سردار زمونږ محمدؐ

عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَمَا يَمُوتُ فِيهِ إِلَىٰ يَوْمِ

بشمار انکے کہ پیدا کرتا ہے تو ہر روز اور جو مرتا ہے اسمیں دن

په شمار هغه چه پیدا کوے ته هره ورځ او هغه چه مری په هغې کښې تر ورځې

الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قیامت تک الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

د قیامت پورے له الله رحمت وکړه په سردار زمونږ محمدؐ په شمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

بدلیوں جاری ہونیوالی کے درمیان آسمان اور زمین کے

دوړې روانے په مینځ د اسمان او زمکه

له قولهٗ محمدؐ: یو مشهور نوم دے په نومونو د حضرتؐ کښې چا وئیلی دی زیادی چا وئیلی دی دے سوه دی او چا وئیلی دی چه یوکم سل دی ۱۲ جامع الرموز. روایت دے له ابوهریرةؓ نه چه فرمائیلی دی رسول کریم صلی الله علیه وسلم چه هر کله بوتلے شوم زه په شپه د معراج نو زه کم تیریشوے زه په آسمان باندے مګر لیدو به م نوم خپل لیکلے شوے په هغه آسمان کښې چه محمد رسول. او ابوبکر زما نه روستو دے. او روایت کړے دے ابن عدیؒ چه فرمائیلے دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه هر کله زه بوتلے شوم په شپه د معراج آسمان ته نو ما وګیدل لیکلے شوی پښې د تخت رب چه عرش دے لا الٰه الا الله محمد رسول الله ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب ۱۲.

قولهٗ محمدؐ. طبرانیؒ ذکر کړے دی چه په یوسف کښې حضرتؑ دیو چیلئ د حلالولو حکم وکړو نو صحابوؓ خپل مینځ کښې کار تقسیم کړو نو صحابی او وئیل نه به ځے ذبح کړم. بل وئیل چه نه به تر نه څرمنے او باسم. بل وئیل نه به ځے ټکړے ټکړے کړم. بل وئیل چه زه به ځے پخه کړم حضرت صلی الله علیه وسلم وفرمائیل چه نه به لږکی راوړم ۱۲ ناصر المحسنین.

Marfat.com

وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جو چیز برستی ہے پانیوں سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

او چه شمار دهغه چه ورېږی له اوبو نه او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ

بشمار ہواؤں تابعدار کے شرقوں زمین میں اور

په شمار دهغو تابع کړے شوو په مشرقونو د زمکې او

مَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا[1] وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور مغربوں زمین میں اور درمیان اسکے اور قبلہ اسکے اور درود بھیج ہمارے سردار

په مغربونو د زمکې او په مینځ دهغې او په قبله دهغې[1] او درود ولیږه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ[2] عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں آسمان کے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار

چه محمد دے په شمار دستورو د اسمان او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے جو پیدا کیا تو نے اپنے دریاؤں میں سے مچھلیاں

لښتۍ دے په شمار دهغې چه پیدا کړی دی تا په دریابونو خپلو کښې چه ساهیان دی

[1] قوله وقبلتها یوځو فقیران دیو شیخ ملاقات به اراده لاړل نوچه دے لیدل مغه شیخ قبلے نه نوکړل نو هغوی تر دے ادبې قبلے بنه بیکاره شو او ترینه واپس راوګرځیدل. [2] قوله محمد: د حضرت صلعم د بدن مبارک سوے چا نه دے لیدلے په زمکه نه په رښتیا د نمر اونه په رڼا د سپوږمۍ کښې چې به ئے په بدن مبارک نه کیناستو. اونه ورته سیکو تکلیف رسولے شو اونه به ئے داودس ساتې خه اثر پاتے کیږه بلکه زمکے به هغه خکته کولو دارنګه حال د نورو انبیاؤ علیهم السلام هم وو ۱۲ المحوزج

Marfat.com

وَالِدٌ وَآبٌ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَعَمِيْرِ ذٰلِكَ وَصَلِّ

اور جانوروں اور پانیوں اور ریگوں سے اور سوائے اس کے سے اور درود بھیج

او ځناوړن دعا اؤ اوبړدی اؤ شګے دی او پرته له دغه نه او رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار روئیدگی اور سنگریزوں کے اور

په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د بوټو او کانړو او

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار چیونٹیوں کے اور رحمت نازل فرما

رحمة وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د سپینو او رحمت وکړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار پانیوں شیریں کے اور رحمت نازل فرما

په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د اوبو خوږو او رحمت وکړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار پانیوں

په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د اوبو

له قوله محمدؐ: وُچولے د حضرت صلعم چه مطلع الانوار وُ نورانی وُ او په مثل د کلمه للحق کشاده او روښانه او فراخ وُ. کعب خُوئی د "مالك" نه روایة دے چه هر کله را غونډ والے به تندی مبارک د حضرتؐ پریوت نو تابه وئیل چه، یوه ټکړه ده دسپوږمۍ. حضرت ابوهریرةؓ وائی چه ما هیڅ خلق نه دے لیدلے چه د هغه چمک او برېښ د حضرت صلعم د تندی نه زیات وُ. د حضرت صلعم دا سے چمکدار شندے وُ تابه وئیل چه نمر پکښ گرځی او د حضرت صلعم له بدن مبارک نه به دا سے خوشبوئی تله چه له زعفرانو او عنبر او له مشک اذفر نه او له عطر نه به نه زیات وُ (۲) ناصری.

Marfat.com

اَلْمِلْحَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کھاری ئے اند درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پہ بشمار

تودو او رحمت نازل کړہ پہ سردار د مونږ محمد دے پہ شمار

نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنی نعمتوں کے تمام اپنی خلق پہ اند درود بھیج ہمارے سردار

دَنعمتونو ستا پہ ټول مخلوق باندے او رحمت وکړہ پہ سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ

حضرت محمدؐ پہ بشمار اپنے عتاب اور اپنے عذاب کے اس پر جو انکار کرے

چہ محمد دے پہ شمار د قهر ستا او د عذاب ستا پہ هغہ چا چہ کافر شو ویدی

بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى

حضرت محمدؐ کا رحمت نازل فرمائے خدا ان پر اور سلام اند درود بھیج

پہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم او رحمت نازل کړہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پہ بشمار اس کے کہ جب تک دنیا اور آخرت ہے

پہ سردار مونږ چہ محمد دے پہ شمار د همیش والی د دنیا او د آخرت

لہ قولہ الملحۃ: او پہ بعضو نسخو کښ الملحمہ دے یعنے د سمندر ترڅے او بہ ۱۲ فاسی ۲ لہ قولہ لمحمد: وهی لغیر لے وہ اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام تہ چہ تہ دا غواړے چہ زہ زیات نزدے شم تانہ ستالہ غیر و نہ چہ نزدے دے ستائے تہ او ستالہ وسوسو نہ چہ نزدے دی ستائے تہ او ستالہ روح نہ چہ نزدے دے ستایدئ تہ او ستا لہ منو نہ چہ نزدے دے ستا ستر کو تہ نو حضرت موسیٰ علیہ السلام او وئیل چہ هوا ے خدایہ! منو و فرمائیل اللہ تعالیٰ چہ دیر زیات د رسول لیږہ زہا پہ محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم باندے او وایہ بنی اسرائیل تہ چہ څوک لاشی ما څخہ او هغہ منکر وی لہ محمد مصطفیٰ ۲ نہ نو مستطبکرم پہ هغہ باندے نہ بانیہ پہ دوزخ کښی پہ آخرۃ کښی ۱۲ نور محمد.

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جب تک

او رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمد دے په شمار د همیش والی د

الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوقات رہیں بہشت میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

خلقو په جنت کښ او رحمت وکړه په سردار زمونږ چې محمد دے

عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ وَصَلِّ

بشمار اسکے کہ جب تک مخلوقات رہیں دوزخ میں اور درود بھیج

په شمار د همیش والی د خلقو په اور کښ او رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مقدار اسکے کہ دوست رکھتا ہے تو اسکو اور پسند کرتا ہے تو اسکو اور

په سردار زمونږ چې محمد دے په اندازه د هغه چې ته يې خوښوے او راضي کيږې په هغه او

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بمقدار اسکے کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور

رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے په اندازه د هغه تا لره او

يَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ

پسند کرتا ہے وہ تجھ کو اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر برابر ہمیشگی

د رامنی کیدو ستانه او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چې محمد دے همیشه د

الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ

ہمیشہ رہنے والوں کو اور اتار ان کو مرتبہ نزدیکی میں

د همیش اوسیدونکو او کړه هغه ته مرتبه چې هغه ته ورکوے نزدے د ه

Marfat.com

هفته

عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

اپنے نزدیک اور بخش ان کو وسیلہ اور فضیلت اور

تاخنہ او ورکرو ہغہ تہ وسیلہ او فضیلۃ او

الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

شفاعت اور درجہ بلند اور بھیج ان کو مقام محمود

شفاعة او مرتبہ اوچتہ ولیږہ مقام محمودتہ

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

جسکا وعدہ کیا ہے تونے ان سے بیشک تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ

هغہ چہ تا ئے وعدہ کړے ده بیشکہ تہ خلاف نہ کوے لہ وعدے نہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ لَهُ مَالِكِيْ وَسَيِّدِيْ

اے خدا بیشک مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ اسکے کہ بحقیقت تو مالک میرا ہے اور سردار میرا

اے خدایہ! زہ سوال کوم لہ تانہ یہ سبب دے چہ تہ ملک زما ئے او سردار زما ئے

وَمَوْلَايَ وَثِقَتِيْ وَرَجَآءِيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ

اور مولا میرا اور بھروسہ میرا اور اُمید میری مانگتا ہوں تجھ سے بواسطہ حرمت

او مولا زما ئے او اُمره زما ئے او طمع زما ئے سوال کوم لہ تانہ یہ وسیلہ د حرمت

نہ قولہ بانک، پہ باء سوځنده سره چه ده لہ باء د سببیت پاڅه لہ باء د استعانت ۱۲ فاسی. پہ دعاء
نبوتیہ کښ دی چه یا من اظهر الجمیل واستر القبیح یا من لا یؤاخذ بالجریرة ولا
یهتك الستر یا عظیم العفو یا حسن التجاوز یا واسع المغفرة یا باسط
الیدین بالرحمة یا صاحب کل نجوٰی یا منتهی کل شکوٰی یا کریم
الصفح یا عظیم المن یا مبتدئ النعم قبل استحقاقها ویا
سیدنا ویا مولانا ویا غایة رغبتنا اسئلك ان لا تشوه
خلقی بالنار ۱۲ فاسی

Marfat.com

اَلشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

مهینے بزرگ اور شہر بزرگ اور مشعر

دمیاشتے منتندے اوږ ښهر ملتمند اوږ مشعر

الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ

بزرگ اور قبر اپنے نبی کے ان پر سلام یہ کر بخشے تو

مزتمند اوږ قبر د پیغمبر ستا وی و په هغه ستا سلام درځه چه وبخښي کړے تا

لِيْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَ

مجھ کو نیکی سے وہ چیز کہ اس کا علم نہیں ہے کسی کو تیرے سوا اور

ماته له خیرنه هغه چه نه پوهیږي په هغه درځه سوا له تانه او

تَصْرِفُ عَنِّيْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

پھیر دے تو میری طرف سے برائی کی وہ شے جس کا علم نہیں ہے کسی کو سوا

وګرځوے ته زما نه بدی هغه چا نه پوهیږي اندازه درځه سوا

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثَ وَ

تیرے الٰہی وہ کہ بخشا جس نے آدمؑ کو شیثؑ بیٹا اور

له تانه اے خدایه یاهغه ذات چه وبخښلے دے آدم نه شیث او

له قوله الشهر الحرام۔ الف لام یکښی جنسی دی حکه چه شامل دے څلورو میاشتو لره چه هغه ذیقعده۔ ذی حجه۔ محرم۔ رجب دی ۱۲ افاښی له قوله والمشعر الحرام: دا دیوځای نوم دے چه په منځ د عرفات او منیٰ کښی دے۔ او ورته وئیلے شی مزدلفه او مشعر په معنیٰ د علامه دے او دغه ځای هم علامه ده د حج حکه چه په لمبه شپه دذی حجه صبا له ما نځه نه پس وقوف کیدے شی وجوبًا ۱۲ مزرع العینات ۱۲ سے قوله شیث: په تا مشناة سره او په بعضو نسخو کښی په تاء مثلثه سره دے صحیح خبره اول ده ۱۲
منه محمد عفی عنه۔

Marfat.com

لابراهیم اسمعیل واسحٰق وردّ یوسف

ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور پھیر لایا یوسفؑ کو

ابراهیمؑ ته اسمایلؑ او اسحاقؑ او واپس کړه ده یوسفؑ

علی یعقوبؑ ویامن کشف البلاء عن ایوبؑ

ان کے باپ یعقوبؑ کے پاس اور وہ کہ دور کی جس نے بلا ایوبؑ سے

په یعقوبؑ او یاهغه ذات چه لرې کړے وُو تکلیف له ایوبؑ نه

ویامن ردّ موسٰی الی امّه ویا زائد الخضرؑ

اور اے وہ کہ پھیرا جس نے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس اور اے بڑھانے والے علم خضرؑ کے۔

او یاهغه ذات چه واپس کړے وُو موسیٰؑ خپلې مورته او زیاتی کوونکیه خضرؑ

فی علمه ویامن وهب لداؤد سلیمان و

اور اے وہ کہ جس نے بخشا داؤدؑ کو سلیمانؑ اور

چه علم ورکړ کې او یاهغه ذات چه بخښنه کړے ده داؤدؑ سلیمانؑ او

له قوله یعقوبؑ: الله تعالے وفرمایلے وه یعقوبؑ نه چه ته پوهیږے ما وله یوسفؑ له تانه جُدا کړیدے ما پوهیږم سبب چه تا یوسفؑ رونړونه وُیلی وُو چه اندیښه کوے چه دا ذئب وخوري نو له دې وېرېږم په دې چه وُبه خوري ده لره شرخ او تاسو به له ده نه بے پروا یئ فوتاد یوسفؑ درونړو غفلت وکښل او نا محافظت ته ډډه وکښل ۱۲ سبع سنابل ۱۲ له قوله موسٰیؑ. همسار موسیٰ علیه السّلام به مارکیده مګر خبر نه وے کړے او سپتے د حضرت صلے الله علیه وسلم چه حماد وه خبر کړے وے حتی چه اوریدلے وُو فریاد د فقه حاضرینو ۱۲ موسٰیؑ علیه السلام په کوه طور او یا صورته دهُمان په شان لیدلی وُو تولو به وُیل رَبِّ اَرِنِی انظر الیک یا الله وبنایه تمامه هُمان خپل چه وکوم تانه موسٰیؑ سوال وُکړو چه خداوندا! ډاځوک دی الله تعالیٰ وُفرمائیل د انول ته ځُ ته خپل هُمان نه وینے مونما به څرنګه اوویے ۱۲ سبع سنابل. له قوله الخز لکه چه د قرآن مجید په سورة کهف کښې قصه د کمال علم د حضرت خضرؑ او د ملګرتیا د موسیٰؑ سره ده ذِکر شوے دے کیت د خضرؑ ابو العباس وے اولقب ګُ خضر دے حکمه چه د دے چرته کینې په اوچه نړۍ کښې شنه ترې ۱۲ اشرف الصلوٰة شرح دلائل الخیرات

Marfat.com

لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى وَيَا حَافِظُ

زکریاؑ کو یحییٰ اور مریمؑ کو عیسیٰؑ اور اے نگہبان

ناکریاء یحییٰؑ او بی بی مریمؑ عیسیٰؑ او اے ساتونکیہ

ابْنَةِ شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

شعیبؑ کی بیٹی کے مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار

دلودہ شعیبؑ سوال کوم لہ تاتہ درتہ چہ سردار زمونږہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

حضرت محمدؐ پر اور سب نبیوں اور رسولوں پر

ہ محمدؐ دے او پہ ټولو نبیانو او رسولانو

وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور اے وہ کہ بخشا تجھ نے ہمارے سردار حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ

او اے هغه ذات چہ بخښلی دے زمونږ سردار محمدؐ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَنْ

وسلم کو مرتبہ شفاعت کا اور درجہ بلند مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ

وسلم سفارش او مرتبہ اوچتہ چہ

لہ قولہ محمدؐ: بعض له نسخو کښی حضرت نه دا دوه چه بعد نه مبارک د حضرت صلے الله علیه وسلم نه خاوند ے کبری او د اعال د نور و پیغمبرانو هم د ے او حکمت پکښی داد ے چه که خاوند د ولی د بدن روغوی نو خاوند ے به شی او پیغمبران خو د گناه نه پاک دی نو نشته حاجت پاکولو د وی ته به خاوند وسره.

زرقانیؒ.

Marfat.com

تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتُرَ لِي عُيُوبِي كُلَّهَا وَ

بخشنے مے ما مے میرے اور ڈھانک دے میرے عیب اور

ته او بخښے مانه ګناهونه ځما او پټ کړه مالره میبونه زما ټول میبونه او

تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ

پناه دے مجھے دوزخ سے اور واجب کرده دے تو میرے لئے خوشنودی

ته خلاص کړه مالره د دوزخ داورته او واجبه کړه مالره رضا خپله

وَأَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَإِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِي

اور امان اپنا اور بخشش اپنی اور احسان اپنا اور بہرہ مند کرے تو مجھے

او امان خپل او بښنه خپله او احسان خپل او نفع مند کړه ما

فِي جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اپنی بہشت میں ان لوگوں کے ساتھ کہ احسان کیا تو نے ان لوگوں پر

په جنت خپل سره سره د هغه کسانو چې انعام کړے دے ته په هغوی باندے

لہ قولہ ذنوبی: یعنی ګناهونه زما لوئے وی او که واړه وی څرګند وی او که پټ وی ټول دے ګناه په سوا کښې کرفتاً اوشرمسار نه کړے نه په نیا کښې او نه په اخرة کښې او اخرة شرم دیر لوئے دے ۱۲ سبع سنابل. لہ قولہ عیوبی: څومره چې د انسان معرفت زیاتیږی نو د ومره د هغه پخپلو عیبو نو بصیرت پیدا کیږی. ځکه او زاری دیره کوی لہ قولہ چې واقعی مؤمن وی نو خپل ګناه په مثل د غرګنږی. او منافق خپله ګناه لکه مچ چې په مخ والوزی ۱۲ سبع سنابل لہ قولہ من النار: یحیی بن معاذ فرمائیلے دی چې سړے کله دوزخ نه د ومره وبیرے لکه د فقیرئ نه نو دے په جنت نه رسیدلے وی. له ده نه چا تپوس وکړو چې کامل ایمان والا څوک دے نو ده وفرمائیل چې تن صبا هغه څوک دے چې له خدایه دیر ویریږی ۱۲ سبع سنابل. لہ قولہ مع الذین: دتولو نه اول به جنت نه حضرت محمد صلعم داخلیږی مشکله شوبیا داخبره په اډیښ او آهسته اویا زر خلقو چې بے حسابه اول به له حضرت صلعم نه جنت نه داخلیږی او په بلال رضی چې خوب کښې لیدلے وو حضرت صلعم ده لره چې داخل شوے وو جنت نه. او په روایة بیهقی سره چې اول به دروازه د جنت هغه چا نه بیرته کیږی چې ادا کړے وی حق د الله او د موالی خپلو نو جواب دے اشکال دا دے چې د خول د حضرت صلعم به جنت نه څوځولګه کیږی په اول ننوتو کښې به د ده سره څوک شریک نه وی.

(باقی په بل ګڼ)

Marfat.com

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں سے

چہ هغه نبیانو دی او صدیقانو دی او شهیدانو دی او صالحانو دی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار

بیشکه ته په هرشی قدرت لرے او رحمت وکړه الله په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَآ اَنْ عَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا

حضرت محمد پر اور ان کی آل پر جب تک اٹھایا کرے ہوا گھٹائیں

چه محمد ﷺ دے او په آل د هغه په شمار د اوچتولو د بادونو وریځې کوي لره

ثُمَّ كَامًا وَّذَاقَ كُلَّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصَلِ

گھنگھور اور بھیجے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا تو

او وځکی هرساه والا ځمیز مرګ لره او ورسوه.

السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً

سلام اہل سلام کو بہشت میں ازروئے تحفہ

سلام خُما حقدارو د سلام ته په دار د سلامتیا کښې په جهنه د تحیه.

(بقیه د تیرې) اونه به له دې نه څوک اول وی. نو د خول اولئ د نور و خلقو به اضافی وی یعنی سپه نسبت سره د خول ثانی یا ثالث وغیره نه او بل مراد له د خول نه د خول نام دے او ادریس به موقف نه حسب کتاب نه حاضریږی ۱۲ زرقانی.

(د ۷ مې حاشیه) ۱ قوله من النبیین: فهاییلے دی حضرت علی څه نه دے لیږلے الله یو پیغمبر له آدم نه واخله تر نبی علیه السلام پورے مګر فرمائے تر نه اخستے دے په حق د محمد ﷺ کښې. په حق کښې چه که ناسو ژوندی وئ او محمد ﷺ مبعوث شوے نو ناسو به پرے ایمان راوړئ او د هغه مدد به کوئ او د خپل قوم نه به دایانو او مدد وعده به اخلئ ۱۲ مواهب لدنیه.

Marfat.com

وَسَلَامًا اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ وَلَا

اور سلامتی سے الٰہی یکتا کردے تو مجھ اس چیز کیلئے کہ پیدا کیا تو نے مجھ اسکے واسطے اور

او سلام یا اللہ! یوا ځمے کړه ما هغه عبادت ته چې پیدا کړے یم تا هغه له پاره

تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَکَفَّلْتَ لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا

مشغول کر تو مجھے اس سے جسکا تو ضامن ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ میں

مشغولوه یې هغه څیز چې ته ئے ذمه وار شوے ماته اوله محروموه وه ما اوزه

اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ (ثَلٰثًا)

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے (تین بار)

سوال کوم له تانه اوله په عذاب کوه ما اونه بخښنه غواړم له تانه (دوله دارے ځله)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ان کی

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږ محمد صلے او په آل د ده

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

اور سلام بھیج خدایا میں مانگتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف

او سلام ولیږه یا الله زه سوال کوم له تا نه او مخه کوم تا نه

له قوله اللّٰهم افردنی: دا دعا حضرت خضرؑ نه لږ وروسته اوریدلے وه. چې دوی ترینه په جنګ کښ روان وو او ویلے چې نه دے لیدلے ما څوک پرې تے زیات له ځانه سره نه اوزم دا سے غفلت پرې وشو کښ لیدلے او بیا ئے ولوسته دا دعا. له اللهم صل علی محمد: فرمایلے دی حضرت شیخؒ "کوم سړے چې ولولی دا درود په ناسته نوله پورته کیدنه اول په بخښلے شی او که په ولاړه ولولی نوله کینا ستونه اول به بخښلے شی" حاشیه دلائل الخیرات. له قوله اللهم انی اسئلك په نسائی کښ راغلی دی چې یو روند حضرتؐ ته راغلو او دخپلو ستړکو د بینائی سوال ئے وکړو رسول کریمؐ ورته ارشاد وفرمایل چې اوس اوکړه او بیا دوه رکعته موښځ وکړه او اووایه: اللهم انی اسئلك واتوجه الیك بنبیك محمد نبی الرحمة یا محمد انی اتوجه الی ربی بك ان تکشفلی عن بصری اللهم شفعه وشفعنی فی نفسی. موهغه روند دا سے وکړل بلدانے

Marfat.com

هفته

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا

بوسیلہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہیں تیرے نزدیک اے حبیب ہمارے اے سردار ہمارے

بوسیلہ حبیب مستا چہ خوہ شوہ چہ تاسرہ یاحبیبہ زمونبرہ یاسردار زمونبرہ

مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اے محمدؐ ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ کو آپ کی بہ پروردگار کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے

اے محمدؐ موندہ وسیلہ نیسو چہ تاسرہ سب سنتہ مونبہ سفارش وکرہ زمونبر خاوند

الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اللّٰهُمَّ

مولیٰ بزرگ کے پاس اے بہت ہی اچھے رسول پاک خداوندا

لوئے تہ یاوبینہ رسول پاک یااللہ!

شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ (ثَلٰثًا) وَاجْعَلْنَا

قبول کر شفاعت کو اس کی ہمارے لئے بواسطہ ان کے مرتبہ کے جو تیرے نزدیک ہے (یہ تین بار پڑھے) اور کر تو ہم کو

قبول کرہ شفاعت ئے زمونبر دپارہ چہ برکتہ د عزت دھغہ ناشتہ (دا ورځے واړہ ولولے) وکړہ څو ورځے

لہ قولہ نتوسل: پوہ شہ چہ دھیڅ بندہ سوال نہ قبلیږی پہ دیارہ اللہ پاک کښ نو څنګہ پہ چہ حضرت محمدؐ
سے وسیلہ کړے وی ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات. مراد دے نہ دا دے چہ کہ سوال کولونکے پہ وخت د سوال کښ د رسول
کریمؐ وسیلہ هیره کړی خو اللہ پاک د هغہ رسول اللہ د لوے مرتبے پہ برکت د بندہ هغہ دعا چہ رضا لکے وی قبلوی.

لہ قولہ یانعم: شیخ علیہ الرحمۃ فرمائیلے دی. چہ قاری دے یانعم الرسول الطاهر نہ وائے بلکہ ولولے ۱۲
حاشیہ دلائل الخیرات یاد ولرہ چہ دیانعم الرسول الطاهر او دیاحبیبنا یاسیدنا محمدؐ لوستلو وخت کښ د
تصور کولہ چہ گویا کہ نبی د حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مبارک روضے سرہ ناست یم او پہ حضور کښ

لہ قولہ محمد عن مدینہ

لہ قولہ شفعہ: لہ بعض بزرگانو نہ نقل دے چہ اول دوہ رکعتہ نفل وکړی بیا دا دعا ولولی
نو پہ طفیل د حضرتؐ پہ دعا قبولہ شی ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات. لہ قولہ ثلثا: یعنی دا ولولہ درے وارے
پہ حدیث شریف کښ دی چہ حضرت ؐ پہ خو بتول دعا کول درے وارے ۱۲ منہ

مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

بہت اچھے درود اور سلام بھیجنے والوں سے ان پر اور ۔

له څوک درود ویونکونه او سلام لیږونکونه په هغه اوله څوک

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

بہترین مقربان درگاہ سے ان کی اور اترنے والوں سے ان کے حوض پر اور

نږدے شوونه هغه اوله راتلونکون په هغه اوله

اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَ

بہت اچھے دوست داروں سے اور ان کے بہت اچھے پیاروں سے ان کے نزدیک اور

څوک مینه کوونکو ښه او د څوک دوستانو هغه څخه او

فَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا

خوش کر ہم کو ان کے سبب سے میدانِ قیامت میں اور کر تو ان کو ہمارے لئے

خوشحاله کړه مونږه په ده په ډاکونو د قیامت کښ اود کړه ده مونږ ته

دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ

رہنما بہشت نعمت کی طرف بلا محنت اور مشقت کے

لار ښوونکے جنت ته نعمت ته بغیر د کړاؤ نه او سختۍ نه

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا

اور بغیر کشاکش حساب کے اور کر تو اُن کو توجہ کرنیوالا ہم پر اور نہ

او په [redacted] حساب د اعمالو د ورکړه هغه ح توجه کوونکے مونږه ته او نه

له قوله عرصات : جمع د عرصة ده په فتحه د عین او به سکون د راء ، معمله یا په فتحه سره د ځیلے ځای میدانونه چې پکښ خلق والی شي نو په قیامت به مختلف ډاکونه او میدانونه وي . چا ویلی دی چې پنځوس د ورځو هم بولی اکثر مفسرین د ژوند کالو وی ۱۲ فاسی .

Marfat.com

تَجْعَلَهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

کر تو انہیں غصہ والا ہم پر اور بخشدے ہم کو اللہ ہمارے ماں باپ کو

سرخوہ هغہ غصه کوونکے پرمونږه باندے او اوبخښه مونږه او پلارونه زمونږه

وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں اُن میں سے

او ټول مسلمانان نارینه او مسلمانانو ژوندی له دوی نه

وَالْمَيِّتِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور مردہ ہوں اور آخر دعا ہماری یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کو ہے جو پروردگار

او مړه له دوی نه او اخره دُعا زمونږه داچه ثنا ده الله لره چه پالونکے

الْعٰلَمِينَ فَأَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

تمام عالموں کے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ

د ټولوناتو دے . نو زه سوال کوم له تانه یا الله یا الله یا الله .

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے زندہ اے قائم اے بزرگی اور بخشش والے

یا حی یا قیوم یا خاوند د جلال او د اکرام .

له قوله ولوالدینا د نحشرنی دواړه خبره پرېکړے شوے دے چا ترے نه نپوسی وُکړو چه ما وله پرېکړه شوی ده ؛ هغه اووئیل ما هلکوالی کښی یوچا نپوښتلے وو او خپله نم ورله تار اچولے وُو نو والوستو د میطل په سُوره کښی ننوتو . ما تار اُسکلو نو د هغه خبرے ما ته شوے . نو زما مور زما پرے د یرغه شو او ما ته ئے خبرے وُکړے چه الله پاک د ستا خبره هم دا سے ما ته کړی سو هر کله چه زه د پوهے عمر ته اورسیدم نو د علم د پاره بخارا ته روان شوم په لاره کښی له سورلئی پریوتم او خپله نم ما ته شوے . چه د پریوتلو څخه علاج نه وُو اخر پرېکړه شوه ۱۲ تاریخ ابن خلکان ته قوله رب العلمین . دلته ختم شوا ۱۲ ج

ته لاندے فصل فی کیفیة الصلوٰة نه راغاښی . ته له هدایه شروح کښی د ټولو مخکښ حکم د کیفیة الصلوٰة او به بعضو نسخو کښی د کرشوے

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک میں ہوں

نشتہ دے معبود پہ حق سوالہ نانہ پاک ئے تہ بیشکہ زہ یم لہ

الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ

ظالموں میں سے مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ اٹھایا تیری کرسی نے

ظلم کونکونہ زہ سوال کوم لتاد پہ وسیلہ دھغہ چہ بار کړے دہ کرسئ ستا چہ

عَظْمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ

تیری بزرگی کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو اور تیری قدرت کو

عظمت ستا دے او جلال ستا دے او خوبی ستاده او قدرت ستا دے

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ

اور تیرے غلبہ کو اور بحق

او غلبہ ستاده او په حق

قولہ لا الٰہ الا انت الخ: په حدیث شریف کښې راغلی دی چه څوک چه دغه کلمات په غم مصیبت چه ولولی دا تسبیح مکرالله به په برکت دې تسبیح هغه لره له دې غمه خلاص کړی او له مشاالمخو معتبرو نه نقل دے چه د یارلس ورځو مصیبت دا آیت لوستل تریاق اعظم او مجرب دے. او طریقه د لوستلو یه دوه قسمه ده اول داچه یا وُ باندے یولاکھ واړه ولولی په هیئت اجتماعی سره په یو مجلس کښې یا په درے مجلسونو کښې دویمه طریقه ځکه داده چه یوسړے یوازے دایت دې سره مُل ولولی پس لهاسمختنه نه په تیاره کوټه کښې سره د طهارت او مخامخ قبلے ته او بیا له داوبو څکه کیږدی ځمانه ته. اوساعته په ساعته لاس په دغه پیاله منلے او پمبل مخ او بدن باندے دغه اوبه مَسح دې وکړے یا اوده دې کړے یا څلویښت ورځو پورے په دې طور عمل وکړی ۱۲ تفسیر فتح العزیز. ۲ قوله کرسیک: په ضمے د کاف او په کسره د کاف دواړو قسمه لغته کښې شته ۱۲ ولے روایته په دے سره دے اصل معنیٰ ځُ تخت دے ۱۲ اوُ تو آسمانونو زمکه چه کوم آسمان دے هغه (تکوینی) وئی ۱۲ نور محمد عفی عنه ۲ قوله وسلطانک الخ: د سلطان معنیٰ د بادشاه او قدرت دواړه معنے دی چه قدرت دے ۱۲ نور محمد

Marfat.com

مثنوی

اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ

تیرے ناموں کے جو مخزن ہے ہر شبہہ پاک

دمو موتوسنا جہ خزانہ شویدی او پہ کری شوی دی پاک دی

الَّتِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ

کہ جن پہ مطلع نہیں کوئی شخص تیری مخلوقات سے اور بواسطہ

هغه چه نه ده خبر په هغه مخلوك له مخلوقاتو ستا او په حق

الْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ

اس نام کے کہ جسے رکھا تو نے رات پر پس اندھیری ہوگئی

دغوم هغه چه ایښه دے تا په شپه نو تیاره شویده

وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ

اور دن پر پس روشن ہوگیا اور آسمانوں پر

او په ورځ نو رنړا شویده او په آسمانونو

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی

پس استوار ہوگئے اور زمین پر پس ٹھہر گئی اور

نو مستقل شویدی او په زمکه نو په قرار شویده او په

لہ قولہ اسماء: جمع دا اسم دے۔ اسم په کلمه او په ضمه دواړو سره را غلے دے لیکن مشهور په کسر دے
واللہ نوموند غیر محصور دی اوکوم حدیث چه بعض حدیثونو نه معلومیږی چه یوکم سل دی نو له
هغے نه مراد حصر نه دے بلکه مراد داد دے چه دا دے یوکم سل نومونو نه خاصیت دے چه څوك دا یاد کړی
اولی نو هغه به جنت نه داخل شی نو دلته حصر په اعتبار دے خاص ثواب سره دے ۱۲ محمد رشید لہ قولہ سمٰوٰت:
ذکر کړه آسمانونه په صیغه د جمع او زمکه په صیغه د مفرد چه ارض دے له پاره د اشارت دینه چه داوو
زمکو جنس واحد دے چه خاورې ده په خلاف د آسمانونو چه اجناس مختلفه دی په اعتبار د ذات سره مګر بعض له
له سپینو لدوی او بعضو له سرو زرو دی او بعض له زبرجد و ګنبره او نور و خلقو نو رنګونه چه بیا کړیدی ۱۲ محمد رشید

Marfat.com

الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَ

دریاؤں پر پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس ابل پڑے اور

دریابونو نوهاری شوپی او په چینو نو خوتکیدلی دی او

عَلَى السَّحَابِ فَامْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ

بدلی پر پس برسی اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے

وریځو نو وریدلے دی او سوال کوم لدتانه په وسیله دنومونو

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہوئے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

لیکلو شوی په تندی د جبرائیل علیه السلام

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ

اور بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں پیشانی پر اسرافیل

او په وسیله دنو مونو لیکلو شوی په تندی د اسرافیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَاَسْئَلُكَ

علیہ السلام کی اور سلام سب فرشتوں پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

علیه السلام او په نورو ملائکو د سلام وی او سوال کوم لدتانه

لہ قولہ جبریلؑ ذکر کړی دی ابن عادل په تفسیر خپل کښې چې نازل شوے دے جبرئیلؑ غلیږیشت زره ځل په حضرت محمدؐ او دولس ځله په آدمؑ او څلور ځله په ادریسؑ او پنځوس ځله په نوحؑ او دوه څلویښت ځله په ابراهیمؑ او څلور ځله په موسیٰؑ او لس واړے په عیسیٰؑ او څلور واړے په یعقوبؑ او دمے واړے په ایوبؑ زکریا، یحییٰ پهقولو انبیاؤ په خوب کښې نازل شویدے مګر په اولوالعزم پیغمبرانو خاصکر په محمدؐ او په نوحؑ په ابراهیمؑ په موسیٰؑ په عیسیٰؑ په بیداری کښې نازلیدلے. او کله کله په خوب کښې هم. ولې دی بعضوچې دغږښتود و صورت دی بحقیقت بل مثالیه او حقیقیه نه وه واقعه شوے مګر محمدؐ نه او مثالیه دپاره دنور و پیغمبرانو بلکه مثالیه کښې بعض صحابه هم شریک دی ـــــ والله اعلم ۱۲ اتقان .

Marfat.com

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاِسْمَآءِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ لکھے ہوئے ہیں گرد عرش کے اور بوسیلہ ان ناموں کے

په وسیله د هغو نومونو چه لیکلی شوی دی چاپیره له عرش نه او په وسیله د هغه نومونو

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

کہ لکھے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نام

لیکلو شوی چاپیره له کرسئ نه او سوال کوم له تا نه په وسیله د نوم ستا

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

بزرگ بزرگتر تیرے کے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے

چه لوئے دے نه لوئے دے هغه چه تا ایښی په پخپل ځان

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے سب ناموں کے جو جانتا ہوں میں ان میں سے

او سوال کوم له تا نه په وسیله د نومونو ستا تولو هغه چه پیژنم یعنی له هغو

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ

اور جو نہیں جانتا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے کہ

او هغه چه نه پیژنم او سوال کوم له تا نه په وسیله د نومونو هغه

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار آدم علیہ السلام نے اور

چه بللے دے په هغے سردار زمونږه چه آدم علیه السلام دے او

له قوله آدم د روایت دے هرکله چه پیدا کړو الله تعالیٰ آدم نو الهام ئے وکړو او ووئیل یا رب ولے دا زما کنیت ابو محمد کړیدو نو الله ورته وفرمائیل چه سر اوچت کړه آدم چه سر اوچت کړو او وے کتل نو پاس په سر د عرش نور محمد ﷺ ولیدو او نور د هغې نور ئے وکړو چه یا الله دا څوک دے نور دے نو الله وفرمائیل چه دا د هغې نور دے

(باقی په بل ورق کښ)

Marfat.com

هنه

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا نُوْحٌ عَلَیْهِ

بوسیله ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے واسطے ہمارے سردار نوح علیہ

او په وسیله دنومونو هغه چه بللے ئے ده هغے سره سردار زمونږ نوح علیہ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

السلام نے اور بوسیله ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے واسطے ہمارے سردار

السلام دے او په وسیله دنومونو هغه چه بللے ئے ده هغه سره سردار زمونږ

صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

صالح علیہ السلام نے اور بوسیله ان ناموں کے کہ دعا کی

چه صالح علیه السلام دے او په وسیله دنومونو هغه چه بللے ئے ده

بِهَا سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

ان کے واسطے ہمارے سردار یعقوب علیہ السلام اور بوسیلہ ان ناموں کے

په هغے سره سردار زمونږ چه یعقوب علیه السلام دے او په وسیله دنومونو

(بقیه حاشیه) ستاپه اولاد کښې چه نوم د هغه په آسمان کښې احمد مشهور دے او په زمکه کښې په محمد سره مشهور دے او کله هغه نه وے نو مابه نه ته پیدا کړے وے او نه زمکه او نه آسمانونه ۱۲ الدر النظیم فلما ولد النبی (دے نے حاشیه) قوله نوح: نوح جا په خوب کښې اُلیدلے چه یوس ئے نوم ذکر وچه تاپه دُنیا کښې څومره وخت تیر کړی دی نو هغه وخت اُویل چه ما په مثل دیو کوتے چه د هغے دوه دروازے وی په یوه دروازه راغلم او په بله اووتم. عقد الدرر ص ۱۲ انما الدنیا ساعة. فاجعلها طاعة ۱۲ سبع سنابل. نوح د ۹۵۰ کاله ژوند وکړ او په دے چه د طوفان په وخت کښې د ده خولے څخلے وو. ان ابنی من اهلی نو الله د ده ته وفرمایل چه ولا تسئلنی ما لیس لك به علم. ۱۲ ربیع الابرار. نوح علیه السلام ته حکمه نوح وئیلے شی چه نوح ماخوذ دے له نوحه نه او نوحه ژړا ته وئیلے شی او ده هم په خپل حالت د ډیر ژړا وو حکمه چه ده یو ورځ یوسپی ته وئیلي وُوچه دا څه ناکاره ځناور دے نوں ته وې ما غلط چه ما ناکاره دے نوته له دے نه نښه پیدا کړه نو نوح علیه السلام ده دے خبرے په اعتبار کښې د ډیر ژړا وو چه ورته وحی راغله چه یا نوح کم تنوح. دے نوح ترڅو به ژړا کوے په دے وجه نوح وئیلے شی او په نوح مشهور شو. زرقانی

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی ان کے واسطے ہمارے سردار یوسف علیہ السلام نے

هغہ چہ بلا ئے تہ یے هغے سرکار سردار یوسف علیہ السلام دے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسَ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے ساتھ ہمارے سردار یونس

اوبہ وسیلہ دنومونو هغہ چہ بلا ئے تہ یے هغے سرکار سردار یونس

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا مانگی ان کے ساتھ

علیہ السلام دے اوبہ وسیلہ دنومونو هغہ چہ بلا ئے تہ یے هغے سرکار

سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

ہمارے سردار موسیٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

سردار دموسیٰ چہ سرہ علیہ السلام دے اوبہ وسیلہ دنومونو

له قوله موسیٰ: . وی را فلے وا موسیٰ شکوپوتہ چہ غلے وایا غلے و پہجنہ کپی لیدلے نہ وی نوزما
د لوفہ پیغمبرانو تہ پہ سبع سنابل. ذکر کړی دی ابن حبیبؒ چہ پہ مینځ د آسمان اود زمکے کپی یو دریاب دے چہ مکلوف
دے او کیلے شی چہ طول د یابونہ معلوم نہ دی کپی یو څا ملکہ دے سمندر پہ ملکیت دے چہ حضرت محمد د معراج پہ شپہ
دا دریاب تیر کړو او نشریدلے چہ یو ډیر لوی او ډیر اغیزمن او ډیر لوی وا د لمبیدو لوی موسیٰؑ نہ بحر قلزم وا چہ د حضرت محمد سرہ
ځیر کړے وی پہ عالم آسمان کپی او حضرت موسیٰؑ دریاب ځیر کړے وو پہ عالم زمین کپی ۱۲ روایت دے لہ ابن عباسؓ نہ
چہ ملکہ وخوندو لہ موسیٰ هغسا خپلہ نوپیلو لہ مارشرینہ چہ محشر تک زیږیدونکی لوی وړیدونکو والا وا نو خو لہ دوارو
عامو کپی انتیا هاتھ مسافہ وا اولہ زمکے نہ یو میل د تک وا و پخپلہ لکی پہ ـ ـ ـ وا . بیو جامہ ے پہ زمکہ کپی پہ
اوبلہ لمبہ سرہ د دیوال پاسہ او بیو قبیلے شرینہ او چتہ کړہ پہ یو فاصلہ سرہ او د فرښتو پہ لوی دوان
شوو فرښتو تیزو اچول او لاړو او تښتیدو او پہ هر ورځ دوه یرشو زره فرښتو څلور سوه دستونہ شوی وا او نو خلق
دوه هم وتښتیدلے او پہ نورو تیلو تیلیجنو کپی پخپلو کپی خلق سرشوے وا او فرښتے بے حده چلے چہ یلیونہ
دلیل مارکپی او نور خبر هاخلہ نزه اسما او د اوس اسرائیل بہ تاسو الکرم نوموښتہ . الیزه انهولوا وهد یا یخپل حال

Marfat.com

هفته

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هَارُوْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار ہارون علیہ السلام نے

ھفہ چہ بلے ئے تہ پہ ھغے سرہ سردار زمونږ ھارون علیہ السلام دے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار شعیب

او پہ وسیلہ دغو مونو ھغہ چہ بلے ئے تہ پہ ھغے سردار زمونږ شعیب

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیہ السلام دے او پہ وسیلہ دغو مونو ھغہ چہ بلے ئے تہ پہ ھغے سرہ

سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

سردار زمونږ ابراھیم علیہ السلام ھغے او پہ وسیلہ دغو مونو ھغہ

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار اسمٰعیل علیہ السلام نے اور

چہ بلے ئے دہ ھغہ سردار زمونږ اسماعیل علیہ السلام او

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار داؤد علیہ

تہ وسیلہ دغو مونو ھغہ چہ بلے ئے تہ پہ ھغے سردار زمونږ داؤد علیہ

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار

السلام او پہ وسیلہ دغو مونو ھغہ چہ بلے ئے تہ پہ ھغے سردار زمونږ

Marfat.com

هغنه

سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

سلیمان علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

چہ سلیمان علیہ السلام دے او په وسیله دغو مونو هغه

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے انکے ساتھ ہمارے سردار زکریا علیہ السلام نے اور

چہ پللے شے نه په هغے سره سردار زمونږ زکریا علیه السلام دے او

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى

بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار یحییٰ

په وسیله دغو مونو هغه چہ پللے شے نه په هغے سره سردار زمونږ چه یحیی

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیه السلام دے او په وسیله دغو مونو هغه چه پللے شے نه په هغے سره

سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہمارے سردار یوشع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

سردار زمونږ چه یوشع علیه السلام دے او په وسیله دغو مونو

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار خضر علیہ السلام نے

هغه چه پللے شے نه په هغے سره سردار زمونږ چه خضر علیه السلام دے

له قوله یعنی : واخلے دی په نسخو معتمدو او په نسخه سهیلیه کښ په اسقاط د یعنی سره دی ۱۲ انا سئ له قوله "الخضر" تر
یوه نسخه کښ پس له خضر هو د یا لوط یا ارمیاء یا ذوالقرنین یا الیاس لیکلی شوی دی او دا هم لیکلی دی چه دا نسخ هغه
په نسخو کښ نشته او ذوالقرنین یو نیک سړے و او بادشاهم و او دابرصیصا په زهاد کښ و او دا هغه سلطان سکندر نه دے چه اسکندریه

Marfat.com

منہ

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار الیاس

اوبہ وسیلہ دنومونو هغه چه بللے ئے ته هغے سره سردار زمونږه چه الیاس

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیه السلام دے او به وسیله دنومونو هغه چه بللے ئے ده سره

سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہمارے سردار الیسع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

سردار زمونږه چه الیسع علیه السلام دے او به وسیله دنومونو

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار ذوالکفل علیہ السلام نے

هغه چه بللے ئے ده سره سردار زمونږه چه ذوالکفل علیه السلام دے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسٰی

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار عیسیٰ

او به وسیله دنومونو هغه چه بللے ئے ته هغه سردار زمونږه چه عیسیٰ

لہ قولہ عینی ہن سیدنا دا پیغمبر طب پہ زمانہ کښی معبوث شوے وو او پہ دغہ وخت پورے مسلمانان نہ کول پرتہ ویرہ لہ پلتلس زړہ غلن نہ کړے وو پہ شریعت ئے پہ دوی پہ ایمان راوړلے۔ روایت کړے دے ابن عساکر لہ صہیبہ چہ مبتلا د هرمز ض بیمار پاتہ چہ کومہ دعا ملکونہ صدر اوہ اللهم انت لا من فی السماء ولا من فی الارض الا لہما فیک فانت جبار من فی السماء وجبار من فی الارض لا جبار لہما غیرک وانت ملک من فی السماء ومن فی الارض لا ملک فیہما غیرک فسبحانک ذی السنا سلطانک فی الارض کسلطانک فی السماء اسئلک باسمک الکریم ووجہک المنیر وملکک القدیم انک علی کل شیء قدیر وبکل حی وصب دا دعا هرڅوک چہ وایی او بیا پہ اوب سره یا لکښی او ویښ او پہ سریض ئے مجنون نو لزاله مرض پہ وکړی۔ انشاء الله العزیز وجل زمونږ

Marfat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام سے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیہ السلام دے او په وسیله دنومونو هغه چې یې ته ما

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے نبی

سردار زمونږه محمد صلے الله علیه وسلم پیغمبر ستا

وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ

اور تیرے رسول اور تیرے حبیب اور تیرے برگزیدہ ہیں اے وہ کہ جس نے فرمایا

او ستا رسول ستاے او دوست ستاے او غوره شوے ستاے هغه ذات چې وې

وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

قرآن میں اور فرمان اسی کا حق ہے اور خدا نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے اعمال کو

دی او وینا هغه حقه ده چې الله پیدا کړی یاست تاسو او عمل ستاسو

وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا

اور نہیں واقع ہوتا کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول اور نہ

او نه صادریږی له هیڅوک له بندګانو څخه قول او نه

له قوله وما تعملون: فرقه معتزله وائی چه پیدا کوونکے د شر اعمو بندګانو شیطان او پیدا کوونکے د خیر یزدان دے یعنی الله تعالیٰ نو دا قول د دوئی باطله ده خکه چه مقدر او خالق د کل خیر او شر الله تعالیٰ دے. هو په بد و افعالو کښ شیطان د انسان مدد او معاون وی چه انسان وتا لمسوی کوم بنه چاره انسان په تقدیر کښ وی نو په هغه الله تعالیٰ د یو بنه پوهیږی هیڅ بنه کار انسان نه له توفیق د الله تعالیٰ پرته کولے او نه چه کوی نو د الله تعالیٰ په مشیت سره د انسان کوی ۱۲

حاشیه دلائل الخیرات.

Marfat.com

هفتاد

فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ

کوئی فعل اور نہ کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون مگر یہ کہ پہلے گزر چکا ہے

فعل (کار) او نہ حرکہ او نہ سکون مګر هغه هغکښ تیر شوی وی

فِیْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدْرِهٖ[1] کَیْفَ یَکُوْنُ کَمَا

علم میں اسکے اور قضا و قدر اسکے میں کہ کیونکر ہوگا جسطرح

په علم د هغه کښې او په قضاء د هغه کښې او په تقدیر د هغه کښې څنګه چې وی لکه چې

اَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَیْتَ لِیْ بِجَمْعِ هٰذَا الْکِتَابِ وَ

دل میں میرے ڈالا تو نے اور حکم کیا تو نے مجھے واسطے جمع کرنے اس کتاب دلائل کے اور

الهام کړے دے ما ته او حکم کړے دے ما ته په جمع کولو د دے کتاب (دلائل الخیرات) او

یَسَّرْتَ عَلَیَّ فِیْهِ الطَّرِیْقَ وَالْاَسْبَابَ وَ

آسان کیے تو نے مجھ پر اس کے طریقے اور اسباب اور

اسانه کړے ما په هغه کښې طریقه او سببونه او

نَفَیْتَ عَنْ قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ الشَّکَّ

مٹایا دیا تو نے میرے دل سے ان نبی بزرگ کی طرف سے شک

نیست کړے دے له زما زړه زما د په حق د دے پیغمبر کریم کښې شک

[1] قوله وقدره: دا لفظ د قدر د په دوه نسخو کښې نشته . او قدر په فتحې د دال او په سکون هم روا دی یعنې مقدور هغه څیز دی چې جاری کیږی کون کښې لږ وی او که ډیر وی نه وی او که بدوی نافع وی که مضروی لکښې به نه وی له تقدیر د الله تعالیٰ نه او نه شی واقع کیدے څه شے مګر د الله په مشیت او علم سره قضا او قدر کښې اختلاف دے چې ما یو شے دے او که بیل بیل ۱۲ فاسیٌ ملخصًا. [2] قوله الهمتنی: یعنې غورزولے دے ما ته زړه خو ما کښې او لاړ د راته نبودے دے ۱۲ فاسیٌ . الهام پیلفت کښې دیوشی د اتلال په زړه کښې په دے طور چې زړه پرے مطمئن شی خاص کړی الله په دے الهام پوهے خاص خاص بندګان خپل یعنې بعض خو شوی بندګان خپل ۱۲ زرقانی .

Marfat.com

وَالْإِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِیْ عَلٰی حُبِّ

اور شبہ اور غالب کردی تو نے محبت ان کی مجھ پر

او شبہ او زیاته کړے ده تا مینه د هغه په تړه زما پ مینه د

جَمِیْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ[1] اَسْئَلُكَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ

سب کنبہ والے اور دوستوں کی محبت مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ

تولو خپلوانو او دوستانو نه سوال کوم له تا نه یا الله یا الله

یَا اللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِیْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ

اے اللہ یہ کہ دے مجھے اور ان کو جو آپ کو دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں

یا الله دے چه ته روزی کړے زما او هغه چا چه محبت لری هغه سره او پیروی کوی هغه

شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ یَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَیْرِ

ان کی شفاعت اور رفاقت حساب کے روز بغیر

شفاعت د هغه او ملگرتیا د هغه په ورځ د حساب بے له

مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِیْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّ

جھگڑے اور عذاب کے اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے اور

مناقشے نه اوله عذاب نه او بے د زورزنے او بے له ملامتے نه او

اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ عُیُوْبِیْ یَا وَهَّابُ

یہ کہ بخشدے تو میرے گناہ اور ڈھانکدے تو میرے سب عیبوں کو بڑے بخشنے والے

نه او بخښے ماته گناهونه زما او پټ کړه زما عیبونه یا بخښونکیه

[1] قوله والاحباء: واجمع د حبیب ده او په بعضو نسخو کښ والا حباب دی او ده موافق د ی د روایة ابن وداعه سره او مناسب د سے سره د ماقبل او د مابعد په اعتبار د سجع سره ۱۲ فاسی

يَا غَفَّارُ وَ اَنْ تُنْعِمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

اے بہ معاف کرنیوالے اور یہ کہ نعمت دے مجھے اپنے دیدار بزرگ کی

یا بخښونکیه او دے خوښاله کړے ما په کتلو ستا

الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَ

زمرے میں سب دوستوں کے زیادہ بخشش اور

د عزتمند صه به ټولو دوستانو کښې په ورځ د زیادت او

الثَّوَابِ وَ اَنْ تَقْبَلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَ اَنْ تَعْفُوَ

ثواب اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے میرا عمل اور یہ کہ معاف کردے تو

ثواب او نه قبول کړه له ما عمل زما او نه معاف کړه

عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ

اس سے کہ گھیرا ہے تیرے علم نے

هغه ګناهونو چه ګیر کړی دی علم ستا هغه

له بالنظر: لیدل د الله په جنت کښې ثابت دی مؤمنانو لره په نزد د اهل سنت والجماعة هم له قرآن شریف او هم له احادیثونه او هم دیدل د الله تعالیٰ له ټولو نعمتونو نه بهتر او لوی نعمت دے. په کشف الاسرار کښې دی عام مفسران به په انواعو د معنیو کښې مستغرق وی او مقرب خلق دربّ العزت به مستغرق وی مشاهده کښې او په نور هغه او ندیچون کښې ۱۲ مزرع الحسنات له قوله الی وجهك الكريم. لیدل د ذات د الله په هغه طور چه مناسب وی د شان د الله څخه په جنت کښې جائز دی عقلاً او په قرآن حدیث اجماع سره ثابت دی او یوم المزید نومړی ورځ د جمعې ده په جنت کښې او په هغه ورځ به دیدار الهی خلقونه حاصلیږی لکه چه حدیثونه ثابتیږی او له دې نه داهم ثابتیږی چه په جنت کښې به روح وی مګر شپه به نه وی ځکه چه هلته نه شته ښه او بد خو جنتیان به یقیناً تیر له نه معلومیږی چه نن د جمعې ورځ ده ۱۲ فاسي. له قوله من عملي: یا امام معتمر او ق نه چا پوښتنه وکړه چه کومه نیکي بنده کې ده چه الله پاک نه غواړي له لرے کړي. او هغه کومه ګناه ده چه الله خپلے بنده نه کوي مغفرت او نه یې بخښي چه هغه بنده کې ده چه اول د هغې نه توبه وباسي او آخر د هغې پښیمانۍ وي او هغه ګناه ده چه اول د هغې

Marfat.com

مِنْ خَطِيئَتِي وَنِسْيَانِي وَعِصْيَانِي وَزَلَلِي وَأَنْ تُبَلِّغَنِي

گناہوں سے میرے اور بھول کر نافرمانی سے اور لغزش سے میری اور یہ کہ پہنچا دے تو مجھے

چہ خطا نہا و ما دعیرزما ئی او بانافرمانی زما ئی و لغزش نہا دے اوتہ ورسولہ ما

مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ

انکی قبر پاک کی زیارت اور سلام سے ان پر اور ان کے دونوں یاروں پر

د زیارت د قبر مبارک د هغہ نیولو او سلام ته په هغہ او په دواړو ملګرو د هغہ

غَايَةَ أَمَلِي بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ

میری غایت تمنا کو اپنے احسان اور فضل اور بخشش سے اور اپنے کرم سے

نهایة د امید زما خالص په احسان او په فضل ستا او په بخښنه او په کرم ستا

يَا رَءُوفُ يَا رَحِيمُ يَا وَلِيُّ وَأَنْ تُجَازِيَهُ عَنِّي

اے مہربان اے رحم والے اے دوست سب کے اور یہ کہ بدلہ دے ان کو میری طرف سے

یا مهربانه یا رحم کونکیه یا واکداره حما او ته بدله ورکړے هغه له ما نه

وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور ان سب کی طرف سے جو ایمان لائے آپ پر اور اتباع کیا آپ کا مسلمان مردوں

او د هغہ هغہ چا ایمان ورباندے راوړے وی. او هغہ او پیروی ورکړے وی د هغہ چا مسلمانانو د

نے قولہ خطیئتی: یعنی هغہ خطا چہ ما په قصد باندے کړی وی ۱۲ فاسیؒ نے قولہ ونسیانی: یعنی هغہ عمل چہ

ما په بیسے وی یا هغہ حق ضائع کړے وی لحضرو قوستانہ ۱۲ فاسیؒ نے قولہ وجودك: روایت دے چہ یو ځوسی

سل اشرفی خیرات کړے. وشبلیؒ ولید داوښتے ولمد چا ته ځوسی دا خیرات به ټاته کړے فانی. ورکړی

هغہ ځوسی په خوب کښے اوکتل نو یو پیچه آسمان نه رابیوتے چه یکښے په ښین خط ما اشعار لیکلی وو

مکافاة السماحة و زخاله ۱۲ وا من من الخافقین یوسف. وما نار بمحرقة جوادًا. ولو کان الجواد من مجوس.

ترجمہ: بدله د سخا ما لګا د جنت ادې لپاره چه ته یوسف د دوځخ د قیامت ۱۲ اوته وے اور سیزونکے سے نه

لږ. اګر که وی د فیه سخی د مجوس نه. تفسیر روح البیان.

Marfat.com

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ

اور مسلمان عورتوں سے جو زندہ ہیں ان میں سے اور مُردہ بزرگتر اور تمامتر اور عام تر

او مسلمانانے دی ژوندی دوئی او مړی دوی ښه غوښه او ښه پوره او ښه عام

مَاجَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَ

اس جزا سے کہ جزا دی تو نے کسی کو اپنی مخلوق سے اے توانا اے غالب اے برتر اور

له هغه چه بدله کوے ته هغه چا ته له مخلوق ستا یا قوی یا عزیز یا علی او

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتَ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

مانگتا ہوں میں تجھ سے اے خدا بواسطہ ان اسماء کے کہ وسیلہ پکڑا میں نے ان سے تیرے ساتھ یہ کہ درود بھیجے تو حضرت محمدؐ پر اور

سوال کړم له تا یا الله په واسطه د هغه اسماء چه وسیله یې ونیوده ما په هغوی سره تا ته د رحمت ستا په محمدؐ او

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

آل پر حضرت محمدؐ کے بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا

پر آل د محمدؐ په شمار د هغو چه پیدا کړیدی تا ولی دنده له کیدو د آسمان نه جوړ شوی

وَالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلُوِّيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور چشمے جاری

او ځمکه خوره شوه او غرونه اوچت شوی او چینې روانې شوې

له قوله اقسمت به: ضمیر به راجع وی له ماموصوله نه او هغه ما عبارت دی له هغه اسماء مقدمه نه یعنی بالله یا الله یا الله چه په هغوی سره وسیله نیولے ده مصنف ۱۲ فاسی له قوله محمدؐ: روایت دی له ابن عباسؓ له کعب الاحبار نه پوښتنه اوکړه چه تا سو څرنګه یاموئ په تورات کښې صفت د محمدؐ هغه اوښل چه پیدا شی محمد بن عبدالله په مکه کښې اوله مکې نه به هجرت اوکړی مدینې ته اوشی به بادشاهت ددې شام پورې او هغه به ګنده نه وائی نه بازار دونکې شور به نه کوی د بدئ په بدله کښې به بدی نه کوی بلکه معاف کوی به او امت به د علویه ثناوان نه غم او به بنادئ کښې اوسوی به کوی لنګوټه به وهی پنډه وپورې او صف ترلے به جنګ کوی او اوازونه به د ځمانونو کښې داسې وی لکه اواز د مچیو دکښې او اوریدے به شی ذا اواز د وحی نه په عالم د آسمان کښې ۱۲ هیئة الصلوٰة.

Marfat.com

وَالْبِحَارُ مُسَخَّرَةٌ وَالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةٌ وَالشَّمْسُ

اور دریا تابع حکم خدا اور نہریں اُبلی ہوئیں اور آفتاب

اودریابونہ تابع کړے شوی او ولے بہیدلے او غر

مُضْحِيَةٌ وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَلَا يَعْلَمُ

روشن اور چاند منوّر اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا

روښنائی کولنکے اوسپوږمۍ ښکاره کولنکے اوستوری نور کولنکی او نه پوهیږی څوک

اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

کوئی نہ شخص سوائے تیرے جیسا کہ تو اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

چا خبر نکمے نه پرته له تا اوله رحمة وکړې په هغه او په

اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ان کی آل پر بشمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار

ال د هغه په شمار د کلام سره او ددوی ولیږه په هغه په ال د هغه په شمار د

اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آیتوں قرآن کے اور اس کے حرفوں کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

د آیتونو د قرآن مجید او د هغه د حرفونو د هغه اودرحمة وکړې په هغه او

لغ قوله عدة آيات القرآن : تول آیتونه د قرآن مجید شمیر. زره شپږسوه وتر شپیته دی. زما د وعدو زما د تهدید. زما د امر زما د نهی. زما د قصو. زما د مثالونو پنځه سوه د احکامو د حلالو او د حرامو سل دعا او تسبیح او د شپیته د ناسخ منسوخ ۱۲ طحطاوی. لغ قوله وحروفه : د قرآن مجید تول حرفونه دری لاکهه نوه ویشت زره سل اتیادی او سورتونه یی دوولس دی پاسرسل دی په نزد د ائمه د اهل بیتو حکمه چه دوئی سورة والضحیٰ او الم نشرح په حکم دیو سورة کښی هم دارنګه سورة فیل او سورة قریش په حکم دیو سورة کښی کړی دی. او کلمات د قرآن مجید شپږ اویا زره څلوسو دیرش دی مطلع لهم

Marfat.com

عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ

ان کے آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

پہ اٰل دھغہ پہ شمار دھغہ چا چہ درود وائی پہ ھغہ او نہ رحمت وکړی پہ ھغہ

وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ

اور ان کے آل پر بشمار ان کے جو نہیں بھیجتے ہیں درود ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

او پہ اٰل دھغہ پہ شمار دھغہ چا نہ لیږی درود پہ ھغہ . او نہ رحمت وکړہ پہ ھغہ

وَعَلٰی اٰلِہٖ مِلْءَ اَرْضِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اور اُن کی آل پر بمقدار پُری اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

او پہ اٰل ھغہ پہ قدر د پرکید و دنیکے ستا او نہ رحمت وکړہ پہ ھغہ او پہ اٰل دھغہ

عَدَدَ مَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ وَاَنْ تُصَلِّیَ

بشمار اسکے کہ جاری ہوا تھا ساتھ اسکے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

پہ شمار دھغہ چا جاری شوے دے پرے قلم پہ اصل د کتاب کښی او نہ رحمت وکړہ

لہ قولہ وان تصلی علیہ: امام نووی وئیلی دی چہ لفظ د صلوٰۃ بے د نفظ د سلام نہ هم دا رنګہ لفظ د سلام بے د لفظ د صلوٰۃ نہ وئیل بالکل مکروہ دی نو نہ پہ وائے چہ صلے اللہ علیہ بے د لفظ د سلم نہ اوہ پہ وائی سلم بے د لفظ د صلے زدارنګے دی پہ طحطاوی کښی او پہ روح المعانی کښی دا حکم پہ ظاهره آیۂ کریمہ دے چہ اللہ تعالیٰ فرمائی صلوا علیہ وسلموا نو اللہ تعالیٰ دد وار وحکم کړے دے نو د وائ وئیل اولیکل ضروری دی ۱۲ جذب القلوب کښی دی چہ یوسړی پہ صلے اللہ علیہ لیکلو او وسلم پہ ئے پریښود د نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ئے پہ خوب کښی اولیدو او ورتہ ئے وفرمائیل چہ تہ ولے لہ خلو پینتو نیکہ نہ څان محرومے دھ حرف دلسو نیکو پہ حساب سره . پہ اهل العلم کښی دی چہ وئیلی دی بعضو چہ پہ حدیث لیکلو نو فقط لفظ د صلوٰۃ پہ هم لیکلو او لفظ د سلام پہ هم پریښود د. نو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم راتہ پہ خوب کښی وفرمائیل چہ تہ پوه د ۱۲ ود پہ ما وله نہ لیکے پخپل کتاب کښی. نو بیا پہ ما پوره درود یعنے سره د سلام نہ لیکلو. او بعضو روستنو عالمانو لیکلی دی چہ روادی بے د کراهیۃ نہ ذکر صلوٰۃ بے د سلام نہ او هم ذکر د سلام بے د صلوٰۃ نہ ۱۲

Marfat.com

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ

اس پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ

پہ هغہ او پہ آل د هغہ پہ شمار د هغہ چې پیدا کړي دي تا پہ اوو آسمانونو کښې او ته

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى

درود بھیجے تو اس پر اور آل پر بشمار اسکے کہ تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے آسمانوں کے اندر

رحمت وکړې پہ هغہ او پہ آل د هغہ پہ شمار د هغہ چې هغہ پیدا کوے پہ دوی کښې تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

روز قیامت تک ہر روز میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اس پر اور

ورځې د قیامت پورې هر ورځ کښې زر واړه او رحمت وکړې پہ هغہ او

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

ان کی آل پر بشمار قطروں مینہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو ٹپکے تیرے

پہ آل د هغہ پہ شمار د واښو د وړانګو او پہ شمار د هر واښې چې وړانګې له

سَمَائِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

آسمان ستا د ځمکې ستانه له هغې ورځې چې پیدا کړې ده تا دا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واړه

له قوله وعلى اله: روایت کړے دے مقداد بن اسود له رسول الله صلى الله عليه وسلم نه چې پیژندل د آل نه خلاص دے له اور د دوزخ نه او دیوال دے په پل صراط باندې د امان دے له عذاب نه. وئیلې دي عبدالله بن مبارک چې دوه خصلته دا کښې دي خلاص په شي له عذاب الهي نه یو محبت د آل د رسول الله سره لرل ۱۲ ناصر الابرار في مناقب سيدنا الاطهار

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

اول منزل شنبہ کی (یعنی سنیچر کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَالِكِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان نہایت رحم والا مالک ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

قیامت کے دن کا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اے پروردگار بتادے

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

ہم کو سیدھا راستہ راستہ اُن کا جن پر تو نے فضل فرمایا جن پر نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (اٰمِيْنَ)

تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے (آمین)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس بات سے کہ میں جاہلوں میں ہوؤں اے ہمارے رب تو ہم سے (ہمارے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

عملوں کو) قبول فرمالے، بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

Marfat.com

الرَّحِيْمُ ۝

اور رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں (بھی) نیکی عطا فرما اور آخرت میں (بھی) نیکی عطا فرما اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور اِن کافروں

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

ہم نے سُنا اور مانا تیری ہی بخشش مانگتے ہیں پروردگار آخر تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھولیں یا چُوک جائیں پروردگا اور ہم پر ایسے

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

سخت احکام کا بار نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة

ہمارے پروردگار وہ بار ہم سے نہ اُٹھوا جسکی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما ۔

Marfat.com

وَاغْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے اور کافروں پر ہم کو

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

غالب رکھ۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت کرکے پھر کہیں ڈانواڈول نہ کردینا اور ہم کو

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ہمارے پروردگار بے شبہ تو لوگوں کو ایک دن جس کے آنے میں کوئی شک وشبہ نہیں بے شبہ اللہ تعالیٰ

لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لاچکے ہیں ہمارے گناہ بخشدے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

تو کہدے اے اللہ سلطنت کے مالک تو سلطنت دیدے جس کو چاہے

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ

سلطنت چھین جس سے چاہے اور عزت دیدے جس کو چاہے اور ذلیل کردے

Marfat.com

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جس کو چاہے سب خوبی تیرے ہاتھ ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ

تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں (یعنی کبھی رات کو گھٹا کر دن کو بڑھا

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

دیتا ہے اور کبھی اس کا عکس کر دیتا ہے) اور تو نکالتا ہے زندہ مُردہ سے اور مُردہ زندہ سے (جیسی مرغی بیضہ سے اور بیضہ مرغی سے)

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ

اے میرے رب مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عنایت فرما بیشک تو دُعا کا سننے

الدُّعَآءِ ۝

والا ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اُتاری اور ہم رسول کے تابع ہوئے سو ہم کو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

ماننے والوں (کی جماعت) میں لکھ لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہو گئی ہے اسے بھی بخش دے

Marfat.com

أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کفار کے مقابلے پر ہماری مدد فرما۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے رب تو نے یہ (کارخانہ) عبث نہیں بنایا۔ تو (سب عیبوں سے) پاک ہے

عَذَابَ النَّارِ ۝

سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ

اے ہمارے رب جس کو تُو نے دوزخ میں ڈالا سو اُس کو رسوا کر دیا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

اے رب ہمارے ہم نے سُنا کہ ایک پکارنے والا ایمان (لانے) کیلئے پکارتا ہے کہ (لوگو)

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ

اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخشدے اور

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

ہماری بُرائیاں ہم سے دُور فرما دے (اور جب دُنیا سے اُٹھانا ہو) تو نیک بندوں میں شامل فرما کر دُنیا سے اُٹھا

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے رب تو نے ہم سے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت کیے ہیں وہ نصیب فرما۔ اور قیامت کے دن

Marfat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

ہم کو رسوا نہ کر بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ

اے ہمارے رب اس بستی سے جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں ہم کو نجات دے

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ

اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی کھڑا کر دے اور اپنی (ہی) طرف سے کسی کو ہمارا

نَصِيْرًا ۝

مددگار بنا دے۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک (بھرا ہوا) خوان اتار کہ وہ (دن) عید ہو

عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

ہمارے لیے پہلوں اور پچھلوں کیلئے اور تیری طرف سے نشانی ہو اور ہم کو روزی

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

دے اور تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَنَطْمَعُ

اے ہمارے پروردگار ہم نے مانا تجھ کو پس تو ہم تصدیق کرنے والوں کیساتھ لکھ دیں اور ہم اس کے

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اُمیدوار ہیں کہ ہم کو ہمارا پروردگار نیک لوگوں میں شامل فرما دے

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَنْتَ وَلِيُّنَا

اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرما تو (ہی) ہمارا کارساز ہے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ وَ

پس ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور

اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

ہمارے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے.

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۝

تحقیق ہم نے رجوع کیا تیری طرف

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۝ وَمَا يَخْفٰى عَلَى

اے ہمارے پروردگار یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو دکھا کر کرتے ہیں اور اللہ پر

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝ رَبَّنَا

کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اے ہمارے پروردگار

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشدے اور ہم پر رحم نہ فرمائے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

اے ہمارے رب تو ہم میں اور قوم میں انصاف کیساتھ فیصلہ فرمادے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے

Marfat.com

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ رَبِّ

اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہم کو مسلمان مار اے رب

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ

معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے اور تو سب سے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

زیادہ رحم کرنے والا ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے رب ہمارے ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے

الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ظلم کا تختہ مشق نہ بنا کہیں ہمارا دین خطرے میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہمکو چھڑا دے

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْاَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

اے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں تجھ سے پوچھوں ایسی بات جس کا مجھے

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

علم نہ ہو اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور رحم نہ فرمائے تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور ملا کر نیک بختوں میں ملا دے

Marfat.com

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ

بیشک میرا رب سنتا ہے دعا کو اے رب مجھ کو نماز کا قائم رکھنے والا بنا دے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اور میری اولاد میں سے بھی اے رب میری دعا قبول فرما اے ہمارے رب مجھ کو بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اور میرے ماں باپ کو بخش اور سب ایمان والوں کو اس دن جبکہ حساب ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝

اے رب ان پر رحم فرما جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا (یعنی مدینہ طیبہ میں آبرو اور خوش اسلوبی سے پہنچانا) اور نکال مجھ

صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ۝

کو سچا نکالنا (یعنی مکہ مکرمہ سے آبرو سے نکلوں) اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرما (یعنی

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

غلبہ و تسلط عنایت فرما جسکے ساتھ تیری مدد ہو) اے رب ہم کو اپنے پاس سے بخشش دے اور ہمارے کام

أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

کا درستی پوری کر دے

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

اے رب میرا سینہ کشادہ کر دے اور میرا کام آسان فرما دے

Marfat.com

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝

اے رب میری سمجھ زیادہ کر

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ ۳۴

اے رب مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور تم سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے ۱۲ اللہ کوئی حاکم نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ۴۴

سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے میں ہی تھا گنہگاروں میں سے

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ ۴۵

اے میرے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ

اے میرے رب فیصلہ فرما حق کے موافق، اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے . جس سے ان باتوں کے

عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ

مقابلہ میں مدد چاہی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو اے میرے رب اُتار مجھ برکت کا اُتارنا اور

اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ

تو ہی ہے سب سے بہتر اُتارنے والا اے میرے رب تو مجھ کو گنہگار لوگوں میں شامل نہ

الظّٰلِمِیْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝

کیجیو اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

اور میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آوے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

Marfat.com

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے میرے رب معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہٹا دے ہم سے دوزخ کے عذاب کو بیشک اس کا عذاب تو

كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

چمٹنے والا ہے بلاشبہ وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور (بری جگہ ہے) رہنے کی،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اے ہمارے رب عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کیطرف سے اور اولاد کیطرف سے آنکھوں کی

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا یعنی اپنے خاندان کے متقی ہونے کی درخواست ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ۙ

اے میرے رب مجھ کو حکم (یعنی مزید علم و حکمت) عطا فرما اور نیکوں میں شامل کر

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ۙ وَ

اور میرا بول سچا رکھ پچھلوں (یعنی آئندہ آنیوالی نسلوں) میں

اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ۙ وَاغْفِرْ

اور مجھ کو جنت النعیم (باغ نعمت) کے وارثوں میں سے کر دے اور میرے باپ کو معاف کر

Marfat.com

لِاَبِیْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۙ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ

بیشک وہ راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں تھے اور مجھ کو اس روز کہ جب سب

یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ

جی اٹھیں گے رسوا نہ فرما جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے مگر ہاں جو کوئی

اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۙ

لیکر آیا اللہ کے پاس پاک صاف دل (یعنی بس اسی کی نجات ہے جس کا دل کفر و شرک اور معاصی سے

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝ رَبِّ اِنَّ

اے میرے رب نجات دے مجھکو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں اے میرے رب میرے

قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّ

قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا تو اب میرے اور ان کے مابین فیصلہ فرما دے اور

نَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

نجات دے مجھ کو اور ان ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو

عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

عطا کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے

وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

اور شامل کر دے مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

Marfat.com

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اے میرے رب میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو تو مجھکو معاف فرما دیں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اے میرے رب بچا لے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ رَبِّ

اے میرے رب جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں اے میرے رب

انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

اس شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو

وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ

اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور

حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ

جب دوپہر ہو وہی نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے اور وہی

یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ

نکالتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتا ہے زمین کو اُس پر مردنی

مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝

آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے

Marfat.com

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک (بیٹا)

قُلِ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے جاننے والے چھپے اور

وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا

کھلے کی تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں میں جس چیز میں وہ

فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

جھگڑتے تھے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم میں ہر چیز کی سمائی ہے سو تو بخش دے ان لوگوں

لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

کو جو توبہ کرے اور تیری راہ پر چلے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے

رَبَّنَا وَاَدْخِلْھُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِیْ وَعَدْتَّھُمْ وَ

اے ہمارے رب اور ان کو داخل کر ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ وَ اَزْوَاجِھِمْ وَذُرِّیّٰتِھِمْ

ہے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو کوئی

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ وَقِھِمُ السَّیِّاٰتِ ۚ

نیک ہو اس کو بھی بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچا ان کو برائیوں سے۔

Marfat.com

وَمَنْ تَوِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ

اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن اس پر تو نے بلاشبہ مہربانی فرمائی اور یہی تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ہے بڑی کامیابی

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اے رب مجھ توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

میرے ماں باپ پر اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لئے

لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

میری اولاد میں بھی اصلاح فرمادیں، بیشک میں نے توبہ کی تیری طرف اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے ہمارے رب بخشدے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کیلئے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے ہمارے رب تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہی سب کو پھر کر آنا ہے

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے رب مت جانچ ہم پر کافروں کو (یعنی ہم کو ان کا تختۂ مشق نہ بنا) اور اے ہمارے رب ہمیں

رَبَّنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

معاف فرما دے بلا شبہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اے ہمارے رب پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو اور معاف کر دے ہم کو بلاشبہ تو سب کچھ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کر سکتا ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اے میرے پروردگار مجھ کو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور اسکو بھی جو ایمان لا کر میرے گھر میں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝

آئے اور سب باایمان مردوں اور عورتوں کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ

کہدو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے سفیدی کے رب کی اس کی تمام مخلوقات کے شر سے اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

رات کے اندھیرے کے شر سے جب چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں

Marfat.com

فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام کیساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ

کہدو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی، تمام انسانوں کے بادشاہ کی، تمام انسانوں کے

النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ

معبود کی اس شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالے، اور

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

چھپ جائے خواہ جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ

اے اللہ تو پاک ہے، اور بے عیب ہے اور اہل جنت کا جنت میں ملاقات کے وقت سلام یہ ہوگا تم پر سلامتی ہو

دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور اُن کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سو تم اس کو اُن (ہی ناموں سے) پکارا کرو

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کیلئے

Marfat.com

تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
ننانوے نام ہیں جوان کو یاد کرلے وہ جنت میں جائے گا
وَفِیْ رِوَایَةٍ مَنْ حَفِظَهَا هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اور ایک روایۃ میں (من احصاھا) کی بجائے من حفظھا (کا لفظ) ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی
اِلَّا هُوَ
اور معبود نہیں۔
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
نہایت رحم والا بہت مہربان بادشاہ پاک
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِیْزُ
سلامتی والا امن دینے والا محافظ غالب
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
زبردست بڑائی والا پیدا کرنے والا بنانے والا
الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
بنانیوالا صورتوں کا بہت بخشنے والا زور والا بڑا دینے والا
الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ
روزی دینے والا فیصلہ کرنے والا جاننے والا بند کرنے والا
الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ
کھولنے والا پست کرنے والا اونچا کرنے والا عزت دینے والا

Marfat.com

اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ
منصف	باریک داں	خبردار	بُردبار
اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
بزرگ	پردہ پوشی	قدر داں	بلند
اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ
بڑا	نگہبان	حصہ بانٹ کر دینے والا	کافی
اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
عظیم الشان	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ
کشادہ رحمت	حکمت والا	دوستدار	بزرگ
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ
اُٹھانے والا	گواہ	سچا	ضامن
اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ
زبردست	مضبوط	دوست	ستودہ
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِیْ
گننے والا	نیا پیدا کرنے والا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا

Marfat.com

اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
مارنے والا	زندہ	تھامنے والا	ہر کمال بالفعل رکھنے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
بزرگی والا	اکیلا	تنہا	بے نیاز
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	بڑی قدرت والا	آگے بڑھانے والا	پیچھے ہٹانے والا
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اوّل	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
ہر چیز کا ذمہ دار	مخلوقات کی صفات سے برتر	نیک سلوک کرنیوالا	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْعِمُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ
نعمت دینے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	نرمی کرنے والا
مَالِكُ	اَلْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
مالک	ملک کا	صاحب بزرگی اور بخشش کا	
اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ
پالنے والا	انصاف کرنیوالا	جمع کرنے والا	بے پروا
اَلْمُغْنِیُ	اَلْمُعْطِیُ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
آسودہ کرنے والا	عطا کرنے والا	روکنے والا	نقصان پہنچا سکنے والا

Marfat.com

النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِی	الْبَدِیْعُ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نئی ایجاد کرنے والا
الْبَاقِیْ	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ
ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بنانے والا	صبر والا

وَاِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَ

اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرمائے اور جب اس کے

اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی :: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

وسیلہ سے اس سے مانگا جائے تو ضرور عطا فرمائے یہ ہے (اے اللہ سوا تیرے معبود کوئی نہیں بیشک

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

میں (اپنے نفس پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے اللہ میں ان کلمات کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

بیشک اللہ تو ہی ہے سوا تیرے معبود کوئی نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا نہ کسی

وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سے جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف تیرے لئے ہی ہے۔

Marfat.com

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان ہے، بڑا دینے والا ہے

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

آسمانوں اور زمین کا کسی نمونے کے بغیر بنانیوالا تو ہے۔ اے بزرگ اور بخشش والا، اے ہمیشہ زندہ رہنے والا

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ سُبْحَانَ رَبِّي

اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے، اے رحم کرنیوالوں میں سے سب سے بڑھکر رحم کرنے والے۔ میرا رب ہر عیب سے

الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پاک ہے بلند، سب سے برتر، سب سے زیادہ دینے والا ہے میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات کی جو پورے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

ہیں ان میں کوئی نقصان نہیں اس کی تمام مخلوق کے شر سے اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام سے نہ زمین پر

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

کوئی چیز نقصان پہنچائے نہ آسمان میں، اور وہ خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

ہم (بھی) اور ساری بادشاہت (بھی) اللہ کی ملکیت ہیں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بس وہی ہے اور اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

سب تعریفیں اس کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ

اے میرے رب میں تجھ سے جو بھلائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے وہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

اور جو برائی اس دن میں ہے اور اس کے بعد ہے اس سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ

اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی اور بہت بڑھاپے سے۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ

اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے

الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

ہر چیز کے رب اور اس کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق اور

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے مکر اور شیطان کے

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى

کے فریب سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں خود کوئی برائی

نَفْسِىْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ

کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ

اے اللہ میں نے صبح کی اس یقین پر کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو

وَ مَلَآئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

اور بقیہ سب فرشتوں اور ساری خدائی کو اس بات پر کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں اور

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

اس پر کہ محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِیْ

اے اللہ میں اپنے دین اپنی دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور آرام

دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ

وراحت کا طالب ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ

اے اللہ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے امن نصیب فرما

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَ

اے اللہ میری حفاظت فرما میرے گرد و پیش سے، میرے دائیں بائیں سے اور میرے اوپر سے

عَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِکَ

(کہ کوئی آفت آسمان سے مجھ پر نہ آئے) اور میں تیری پناہ لیتا ہوں

Marfat.com

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

اس سے بچ کر اپنے پیر تلے زمین کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیا جاؤں (یعنی زمین کے اندر دھنس جانے سے) ہم راضی ہو

دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِیًّا

گئے اللہ کو رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اور رسول مان کر۔

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ

اے اللہ صبح کے وقت جو نعمت بھی مجھ کو اور تیری مخلوق میں سے کسی کو ملی ہے وہ سب تیری

فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ

طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں اس لئے سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور سب

الشُّکْرُ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ

شکر تیرے واسطے ہے اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے

سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ)

میری سماعت میں، اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں (یہ دعا تین بار کرے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوائے

اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ)

کوئی نہیں (یہ دعا تین مرتبہ کرے)

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی سب تعریفوں کیساتھ، سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ (نیکی کرنے کی) قوت ہے

مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ

اور نہ (برائی سے بچنے) کی طاقت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں خوب جانتا ہوں

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ

کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ نے بلحاظ علم ہر چیز کو گھیرے رکھا ہے۔

عِلْمًا ۝

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ

اے سدا زندہ رہنے والے اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے! تیری رحمت کی دہائی ہے میرے سارے

شَأْنِیْ کُلَّہٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

معاملات درست فرما دے اور پلک جھپکنے کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

استغفار کی کلمات میں سب سے جامع دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا معبود کوئی نہیں، مجھ کو تو نے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ

اور جہاں تک مجھ سے بن پڑے گا تیرے ساتھ عہد (یوم میثاق والے) اور اپنے عہد پر قائم ہوں جو برائیاں

Marfat.com

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

میں نے کیے ان کے برے نتائج سے تیری پناہ کا طالب ہوں جو جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائی ہے ان سب کا اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ

اے اللہ جن کی یاد کیجاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ یاد کا مستحق ہے اور جن کی عبادت کیجاتی ہے

مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْأَفُ مَنْ مَلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ

تو ان میں سب سے زیادہ عبادت کا حقدار ہے اور جن سے مدد مانگی جاتی ہے تو ان سب میں بڑھ کر مدد کرنے والا ہے۔ اور

وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى

جو مالک کہلاتے ہیں تو ان سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے تو ان سب میں زیادہ سخاوت کرتے ہیں تو ان

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ

سب سے فراغت والا ہے۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرا شریک کوئی نہیں تو یکتا ہے تیرا مثل کوئی نہیں تیری ذات

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ

کے سوا جو چیز بھی ہے سب نیست و نابود ہو جانے والی ہے تیرے حکم کے بغیر تیری فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی

وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى

اور نہ تیرے علم کے بغیر تیری نافرمانی ہو سکتی ہے تیری اطاعت کیجائے تو تو خوش ہوتا ہے۔ اور

فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

تیری نافرمانی کی جائے تو تو بخشدیتا ہے ہر حاضر سے نزدیک تر ہے اور ہر نگہبان سے زیادہ قریب ہے۔ حائل ہو اور کر لیے گا

Marfat.com

النُّفُوسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ

تو جانو اور ان کے خواہشات کے درمیان پکڑ رکھے ہیں تو نے پیشانیوں کے بال، اور لکھ دیا ہے لوگوں کے عملوں کو (لوح

وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّتْرُ

محفوظ میں) اور لکھ دی ہیں سب کی عمریں (مخلوق کے دل تیرے لیے کشادہ ہیں اور بھید تیرے سامنے کھلے ہوئے

عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَآ اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا

ہیں۔ حلال وہ چیز ہے جو تو نے حلال فرمائی اور حرام وہ ہے جس کو تو نے

حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ

حرام فرمایا اور دین وہ ہے جو تو نے جاری کیا اور حکم وہ ہے جو تو نے مقدر فرما دیا۔

وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

سب مخلوق تیری پیدا فرمودہ ہے اور سب بندے تیرے ہی بندے ہیں اور تو ہے اللہ بڑا مہربان بڑی رحمت والا

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ

میں تیرے اس روئے انور کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے سب آسمان و زمین جگمگا اٹھے

الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ

اور تیرے اس حق کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جو تیرا ساری مخلوق پر ہے (عبادت)

اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

اور اس حق کے وسیلہ سے جو سوال کرنے والوں کے واسطے تو نے اپنے ذمہ لازم فرما لیا ہے کہ تو مجھ کو معاف فرما دیں اس صبح کو

وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

(یہ لفظ صبح کے وظیفہ میں کہے) یا اس شام (یہ لفظ شام کے وظیفہ میں کہے) اور یہ کہ تو اپنی قدرت سے دوزخ سے پناہ دے

تجنر لی

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر سے، غم سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

عاجز ہونے سے اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤں سے اور لوگوں کے جور و ستم سے

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ

اے اللہ میں حاضر ہوں اور پھر حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری حکم بردلی کیلئے اور بھلائی جو ہے

فِیْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ

تیرے ہی دست قدرت میں ہے اور تیری ہی جانب سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ

اے اللہ جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا

نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذَالِكَ

کوئی نذر مانی تو ان سب پر تیرا ارادہ مقدم ہے جو تو نے چاہا وہ ہو گیا اور

كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَ

جو نہ چاہا وہ نہ ہو گا ہم میں گناہوں سے بچنے کا نہ طاقت ہے اور نہ (عبادت کی) قوت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

مگر تیرے ہی توفیق سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ مَا صَلَّیْتَ مِنْ صَلٰوۃٍ فَعَلٰی مَنْ صَلَّیْتَ وَمَا لَعَنْتَ مِنْ

یا اللہ جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اسکو پہنچے جس کو تو نے دعا کا مستحق سمجھا ہو، اور جو کسی پر لعنت

لَّعْنٍ فَعَلٰی مَنْ لَّعَنْتَ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

کی ہو تو یہ لعنت اس پر پڑے جس کو تو نے لعنت کا مستحق سمجھا ہو، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

مجھے دنیا مسلمان اٹھانا اور نیک بندوں میں شامل فرما لینا اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُکَ الرِّضَآءَ بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

مانگتا ہوں تیرے حکم پر خوشنودی اور موت کے بعد آرام کی زندگی

وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَشَوْقًا اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ

اور تیرے روئے انور کے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کا شوق بلا کسی ایسی تکلیف کے جو

غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ وَاَعُوْذُبِکَ

مضر ہو۔ اور بلا کسی ایسے فتنے کے جو گمراہ کرنیوالا ہو اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ

اس سے کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر

اَوْ اَکْسِبَ خَطِیْئَۃً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُہٗ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا

زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے (یعنی شرک) یا اللہ تو ہمیں ایمان

بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ

کی زینت سے آراستہ کر دے اور راہ پانے والا راہ یافتہ بنا دے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانیوالے چھپے اور کھلے کے جاننے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ

بزرگی اور بخشش والے میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے عہد کرتا ہوں

الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاُشْھِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَھِیْدًا اَنِّیْ

اور تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اس بات پر کہ میں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ

دل سے گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے کوئی نہیں ہے بس تو اکیلا ہے تیرا شریک کوئی نہیں،

لَکَ لَکَ الْمُلْکُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ

بادشاہی صرف تیری ہے، تمام تعریفیں صرف تیرے لئے ہیں اور تو ہر بات پر قادر ہے،

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَشْھَدُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور گواہی

اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَّلِقَآئَکَ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا

دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ پورا ہو کر رہیگا تیری ملاقات ہونی ہے اور قیامت ضرور آکر رہے گی اسمیں ذرا

رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّکَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ

شبہ نہیں اور بیشک تو قبروں کے مُردوں کو اُٹھائے گا اور اگر مجھ کو تو نے کہیں خود میری جان

اِلٰی نَفْسِیْ تَکِلْنِیْ اِلٰی ضَعْفٍ وَّعَوْرَۃٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّاِنِّیْ

کے سپرد کر دیا تو یقیناً سپرد کریگا کمزوری، عیب، گناہ اور غلطیوں کے (کہ یہ سب کچھ ہم کرتے رہتے ہیں)

Marfat.com

لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا

مجھ کو بجز تیری رحمت کے کسی پر کوئی بھروسہ نہیں ہے تو اب میرے سب گناہ بخشدے

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کیونکہ گناہ کوئی نہیں بخشتا مگر تو، اور میری توبہ قبول فرما کر کیونکر تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ

یا اللہ میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا) اور ایمان کا اچھے اخلاق کے

خُلُقٍ وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً

ساتھ اور (دنیا میں) ایسی نجات کا کہ اس کے بعد پوری پوری کامیابی نصیب ہو (یعنی آخرت میں) اور

وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

تیری طرف سے رحم کا اور سلامتی کا اور معافی کا اور رضامندی کا طلبگار ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

یا اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں

التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ

ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ

اے اللہ تاوان سے چھڑانے والے تو ہی ہے اور گناہ دور کرنے والا تو ہی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ

اے اللہ تیرا لشکر کبھی شکست نہیں دیا جا سکتا، تیرا وعدہ ہرگز ٹل نہیں سکتا اور کسی دولتمند کی

Marfat.com

لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ

دولت تیرے عذاب سے اس کو فائدہ نہیں دیا جا سکتا تو پاک ہے اور تمام تعریفوں کیساتھ ہے۔

اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

معبود کوئی نہیں سوائے تیرے تیرا کوئی شریک نہیں تو بے عیب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور تیری رحمت کا خواستگار ہوں

اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

اے اللہ مجھے اور زیادہ علم عطا فرما اور ہدایت فرما کر کہیں میرے دل کو پھر پھیر نہ دینا

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اور اپنی طرف سے خاص رحمت نصیب فرما بیشک تو بہت بڑا دینے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ وَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ

اے اللہ میرے گناہ بخشدے اور میرے گھر میں میرے لئے گنجائش عطا فرما اور

لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

میرے رزق میں برکت دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

اے اللہ مجھے ان میں سے بنادے جو بڑے توبہ کرنے والے اور خوب پاکی و صفائی کے عادی ہوں

الْمُتَطَهِّرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

یا اللہ آسمانوں کے رب زمینوں کے رب اور عرش بزرگ

الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی

کے رب ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی سے چیر کر (درخت) اگانیوالے

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ

تورات وانجیل اور قرآن شریف کے اُتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰھُمَّ

ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ تو سب سے

اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ

پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور آخر میں تو ہی رہے گا

فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ

کہ تیرے بعد کوئی نہ رہے گا۔ تیرا نام "ظاہر" ہے تیرے اوپر کچھ نہیں

شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ

اور تیرا نام باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں تو ہمارا قرض ادا فرما دے

عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اور محتاجی سے ہم کو بے پروا کر دے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ

اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ ڈال رکھا ہے اور اے

Marfat.com

اَلْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَآ

زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور شیطانوں کے اور جو گمراہ انہوں

اَضْلَلْتَ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ

پھیلائی ہیں تو اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے محافظ ہو جا.

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ

کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرنے لگے تیری حفاظت بڑی مضبوط

جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اور تیرا نام بڑا برکت والا ہے.

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یا اللہ سب تعریفیں تیرے لیئے ہیں آسمانوں اور زمین اور جو جو مخلوق اس میں آباد ہیں

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ

ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں، آسمانوں اور زمین اور جو

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ

مخلوق ان میں بستی ہے ان سب کا بادشاہ تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اور جو ان میں ہے ان سب کا نور تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں، دراصل موجود تو ہی ہے

الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ

تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے. تیرا فرمان برحق ہے.

Marfat.com

وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ

جنت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے۔ تیرے جتنے نبی ہیں وہ سب برحق ہے۔ اور محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آنی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

اے اللہ میں نے تیرے سامنے اپنی گردن جھکا دی اور میں نے تجھ کو دل سے مانا۔ اور صرف تیری ہی ذات پر میں نے بھروسہ

اِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَ

کیا اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوا اور جن سے جھگڑا کیا تیری ہی مدد سے کیا (یعنی خیر میں) اور فیصلہ کیلئے

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَاقَدَّمْتُ

تیری ہی طرف آنا تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور پھر لوٹ کر (محشر میں) تیرے ہی سامنے آنا ہے اس لئے میرے

وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ

گناہ بخشدے جو میں نے پہلے کئے تھے اور جو بعد میں کئے جو چھپ کر کئے اور جو کھلم کھلا کئے اور جو قصور کئے

وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو ہی آگے کر دینے والا (اور توفیق سلب کر کے) پیچھے کر دینے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا ہے۔ معبود کوئی نہیں سوائے تیرے اور بھلائی کرنیکی طاقت اور برائی سے بچنے کی کچھ قوت نہیں تیری توفیق کے بغیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ

اے اللہ مجھ بخشدے مجھ پر رحم کر، مجھے چین دے، مجھے ہدایت نصیب فرما۔

Marfat.com

وَارْزُقْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ

مجھے روزی دے میری کمی کو پورا کر دے اور میرا رتبہ بلند فرما کیونکہ جو نعمت تو نے مجھکو دی

إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

میں اس کا محتاج ہوں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اے رب جبرائیل کے میکائیل و اسرافیل کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

چھپے اور کھلے کے جن باتوں میں آج تیرے بندے اختلاف کر رہے ہیں

عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

قیامت میں تو ہی ان کا فیصلہ فرمائے گا۔

اِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ

(اے اللہ) اختلافی باتوں میں تو اپنے حکم سے مجھے سچی بات کی راہ

الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ

دکھائے کیونکہ تو جس کو راہ راست دکھانا چاہے

تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

دکھا دیتا ہے۔

Marfat.com

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں منجملہ ساتوں حزبوں کے

هزب اووم له هزبونو اووه

وَاَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خدافندا! بواسطہ ان اسماء کے کہ وسیلہ پکڑا میں نے ان سے تیرے ساتھ یہ

او سوال کوم له تا له اے خدایه! په واسطه دهغه اسماء چه وسیله نیولے ده ما په هغوسره تاته

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اس کے کہ پیدا

دعت سنا په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د

خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا اور زمین

هغه چه پیدا کړی دی تا ورانده له کړه د اسمان نه جوړ شوے او نه کښته

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلِّيَتْ وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةٌ

بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور چشمے جاری

خوړ شوے او غرونه اوچت شوی او چینے روانے شوی

له قوله اَسْاَلُكَ الخ: ضمیر به راجع وی سے ما موصوله ته او هغه ما مبارات دے له هذه اسماء متعلقه نه یعنی یا الله یا الله چه په هغوسره وسیله نیولے وه. مصنفؒ له قوله مُحَمَّدٍ: روایت دے له ابن عباسؓ له کعب الاحبار نه تر دې اوکړو چه تا سره خدائ کلیم موسیٰ په تورات کښ صفت د محمدؐ هغه اووئیل چه پیدا به شی محمد بن عبدالله په مکه کښ او له مکے نه به هجرت وکړی مدینے ته او څه به بادشاهت وی ده شام پورے او هغه به فحش نه وائی په بازارونو کښ شور نه کوی د بدئ په بدله کښ به بدئ نه کوی بلکه معاف کړی به او امت به سے لوړه ثنا وائی په هر ځای کښ او سوچ به کوی. لنګوټ به وهی پندونه به کړی او صدقه ترلے به جنګ کوی او آواز وه به سے په جمعه تو هغه کښ داسے وی لکه اذان چه پیښین او اوریدے به شی د اذان د وئیلو په مسابه د اسمان کښ ۱۲ حیوٰۃ الحیوان.

Marfat.com

وَالْبِحَارُ مُسَخَّرَةٌ وَالْاَنْهَارُ مُسَهَّرَةٌ وَالشَّمْسُ

اور دریا تابع حکم خدا اللہ نہریں اُبلی ہوئیں اور آفتاب

اودریابونہ تابع کړے شوی او دلے بهیلے او لمر

مُضْحِيَةٌ وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَلَا يَعْلَمُ

روشن اور چاند منور اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا

رڼښائی کولے اوسپوږمۍ ډاډه کوونکه اوستوری نور کوونکی او نه پوهیږی څوک

اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

کوئی نہ شخص سوائے ترے جیسا کہ تجھ اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

هیڅوک نه پرته له تا ورکړی پرهغه او په

اٰلِهٖ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ان کی آل پر بشمار کلمات اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار

ال د هغه په شمار د کلمو ستا او نه درود ولیږه په هغه او په ال د هغه په شمار د

اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آیتوں قرآن کے اور اس کے حرفوں کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

د آیتونو قرآن مجید او د هغه حرفونو د هغه اودرود ولیږه په هغه او

لہ قولہ عدة آیات القرآن : قول آیتونه د قرآن مجید شپږزره شپږسوه دری شپیته دی . زر د وعدزر د وعید . زر د امر زر د نهی . زر د قصو . زر د مثالونو پنځه سوه د احکامو د حلالو او د حرامو سل د دعا او تسبیح او د شپیته د ناسخ منسوخ ۱۲ طحطاوی . لہ قولہ وحروفه : د قرآن مجید قول حرفونه د دے لاکم یو حدیث زر سل انیادی او سورتونه ئے دولس د پاسه سل دی په تول د ائمه د اهل بیتو لکه چه د ۹ سورة والضحیٰ او الم نشرح په حکم د یو سورة کنزی هم دارنګه سورة فیل او سورة قریش په حکم د یو سورة کښې کړی . او کلمات د قرآن مجید شپږ او یازده څلوښت ویشت دی ۱۲ مطلع القمر

Marfat.com

عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ

ان کے آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

پہ آل دھغہ پہ شمار دھغہ چا چہ درود وائی پہ ھغہ او تہ رحمت وکړہ پہ ھغہ

وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ

اور ان کے آل پر بشمار ان کے جو نہیں بھیجتے ہیں درود ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

او پہ آل دھغہ پہ شمار دھغہ چا نہ لیږی درود پہ ھغہ . او تہ رحمت وکړہ پہ ھغہ

وَعَلٰی اٰلِہٖ مِلْءَ اَرْضِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اور اُن کی آل پر بمقدار پوری اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

او پہ آل دھغہ پہ قدر د پرکید و دنیا سکے شتا او تہ رحمت وکړہ پہ ھغہ او پہ آل دھغہ

عَدَدَ مَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکُتُبِ وَاَنْ تُصَلِّیَ

بشمار اسکے کہ جاری ہوا تھا ساتھ اسکے قلم کے ام محفوظ میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

پہ شمار دھغہ چا جاری شوے دے پہ قلم پہ اصل د کتاب کښی او تہ رحمت وکړہ

لہ قولہ وان تصلی علیہ: امام نوویؒ وئیلی دی چہ لفظ د صلوٰۃ بے د لفظ د سلام نہ ھیڅا مکروہ دی لفظ د سلام بے د لفظ د صلوٰۃ نہ وئیل بالکل مکروہ دی نو نہ پہ واضحہ چہ صلے اللہ علیہ بے د لفظ د سلم نہ او نہ پہ وائی سلم بے د لفظ د صلے نہ دا رنگہ دی پہ طحطاوی کښی او پہ روح البیان کښی دا حکم پہ ظاھرہ آیت کریمہ دے چہ اللہ تعالیٰ فرمائی صلوا علیہ وسلموا نو اللہ تعالیٰ دد وار د حکم کړے دے نو د وار د وئیل او لیکل ضروری دی ۱۲ جذب القلوب کښی دی چہ یو سړی بہ صلے اللہ علیہ لیکلو او وسلم بہ ئے پریښود د نو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ئے پہ خوب کښی اولید او ورتہ ئے فرمائیل چہ نو ولے د خلورینتو نیکونہ ئان محرومولے دھغہ حرف دلسو نیکو پہ حساب سرہ . پہ احیاء العلوم کښی دی چہ وئیلی دی بعضو چا بہ حدیث لیکلو نو فقط لفظ د صلوٰۃ بہ ئې لیکلو او لفظ د سلام بہ ئې پریښود د . نو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم راتہ پہ خوب کښی وفرمائیل چہ تہ پوہ د درود پہ ما وایہ نہ لیکے پخپل کتاب کښی . نو بیا بہ ما پورہ د درود پورے سرہ د سلام نہ لیکلو . او بعضو روستنو عالمانو لیکلی دی چہ روادی بے د کراھیت نہ ذکر صلوٰۃ بے د سلام نہ او ھم ذکر د سلام بے د صلوٰۃ نہ ۱۲

Marfat.com

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ

اں پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ

پہ ھغہ او پہ آل د ھغہ پہ شمار د ھغہ چہ پیدا کړی دی تاپہ آوُ اسما فوق خپلو کښی او تہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اُس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کے اندر

رحمت وکړې پہ ھغہ او پہ آل د ھغہ پہ شمار د ھغہ چہ ھغہ پیدا کړے پہ دوی کښی تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

روزِ قیامت تک ہر روز میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

ورځے د قیامت پورے پہ ھر ورځ کښی زر واړے او رحمت وکړې پہ ھغہ او

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

ان کی آل پر بشمار قطروں مینہ کے اور بشمار ہر قطرے جو ٹپکے تیرے

پہ آل د ھغہ پہ شمار د ځاځکو باران او پہ شمار د ھر ځاځکی چہ وځاځی لہ

سَمَآئِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

آسمان ستانہ ځمکے ستانہ لہ ھغے ورځے چہ پیدا کړہ تا دُنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځے د قیامت پورے پہ ھر ورځ کښی زر واړے

لہ قولہ وعلی آلہ: روایت کړے دے مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ چہ پیژندل د آل نبی خلاصونہ دے لہ اور ہ د دوزخ نہ او دیوال دے پہ پل صراط باندے او امان دے لہ عذاب نہ. وئیلی دی عبداللہ بن مبارک چہ دوہ خصلتہ چا کښی وی نو خلاص پہ شی لہ عذاب الٰہی نہ یو رشتیا وئیل او محبت د آل د رسول اللہ سرہ لرل ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب سیدنا الاطہار

Marfat.com

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب اودوم لہ حزبونو اُدُونہ

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَکَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور اُن کی آل پر بشمار ان کے کہ تسبیح کی تیری

اوسوال کوم دھنہ ستا پھغہ او پہ اُل دھغہ پہ شمار دھغہ چاچہ تسبیح وائی

وَقَدَّسَکَ وَسَجَدَ لَکَ وَعَظَّمَکَ مِنْ یَوْمِہٖ

اور تقدیس کی تیری اور سجدے کیے تیرے لئے اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے

او پاکی بیانوی ستا او سجدہ کوی تالہ او لوئی کنړے تالہ ورځے نہ

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چہ پیدا کړہ تادُنیا نړورځے د قیامت پورے پہ ہر ورځ کښ

اَلْفَ مَرَّۃٍ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار

زر ځلہ او سوال کوم درځنہ ستا پھغہ او پہ اُل دھغہ پہ شمار

لہ قولہ الحزب السابع :۔ مؤمنین وائی چہ د انتظار ورځ رومبنی وہ تیاوہ۔ پہ دے ورځ اللہ تعالیٰ مشغول شوے وو پہ پیدائش د اشیاؤ خاصکرہ د آسمانونو او پہ شپږو ورځو کښی اعنی دیکھے ورځے د دے پورے کړہ وما ورځ د نیک کار شروع کولو کړہ خاص د پارہ د عبادت یا زراعت یا تجارت ویړہ بنہ وہ۔ او څلورمہ پہ دے ورځ نوکران پہ کار یا مشل وکړی نوځہ فقیران یا بیمار ی پہ ورځ پینځہ شی ۱۲ عقول عشرہ۔ لہ قولہ سبحٰنک ، روایت دے لہ حسن رضی اللہ عنہ چہ فرمائیلی دی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاسو کښی د چا دومرہ طاقت نشتہ چہ ہر ورځ د اُحد ہمرہ عمل او کړی صحابو رضی اللہ عنہم عرض او کړو چہ د چا دومرہ طاقت مشتہ ؟ رسول اللہ صلعم وفرمائیل (باقی پہ بل ورق)

Marfat.com

كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيهَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

هر سال کے کہ پیدا کیا تو نے ان کو اس سال میں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

دهر کال چه پیدا کوے نه خلق په کال کښ له هغه ورځې نه چه پیدا کړیده تا دُنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ

قیامت کے دن تک هر دن میں هزار بار اور یه کہ

تر ورځې د قیامت پورې په هغه ورځ کښ زر ځله واړه او سوال کوم ذ

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ

درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار ابر جاری کے

رحمت سره په هغه او په آل د هغه په شمار دور ځې روانے

وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور اُن کی آل پر بشمار ہوا

او سوال کوم درحمت په هغه او په آله د هغه په شمار د باد ونو.

(بقیه د تبرګ) چه سبحان الله لوئے دے له اُحد نه او الحمد لله لوئے دے له اُحد نه. او لا الٰه الا الله لوئے دے له اُحد نه او الله اکبر لوئے دے له غره د اُحد نه ډیر زیات. ۱۲ قوله وان تصلی علیه الخ آثار وکتب د اعلی درجه آسمان کښ یو دریاب دے چه برکات وړ ځیلے شی او هغه په غار یو ګنده ځنیان وړ ځیلے شی په هغے کښ یو مارغه دے صلوت وړ ځیلے شی د هغے پیر وزدونه دی نوچه د شپږقده په میاشت کښ یو مؤمن درود شریف په حضرت ﷺ نوی نوهغه مارغه په هغه دریاب کښ غوپه وخوړی را اوځی په هغه ګنده کښ ځیلے وزرے وڅنډی نو د هغه د سرخاڅکی نه الله تعالیٰ یو فرښته پیدا کړی هغه تولے فرښتے د الله ثنا وائی او هغه ثواب هغه د دغه مؤمن په نامه کښ لیکلے کیږی هم دارنګه حکم دے په ربیع الاوّل کښ په ورځ د پیدائش د حضرت ﷺ چه دولسم تاریخ دے د هغه یې خوښ بیاغاص په محفل د میلاد کښ ویږدی د دولوستل پکار دی ځکه چه دے میاشتے اوده دے تاریخ علاقه ده د ذات مبارک د حضرت ﷺ سره نوهاسے وخت کښ درود لوستل مستحب دی اوطریقه د سلف صالحینو او د عالمانو عاشقانو د حضرت ﷺ داده ۳۰ صلوٰة ناصری.

Marfat.com

الدّارِیۃ مِن یَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ

چلنے والی سے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

الوتو نکو لہ ھغے ورځے نہ چہ پیدا کریلا تا دُنیا نہ روستہ د قیامت پورے پہ

کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار

مِنْ وَرَقٍ کُلِّ زَیْ وارے اوسوال کونکلہ تانہ درختہ پہ ھغہ او پہ اُل ھغہ پہ شمار

مَاھَبَّتِ الرِّیَاحُ عَلَیْہِ وَحَرَّکَتْہُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ

ان چیزوں کے کہ چلیں ہوائیں ان پر اور ہلایا اسکی ٹہنیوں کو اور

دھغہ چہ الوتی وی پادونہ پہ ھغہ او خوزولے وی ھغہ لرہ چہ شانکے دی او

الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْھَارِ وَعَدَدَ مَا

بشمار درختوں اور پتوں پھلوں اور کلیوں کے اور بشمار اس کے کہ

وُنے دی او پانڑے دی اومیوے دی او کلونہ دی او پہ شمار د ھغے چہ

خَلَقْتَ عَلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ وَمَا بَیْنَ سَمٰوٰتِکَ وَمُنْ یَوْمَ

پیدا کیا تو نے اپنی روئے زمین پر اور جو درمیان تیرے آسمانوں کے ہے اس دن سے

پیدا کرے دی تا پہ قرار دنیا کے سنا او پہ شمار د ھغے چہ دی پہ مینځ د آسمانونو ساکنان دے

لہ قولہ من یوم خلقت الدنیا:۔ حضرت آدم علیہ السلام مخلق وحشت د دنیا کولو د پارہ پخپل زنے کنبی آرزو کولہ چہ ارمان دے نہا ہمجنس څوک پیدا شوے چہ د ھغہ پہ ملکرتیا کنبی انسته د نیع د وحشت کولے وے پہ ہغہ وخت تعالیٰ پرے رحمت وُفرمائیلوا و فرښتو تہ حکم اوشو چہ د آدم علیہ السلام کسر د پہ (پښتنے) وخیرئ پہ خوب کنبی نو فرښتو ھُم داسے وُکړہ او یوہ نیکلے بنڅلے تیرہ راویستلا او پہ یو مت کنبی د ھغے مندو قامت سرابر شو آدم علیہ السلام چہ لہ خوب نہ راپیدار شو وُ کے لیدلہ چہ پہ ځنګ کنبی ہم جنس ناست دے نو دہ تیرہ تبوس وُکړو چہ نہ څوک کے نو دا اللہ د طرف نہ حکم لاغے چہ د ازما وینځہ د نوم کے حوا دے ستا د انسته د پارہ ہم پیدا کریلا نو آدم علیہ السلام د فرښتو چہ لاس ونیو او چوی نو وینځہ حکم لاغے چہ نر څوک پرینږدئ مھر ورنکړے لاس ونیو او نہ نکوے

(باقی پہ بل ځ)

Marfat.com

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ		
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو	روز قیامت تک	ہر دن میں ہزار
چہ پیدا کریلا نا دُنیا	تر ورځے د قیامت پورے	په ہر ورځ کښې زر
مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ		
بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر	اور اُن کی آل پر بشمار	لہروں
وارے او سوال کوم درجے ستا پہ ځان	او پہ آل د ځان	پشمار د موجونو
بِحَارِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ		
دریاؤں اپنے کے	اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو	روز قیامت تک
د دریابونو ستا	د ځان د پیدا کولو نا دُنیا	تر ورځے د قیامت پورے
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ		
ہر دن میں ہزار	بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر	
په ہر ورځ کښې زر	وارے او سوال کوم د ځان ستا پہ ځان	او پہ آل د ځان
عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهَا		
بشمار ریت	اور کنکریوں اور ہر پتھر	اور ڈھیلے کہ پیدا کیا ہے تو نے
پہ شمار د شګو	او د کانړو	او پہ شمار د هرے ګټې او لوټې چې پیدا کړې ئے ځان

(بقیہ تبصرہ) آدم او میل چې د ے مهرځه د ے حکم او شو چې مهرځه دا ے چې تہ بس لس وارے د دا د شریف پهځند صلی اللہ علیہ وسلم او پہ آل د ځان ولولے۔ آدم علیہ السلام عرض وکړو چې څنګه لولم ے حکم او شو چې د آخرے زمانے پیغمبر ے چې ستا اولاد نه به وی نو آدم لس وارے د درود شریف پہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اولوستو او مړینې کواهان شو او د آدم ؑ او حوا ؑ نکاح وترلے شوه۔ ۱۲ تفسیر فتح العزیز۔ (وګورئے حاشیه) لے وکل حجر ومدر : حضور صلے اللہ علیہ وسلم به چې په کښتو باندے تللو نو هغه مبارک قدمونه به یکبی نښیدل۔ او قدمونو مبارکو نښے به په کبن ښکاریدے۔ مواهب لدنیه۔

Marfat.com

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَ

اسکو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں نرم زمین اور

پہ مشرقونو د ځمکے کښې او پہ مغربونو د ځمکے کښې او پہ اوښ د ځمکے کښې

جِبَالِهَا وَاَوْدِیَتِهَا مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

پہاڑوں میں اسکے اور اُسکے غاروں میں اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

او پہ غرونو د ځمکے کښې او پہ کندو د ځمکے کښې له هغه وخته چه پیدا کړیده تا دُنیا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تر ورځے د قیامت پورے په هر ورځ کښې زر ځله او سوال کوم د

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار بوٹیوں زمین کے

رحمتونه پر هغه او پر آل د هغه په شمار د کیاه د ځمکے

فِیْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

جو اسکے جانب قبلہ میں ہے اور اسکے پیٹ میں ہے اور اسکے شرق میں اور اسکے غرب میں اور اسکی نرم زمین میں

په قبله د ځمکے کښې او په کیدو د ځمکے کښې او په مشرق د ځمکے کښې او مغرب د ځمکے کښې او په هموار د ځمکے

وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ[1] وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ

اور اسکے پہاڑوں میں درخت اور پھل اور پتوں اور کھیتوں

کښې او په غرونو د ځمکے کښې له ونو د میوو د او پانړه د ی او فصل د ے.

[1] قوله وثمر: د ثمر اطلاق کیږی پاسنا و مال پاندے او په سر و سپینو باندے هم ۱۲ فاسی

Marfat.com

وَجَمِيعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ

اود شمار اُس سب کے کہ نکلا اور نکلتا ہے اس زمین سے اُس کی

او تول هغه چه اوباسے ئے نهکه اوهغه چه اوځی له نباته ئے چه

نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

بوٹیوں اور اسکی برکتوں سے اُس دِن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

کیاه دهغے ده او برکتونه د هغے دی له هغے ورځے نه چه پیدا کړیده تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر واره او سوال کوم درحمت سره

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ[1] وَ

اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اسکے جو پیدا کیا تونے انسان اور

په هغه او په آل د هغه به شمار د هغے چه پیدا کړی دی چه بنی آدم دی او

الْجِنِّ[2] وَالشَّيَاطِيْنِ[3] وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

جن اور شیاطین سے اور جو کر تو پیدا کرنے والا ہے اُسکو اُن سے

پیریان دی او شیطانان دی او په شمار د هغے چه ته به ئے پیدا کوے له دوئ نه .

[1] قوله من الانس:- روایت کړے دے مسلم له ابوهریره نه چه فرمائیلی دی رسول الله چه دالله سل هغه دی یوله هغونه په تول حیواناتو کښې هغه اینسان چه د هغے په سبب دوئ په خپل مینځ کښې او خپلو بچو مینه کوی او یوکم سل رحمتونه الله ساتلی دی چه په هغو سره به مهربانی کوی الله په بنده کانو خپلو په قیامت کښې ۱۲ صبوة الحیوان

[2] قوله الجن:- مونږ به وینو پیریان پرېښتو کښې نه په دُنیا کښې. او دوئ ته ثواب او عذاب مناسب د اعمالو د دوئ شته ۱۲ زرقانی

[3] قوله والشیاطین: وئیلی دی ابن عباسؓ چه شیطانان به آسمانونو ته ختل او خبرونه به ئے کاهنانو ته راوړل خو چه عیسیٰؑ پیدا شو نو منع شوله څلورو دریو آسمانونو ته او هرکله چه حضرت محمدؐ پیدا شو نو بیا په ټولو آسمانونو بند شو او س که شیطانان استراق السمع کوی نو شهاب ثاقب سره ویشتلے شی ۱۲ مواهب لدنیه

Marfat.com

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ اَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تر ورځے د قیامت پورے پہ ہر ورځ کښی زر واړہ او سوال کوم

تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَعْرَۃٍ فِیْ اَبْدَانِہِمْ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار سب بالوں کے جو اُن کے بدنوں میں

لہ تانہ درحمت ستا پہ ہغہ او پہ اٰل د ہغہ پہ شمار د ہر ویښتہ چہ وی پہ بدنونو د دوئی باندے

وَوُجُوْہِہِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِہِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ

اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

او پہ مخونو د ہغوئی او پہ سرونو د ہغوئی لہ ہغہ وخت نہ چہ پیدا کریدہ تا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

دنیا کو روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تر ورځے د قیامت پورے پہ ہر ورځ کښی زر واړہ

وَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِہِمْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار اُن کے سانسوں

او سوال کوم لہ تانہ درحمت ستا پہ ہغہ او پہ اٰل د ہغہ پہ شمار د ساہ کانو د ہغوئی

لہ قولہ الدنیا:۔ سفر بہ دوہ قسمہ دے یو سفر د دُنیا دے چہ سړے لہ خپل کور نہ چرتہ پہ سفر لاړشی نو د دے سفر تونبہ سړے کمان سرہ اخلی او بل سفر د اخرۃ دے چہ د ہغے تونبہ سړے د کمان نہ نہ خکنی لیږی ۱۲ محشی۔ ۲ قولہ ان تصلی علیہ لہ کعب الاحبار نہ نقل دے چہ موسیٰؑ تہ لہ اللہ تعالیٰ نہ پیغام راغے چہ کہ تہ نہ ما ثنا ویونکے نہ وے نو ما بہ یو څا څکے لہ اسمان نہ پہ زمکہ نہ وژو د قہر لہ اویو دانہ او وابنہ بہ ہم نہ وژنو تو کولے او ټولہ کارخانہ بہ معطل شوے وہ اے موسیٰؑ تہ غوارے چہ تا ما ځان تہ وایسے نزدے کړم نو ستا خبرہ چہ ستا ژبے تہ نزدے دی او روح کالبد تہ او نور ستر کو تہ موسیٰؑ عرض وکړو اے خداوندہ! دا خو ما تہ نصیب ونہ بہ نو ارشاد اوشو چہ اے موسیٰؑ کہ دا غواړے نو تہ زما پہ حبیب باندے درود ولولہ چہ پہ ہغہ درود لولی نو ہغہ بہ ہر وخت زما سرہ نزدے وی ۱۲ صلوٰۃ ناصری۔

Marfat.com

وَالْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ

اور ان کے لفظوں اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

او د لفظونو د هغوئ او د نظرونو د هغوئ له هغه ورځې نه چې پیدا کړیدې تا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واړه

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اُڑتے جنوں کے

او سوال کوم له تانه درحمة ستا په هغه او په ال د هغه په شمار د الوتو د پیریانو

وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

اور حرکتوں انسانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او د رڼیدو د بنی آدمو د هغه ورځې نه چې پیدا کړیده تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واړه او سوال کوم

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار ہر چار پائے کے کہ پیدا کیا تو نے

له تانه درحمة ستا په هغه او په ال د هغه په شمار د هر څاروی چې پیدا کړی دی تا

له قوله عدد: - کرم څائے کښې چه ما شی په شمار دد اسے هغسے ځیز رحمة وکړه نو ثواب پرې په نزد د بعضو وارد دے او دکیږی ذکر د عدد لپاره د مبالغے دے. او ځینو ویلی دی چه ثواب د درود په مقدار د شمار د هغه ځیز کیږی او دا روستنی خبره صحیح ده ځکه چه رحمة د الله فراخ دے لکه چه د بعضو حدیثونه په دے دلالة کوی ۱۲ شرح

Marfat.com

عَلٰی اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِیْ مَشَارِقِ

اپنی زمین پر چھوٹا ہو یا بڑا مشرقوں میں

په نسکه خپله ورو کے وی او که لوئی وی په مشرقونو

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ

زمین کی اور مغربوں میں جو کچھ کہ معلوم ہوا اور جو کچھ کہ نہیں جانتا

نه مکه کښی او په مغربونو منځ کښی هغه چه معلوم دی او چه نه دی معلوم

عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰی

اسے کوئی مگر تو اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

هغه نخوله بےله تانه له هغه ورځنه چه پیدا کړیده تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

وروسته د قیامت پورے په هر ورځ کښی زر واړے او سوال کوم له تانه

تُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ

درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار اُن کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر

درحمة ستا په هغه او په آل د هغه په شمار د هغه چا چه درود ئې وئیلے دے په هغه

وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّیْ

اور بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور بشمار اس کے کہ درود بھیجے

او په شمار د هغه چا چه درود ئې نه دے وئیلے په هغه او په شمار د هغه چا چه درود وائی

له قوله علمه: روایه دے له ابی امامه باهلی نه چه ذکر وشو حضرت ته دوه کسانو یو عالم بل عابد نو حضرت وفرمائیل چه فضیلت د عالم په عابد داسے دے لکه فضیلت زما په اُدنیٰ درجه سړی باندے حضرت وفرمائیل چه بیشکه الله او هغه فرشتے او قول اسمانونه او زمکه حتی چه سپکے انچیل سوری او ماهی په اوبو کښی طلب د مغفرت کوی د هغه سړی له پاره چه خلقو

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ

ان پر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

په هغه نزور څه د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر واړه او.

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار زندوں اور مُردوں کے اور بشمار

ته رحمت اولیږه په هغه او په اُل د هغه په شمار د ژوندو او د مړو او په شمار

مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ[1] وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّ

اس کے پیدا کیا تو نے مچھلیوں اور پسندوں اور چیونٹی اور شہد کی مکھی اور

د هغے چې پیدا کړی دی تا چې ماهیان دی او مرغان دی او مینۍ او چیڼۍ دی او

[1] قولہ من حیتان: روایت دے لہ زید حوئی واسلم نہ چہ کیناست ما څخہ یو سړے چې د هغه نبے لاس لہ اوګے نہ غوڅ شوے وُ او نار زار ئے او ژړل بیا ئے او وُیل چې کوم سړے ما او دینی نو هغه به پیدا ظلم او نکړي ما ورته او وُیل چې ستا څه حال دے؟ هغه او وُیل چې ما یو وږے د دریاب په غاړه سیر او تفریح کولہ چې ناڅاپه یو نبلی سړے ملاؤ شو او وه کبان ئے نیولی وُ نو ما ترے نہ یو کب او غوښتل خو هغه را نکړو نو ما ترے نہ په زور واغښت هغه کب ژوندے وُ او ناڅاپه ما یو ګوته ئے لږ غوندے غوڅه کړه خو ما نه څه تکلیف دا سے او نه رسید و. کب م کوته یوه و یوخ م کړو. او د خپل کور والو سره م او خوړو. بیا زما په دغه ګوته ابله دانه (تنکئ) راوخته نو لوطبیبا نو وه غوڅولو اتفاق وُکړو. په غوڅولو سره م علاج وُکړو او نه یوه شوم چې نبه شوم غوڅه زما نه پس زما په ورځې کښې دغه دانه راوخته. بیا په لیچه بیا په متله اخر دا چې زما دالاس لہ مونږه غوڅ کړے شو نو زما چې د احال معلوم شی چې نو هغه به نظم په چا وُنکړي ۱۲ حیوٰۃ الحیوان

[2] قولہ النمل: سلیمان علیہ السلام لہ میږی نہ تپوس او کړو چې ستا څومره لښکر دے. نو هغه او وُیل چې څلویښت زره ځما کوتوال دی. او د هر کوتوال م څلویښت زره نقیب دی او د هر نقیب سره څلویښت زره مینۍ دی. نو سلیمان علیہ السلام ورته او وُیل چې ته خپل لښکر بهر نه وله نه را اوباسے هغه او وُیل چې ما ته خو خوږ د نه مکے عنایت کیدو وله ما د نه مکے لاندے سکونت اختیار کړو له یاره دے چې زما حال سوال الله تعالیٰ بل چا نه معلوم نه وی ۱۲ شوال ۱۲۷۱ھ

Marfat.com

حَشَرَاتِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ فِی اللَّیْلِ

زمین کے کیڑوں سے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر رات میں

ځمکنیو حشرو اوسوال کوم له تانه درحمة ستا په هغه او په اُل دهغه په شپه کښ

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَاَنْ تُصَلِّیَ

جبکہ اندھیری ہو اور دن میں جب کہ چمکے اور یہ کہ درود بھیجے تو

چه تیاره کیږی او ورڅ کښ چه روښانه کیږی او سوال کوم درحمة ستا

عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَاَنْ تُصَلِّیَ

اُن پر اور اُنکی آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

په هغه او په اُل دهغه په آخرت کښ او هم په دُنیا کښ او سوال کوم له تانه

عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مُنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا اِلٰی

اُن پر اور اُن کی آل پر اس وقت سے کہ تھے گہوارے میں لڑکے یہانتک

درحمة ستا په هغه او په اُل دهغه له هغه وخت نه چه وُ د حضرت په نزانکو کښ هلک نرد ے

اَنْ صَارَ کَهْلًا مِّنْ مَّهْدٍ یًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ عَدْلًا

کہ ہوئے میانہ عمر ہدایت یافتہ پس بلایا تونے ان کو اپنی طرف درحالیکہ وہ عادل

پوے چه هغه شو میانه عمر ے هدایت ورته شوے نو وبلو تا هغه حالته نه عادل

مَّرْضِیًّا لِتَبْعَثَهٗ شَفِیْعًا حَفِیًّا وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

اور خوشنود کیے گئے تھے تاکہ اُٹھاوے تو اُن کو شفاعت کرنیوالا مہربان اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

او خوښ شوے دیاړه دے چه نه پوښتنه کړے هغه شفاعت کونکے مهربان او سوال کوم له تانه درحمة ستا په هغه

له قوله حشرات، څوك چه دا آیت شریف ولولی یا من به وی له حشرات الارض نه له مار لرم وغیره نه.
آیت دادے. انی توکلت علی الله ربی وربکم ما من دابة الا هو آخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم" فردوس

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اور اس کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور برزن

او په آل د هغه په شمار د مخلوق ستا او په قدر د رضا د ذات ستا او په قدر د تول

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ

اپنے عرش کے اور بانداز اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کردے تو ان کو وسیلہ

د عرش ستا او د سیاهو د کلمو ستا اوسوال کوم چه ته ورکړے هغه ته وسیله

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ[1]

اور فضیلت اور درجہ بلند اور حوض

او فضیلت او مرتبه بلنده او هغه (تالاب)

الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ[2]

فرودگاہ اور مقام محمود اور عزت پائندہ

د ځای د تللو او هغه مقام محمود او هغه عزت (چه) نه زوالے شی همیشه

وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ

اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل ان کی اور یہ کہ بلند کرے تو شان ان کی

او سوال کوم چه ته د هغه د دلیل لوړ کړے او د هغه د شریف کولو د شان لوړ کړے

[1] قوله الحوض:- بعضے کوثر کنے اختلاف دے. بعضے وائی چه دا یو والہ دے په جنت کښ او دا خبره مشهوره ده او بعضے وائی چه دا حوض واقعی حوض دے دا خبره صحیح معلومیږی ۱۲ مطالع المسرات. روایت کړیدے دارقطنی له عائشے صدیقے رضی اللہ عنہا نه مرفوعاً چه څوك غواړی آوریدل د اوبو د حوض کوثر نو څیلے کوتے د غوږ و نو کښ کیدی. وئیلی حافظ جمال الدین مرو چه کله آوریږی آواز د آب کوثر نو څیلے کوتے په غوږ و نو کښ کیدی ۱۲ زرقانی.

[2] قوله الممدود: یعنے دائم باقی چه معلوم نشی چه ۱۲ فاضل.

Marfat.com

وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ

اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان ان کا اور یہ کہ عامل کردے تو ہم کو اے مولا ہمارے ان کے طریقہ کا

او یہ چہ پورتہ کولو د مکان دھغہ او سوال کوم چہ تہ عامل کړی مونږہ اے مولا زمونږہ پہ سنت د

وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

اور یہ کہ مارے تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ اٹھاوے تو ہم کو ان کے زمرہ میں

او تہ مړ کړے مونږہ پہ دین دھغہ او تہ جمع کړے مونږہ پہ ټولی د ھغہ کښ

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا

اور ان کے نشان کے نیچے اور یہ کہ کردے تو ہم کو رفیقوں سے ان کے اور یہ کہ اتارے تو ہم کو

او د لاندے د نشان دھغہ نہ او تہ وکړی مونږہ لہ منکرو د ھغہ نہ او تہ راولے مونږہ

حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَ

ان کے حوض کوثر پر اور یہ کہ پلادے تو ہمکو ان کے پیالہ سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہمکو ان کی محبت کا اور

د ھغہ د حضرت ؐ تہ او سیراب کړہ مونږہ پہ کاسہ د ھغہ او تہ نفع درسوے مونږ تہ پہ مینہ د ھغہ او

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ

یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ بچاوے تو ہم کو سب بلاؤں سے

قبولہ کړہ توبہ زمونږہ او تہ روغ وساتے مونږہ لہ ټولو تکلیفونو

لہ قولہ مکانہ :- مکان شامل دے مرتبے د حضرت صلعم لرہ یعنے لوړہ کړے تہ مرتبہ د ھغہ او شامل دی مکان د حضرت ؐ اوہ اصحابو د ھغہ او بیبیانو د ھغہ او د دوستانو د ھغہ او د تابعدارانو د ھغہ ټولو لرہ پہ جنت کښ ۱۲ واللہ اعلم ۱۲ فائی لہ قولہ بسنتہ :- فرمائیلی دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پریښی دی ما تاسو تہ دوہ امرہ تر خوچہ تاسو د غہ دواړہ پہ منکلو وینسی تینگ نوھرگز بہ گمراہ نہ شئ یو کتاب د اللہ (قرآن) او بل سنت د رسول اللہ (حدیث) ۱۲ موطا ۔ لہ قولہ وان تتوب :- روایت دے لہ ابن مالک ؓ نہ چہ فرمائیلی دی رسول کریم صلعم چہ پوښتہ سائلے د اللہ تعالیٰ توبہ د ھر بدبختی سرے تردے چہ ھغہ بندہ پریږدی ۱۲ طبرانی ۔ لہ قولہ البلاء :- فرمائیلی دی حضرت صلعم پہ چا چہ څہ بلاء تکلیف نازل شی نو د ملامتہ کوی منکر نفس خپل ۱۲ سبع سنابل ۔

Marfat.com

وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ

اور آفتوں سے اور فتنوں سے جو ظاہر ہوئے ان سے اور جو پوشیدہ رہیں اور یہ کہ

اولہ غنمونو او د فتنونہ څہ چہ څرگندے دی لہ دوئی نہ او څہ چہ پټ دی او

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہم کو اور بخشدے تو ہم کو اور سب مومن مردوں

دے رحم وکړے پہ مونږ او دے عفوہ وکړے مونږ ته او دے بخښنه وکړے مونږ ته او ټولو مسلمانانو نارینو

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے اور

او مؤمنانو ښځو لره او مسلمانانو نارینو او مسلمانانے ښځے ژوندی له دوئی نه او

الْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ وَ

مردہ اور سب تعریف ہے خدا کو جو پروردگار ہے تمام عالموں کا اور وہی بس ہے مجھے اور

مړه له دوئی نه او ثناء د الله تعالے لره چه پالونکے دے د ټولو عالمانو او هغه کافی پوهاند دے مالره او

له قوله البلوآء: په مدسره او مشهور په قصر سره دے لکه چه په بعضو نسخو کښ البلوی دے او په دعائے دالبلاء البلایادی چه جمع د بلیة ده معنے ے آفة ۱۲ فاسیٔ. ۲ قوله والفتن:- جمع د فتنه ده معنے ے حیرت او گمراهی او گناه او کفر او شرمول او عذاب او قتل او ضد او مرض او عبرت او قضا او اختیار او سیزل او لیونتوب ۱۲ فاسیٔ. ۳ والحمد لله رب العالمین:- حمد صفت کول دی په ښه والی اختیاری باندے په هغه نعمتونو دی او که غیر نعمت وی. او مدح صفت کول دی په ښه والی په هغه ورته اختیاری وی او که غیر اختیاری وی. او چاویلی دی چه حمد او مدح برابر دی او شکر په مقابله د نعمت کښ دے په قول د سره وی او که په فعل سره وی او که په اعتقاد سره وی نو دے اعم دے له هغه دواړو نه من وجه او اخص دے من وجه او ذم نقیض د حمد دے او کفران نقیض د شکر دے ۱۲ تفسیر انوار التنزیل. ۴ قوله وحسبی الله الخ چه چا ته څه ویره وی نو دے په ویلو دفع کیږی یا بل څه مکروه وی هم. او ابراهیم علیه السلام چه اورته غورځولے کید و نو هغه دا ویستل او الله هغه له اور نه بچ کړو. له پاره د دفع کولو د هر قسم غم مجرب دے او دے په فضائلو کښ د یو حدیث نه راغلی دی ۲ مطابع للسراج

Marfat.com

نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نعم اچھا کارساز ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ زور مگر ساتھ توفیق اللہ

نعم ښه مدد ګار دے اونشته ګرځیدل له ګناه نه اوقوة په عبادت مګر په توفیق د الله

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر ہے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

برتر او ډیر لوی اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جب تک کہ گونجیں کبوتر

او په اله سردار زمونږ چه محمد دے ترڅوچه خوش آوازی کوی کونترے

وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ

اور چاروں طرف پھرا کرے پرندے اور چرا کرے چار پائے اور فائدے دے

اوځلور وطرفونو ته ګرځیدونکے مرغئ او ترڅوچه ځړیږی څاروی او ترڅوچه نفع رسوی

الشَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ

تعویز اور باندھے جائیں عمامے اور اگنے والی چیزیں

تعویذونه او ترڅوچه تړلے شی پټکی اوغنمیږی ځمیزونه غنمیدونکی

لے قولہ الحمائم، پوهه شه چه قمری او فاخته (کوکوشتکه) چه طوقدار حنا وردی په کونترو کښ داخلدی اوکونتره دوه قسمدی یوه کورنئ بله صحرانئ۔ لے ابن عباسؓ نه روایت دے چه کوم کور کښ سره کونتره وی نو هغه کورته خلق نه راځی اوشه ضرر اوآسیب هم نه وی اوکوم کونتر چه پسرم شریف کښ دی نو دا دهغه کونترو نسل دے کوم چه غار ثور کښ د هجرت په شپه هګئ اچولے وے نو حضرتؐ دوهغوئ په حق کښ دعا کړے وه چه قیامته پورے دده وئ نسل به پاتے وی اوکونتره پټخوا رلسو ورځو کښ دوه هګئ اچوی اولنئ هګئ نه نر پیدا کیږی اوله دویم نه ښځه پیدا کیږی حاشیه دلائل الخیرات۔ لے قولہ النوائم:- نوائم جمع دنامیة ده۔ نامیة هغه شی ته وئیلے شی چه هغه ضمیمه ی لکه حیوانات۔ نباتات شو اوقماش په جمع د نامیة کښ نوامی وئ مګر دا لفظ مقلوب دے لکه حوائم جمع د حامیة چه مقلوب ده ۱۲ قاسمی۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمد دے او په ال

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَھَبَّتِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جب تک کہ روشن ہوا کریں صبح اور چلا کریں

د سردار زمونږه چې محمد دے ترڅو چې رڼا کوی صباح اوتڅو چې الوزی

الرِّیَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ

ہوائیں اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور

بادونه او مڑهی بدنونه او ترڅو چې یوبل پسے راځی صبانی او

الرَّوَاحُ وَتَقَلَّدَتِ الصِّفَاحُ وَعُقِلَتِ الرِّمَاحُ

شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں درمیان رکاب اور نیزے

بیګانی او ترڅو چې ماروته اچولے شی توږے او ترڅو چې ترلے شی نیزے

وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ستھرے اور درست رہیں بدن اور روحیں الٰہی رحمت نازل فرما

او ترڅو چې روغے وی جوړے او روحونه اے اللہ رحمت نازل کړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږه چې محمد دے او په ال د سردار زمونږه چې محمد دے

لہ قولہ اللھم صل الخ ۔ روایة دے له ابوبکرؓ نه چې رسول لیږل په حضرتؐ د یوزیات نیمت او نابود کړ څوی گنامله له نیمت او نابود کولو او بوینه اورلوه او سلام لیږل په حضرتؐ غوښه دی له آزاد ولو د غلامانو نه ۱۲ شفاء قاضی عیاض ۔

Marfat.com

مَّادَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَ

جب تک کہ گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہا کریں راتیں اندھیری اور

تر څو چہ کرہی آسمانونہ او تر څو چہ تیارہ کوے شپے او

سَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسبیح کیا کریں فرشتے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

تر څو چہ تسبیح وائی فرښتے اے اللہ رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار

او پہ آل د سردار زمونږہ چہ محمد دے لکہ چہ رحمت کړے دے تا پہ سردار زمونږہ

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو

چہ ابراہیم دے او برکت نازل کړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے او پہ آل د سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح تونے برکت دی ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو

زمونږہ چہ محمد دے لکہ برکت کړے دے تا پہ سردار زمونږہ چہ ابراہیم دے

لہ قولہ کما، نکتہ پہ تخصیص د ابراہیمؑ کښ دادہ چہ دہ پہ شپہ د معراج کښ سلام والیونکے وو پہ امت محمدیہ باندے پہ ذریعہ د حضرت صلے اللہ علیہ وسلم او نورو پیغمبرانوؑ نہ وو والیونکے او یا هغو پہ دے تخصیص وشو چہ دہ دعا کړے وہ پہ دے لفظونو ربنا وابعث فیهم رسولا منهم ۱۲ بحرالرائق شرح کنزالدقائق.

لہ قولہ فی العالمین: لہ دے قول نہ پس ربنا انک حمید مجید نوستل نہ دی پکار دی کہ چہ نہ دی راغلی پہ حدیثونو او کہ کولی نو څہ بدہ خبرہ نہ دہ حکمت چہ دے یکښ نہ پاتے دے بند اء دے اللہ تعالیٰ او هغہ کښ څہ ضرر نشتہ اګر کہ فوت پرینبسو دل دی لپارہ د محافظت د قول د هغہ یے د زیادت او نقصان نہ ۱۲ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی.

Marfat.com

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج

په ټولو مخلوق کښ بیشکه چه ته مے ستایلے شوے لوئی اے الله رحمت نازل کړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے

مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّیَتِ الْخُمُسُ وَمَا

جب تک کہ نکلا کریں آفتاب اور پڑھی جایں پانچوں نمازیں اور جبتک

ترڅو چه خیژی نمر او ترڅو چه ادا کولے شی پنځه مونځونه او ترڅو

تَالَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ[1]

کہ چمکے بجلی اور برسے مینہ اور جب تک کہ تسبیح کرے کڑک

چه برق کوی برلیښنا او ترڅو چه وریږی باران او ترڅو تسبیح وائی رعد فرښته

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پری آسمانوں اور زمین کے

سردار زمونږه چه محمد دے په قدر د دکیدو د آسمانونو او زمکو

[1] قولہ سَبَّحَ رَعْدٌ۔ په حدیث شریف کښ راغلی دی چه رعد یوه فرښته ده چه په خدمت دوړو لو دباران مقرر ده ده او هغے په لاس کښ یوه کوړه ده په هغے سره وریځ شړي او دا برلیښنا د هغے کوړے دی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات۔

Marfat.com

وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ

اور بمقدار اسکے کہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے

او په قدر د کیدو هغے چه دی په مینځ د دے دواړو کښی او په قدر د کیدو د هغه شی چه غواړے په ته

بَعْدُ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ

اسکے بعد الٰہی جسطرح مستعد ہوئے حضرت ساتھ پہنچانے بار رسالت کے اور نکال

پس له دے لله الله لکه چه ودریدے دے حضرت په تبلیغ د پیغام ستا او خلاص کړی دی

الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَ

لوگوں کو نادانی سے اور لڑے کافروں اور

خلق له گمراهئی د او خلاصے کړیے سره د خلقو د کفر او

الضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ

گمراہوں سے اور پکارا لوگوں کو تیری توحید کی طرف اور کھینچیں بڑی بڑی سختیاں

د گمراهئی او بلنه ځکیے توحید ستانه اوراښکلے ځے دی سختئ.

له قوله الرسالة:۔ رسول د رسالت نه ماخوذ دے. او رسول هغه دے چه لیږلے وی د الله ﷻ د پاره د تبلیغ د احکامو خواه که هغه تر بښته وی یا سړے وی همدارنګه تعریف د نبی دے خو نبی خاص دے په بنی آدمو پورے په بنه مشهور قول کښی ۱۲ جامع الرموز. له قوله وجاهد: جهاد د حضرت صلے الله علیه وسلم په زمانه کښی فرض عین وو. او هغه غزا گانے چه حضرت ﷺ پکښی پخپله تشریف اوړے وو هغه اووینت وے. او په دوئ کښی هغه غزا گانے چه حضرت ﷺ سړه د صحابو پکښی کښت وخون کړے وو نو هغه پکښی نه دی. حضرت ﷺ بذات خود قتال نه دے کړے مګر په اُحد کښی په کنکرو ویشتل ځے کړی هم نه وو مګر په احد حنین. بدر کښی. او نهم نه وو رسیدلے حضرت ﷺ مګر په اُحد کښی او په کومو جنګونو کښی چه حضرت ﷺ صحابه لیږلی وو هغه اووه غلویښت دی. او په کومو کښی چه حضرت صلعم پخپله تشریف وړے وو هغے نه غزوه ویلے شی او په کومو کښی چه ځے اصحاب لیږلی وو هغے نه سریه ویلے شی ۱۲ سیرت محمدیه.

Marfat.com

فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِكَ فَاَعْطِهِ اَللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ

ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے پس دے اُن کو اے اللہ سوال اُن کا

په هدایت کولو کښې بندګانو سنا نه ورکړه هغه ته اے خدایه سوال دهغه

وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِیْلَةَ وَالْوَسِیْلَةَ

اور پہنچا اُن کو اُن کے مقصد پر اور دے اُن کو بزرگی اور وسیلہ

او ورسوه هغه ځپلې خپلې نه فضیلت او وسیله

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور اُٹھا تو اُن کو مقام محمود میں

او مرتبه اوچته او ولیږه هغه مقام محمود

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَللّٰهُمَّ

جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو خلاف وعدے کے نہیں کرتا۔ الٰہی

هغه چه وعده ئې کړې ده تا بیشکه ته چې خلاف نه کوې له وعدې څخه اے الله

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ لِشَرِیْعَتِهِ الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ[1]

کر دے ہم کو پیروی کرنیوالوں میں سے اُن کی شریعت کے متصف ہونیوالوں میں ساتھ اُن کی محبت کے

وګرځوه مونږه له تابعدارانو د شریعت د هغه نه اوله صفت کړې شوونه په محبت د هغه سره

[1] قوله بمحبته :- یعنی وګرځوه مونږه له هغه خلقونه چه محبت د حضرت صلے الله علیه وسلم د هغوی پاره یو صفت او کیفیت را سخه کړې ده اوله دوئی نه نه جدا کیږی ۱۲ فاسئ محبت د حضرت ۳ متابعت د هغه ۳ دے په ټولو اقوالو او افعالو د هغه ۳ کښې بلکه په ټولو هغه امورو کښې چه راورسیدی حضرت ۳ له جانبه د الله تعالے نه. بعضو وئیلی دی محبت همیشه ذکر کول د محبوب ۳ دی او بعضو وئیلی دی چه خوښول د محبوب دی په ما سواد هغه باندے. او بعضو وئیلی دی چه زړه قبول دی د محبوب سره ۱۲ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض.

Marfat.com

اَلْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

راہ پانیوالوں میں ساتھ اُن کی ہدایت اور اُن کی خصلت کے اور موت ہم کو اُن کے

او لہ ہدایت موندونکونہ پہ ہدایت دہغہ سرہ او خوئ سرہ ئے کاو مرہ کرہ مونږہ پہ

سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا

طریقہ پر اور نہ محروم رکھ ہمیں بزرگی سے ان کی شفاعت کی اور اُٹھا ہم کو

سُنۃ دہغہ او نہ لحرومَوہ مونږہ لہ شفاعۃ دہغۂ نہ او پورتہ کرہ مونږہ

فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ[1]

ان کے پیروں میں جنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے اور گروہ میں اُن کے جو سب سے پہلے ہونگے

پہ تابعدارو دہغہ کښې سپین مخونہ سپین لاسونہ خپلے او لہ ډلہ دارانو لمنکنو دہغہ نہ

وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ

اور ان لوگوں میں جنکے اعمالنامے داہنے ہاتھ میں ہونگے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے (تین بار) اے اللہ

او اصحاب یمین نہ پاتہ رحمتہ کولونکیہ لہ رحمتہ کولونکو نہ (درے واری) اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

صلوٰۃ بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور

رحمتونہ وکرہ پہ ملائکو مقربو خپلو او پہ

[1] قولہ واشیاعہ :- روایت دے لہ انسؓ نہ چہ یوسړی تپوس وکړو چہ یا رسولؐ قیامت بہ کلہ وی حضرتؐ وفرمائیل چہ تاد قیامت دپارہ څہ تیارے کړے دے۔ هغہ سړي اووئیل چہ هیڅ تیارے مې نہ دے کړے مګر زہ دخدائے او رسول سرہ مینہ لرم نو رسول اللہؐ وفرمائیل. انت مع من احببت یعنی پہ قیامت کښې بہ تہ پہ سبب دمحبت زمونږہ سرہ ئے ۱۲ مشارق الانوار. [2] قولہ السابقین : مراد لہ دے ولے دمکنونہ هغہ خلق دی چہ دحضرتؐ سرہ ئے هجرت کړے دے او دوارو قبلوتہ ئے مونځ کړے دے او رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہ مدینہ منورہ کښې لس میاشتے بیت المقدس تہ مونځ کړے دے او بیا پہ سترګو کښې حکم وشو نو ما زیکر مونځ ئے پیغامبر کعبے تہ وکړو ۱۲ دلائل الخیرات متجم.

Marfat.com

اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ

سب پیغمبروں پر اپنے اور رسولوں پر اور سب اہل طاعت پر اپنے

په نبیانو خپلو او په رسولانو خپلو او په خلقو د فرمانبرداری ستا پوهنوالو

اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ

اور کر دے ہم کو بسبب درود بھیجنے کے اُن پر

باندے او وکړزوه مونږ ته درود لوستلو په هغوی

الْمَرْحُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحم کیے گیوں میں سے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر۔

له رحمت کړے شوو نه یاالله رحمت نازل کړه مونږ په سردار چه محمدؐ دے

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ

جو مبعوث ہوئے زمین مکہ سے اور جو حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کے

هغه چه لیږلے شوے دے له مکے شریفے نه او حکم کوونکے دے په نیکئ سره

وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ

اور ثابت رہنے کے اور شفاعت کرنیوالے ہیں گنہگاروں کی

او په استقامت په شریعت او شفاعت کوونکے دے له یارانو د خلقو د ګناهونو

له قوله من الحرمین :- له هغه کسانو نه چه رحمت پرې کړے شوے وی په دے طور چه لازم د اسلام عقیدةً او عملاً محکم وی او په آخرت کښ خلاص شی له بد حساب او عذاب نه ۱۲ فاسیٔ له قوله اللّٰهم : او په یونسخه کښ وصلّ دے په واؤ سره ۱۲ فاسیٔ . له قوله تهامة : تهامه دیوښکته ځمکے ده له ملک حجاز نه او مکه شریفه په دغه ځمکه آباده ده ۱۲ مزرع الحسنات . له قوله والامر بالمعروف :- امر بالمعروف او نهی من المنکر واجب دے په شرط دے چه فتنه او فساد پرته نه جوړیږی . او گناه د تقلید ودڅه وغیره مهم دی ۱۲ حسن العقیدة .

Marfat.com

فِی عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِیَّنَا وَ

میدانِ قیامت میں الٰہی پہنچادے ہماری طرف سے ہمارے نبی اور

په داکونو دقیامت کښ اے الله ورسوه ته له مونږ نه پیغمبر زمونږ ته او

شَفِیْعَنَا وَحَبِیْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ

اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو بزرگتر درود اور سلام

شفیع زمونږ ته او حبیب زمونږ ته شه غوښه درود او سلام

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْکَرِیْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِیْلَةَ

اور اٹھا ان کو مقام محمود میں جو بزرگ ہے اور دے ان کو بزرگی

او ولیږه هغه مقام محمود کریم ته او ورکړه هغه ته فضیلة

وَالْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ الَّتِیْ وَعَدْتَّهٗ

اور وسیلہ اور درجہ بلند کہ جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے

او وسیله او مرتبه بلنده هغه چه تاسئ وعده کړے ده

فِی الْمَوْقِفِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِ صَلٰوةً

جائے بزرگ میں اور درود بھیج اے اللہ ان پر ایسا درود کہ

په موقف عظیم کښ او رحمت وکړه یا الله په هغه رحمت

له قوله وشفیعنا ۔ فرمائی دی حضرت صلے الله علیه وسلم شفاعت زما مے لپاره د خلقو لو یوکناهونو له امت زما نه پرے دے باب کښ دیر حدیثونه دی او شفاعت د نبی کریم شامل دے د دوزخیانو لره هم چه شوك به له دوزخ نه ولاړ او یوتلے شی او په چا به عذاب سپك شی او الله تعالیٰ به په وبخ د قیامت دیر په غصه کښ وی۔ چه داسے به چرے غصه شوے نه وی۔ او تجلی به وفرمائی په قهر به او په عظمت سره نو له خلق به په ویره او په زلزله کښ وی۔ پخپلو غمونو او په کناهونو او د چا به د بچ کیدو اُمید نه وی نو هر کله چه حضرت ته حکم د شفاعت وشی نو حضرت به دروازه د شفاعت پرانزی۔ نو په دغه وخت به ناجی او هالك یو له بل نه جُدا شی۔ نو ناجی ته خلاصون په شفاعت د حضرت صلے الله علیه وسلم به وی ۱۲

Marfat.com

دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰی وَتَدُوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمیشہ ہووے باہم ملا ہوا پے درپے اور ہمیشہ رہے الٰہی درود بھیج

همیشه چه پرله پسے کیږی او همیشه کیږی بالله رحمت نازل کړه

عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مَالَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ

اُوپر اور اُن کی آل پر جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور نکلا کرے سورج

په هغه او په اال د هغه ترڅو چه برقیږی برېښنا او راخیژی نمر

وَّقَبَ[1] غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ

اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے ابر اور درود بھیج اُن پر

او تیاره کوی شپه او وریږی باران اورحمت وکړه په هغه او په

وَعَلٰی اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ

اور اُن کی آل پر بمقدار پُری فضائے آسمان وزمین کے اور زمین کشادہ کے اور مانند ستاروں

او په اال د هغه په قدر د پراخی د اسمان او د ځمکے او په مثل د ستورو

السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰی وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰی

آسمان کے اور بشمار بوندیوں اور کنکریوں کے اور درود بھیج اُن پر اور

د اسمان او په شمار د ځاڅکو او د کانړو او رحمت وکړه په هغه او په

[1] قولہ بارق:۔ برېښنا یا د وریځ برېښنا ۱۲ غاسق۔ [2] قولہ وقب غاسق:۔ یعنی هر کله چه خوره کړی شپه تیاره خپله او هر څه په تیاره پټ شی یا نمر له مشرق نه راشی او وب شی یا سپوږمی هر کله چه له وخیژی یا چه کسوف وشی یا تله پیرونه هر کله چه پریوځی ځکه چه د اهل د کثرت د بیمار د وده او خنثل د دوئی وخت د کموالی د مرضونو ده ۱۲ مواهب لدینه۔ [3] قولہ اللوح:۔ بعضو مترجمینو په فتح د لام سره لوح ستلے دے او مراد ځے ترې نه لوح محفوظ اخستے دے۔ مونږ وایره غلطه ده۔ اوداپه ضمے د لام سره دے او مراد ترینه فضا بین الارض والسماء ده۔ لکه چه ویلی دی زمخشری او صاحب د صراح ۱۲ ماثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات۔

Marfat.com

اِلٰہٖ صَلٰوۃً لَّا تَعُدُّ وَلَا تُحْصٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ

اُن کی آل پر ایسا درود کہ شمار اور گنتی میں نہ آسکے الٰہی درود بھیج اُن پر

ال دھغہ دا سے رحمت چہ نہ شمارلے شی او نہ نہایت تہ رسیدے شی یاالله رحمت نازل کړہ پہ هغہ

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِبْلَغَ رِضَاکَ وَمِدَادَ

اور اُن کی آل پر برابر وزن اپنے عرش کے اور باندازہ نہایت خوشنودی اپنی کے اور بمقدار

او د ال دھغہ پہ قدر د عرش ستا او پہ قدر د رضا ستا او پہ اندازہ

کَلِمَاتِکَ وَمُنْتَھٰی رَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَ

اپنی باتوں کے اور نہایت رحمت اپنی کے الٰہی درود بھیج اُن پر اور

د سیاهو د کلمو ستا او بے حده رحمت ستا یاالله رحمت وکړہ پہ هغہ او

عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَ

اُن کی آل پر اور اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی اولاد پر اور برکت دے اُن کو اور

ال دهغہ او پہ بیبیانو دهغہ او پہ اولاد د دهغہ او برکت نازل کړہ پہ هغہ او

لہ قولہ وازواجہ: بیبیانے د حضرت بہتر دی لہ تولو نبیانو د اُمتہ نہ او پہ دے غورے پہ بیبیانو د حضرت صلی الله علیہ وسلم کښ خدیجہ او عائشہ دی. اختلاف شویدے پہ دیکښ چہ کوم یوہ لہ دوی دواړو نہ بہتره ده لہ هغے بلے نہ. د حضرت پولس بیبیانے دے شپږ لہ قریش نہ دے. خدیجہ عائشہ. حفصہ. ام حبیبہ. ام سلمہ. سوده. او څلور عربی غیر قریشیہ دی. زینب بنت جحش. میمونہ زینب بنت خزیمہ. جویریہ او یوہ غیر عربیہ اسرائیلیہ وہ صفیہ بنت حی ۱۲ مدارج النبوۃ لہ قولہ وذریتہ: د دے ورپسے پہ غیر د نبی متبعان وائے. او استقلالاً مکروہ دے. او مکروہ دی دا وئیل چہ محمد عزوجل اکرکہ محمد عزیز او جلیل دے ۱۲ بیضاوی شریف. لہ قولہ وبارک: برکت پہ معنی د ثبوت د خیر الٰہی پہ څہ شے کښ او مبارک هغہ څہ دے چہ هغہ کښ دا برکت وی نو معنے د بارک علے محمد داده چہ خدایہ همیشہ نازل فرمایہ خیر بے شمارہ پہ حضرت محمد صلی الله علیہ وسلم باندے ۱۲ نسیم الریاض.

Marfat.com

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

اُن کی آل کو اور اُن کی ازواج کو اور اولاد کو جسطرح درود بھیجا تونے اور برکت دی تونے

په آل د هغۀ او په ښیانو د هغۀ او په اولاد د هغۀ لکه چه رحمت کړے دے تا او برکت کړے دے

عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کی

تا په سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے او په اُل د سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ[1] مَّجِيْدٌ وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ

بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور جزا دے تو اُن کو ہماری طرف سے بزرگتر اس سے کہ جزا دی تونے

بیشکه ته ستایلے شوے اولوئ او بدله ورکړه هغه له مونږ نه غوره له هغے بدلے نه چه تا ورکړے دے

نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

کسی نبی کو اُن کی اُمت سے اور کردے ہمیں ہدایت پائے ہوؤں میں سے

یو نبی ته د اُمت د هغۀ او وګرځوه مونږ له هغه چلیدونکو په لارے

بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی

اُن کی راہ شریعت کے اور ہدایت کر ہم کو ساتھ اُنکی سیرت کے اور مار تو ہم کو اُن کی

د شریعت د هغه او د چلولو مونږه په خوئ د هغه او مړ کړه مونږه په

مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنْ

ملت پر اور اُٹھا تو ہم کو قیامت کے دن جو بڑے خوف کا روز ہے

دین د هغه او پسوله کړه مونږه په ورځ د لوئ

---

[1] قوله حمید مجید: هریو په وزن د فعیل په معنی د مفعول د دے یعنی الله تعالیٰ محمود دے په ذات صفات افعال اقوال کښ په ټوله د مخلوق خپل سره یا په معنی د فاعل دے ځکه چه الله حمد کوی د خپل ذات او د خپلو دوستانو او په حقیقة کښ د الله حامد دے او محمود دے او مجید دے او عظیم دے او کریم دے ۱۲ مرتاة

Marfat.com

الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَ

امن والوں میں اُن کے زمرہ سے اور مار تو ہم کو ان کی محبت پر اور

ا من ؕ وله دهغه کښې او مړه کړه مونږه په مینه د هغه او

حُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کی آل کی اور اُن کے اصحاب اور اولاد کی محبت پر الٰہی درود بھیج

په مینه د آل دهغه او په مینه د اصحابو دهغه او د اولاد دهغه یا الله رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بزرگ زیادہ تیرے سب نبیوں سے ہے اور بزرگتر

په سردار نامونږه چه محمد دے بهتره انبیاؤ ستاد ے او نبه عزتمند

اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ

تیرے سب برگزیدوں سے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے اور ختم کرنیوالے تیرے سب نبیوں کے

د اصفیاؤ ستاد ے او پیشوا د اولیاؤ ستاد ے او ختمونکے د نبیانو ستاد ے

وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور پیارے پروردگارِ عالم کے اور گواہ رسولوں کے

او دوست د پروردګار عالم د ے او شهید د رسولانو د ے

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ

اور شفیع گناہگاروں کے اور سردار سب اولاد آدم کے

او شفاعت کونکے د ګنهګارانو نبی د ے او سردار د اولاد د آدمؑ د ے د ټولو

له قوله سیدنا: زمانیلی دی حضرت صلے الله علیه وسلم زه سردار د اولاد د آدمؑ یم نو دا تخصیص د اولاد د آدمؑ دپاره د احترانه نه ده حکمه چه حضرتؐ له ټول مخلوق نه بهتر دے ان چه د فرښتو نه هم. او داخل دے آدمؑ په مفضولیت کښې لکه چه ابراهیمؑ د ے ۱۲ زمقانی له د اپلاع

Marfat.com

اَلْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ

جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے درمیان فرشتگان مقرب کے خوشخبری دینوالے

چه بلند دے ذکر دهغه په ملائکو کښې چه نږدے دی زیږے ورکونکے

النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ

ڈرانے والے چراغ روشن سچے امانتدار حق کے

دے ویرولونکے دے چراغ دے رڼا کولونکے دے ریښتنے دے امانتدار دے حق دے

الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ

ظاہر کرنیوالے بڑے مہربان نہایت رحم والے ہدایت کرنیوالے طرف راہ

ڼاهر ولونکے دے مهربان دے رحم کولونکے دے هدایت کولونکے دے لارے د شریعت نه

الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ

راست کے جس کو تونے دی ہیں سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن

چه برابره ده جنت نه هغه چه درکړیدی تاد هغه نه اوده امیانه د سورۂ فاتحے اونوی قرآن

الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ

بزرگ نبی رحمت کے اور رہنما امت کے

عظمت والا (محمدؐ) پیغمبر د رحمت دے او هدایت کولونکے د اُمت دے

(بقیہ تیرھویں) ۱؎ قولہ اجمعین: یعنی سردار دے د ټولو (نوعِ انسان) پیغمبرانو دی اوکه غیر پیغمبران ولی نه (دے د حاشیه) ۲؎ قولہ فی الملائکۃ المقربین. دا ځکه دی په نسخه سهیلیه کښې او په اوونسخو کښې ملاوندلے دے فی للملأ المقربین سکر مراد له دوارونه یو دے چه فرښتے مقربے دی، ناسئ. ۳؎ قولہ البشیر، زیږے ورکوی اُمت نه په نیک عمل د ثواب د جنت او د مغفرت او د رضائے الٰهی او د دیدار د الله پروردګار ۱۲ مزع الحسنات. ۴؎ قولہ رؤف مقدم ۵؎ کړو رؤف په رحیم باندے. سره د دے چه دواړه ابلغ دی حکه چه رأفة ویلے شی سخت رحمت نه یلو پاره د محافظة د قواصلی ۱۲ بیضاوی. ویلی شوی دی چه نه دی جمع کړی الله تعالیٰ دوه نومونه له نومونو خپلونه چا پاره بے د حضرت ﷺ نه ۱۲ تفسیر مدارک التنزیل. ۶؎ قولہ سبعا من المثانی، مراد له دے نه سورة فاتحه ده. (باقی په بل ځای کښې)

Marfat.com

اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

پہلے ان سب کے جو قبر سے نکلیں گے اور داخل ہوں گے بہشت میں

لومړی هغه چا چې ځمکه یې له هغه نه نه شکه او د اخلي یې به جنت ته .

وَالْمُؤَيَّدِ بِجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي

اور مدد دیئے گئے جبریل اور میکائیل سے خوشخبری دی گئی ان کی

او ملگرے شوے په جبرائیل او په میکائیل سره چې ښیرے شوے دے په دوی

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ

توریت اور انجیل میں برگزیدہ چنے ہوئے منتخب

توراة او په انجیل کښې خوښ کړے شوے دے انتخاب شوے نامنډ شوے

اَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ابوالقاسم حضرت محمدؐ بیٹے عبد اللہ کے جو بیٹے عبد المطلب

پلار دے قاسم محمد دے هغوی د عبدالله چې هغوی د عبد المطلب

(بقیه د تیرې څخه) ځکه چې د هغه اوده ایتدی په انفاق سره او شافی وه نه ځکه وای چې دا په ما نحه کښې بیا بیا لوستے شی . یاله د صحیح نه چې دا دوه وارې نازله شوې دی . که صحیح شی د اخیره چې یو ځل نازله شوې ده په مکه کښې په نزد د وزن کیدو د ما نحه نو دویم ځل نازله شوې ده په مدینه منوره کښې په نزد د تحویل د قبلے ۱۲ بیضاوی .

د دے څخ حاشیه) له قوله وتنشق عنه فرمائیلی دی حضرت چې له تولونه اول به نږدے قبر نه اوځم او په دے هیڅ فخر نشته . بیا به ابوبکر را وځی د چې به عمر را وځی بیا به راشم خلقو جنت البقیع ته نو هغوی له ما سره اوچت شی او بیا به انتظار کوم خلقو مکے ته نږدے چې هغوی سره په مینځ د حرمین کښې یو ځای شوا وے د هیره لوے مبارکباری ده د هغه خلقو پاره چې په مدینه کښې سړه شی . او بدی د . لپاره د وتونکو له دے نه اوده احکم عام دے په هره زمانه کښې ۱۲ زرقانی

۲ قوله المؤید : فرمائیلی دی حضرت نږدے تائید شوے دے په ځلونو د وزیرانو د په آسمان کښې دی چې جبرائیل او میکائیل دی او د په ځمکه کښې دی چې ابوبکر او عمر دی ۱۲ فاسی . ۳ قوله المبشر به مستدرک کښې دی مرفوعاً چې نږدے د قیامت د څخه پاڅه چې ابراهیم دے او نږدے یم عیسیٰ . پیغمبران مبشر تم پنځه د دیوله هغوی حضرت محمد دے اول میلے دے او دریم اسحاق دے او څلورم یعقوب او پنځم یحیٰی دے ۱۲ زرقانی

Marfat.com

بِنِ هَاشِمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

بن ہاشم کے ہیں الٰہی درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر

چه خُو دهاشم دے اے اللہ رحمت نازل کړه په ملائکو خپلو اوبه مقربو خپلو

الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَ

جو تسبیح کرتے ہیں تیری رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور

هغه چه تسبیح وائی دشپې اوه ورځې سُستی نه کوی او

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

نہ نافرمانی کرتے ہیں اللہ کے اس چیز میں جس کا حکم کیا اللہ نے اور کرتے ہیں وہ جو حکم کیے گئے ہیں

نافرمانی نه کوی لا اللہ تعالے په هغه شی چه حکم کړے دے اللہ دی نه اوکی دوی هغه چه حکم کیے شی دی

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ

خداوندا اور جسطرح چن لیا ہے تو نے ان کو پیغام پہنچانے کو اپنے رسولوں کی طرف

دوی نه اے اللہ او څرنګه چه خوښ کړی تا دوی سفیران پیغمبرانو خپلو نه

وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ

اور امانتدار اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر اور

او امینان په وحی خپل او گواهان په مخلوق خپل او

لہ قولہ هاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مره بن کعب بن لوئی بن غالب بن فهر بن مالک بن نضر بن کنانه بن خزیمة بن مدرکه بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان ۱۲ شرح السنة ۲ قوله امناء علی الوحی روایت دے لہ عائشہؓ نه چه اول به وحی حضرتؐ نه په خوب کښې کیده کوم خوب چه حضرتؐ ولیده لکه سباره ډیشان روښانی خلوا و حضرتؐ به خو وخته په غار حراء کښې عبادت کولو او خوراک میاړه به ځان سره څخیزولو بیا ورځ حضرتؐ غار حراء کښې وو چه جبرئیلؑ راغے او وے ویل اقرأ ولیله. حضرت وے فرمایل ما انا بقارئ بیا نیم زما لوستونکے بیا جبرئیلؑ ونیولو حضرتؐ لره ځان سره جوخت او وتله او ویل اقرأ حضرتؐ بیا وفرمایل زما لوستونکے نه یم نو بیا جبرئیلؑ دے ځان سره جوخت کړو بیا وتله او ویل چه ولوله نو وے بیا وفرمایل: (باقی په بل ورځ کښې)

Marfat.com

خَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

پھاڑا تونے ان کیلئے پردوں کو اپنے اور خبردار کیا تونے ان کو .. پوشیدہ

او خیری کړی دی تادئ نه پلوُته د پردوخپلو او خبر کړی دی تادئ په پټو د

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً

غیب پرلپنے اور اختیار کیا تونے انمیں سے نگہبان اپنی جنت کا اور اُٹھانیوالا

غیب خپل او غوره کړی دی تابعض له دوئ نه خزانچیان د جنت خپل او حاملان

لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ

اپنے عرش کا اور کیا تونے اُن کو اکثر لشکروں سے اپنے اور بزرگی دی تونے

د عرش خپل او کړوولی دی تادوئ له دیر لښکرو خپل نه او

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ

ان کو سب خلائق پر اور جگہ دی تونے اُن کو بلند آسمانوں

غوره کړی دی تادوئ په نورو خلقو او وسولی تادوئ په آسمانونو

(بقیہ دتیرے) چہ نا لوستونکے نه یم. یا جبرئیلؑ مے وُنیوُ او ښه په زوره سره مے خان ته جوخت کړو او وتمے او وئیل. اقرأ باسم ربك الذی خلق: تر ما لم یعلم پوری. بیا حضرتؐ له هغه ځایه راغے او بی بی خدیجے تمے وفرمائیل چه زملونی زملونی یعنی چه ما به جلوسره پټ کړی نو پټمے کړو او هغه کیږ تر ډیره ۱۲ مطلب زما ثانی.

(دوسے ځ حاشیه) له قوله واطلعتهم، او خبر کړیدی تادا ملائک به پټو مغیباتو هغه چه ته غواړے خبر ول په هغے باندے له مغیبات کلیه خپلو نه دانده چه په کل غیب باندے تا علم درکړے دے ځکه چه علم محیط په کل امور خاصه ستاده: لکه چه فرمائیلی دی تا. ولا یحیطون بشیئ من علمه الا بما شاء ۱۲ مطالع المسرات له قوله خزنة: جمع د خازن ده یعنی ځوکیدارئ کونکے دځیز وغو د جنت خازنان دیږدی او شپیس پرهنوان دے ۱۲ فاسی.

Marfat.com

العُلٰی وَ نَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَ الدَّنَاءَاتِ

پر اور پاک کیا تو نے ان کو گناہوں اور بُری عادتوں سے

اوچتو غلبو اوپاك ساتلی دی دوئی له ګناهونو نه اوله لاندے کارونو نه

وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَ الْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

اور پاکیزہ کیا تو نے اُن کو نقصانوں اور آفتوں سے پس درود بھیج تو اُن سب پر

او صفا کړې دی تا دوئی له نقصانونو نه او له آفتونو نه نو رحمت وکړه پر دوئ

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا

ایسا درود کہ ہمیشہ ہووے اور زیادہ کرے تو اُن سب کے بسبب اس درود کے بزرگی اور کر تو ہم کو

همیشه رحمت چه دایمتوی نه دوئی پر وغه رحمت سره له زیاتوالی نه اوته کړه موږ

لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ[1] اَنْبِيَآئِكَ

بسبب اس درود کے قابل اسکے کہ وہ استغفار کرے ہمارے لئے الٰہی اور درود بھیج اپنے سب انبیاء

مونږ له پاره د استغفار په هغسې اهل یا الله اودرود ولیږه په ټولو پیغمبرانو

[1] قوله فصل :- درود په نورو خلقو په تبع د حضرت صلی الله علیه وسلم مشروع بلکه مندوب دی لکن مستقلاً مکروه دی. او اجماع شوې ده سلف په درود وئیلو په حضرت باندے او په نورو انبیاؤ او ملائکو په خلاف د روافضو او شیعه نه نوم نه په شی وئیلے فلان علیه الصلوٰة والسلام لکه چه شیعه وائی. علی علیه الصلوٰة والسلام نو واجب ده اتباع د اجماع او پرهیز له بدعته ۱۲ غنیة المصلی بتغییر ما. [2] قوله و علی جمیع انبیائك. روایة له ابی هریرهؓ نه چه فرمائیلی دی رسول الله صلے الله علیه وسلم چه درود لیږئ په انبیاؤ د خدائے او په رسولانو د هغه ګکه چه الله تعالیٰ درے ے پاره مونږ له لیږلی یو. او له حضرت انسؓ نه روایة دے چه فرمائیلی دی رسول الله صلے الله علیه وسلم چه هر کله سلام لیږئ په ما باندے نو سلام لیږئ په نورو رسولانو علیهم السلام باندے هم. ۱۲ جذب القلوب.

Marfat.com

وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ

اور رسولوں پر ایسے کہ کھول دیئے تو نے اُن کے سینے

او په رسولانو نمبلو هغه چې پرانستے وے تا سینے دهغوئ ذکر خپل ته

وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَ

اور امانت رکھدی تو نے اُن کے پاس حکمت اپنی اور طوق پہنا یا تو نے اُن کو اپنی نبوت کا اود

او امانت کړے وو تا هغوئ څخه حکمت خپل او په غاړه کړے وو تا هغوئ ته نبوت خپل او

اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ

اُتاریں تو نے اُن پر کتابیں اپنی اور ہدایت کی تو نے بسبب اپنی خلق کو

او نازل کړې وو تا په هغوئ کتابونه خپل او هدایت کړے وو تا په هغوئ سره خلوق خپل

وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ شَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ

اور دعوت کی انہوں نے تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا انہوں نے لوگوں کو تیرے وعدے کا

او بلنه کړې وه توحید ستا نه او شوقي کړی وو هغو خلق وعدې ستا نه

وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ

اور ڈرایا لوگوں کو تیرے عذاب کے وعدے سے اور راستہ دکھایا انہوں نے تیری راہ کا

او ویرولی وو هغوئ له وعید ستا نه او ښوونه کړې وه هغوئ لاړې ستا نه

لہ قولہ ورسلك: یہ تولو پیغمبرانو بے د تعیین وشمار نه ایمان راوړل لازم دی اګرکه راغلی دی په مسند امام احمد کښی چه انبیاء یو لاکھ څلویښت زره دی او رسولان علیهم السلام په هغوئ کښی دریے سوه دیارلس دی ۱۲ ضوء المعانی ۱۲ منه قوله ورسلك: رسول پس له تبلیغ د رسالة نه چه ماموریت یې په جهاد او په قتال سره نه وي هغه تر اولوالعزمو پورې نه دی او دا پنځه پیغمبران دی. نوح ۱۰ ابراهیم ۱۰ موسیٰ ۱۰ عیسیٰ ۱۰ محمد مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم ۱۲ مزرع المسنات.

Marfat.com

وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ

اور قائم ہوئے تیری حجت اور تیری دلیل پر اور سلام بھیج خداوندا

او اودریدلی وو دَهغوی په حجت او په دلیل ستا او سلام ولیږه یا الله

عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ

اُن پر سلام اور دے ہم کو ان حضرات پر درود بھیجنے کے سبب

په هغوی سلام او بخښش وکړه موږ ته په سبب د درود وئیلو په هغوی

اَجْرًا عَظِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بڑا اجر الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اجر لوئے یا الله رحمت وکړه په سردار خپلونږ چې محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی ایسا درود کر ہمیشہ رہے مقبول ہووے

په آل د سردار خپلونږ چې محمدؐ دے داسے رحمت چې هیڅ وی او قبول وی

تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ ادا کرے تو اسکے سبب سے ہم سے اُن کا بڑا حق الٰہی درود بھیج

چې ته ورکړے په هغے سره له موږ نه حق لوئے د هغه یا الله رحمت وکړه

لہ قولہ تسلیمًا۔ روایت دے چې هرکله چې حضرت صلعم سخه راتلل نو هغوی به السلام علیك ویل یعنی حضرت ډیر راتلل نو په دے به حضرت صلعم خفه کیدونو ویلی الله پاک جبرئیل علیه السلام چې یوړه که په تا السلام علیك وائی نو زه په تا پاس له پرده د جلال نه السلام علیك وایم یا نازل شوه آیت ان الله وملائکته یصلون الخ ۱۲ تفسیر

لہ قولہ اللّٰھم صل الخ په درود سلام سره زیادت د قربت راځی لکه چې په دے سره زیارت راځی په مرتبه د حضرت صلعم لکن لکه چې متابع تابعدار د متبوع شعر۔ صلوٰة برتو آرام که فزوده باد قربت ✽ چه به قرب گل بگردد بجا حزبا مقرب ۱۲ فرمایلی دی حضرت شیخ چې د اصلوٰة البیرق او قصیدے مشهوره دے او په آخر د کتاب کښ به په باب د فضائل صلوٰة کښ ویلے شی ۱۲ لہ قولہ حقه الخ یعنی د صلعم اسے لوے حق دے چې زمونږ نه هرگز ادا کیدے نشی مگر چې ته ئے زمونږ د طرف نه ادا کړے ۱۲ فاسی

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو صاحب حسن و جمال ہیں

په سردار زمونږ چې محمد صلی الله علیه وسلم خاوند د حسن او جمال

وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ

اور صاحب خوشی اور کمال کے اور روشنی اور نور کے اور غلمان

او د تازګۍ او د کمال او د روښنایۍ او د نور او د غلمانو

وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ

اور حور کے اور صاحب جھروکوں کے اور محلوں عالیشان اور زبان شکر گزار

او د حورو او د بنکلو او د ماڼیو او د ژبې شکر کذارې

وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ

اور دل شکر کیے ہوئے کے اور علم مشہور کے اور صاحب لشکر

او زړهٔ مشکور او د علم مشهور او د لښکر

الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْأَزْوَاجِ

منصور کے اور صاحب بیٹوں اور بیٹیوں اور بی بیوں

مدد کړے شوی او د خامنو او لونړو او بیبیانو

لے قولہ الحسن: حسن او جمال په یو معنے دی شاملیږی صورة او خوئ او کمالات او فضیلتونو دی
حسن صفت د صورة دے جمال صفت د شکل دے. او فضیلت دی اسمعیٰ چې حسن په ستنکو
کښ کیږی او جمال په پوښنو کښ کیږی او ملاحة (نمکینی) په مخکښ او
حقیقت د حسن په حضرت صلی الله علیه وسلم
کښ په کامله وجه سره موجود وو۔
قاسمی

Marfat.com

انوار

الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ

پاک کے اور صاحب بلند درجوں بہشت کے اور زمزم

پاکو اوبلندئی په مرتبو دجنة اوزمزم

وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْآثَامِ

اور مقام اور مشعر حرام کے اور پرہیز کرنیوالے گناہوں سے

اوږمقام اوږمشعر حرام اوسلتنے دګناهونه

وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

اور پرورش کرنیوالے یتیموں کے لئے صاحب حج اور تلاوت قرآن

اوږ پالنے یتیمانو اوږحج اوږتلاوة دقرآن مجید

لہ قولہ الخ: خوض شویدے حج پس ہجرت نه او نکښی له هجرت نه نقل به کوو حضرت صلعم لیکن پس ہجرت نه یوحج ځکه کړے دے چه هغے ته حجة الوداع وائی اوپس ہجرت نه څلور ځله عمرے کړیدی دیے نکښی حج نه اویوه سره حج نه ۱۲ ماثر الصلوٰة شرح دلائل الخیرات۔ لہ قولہ تلاوة القرآن: منبع دیار پنځه څیزونه دارو دی یوتلاوة دقرآن مجید په فکر سره بل خیته غلی اوسیدل۔ بل دشپے مونځ کول بل دالله تعالےٰ په حضور کښی صبائی کښی ژړل بل دنیکانو سره ناسته کول ۱۲ منه محمد۔ لہ قولہ القرآن: بعض له خصائصو دحضرت ۳ نه محفوظ کیدل دقرآن مجید دی له تبدیل اوله تحریف نه ترقیامته پوری اوپه نورو کتابونو کښی خلقو څه نه څه تحریف تغییر تبدیل کړے دے یویهودی مامون رشید ته راغے مونځونه اووئیل چه مسلمان څه هغه اونه منلا راسره اویوکال پس مسلمان شوے راغے اوپه فقه کښی ځه مامون رشید سره نبے خبرے اوکړے۔ مامون ترینه تپوس وکړو چه ته په څه سبب مسلمان شوے مونځه وئیل چه زه له تلنه لاراسره نماد تولو دینونو نه زمینبت شروع کړوده نسخے م دتورات اویکلے په زیادت اوکمی سره اوخرچ م کړے هم داسے م دے نسخے دانجیل سره دزیادت اوکمی وئیکلے ما اوپه خلقو م خرچ کړے اویام دے نسخے د قرآن مجید سره دزیادت اودکمی ولیکلے مونځه خلقو راته واپس کړے وئیلے دیکښی زیاتے اوکمے دے۔ دامونږه نه اخلو مونږ پوه شوم چه قرآن مجید واقعی محفوظ دے نوزه مسلمان شوم ۱۲ زرقانی۔

Marfat.com

وَتَسْبِيحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْوَاءِ

اور تسبیح رحمٰن اور روزوں رمضان کے اور نیزے

او د تسبیح د اللہ مہربان او د روژو د رمضان او تره شوی نشان

الْمَعْقُودِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُودِ صَاحِبِ

گرہ دار کے اور صاحب بزرگی اور بخشش اور وفائے عہود کے صاحب

او د بڼه کئی او د سخا او د ډیو د کولو د عهدونو خاوند

الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيبِ وَالْبُغْلَةِ وَالنَّجِيبِ وَالْحَوْضِ

خواہش نیکی کے اور رغبت دلانے کے اور صاحب خچر اور گھوڑے نجیب نام اور حوض

د خواهش د نیکئ او د رغبت پیدا کولو او د خچر او د اس او د حوض

وَالْقَضِيبِ النَّبِيِّ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ

اور تلوار کے نبی اللہ کی طرف رجوع کرنیوالے حق بات بولنے والے

او د توری د نبی د کرکیدونکے حق ته د ډیونکے د خبرے حق

الْمَنْعُوتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

تعریف کیے گئے ہر کتاب آسمانی میں نبی بندے اللہ کے نبی

تعریف ځ شوے په کتاب کښ نبی بنده د الله نبی

كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ

خزانہ اللہ کے نبی حجت اللہ کی نبی ایسے جس نے اُن کی اطاعت کی

خزانه د الله نبی دلیل د الزامی د الله نبی ځکه چه فرمانبرداری کوی

له قوله صیام په ویم کال د هجرت د روژې د رمضان فرض شوے او صدقه فطر واجبه شوه حاشیه دلائل الخیرات. له قوله المعقود یعنی خدا وند د شپږمه چه عقد ته شوے و د هغه کپړه لکه ټاکلے شوے ۱۲ ماثر الصلوٰة شرح دلائل الخیرات

Marfat.com

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَلنَّبِيُّ

پس اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی اُسکی پس اس نے نافرمانی کی خدا کی نبی

دهغه نو فرمانبرداری یکړی د الله او څوك چې نافرمانی وکړه د هغه نو نافرمانی کوی د الله تعالیٰ نبی دے

الْعَرَبِيُّ الْقُرَشِيُّ الزَّمْزَمِيُّ الْمَكِّيُّ التِّهَامِيُّ صَاحِبُ

عربی قریشی زمزمی مکی تہامی صاحب

عرب دے قریشی دے زمزمه دے مکی دے تهامی دے خاوند د

الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ

خوبصورت چہرے اور سرگیں آنکھ اور رخسارہ ہموار

مخ بنکلی دے او دستر کو تورو اودانګی هموار

وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ الْمُعَانِدِيْنَ مُبِيْدِ

اور کوثر اور سلسبیل کے غالب مخالفوں پر ہلاک کرنیوالے

اوحوض کوثر او د سلسبیل غالب په مخالفانو هلاکوونکے دے

له قوله فقد عصى الله : فرمائیلی دی شیخ مصنفؒ پس د عصی الله نه وقف ضروری دے. همدارنګه په الف النبی زور لوستل ضروری دی. له یاره دے چه احتمال د فساد معنی پاتے نه شی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات

له قوله العربي . له عرب نه مراد اولاد د اسمٰعیلؑ دے او له قریش نه مراد اولاد د نضر همدوی د کنانه دے او قریش د دوی لقب دے. او د ایو بهتر خاندان دے په اولاد د اسمٰعیلؑ کښی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات مترجم ۱۲

حضرتؐ فرمائیلی دی اختیار وفرمائیلو الله تعالیٰ خلق لره او ویا په خلقو کښی اختیار وفرمائیلو بنی آدم لره او په بنی آدمو کښی عرب لره او په عربو کښی مضر لره. او په مضر کښی قریش لره او په قریش کښی بنی هاشم لره او په بنی هاشمو کښی ما لره اختیار کړو چاچه عرب سره محبت ولرلو نو ما په محبت سره ئے ولرلو او چاچه عرب سره بغض ولرلو نو ما په وجه سے بغض ولرلو. او فرمائیلی دی حضرتؐ محبت لرئ د عربو سره په دے وجه سره زه عربی یم. قرآن مجید هم عربی دے، او شپږ د هغه نبیانو نه عربی وی ۱۲ سلسبیل یو چینه ده په جنت کښی ۱۲ فاسی. له قوله المعاندین. یعنی هلاکوونکے د هغه خلقو چه منکرئ د الله تعالیٰ او د رسول الله صلی الله علیه وسلم نه په قوت او په لښکر او په

Marfat.com

الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

کافروں اور قتل کرنیوالے مشرکوں کے کھینچنے والے چمکتی پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے

د کافرانو او وژونکے د مشرکانو د لښکرو کښې جبینو سپین لاسونو

اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ جِبْرِيْلَ

طرف بہشت کی نعمت کے اور پناہ حق کریم کے صحبت رکھنے والے ساتھ جبریل[1] کے

اوخپې پهلوف د باغونو د نعمتونو او پناه د الله کریم ته ملګرے د جبریل[1]

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ

علیہ السلام کے اور رسول پروردگار تمام عالم کے اور شفاعت کرنیوالے

علیہ السلام او رسول د یالونکی د کلی مخلوقاتو او شفاعت کوونکے

الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ

گنہگاروں کے اور غایت ابر رحمت کے اور چراغ اندھیرے کے

د ګنهګارو او غایه د وریځ د رحمت او چراغ د تیارو.

وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور پورے چاند چودھویں رات کے درود اللہ کا اُن پر اور اُن کی آل پر

او سپوږمۍ د څوارلسمې د سهار د ورځې درود د الله پرهغه او د هغه د کورنۍ.

[1] قولہ جبریلؑ: وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَرْفُوْعًا جِبْرِيْلُ بِيَدِهٖ يَشْتَدُّ وَاحِدٌ لَا غَلٰى وَاحِدٌ اَوْ دَاوٗدُ ثُمَّ اَوْ دَاوٗدُ يَشْتَدُّ وَاحِدٌ لَا غَلٰى وَاحِدٌ اَوْ نُوْحٌ ثُمَّ اَوْ اٰنَةُ غُلَامُ بِنْتِ عَمِّهٖ لَا غَلٰى وَاحِدٌ اَوْ اِبْرَاهِيْمُ ثُمَّ اَوْ اِسْمٰعِيْلُ وَاحِدٌ لَا غَلٰى وَاحِدٌ اَوْ يُوْسُفُ ثُمَّ اَوْ مُوْسٰى وَاحِدٌ لَا غَلٰى وَاحِدٌ اَوْ مُحَمَّدٌ ثُمَّ عَلِيٌّ لَا كَرَجُلٍ بِاَسْرِهٖ مِثْلُ وَاحِدٍ لَا غَلٰى وَاحِدٍ اَوْ حَضْرَتُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ ۱۲ فَاسِيْ.

[2] قولہ غَايَةِ: غَايَةٌ هُوَ شَيْءٌ هُغَهُ پَهْ لِرَه نَه مَقْصُوْدِ وِي. اَوْ غَمَامٌ پَهْ مَعْنٰى د وَرِيځُو دے اَوْ مَقْصُوْدُ لَه وَرِيځُو مَاران دے لَه اَوْ غَايَةٌ مَرَامٌ وَمَيْلٌ يَعْنِيْ بَارَانُ نَحْوِ مَخْصُوْصَةٍ پَه مَثَل مَارَانُ دے اَوْ غَايَةٌ د بَارَانُ ژوندی کیدل د زمکے دی چې مخه اوبوته پیدا شی دے اَوْ سَيْلٌ وُكَرِيْ مَوْدَانِكَ دَحَضْرَتُ پَه وجه دابراهیم د صلحاء د مرغاروالیدل د ژوندی کیدو د مؤمنانو کیږی پکښې مخلوق د حقیقتونو اوراز ونه دحضرت رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۲ مزمل شریف

Marfat.com

الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ کو

چہ منتخب شدہ ای چہ دی لہ نبہ پاک ڈلی نہ درود ہمیشہ

عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رہے منقطع نہ ہو کے درود اللہ کا اُن پر اور

پہ ہمیشہ نہ پریکہ شوے درود د ولپری اللہ پہ ھغہ او

عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ

اُن کی آل پر ایسا درود کہ تازی ہوا کرے اس سے خوشی آپ کے دل کی اور بلند کیا جائے

پہ آل د ھغہ داسے درود چہ نوے کیږی پہ ھغہ د زیہ خوشحالی د ھغہ او بلند کولے شی

بِهَا فِى الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ

بسبب قیامت میں نکلنا آپکا قبر سے اور تشریف لانا میدان حشر میں پس درود بھیجے اللہ

پہ ھغے سرہ پہ قیامت کښی وتل د ھغہ لہ قبرہ او راتلل د ھغہ میدان د حشر تہ نو رحمت وکړی

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً

اُن پر اور اُن کی آل پر جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود

اللّٰہم ھغہ او پہ آل د ھغہ پہ ستوری خنوکہ دی داسے درود

تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْمَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ

جو برسے اُن پر۔ بارندہ ترین میہوں کا جو بہت برسنے والا ہے ایسے رسول کہ بھیجا اُن کو

چہ وریږی پہ ھغوی پسے د نبہ وریدو نکو بارانونو لیږلے اللہ حضرت ﷺ لرہ

لہ قولہ ویشرف :۔ پہ ضمے د یاء او پہ شد د راء کلمہ صیغہ مجہول د باب تفعیل او واسیعودہ چہ پہ فتحہ د یاء او پہ ضمہ د راء مخفف سرہ شی صیغہ معلوم د باب فعل ۱۲ فاسی ۔ لہ قولہ وعلی آلہ : امام احمد بن حنبل رح چہ چا تہ قبیلہ د قریش نہ شوک ھوان یا بوڑا پہ لاری تللو نو امام صاحب بہ ھغہ څخہ پوښتنہ کولہ او پخپلہ بہ لہ ھغہ نہ روستو تللو ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار

Marfat.com

مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا

افزون ترین عرب سے از روئے زیادتی عقل کے اور روشن زیادہ ان کے از روئے بیان کے اور فصیح زیادہ ان کے

لسانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا

زبان میں اور بزرگ زیادہ اُن سے ایمان میں اور بلند تر اُن سے مقام میں اور شیریں تر عرب سے

كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا زَنْجًا فَاَوْضَحَ

کلام میں اور کامل تر اُن سے از روئے بزرگی کے اور خالص تر اُن سے از روئے خاک ونسب کے پس روشن کردی انہوں نے

لہ قولہ اجم العرب:۔ یعنی ښہ غوڑہ عربو او دابل څوک نه دی هم داقریش دی او مراد له میزان نه ارجحیت دعقلونه دے او قد مقدار دهغوی دے او کہ حمل شی په وزن حسنات یا په قوت دایمان باندے نو بیا مراد له قریش نه صحابه دی او مقدم دے رجحان دابی بکرؓ او دعمرؓ په قول اُمة ۱۲ فاسیؒ.

لہ قولہ واوضحها بیانًا:۔ دیکښې تک پښته چه قریش له ټولو عربونه فصیح او بلیغ او واضح زیات دی لدجهة دبیان نه ۱۲ فاسیؒ. لہ قولہ واشمخها ایمانًا:۔ اعتبار قوة دایمان او عظمة او جلالة دقریش سره د ایمان دخلفاء اربعهؓ دے روستوله ایمان دنبی علیه السلام نه څکه چه حضرت هغهم له دوئ نه دے بیا سره دعشره مبشره وغیره نه چه هغه له اجلا او عظماء نه دوئ دی لکه حمزه بن عبد المطلب او جعفر بن ابی طالب او مصعبؓ بن عمیر او عثمان بن مظعون او ابو سلمه بن عبد الله او خالد بن ولید او ابی بن خدیجة او بی بی عائشه نو داخلق خیر الناس وو. هغهم په زمانه دجاهلیت کښې او هم په زمانه د اسلام کښې رضی الله تعالے عنهم واماتنا الله علے محبتهم ومحبة الصحابة کلهم اجمعین ۱۲.

لہ قولہ زنجًا په فتحه دزاء مهمله او په تخفیف د نون معجمه په معنے دخلوص او لطافة دنسب دحضرت محمد مصطفے صلے الله علیه وسلم نو حضرت صلی الله علیه وسلم پیدا دے له خلوص نه ۱۲.

فاسیؒ.

Marfat.com

الطَّرِيقَةَ وَنُصْحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهْرَ الْإِسْلَامَ وَكَسْرَ

اسلام کی راہ اور نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا

لارہ د اسلام او خیرخواہی ئے وکړہ د خلقو او مشہورئے کړو اسلام او مات ئے کړل

الْأَصْنَامَ وَأَظْهَرَ الْأَحْكَامَ وَخَطَّرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور روکا لوگوں کو ممنوعات سے اور عام کرادیں

بُتانو او خرگند ئے کړل احکام او منع ئے کړہ حرامونو او عام ئے کړل

بِالْإِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ فِي كُلِّ مَحْفِلٍ

نعمتیں سب پر درود بھیجے اللہ اُن پر اور آل پر اُن کی ہر محفل

نعمتونہ تولو تہ درود د ولیږی اللہ پہ ہغہ او پہ آل د ہغہ ہ ہر مجلس

وَّمَقَامٍ أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ہر مقام میں بزرگترین درود اور سلام کا درود بھیجے اللہ

او پہ ہر مقام کښی بہتر درود او سلام محمد د ذکر اللہ تعالےٰ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْءً صَلٰوةً تَكُوْنُ

اُن پر اور اُن کی آل پر دہرائیکر وہ درود پھرنے والا ہو اور نیا پیدا ہونیوالا ہو ایسا درود کہ ہو ہمارے لئے

ہ ہغہ او پہ آل د ہغہ کرخید ونکے او شروع کید ونکے ما ہے رحمت چہ وی

ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا[1] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ

ذخیرہ اور وِرد درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر

ذخیرہ او بیا بیا تلونکے. درود د ولیږی اللہ پہ ہغہ او پہ آل د ہغہ.

[1] قولہ وردًا:- پہ کسرہ د واؤ پہ معنیٰ د سوردًا یعنی مونږ بیا موموشوابت دھغہ درود او نفل د ہغہ او فائدہ د ہغے او خوند د ہغہ لکہ چہ نفع او فائدہ مومی تبرے پہ اوبو سرہ چہ ورځ ملاؤشی او پہ یو انسخہ معتبرہ کښی وردًا دے پہ معنیٰ د عون او قوۃ او عماد ۱۲ فاسمی.

Marfat.com

صَلٰوۃً تَامَّۃً زَاکِیَۃً وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

درود پورا صاف ستھرا اور درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر

دا سے درود پورا او صفا او درود د ولیږی اللہ په هغه او په اُل د هغه

صَلٰوۃً یَّتْبَعُھَا رَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ وَّیَعْقُبُھَا مَغْفِرَۃٌ فَ

الیسا درود جس کے تابع ہو اسکی رحمت اور آسائش اور اسکے پیچھے آوے بخشش اور

دا سے درود چه وروسته یې ځی راحت او آرام او وروسته یې ځی بښنه دګناهونو او

رِضْوَانٌ وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰٓی اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْہُ

خوشنودی اور درود بھیجے اللہ اُن پر بزرگترین اُسکے کہ پاک اور اچھا ہو اُسکے سبب سے

رضاء اللہ او درود د ولیږی اللہ په نبه بهترو هغه چا چه پاک شوے دے په هغه

النِّجَارُ وَسَمَا بِہِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِہٖ

نسب اور بلند ہوویں اسکے خصائل پسندیدہ اور چمکے اُن کی پیشانی کی

نسب او اوچت شوی دی پرے خویونه غوره او روښانه شوی په نور د

لے قولہٗ روح وریحان :۔ په نقطه راء مهمله په معنیٰ د راحة او رحمة او وسعة او خوشئ. اوچالوستے دے په حے مهمله په معنیٰ د رحمة او چا ویلے دے په معنیٰ د خلود . فاسیٰ. لے قولہٗ افضل من ہر یعنی درود ولیږه په هغه ذات چه نبه بهتر دی له هغه چا نه چه نبه شوے دی. په سبب د هغه نسبونه یعنی پلرونه . نیکونه د حضرت آدم چه پیغمبران وو ۱۲ مزرع الحسنات . سے قولہٗ النجار :۔ ویلی دی ابن عباسؓ چه فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه قریش یوه نور وو د الله تعالیٰ دوه ترے کاله مخکښ له پیدائشت د آدم نه . د هغه نور به الله تسبیح ویلو. ملائکو به چه دا ولیدلے نو هغوی به تسبیح ویلو. نو هر کله چه الله تعالیٰ آدم پیدا کړو. نو د هغه نور ئے د هغه په شاکښ واچولو نو فرمائیلی دی حضرت آدم چه الله تعالیٰ وغوښتل ولمر په نکه په شاد آدم کښ بیا په شاد نوح علیه السلام کښ بیا په شاد ابراهیم کښ بیا الله تعالیٰ له اصلاب پاکو کښو او ارحام مو عفیفو برابر نقل کولم تر دے چه وزیکولم موږ او پلار خپل. او هما په پلار انو نیکونو کښ چه یو بل پسے ندے شوے ۱۲ فاسیٰ .

Marfat.com

جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ

روشنی سے ستارے اور ناچیز ہو گئے اُنکے داہنے ہاتھ کی بخشش کے سامنے

تندی، هغه سپوږمۍ کمانے او وړکے شوېدی په منده وسنا دښی لاس

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

ابر اور دریا سردار ہمارے اور نبی ہمارے حضرت محمدؐ ایسے کہ جن کی

دهغوی ښیګڼې او سخاوت چې سرداران زمونږ دے او نبي زمونږ دے هغه چې

بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَ

غالب آیتوں سے روشن ہو گئیں زمینیں اونچی اور گڑھے اور ساتھ آیات

په څرګند روایتونو دهغه روښانه شوه نږدے دنګے اوژورے او

بِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ

معجزاتِ نبوت کے گویا ہوئی کتاب اور پے در پے آئیں خبریں

په معجزو دا یقینو دهغه ګویا شوه دے کتاب او پرله پسې راغلې دی خبرې

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ

درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر اور اصحاب پر وہ ایسے ہیں کہ جنہوں نے

رحمت دے وکړي اللہ په هغه او په آل دهغه او په اصحابو دهغه چې هغوی

لہ قولہ بمعجزات: قاضی عیاض په شفاء کښ لیکلی دی چې قرآن مجید کښ په اعتبار د بلاغت سره له اووه زره نهه سوه نهه یاتې معجزے دی او محکم دلیل پرے ذکر دے یعنی محققینو علمانو لیکلی دی چې قرآن مجید نهه حصه چې په مقدار د سورة کوثر دے معجزه ده. او سورة کوثر کښ لس کلمے دی. او ټول قرآن مجید کښ څلویښت اووه اویا زره (۷۷۰۰۰) کلمے دی. هر کلمه چې اووه اویا زره په لس باندے تقسیم کړے اووه زره اووه سوه (۷۷۰۰) ترے حاصل شو. نو په قرآن مجید کښ اووه زره اووه سوه معجزے دی ۱۲
الکلام المبین.

Marfat.com

هَاجَرُوا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِیْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ

ہجرت کی آپ کی یاری کیلئے اور یاری انہوں نے آپ کی ہجرت میں پس کیا اچھے

هجرت کړیدے له یارۍ مدد دهغه او مدد ځ کړیدے دهغه په هجرت دهغه نو څه ښه

الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَامِيَةً دَآئِمَةً

مہاجرین تھے اور کیا اچھے انصار تھے ایسا درود کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ

مهاجرانو وو او څه ښه انصارو وو دا سے درود چه زیاتیدونکی وی چه همیشه وی

مَّا سَجَعَتْ فِیْ اَیْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَتْ بِوَيْلِهَا الدِّيَمُ الْمِدْرَارُ

جب تک کہ چہچہایا کریں جنگلوں میں پرندے اور جب تک کہ برسا کرے زور سے شور کیساتھ مینھ زیادہ جو بہت پانی برسنے والا ہے

تر څو چه چغیږی په ځنګلو ځپلو کښ مرغان او وږیږی سره د زور او شور نیل باران دیږ ورید ونکی

ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ کرے اللہ اُن پر درود اپنے جو ہمیشہ رہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

دوچند ډکړی الله په هغه هیشه ښتنځ خپل اے الله رحمت نازل کړه په سردار موږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پاک اور بزرگ پر ایسا درود جو پہنچے ور پے

چه ملګرتیا وه له او په ال دهغه چه پاکان دی نیکان دی دا سے رحمت چه پیوست وی.

له قوله المهاجرون :- په دیار لسم کال د نبوة څخه کسه صحابه ؓ له حضرت صلی الله علیه وسلم نه رخصت شو. مدینے منورے نه حکمه چه دوئی له کفارو مکے نه ننګ شوی وو او په مدینه کښ چه چا اینا لرلے وه نو هغوئی د مسلمانانو امداد کولو بیا په دغه کال د صفر په ۲۸ تاریخ میاشت د ربیع الاول په دوهمئی ورځ حضرت صلے الله علیه وسلم سره د ابوبکر رضی الله عنه له مکے شریفه د څښے مدینے منورے نه راتلو وخت څوک وائی دغه شپه د کُل وه او څوک وائی چه دهغه شپه د زیارت وه والله الله اعلم بالصواب ۱۲ نور محمدؐ

Marfat.com

دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ

اور ہمیشہ ملا ہوا رہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ اور بخشش والے کے خداوندا

هیشه وی پیوستون دهغه سره دهیشوالی خاوند دلوئ اود عزت اے اللہ:

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو قطب ہیں بزرگی کے اور آفتاب

نامه ذکړه په محمدؐ هغه چه هغه قطب دبزرګئ دے او نمر

النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ

نبوت کے اور رسالت کے اور رہنما گمراہی سے اور

دپیغمبرئ دے او رسالت دے او هغه بیخه کوونکے دے له گمراهئ نه او

الْمُنْقِذِ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خلاصی دینے والے جہالت سے درود بھیجے اللہ اس پر اور سلام

خلاصون کے دے له نادانئ د رحمت وړ کړی الله په هغه او سلام

صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ وَ

ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور پے در پے ہووے

دا یسے رحمت چه همیشه وی پیوستون دهغه او پرله پسے والے دهغه

مُتَعَاقِبَةً یَتَعَاقَبُ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِیْ[1]

ایک بعد دوسرے کے مثل پے در پے آتے دنوں اور راتوں کے

پرله پسے راتلونکو ورځو په پرله پسے راتللو دورځو او شپو.

[1] قوله اللیالی:۔ مراد همیشه والے دے تو بقاء دُنیا ہوئے۔ اولیالی جمع دلیل دکه په خلاف دقیاس اولیل په لفظ کثیر واحد دے په معنے دجمع هم راځی اود پاره دوحدة خالص لیلة راځی لکه تمر تمرة شی ۱۲۔ فاسیؒ۔

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

دوسری منزل یکشنبہ کی (یعنی اتواری)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ

اے اللہ جن کو تو نے راہ راست پر لگایا ہے مجھے بھی راہ راست پر لگا اور جن کو تو نے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے بھی عافیت

عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ

نصیب فرما اور جن کا تو کارساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کارساز بن جا اور جو نعمتیں تو نے

فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ

مجھکو عطا فرمائیں انہیں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اس کے شر سے مجھے محفوظ رکھ کیونکہ اس پر تیرا ہی زور ہے

وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ

بے صبری کروں، کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں جس کا تو کارساز ہو وہ ذلیل نہیں

مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ

ہو سکتا اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے رب ہمارے تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

اور تجھ سے ہی توبہ کرتے ہیں اللہ کی طرف سے درود ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ

اے اللہ مجھے بخشدے اور سب ایمان والے مسلمان مردوں اور ایمان والی مسلمان عورتوں کو بخشدے اور

Marfat.com

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

ان کے دلوں میں الفت اور محبت ڈال دے اور اُن کے آپس کے معاملات درست

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ

فرمادیں اور ان کی مدد فرما اپنے اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں

عَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

اے اللہ ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ

اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے نیک بندوں

اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ

سے جنگ کرتے ہیں اے اللہ ان کے منصوبوں میں تو اختلاف ڈالدے اور اُن کے قدم

اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا

ڈگمگادے اور ان پر اپنا عذاب جو نازل فرما جس کو تو مجرموں سے

تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

معاف نہیں فرماتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَهْدِيْكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش کے طلبگار ہیں اور تجھ سے ہدایت

Marfat.com

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ

کے طالب ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف جھکتے ہیں اور تیری ہی ذات پر بھروسہ

نُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

کرتے ہیں اور تمام نعمتوں پر تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور تیرے شکر گزار ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ

اور ہم بے تعلق ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس کو جو تیرا نافرمان ہوں اے اللہ، ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں

نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰی وَ

اور خالص تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور تجھ کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور

نَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ الْجِدَّ

مستعد ہیں اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے واقعی ہونے والے عذاب سے ڈرتے ہیں

اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کیونکہ تیرا واقعی ہونے والا عذاب کافروں کو ہو کر رہے گا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ میں تیری (صفات جلالیہ) سے جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں، تیرے غصہ سے تیری

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ

معافی کی تیرے عذاب سے (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں میں تیری

اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

پوری تعریف بیان کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی تعریف فرمائی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ

اے رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل اور

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں عذاب دوزخ سے تیری پناہ کا طالب ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے

اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّ

یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے (اے اللہ) میرے دل میں نور ڈال دے میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دے (میرے دائیں بائیں

فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ

نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

پیچھے سامنے نور عطا فرما اور میرے اوپر اور

مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ۔

میرے نیچے سے ہر سمت سے نور ہی نور کر دے۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ

اے اللہ مجھے نور عطا فرما اور میرے لیے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور فرما دے۔

Marfat.com

نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور، اور میرے

شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

بالوں میں نور میری کھال میں نور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا فرما دے (بس) از سر تا پا نور ہی

نُوْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ

نور بنا دے اے اللہ ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیں اور اپنے مقدر کردہ

لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۞

رزق کے دروازوں (تک رسائی) آسان فرما دے۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا لیں

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ

اے اللہ مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا

لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا

اچھے اخلاق نہیں دکھا سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے کیونکہ

یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

تیرے سوا برے اخلاق کو دور نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اے اللہ میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اتنا (لمبا) فاصلہ کردے جتنا

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ.

کی مشرق و مغرب کے درمیان ہے (یعنی زیادہ سے زیادہ)

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ میری غلطیوں کو دھودے پانی سے برف سے اور اولے

وَنَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

اور غلطیوں سے اس طرح صاف کردے جیسا سفید کپڑے کو میل کچیل سے

مِنَ الدَّنَسِ

صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ

اے اللہ تیری تعریف آسمانوں زمین کی برابر

وَ مِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ

اور اس کے درمیان جو فاصلہ ہے وہ بھر کر اور جسکو تو چاہے اس کی مقدار بھر تعریف

الثَّنَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَ

بڑائی اور شرف کا مستحق تو ہی ہے جو بندہ نے کہا اور

كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ

ہم سب تیرے بندے ہی ہیں ان میں سب سے درست بات یہ ہے کہ جو تو عنایت کردے

Marfat.com

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک لیں پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو تو نہ چاہے

مِنْكَ الْجَدُّ ۞

فرمادے پھر اس کا ٹالنے والا کوئی نہیں اور تیرے سامنے کسی مالدار کو اسکی دولت کچھ کام نہیں دیتی (بلکہ وہاں اچھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَ

اعمال کی بوجھ ہے اے اللہ) میری سب خطا بخش دے جو ان میں چھوٹے ہوں (اور جو بڑے) جو پہلے ہوں اور جو پچھلے ہو

اٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

اور جو کھلے ہوئے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ

اے میرے رب تو میرے نفس کو اس کے مقدر کا تقوی عطا فرما دے اور اس کو عیبوں سے پاک وصاف کردے

زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا

تو سب سے بہتر اسکا پاک وصاف کرنے والا ہے تو ہی اسکا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی بخش نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

سوائے تیرے لہذا تو ہی اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرما

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

اور مجھ پہ رحم کر کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

اے اللہ مجھ سے ہلکا سا حساب لینا اے اللہ میں تجھ سے ساری بھلائیاں

مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ

مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں جو میں نہیں جانتا اور تیری پناہ لیتا ہوں

بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہر بُرائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ بِہٖ

اے اللہ جو جو بھلائیاں تیرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگی ہیں وہ

عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ

میں بھی مانگتا ہوں اور جن جن برائیوں سے تیری پناہ لی ہے میں

مِنْہُ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ

بھی ان سے تیری پناہ لیتا ہوں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

اے اللہ ہمکو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں اور ہمکو

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

دوزخ کے عذاب سے بچائے

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے ہمارے پروردگار یقین ہم تجھکو دل سے مانتے پکے بندا ہیں بخشدے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے.

Marfat.com

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے پروردگار جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعہ تو نے ہمارے ساتھ کئے ہیں وہ پورے فرمانا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اور قیامت کے دن ہمکو رسوا نہ کرنا اور بے شبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال کے فتنہ سے جسکی ایک آنکھ

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ

اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے اے اللہ میری مدد فرما

عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

اپنی یاد کرنیمیں اپنے شکر کرنیمیں اور اچھی طرح اپنے عبادت کرنیمیں اے اللہ ہمارے رب

وَرَبَّ كُلِّ شَىْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ

اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں اس پر کہ بس رب تو

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

ایسا ہے تیرا شریک کوئی نہیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ

اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی

میں گواہ ہوں اس پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَ

تیرے بندے ہیں اور

رَسُوْلُکَ

تیرے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ

اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ

میں گواہ ہوں اس پر کہ سب بندے

کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ

آپس میں بھائی بھائی ہیں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ

اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں مجھ اپنا اخلاص والا بندہ بنالے اور

وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ذَا الْجَلَالِ

میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر ساعت میں اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ اَللّٰہُ

اور شرف والے (میری دعا) سن لے اور قبول فرما اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ حَسْبِیَ

آسمانوں اور زمین کا نور ہے اللہ تو کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ مجھ کو کافی ہے

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ

اور وہ کیا خوب کارساز ہے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اے اللہ

اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ

میرا دین سنوار دے جسمیں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ

دنیا درست کر دے جسمیں میرا گذران ہے اور میری آخرت درست فرمادے جسمیں

فِیْھَا مَعَادِیْ وَاَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ

مجھے لوٹ کر جانا ہے اور مجھے زندہ رکھ جب تک میری لئے زندگی اچھی ہو اور دنیا سے اٹھا لینا

اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ

جب میرے لئے موت بہتر ہو اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا

Marfat.com

فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ میں تجھ سے حلال اور صاف روزی مانگتا ہوں اور ایسا علم جو نفع بخش ہوں اور وہ عمل جو قبول ہوں

اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ

(بول ہوں) اے اللہ تو نے ہمکو شکم سیر کیا اور سیراب کیا تو اب ہمارے لیئے اسکو مبارک فرما (یعنی کھانا پینا جم گیا)

وَاَطْبْتَ فَزِدْنَا

اور تو نے ہمکو روزی دی اور پاکیزہ دی تو اسکو اور زیادہ عنایت فرما

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ

اے اللہ تو نے ہمکو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اسمیں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے

وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

اب میری بجائے تو اس کا نگراں بن جا (یعنی میرے اہل عیال اور میرے مال کا)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَ

اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے اور میں

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ

تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی سے اور قبر کے

Marfat.com

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور قبر کے فتنہ سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس وقت کی برائی سے جو

يَلِجُ فِی الَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ

رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت

شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَ

سے جو ہواؤں کیساتھ اڑتی ہے اے اللہ مجھے راہ راست بتلادے اور تقوٰی عنایت فرما کر

نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی

صاف ستھرا کردے اور دنیا اور آخرت میں مجھ کو بخشدے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم کشادہ روزی اور

شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

ہر بیماری سے پوری شفاء

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِيْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ

اے اللہ تو ہی میرا قوت بازو اور میرا مددگار ہے تجھ ہی سے قوت حاصل کرتا ہوں اور تیری ہی مدد

اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ؛

سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے اس سے جنگ کرتا ہوں اور مجھ میں نہ تو بھلائی

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا

اے اللہ ساری تعریف تیری ہے جسکا رزق تو وسیع کردے پھر اس کو تنگ کرنے والا کوئی نہیں

Marfat.com

بَاسِطُ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا

اور جس کا رزق تو تنگ فرمادے پھر اس کا وسیع کرنیوالا کوئی نہیں جسکو تو گمراہ کردے پھر اس کا

مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ

ہدایت کرنیوالا کوئی نہیں ؟ جو نعمت تو روک لے پھر اس کا

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ

دینے والا کوئی نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں جس چیز کو تو دور کردے پھر اسکا

لِمَا قَرَّبْتَ

قریب کرنیوالا کوئی نہیں اور جسکو قریب کردے پھر اس کا دور کرنیوالا نہیں

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ تو ہمپر اپنی برکتوں اپنی رحمت

وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اپنے فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراخی نصیب فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ

اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی زوال پذیر نہ ہو

وَلَا يَزُوْلُ

اور نہ کبھی زائل ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ

اے اللہ میں تجھ سے خوف کے دن (یعنی قیامت) میں امن کا طالب ہوں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَیْتَنَا وَ

اے اللہ جو تو نے ہمکو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہمکو نہیں دیا

مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ؕ

اس کے شر سے بھی پناہ لیتا ہوں

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَ زَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈالدے اور اسکو ہمارے دلوں کی زینت بنادے

وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَ

اور نفرت ڈالدے ہمارے دلوں میں کفر گناہ اور نافرمانی کی اور

اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ

ہمکو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنالے

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ

اے اللہ ہمکو دنیا سے اسلام پر اٹھانا اور نیک بندوں سے ملادے کہ رسوا

غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ

ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔

اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ

اے اللہ تو جنگ کر ان کافروں سے جو تیرے رسول کو جھٹلاتے ہیں

وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ

اور تیرے راہ سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور ان کو اپنی جانب سے سختی اور عذاب میں

Marfat.com

وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

گرفتار کر۔ اے معبود برحق یہ دعا قبول فرما

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكُتُبِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ

اے اللہ کتاب کے اتارنے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور دشمن کے

الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

لشکروں کو شکست دینے والے تو کافروں شکست دے اور ہم کو ان پر غالب کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

اے اللہ ہم ان کے مقابلہ میں بس تیری ذات پاک کو کرتے ہیں اور ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں

مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا

اے اللہ میں صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں تو

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ

مجھے پل پھپکنے کی برابر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کر اور میرے سب کام آسان کر دے

شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

معبود کوئی نہیں تیرے سوا اے سدا زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی کے قائم رکھنے والے

اَسْتَغِيْثُ

تیری رحمت کی دہائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

اے اللہ میں خود تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں

Marfat.com

نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ

میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں (یعنی تیرے پورے پورے قبضہ میں ہوں میرے

قَضَآؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ

حق میں جو فیصلہ بھی تیرا ہو وہ نافذ ہونیوالا ہے اور تیرا جو حکم ہے وہ سب ہی سب انصاف ہے

نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا

اور میں تیرے ہر اُس نام کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنی ذات پاک کا

مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

مقرر فرمایا ہے یا اپنی کتاب کیساتھ اسکو اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں (بذریعہ الہام) جسکو بھی تو نے

اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ

بتایا ہے یا خاص اپنے ہی علم غیب میں اسکو پوشیدہ رکھا ہے کہ تو (قرآن عظیم میرے دل

بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

کی بہار (میری آنکھ کا نور) میرے غم کا دور کرنے والا اور میرے فکر کے ازالہ کا سبب بنا دے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ

اے اللہ آسان بات بس وہی ہے جسکو تو آسان بنا دے اور جب تو چاہتا ہے تو

الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

مشکل کو آسان بنا دیتا ہے (معبود کوئی نہیں مگر تو) بڑا بردبار) بڑے کرم والا ہے

الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

تیری رحمت کیلئے لازم ہوں اور وہ سبب جس سے تیری مغفرت یقینی ہو جائے اور ہر غیب

ذَنْبٍ وَّ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ

سے حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی کا غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی

كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا

مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ نہ باقی نہ چھوڑ جسکو تو بخش نہ دے اور

هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ لَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَ لَا ضُرًّا

نہ کوئی فکر جس سے رہائی نہ دے اور نہ کوئی کڑھن جسکو تو دور نہ فرمادے اور کوئی تکلیف جسکا

اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَ لَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

تو ازالہ نہ فرمادے اور نہ کوئی ایسی ضرورت ہو

رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا

تیری رضامندی کا سبب ہو جسکو تو مدارانہ فرمائے۔

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے رحم کرنیوالا میں سب سے بڑھکر رحم کرنیوالے۔

Marfat.com

فَصْلٌ

د۱ فصل دے

فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پہ بیان د فضیلت د درود کښی پہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ

فرمائیلی دی اللہ تعالیٰ عز وجل

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

بے تحقیق سرہ اللہ تعالیٰ او فرښتے د هغه درود لیږی پہ نبی ۲ اے مؤمنانو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

درود لیږی پہ هغه او سلام لیږی سلام لیږلے.

وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

۱۰ او روایت کولے شی چہ پیغمبر د خدائے صلی اللہ علیہ وسلم

جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ

راغے یو ورځ او خوشحالی لیدے شوه پہ مخ د هغه ۲ کښی نو وے فرمائیل چہ

جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ اَمَا تَرْضٰی

راغلے وما تہ جبرئیل علیہ السلام نو وے ویل ما تہ چہ ایا تہ نہ راضی کیږے

لے قولہ اما ترضی۔ او په بعضو نسخو کښی اما یرضیک راغلے دے یعنی ایا نہ راضی کوی تالرہ خبر چہ درود منه والی په تا څوک مګر څم درود ما ئیم په هغه لس ځله نو هغه محمد صفراء

يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

اے محمد ﷺ پہ دے چہ درود نہ وائی پہ تا ځوک لہ امتہ ستا نہ

اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَ لَا يُسَلِّمُ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

مکر درود وایم ئے پہ هغہ لس ځلہ او نہ سلام اچوی ځوک لہ اُمت ستا نہ

اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرَاهُ وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مکر درود وایم ئے پہ هغہ لس واړہ او فرمائیلی دی نبی صلے اللہ علیہ .

وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

وسلم بیشکہ زیات نزدے خلقو مانتہ دے نبہ زیات درونہ لرجمتہ درود نہ پما.

وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

او فرمائیلی دی نبی صلے اللہ علیہ وسلم ځوک چہ درود اووائی پہ ما

لہ قولہ عشرًا ۔ د حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ برکت سره پہ نحوی دمن جاء بالحسنة فلہ عشر امثالها لہ بارگاہ ایزدی نہ دیو درود پہ موهی لس درود یعنی رحمتونہ پخپل بنده نازلوی اولہ هغہ نہ دالا نهہ نده چہ دالله تعالے نه صرف یو رحمت پہ محمد نازلیږی او چہ درود ویونکی لس ځله چہ الله سره درتولو ملائکو خپل درود پہ حضرت لیږی. او که فرض کړو چہ الله تعالے درود لیږی. مکر هغه پہ شرافت کولو عظمت کښ له کرورو درودونو بهتر دی چرته ملغلری چہ بیش قیمته وی او چرته هغه ملغلرو چہ دځمکی کنجکوی ۱۲ صلوٰة ناصری. لہ قولہ عشرًا ۔ دا روایة کړیدی ابو عیسی ترمذی او ابن حبان هم له عبد الله بن مسعودؓ نه او دا عبد الله بن مسعودؓ یوخاص خادم وو د رسول اللهؐ او هجرت ئے کړے وو سره دوه هجرتونه د مهاجرینو حبشه او عمره ئے پنځه شپیته کاله وو پہ ۳۲ھ کښ پہ مدینه منوره کښ وفات شوے وو ۱۲ نوښ محمد. ۳ قولہ اکثروا ۔ د اکثرو نه مراد اکثریت دے او د اکثریت کمتره مرتبه دریمه سوه واړه دی ۱۲ قوت القلوب . ۴ قولہ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ روایة کړیدی دا دے حدیث طبرانی پہ اوسط کښ او امام احمدؒ او ابو نعیمؒ هم ۱۲ فاسی.

Marfat.com

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَادَامَ يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ

دروح به وائی په هغه فرښتې ترڅو چې دې درود وائی په ما نو خوښه دې خپله

عِنْدَ ذَالِكَ اَوْلِيُكْثِرْ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چې لږ درود وائی یا دیر او فرمایلی دی رسول کریم صلی الله علیه وسلم

بِحَسَبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّي

پوره دې بخیلۍ دې چې زه ذکر کړے شم د هغه او درود اونه وائی

عَلَيَّ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ

په ما او فرمایلی دی نبی صلی الله علیه وسلم زیات لولئ درود

عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

په ما په ورځ د جمعې او فرمایلی دی نبی صلی الله علیه وسلم

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ اُمَّتِيْ مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ

څوک چې درود ولولی په ما لږ امت نه یو ځل نو اوبه لیکلے شی

له قوله من البخل ډیر یعنی هغه سخت کنجوس نه دے چې مال سره د ماجنته نه لګوی بلکه سخت بخیل هغه دے چې زه هغه ته یاد کړے شم او هغه له غفلته نه په ما درود اونه لولی او ادا د شکر د هغه نعمت چې ده ته نه ما په ذریعه رسیدلے دے او نکړی ۱۲ مزرع السنات. له قوله اکثروا الصلوٰة. روایه کړیده د دے حدیث ابن ماجه د ابی الدرداء او په بعضو نسخو کښې اکثروا من الصلوٰة دے په نهایت د من سره ۱۲ فاسی. له قوله یوم الجمعة. د جمعې د ورځې د دې لویه ده په دے ورځ الله تعالیٰ آدم علیه السلام پیدا کړے وو او هم په دے ورځ روح قبض شوے وو. او د جمعې په ورځ کښې یو ساعت دے چې دعا یکښې قبلیږی او فرښتې هم په دے ورځ نازلیږی او بے د شه واسطے نه رسول الله په حال د امت خبریږی او د دے ورځې عید المؤمنین دے او سید الایام دے روایه کړیده بیهقی په شعب الایمان کښې چې فرمایلی دی رسول الله چې څوک د جمعې په ورځ او په شپه په کثرت سره درود ولولی نو ما به د هغه کله یم او شفیع یم په ورځ د قیامت ۱۲

Marfat.com

لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّقَالَ

دهغه باره کس نیکی او لهوه (بخښنه) کړیشی هغه ته لس بدۍ اوځړولی شی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ

نبی صلی الله علیه وسلم څوک چه ولوی په غوږونو چاوري اذان

وَالْاِقَامَةَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ

او اقامت یا الله خاوند دې بلنې نغمندې او

الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

دائمه قایمیدونکی ورکړه محمد ته وسیله اوفضیلت او

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ

ولیږه هغه مقام محمود ته هغه چې ته ئې وعده کړیده لونډ به شی هغه لره

له قولهٔ عشراً ه۔ یعنی او به بخښلے شی هغه ته لس گناهونه او څه نور ئې مواخذه به پرې هم نه وي ۱۲ روایه کړیده دده حدیث نسائی په فی الیوم واللیلة کښ له عمرو بن دینارنه او نیائے کړیدے په دیکښ د مخلصًا من قلبه یعنی درود شریف ولولی د زړه په اخلاص سره په رسول کریم ۱۲ فاسئ. له قولهٔ یسمع الاذان والاقامة ۔ حدیث شریف کښ راغلی دی چې هرکله نازل شی په چا څه غم نو هغه لږ پکار دی چې جواب درکړی مؤذن لره او طریقه ئې په مشکوٰة کښ ذکر ده ۔ گنګه چې په غه وخت د آسمان دروازے پرانستے شی او دعا قبلیږی ۱۲ حیوٰة الحیوان. ۳ قولهٔ الوسیلة ۔ هغه توسل دے یعنی حضرت ته په جنت کښ د الله سره وسیږی ۔ گنګه چې وزیر د بادشاه سره وسیږی نه ملاویږی ثم مرتبه چا ته او نه څه رتبه مگر په وسیله د حضرت محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲ سیرت محمدیه. مؤلف وئیل شوه چې وسیله یوا علی درجه ده په جنت کښ ۱۲ مواهب لدنیه. روایه کړیده ابن ابی حاتم له حضرت علی نه چې جنت کښ دوه ملغلرے دی یوه سپینه نوم ئے وسیله ملګړه د حضرت او اولاد د هغه یعنی اهل بیت د هغه او بله زیړه ده ملګړه د ابراهیم او اهل بیت د هغه زرقانی. ۴ قولهٔ مقاماً محموداً ۔ دا یو مرتبه د تملو مخلوقاتو او احتمال لري چې دا یو بله درجه وی سوا د وسیلے نه او احتمال لري چې دا عطف تفسیر وی لپاره د وسیلے ۱۲ زرقانی. مقام محمود یو مقام دے مرجود تولو مخلوقاتو او مظهر د تمو اسمأ الهیه دے او هغه دے په حضرت پوره اود د وانا د شفاعت به د ولنه نه پرانستے کیږی ۱۲ صاوی له دے نه قوله الله دے عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

Marfat.com

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

شفاعة نما په ورځ د قیامت اوفرمایلی دی نبی صلے الله علیه وسلم

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَةُ

څوک چه درود وُلولی په ما په کتاب کښی همیشه به ملائک

تُصَلِّیْ عَلَیْهِ مَا دَامَ اسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْکِتَابِ وَقَالَ

درسره ولولی په هغه ترڅو چه زما نوم نسا په دغه کتاب کښی اوفرمایلی دی

اَبُوْسُلَیْمَانَ الدَّارَانِیُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّسْئَلَ اللّٰهَ

ابوسلیمان دارانی څوک چه اراده لری چه سوال وکړی له الله تعالے نه

حَاجَتَهٗ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

دحاجت خپل نو دیر درود وائی په نبی صلے الله علیه

وَسَلَّمَ ثُمَّ یَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْیَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ

وسلم بیا دِ غواړی له الله تعالے نه حاجت خپل او ختم دِ کړی سوال خپل په درود ویلو

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ الصَّلٰوتَیْنِ

په نبی صلے الله علیه وسلم نو په تحقیق الله قبلوی درود دوه

وَهُوَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّدَعَ مَا بَیْنَهُمَا وَرُوِیَ عَنْهُ

او هغه کریم دے له دے نه چه پریږدی هغه څه چه ده په مینځ دده دواړو کښی او روایت شوید له نبی

له قوله ابوسلیمان الدارانی :- د دارانو اُوسیدونکے وو.
او دارانیو کلے دے په شام کښی په قرب وجوار د دمشق
نښهر کښی په شپږمه کښی وفات شوے دے ۱۲.

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

صلے اللہ علیہ وسلم چہ دہ فرمائیلی دی څہ یو چا درود اوولی پہ ما

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ

پہ ورځ د جمعے سل ځلہ څو ښیانہ بہ وُښی هفتہ دا تیاکالو ګناهونو

سَنَةً وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

اوږدوالی شوی لہ ابی هریره رضی الله عنه چہ یہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ

د الله (محمد) صلے الله علیه وسلم فرمائیلی دی وی چہ درود ویونکی لره رڼا

عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ

پہ پل صراط زوځولے چہ وی پہ پل صراط لہ خلقو د رڼا نه

لہ قولہ یوم الجمعة: - پہ هغه کښ دی چہ چا درود وُلوستو پہ ما یہ ورځ د جُمعے اتیاځله نو الله تعالے
بہ وُبخښی هغہ کناه د دغه کال چا اوویل یا رسول الله څرنګه درود بہ لولو یہ تا نو هغہ وفرمائیل
چہ لولئ اللهم صل علے محمد عبدك ونبيك ورسولك النبی الامی او دایو واړه ۱۲ قوة القلوب
او پہ غنیة الطالبین کښ لہ حضرت انس رضی الله عنه هم دغسے روایة دے اوهم دارنګے پہ جامع الصغیر کښ دے
۲ قولہ وعن ابی هریرة: - یعنے روایة دے لہ ابی هریرة رضی الله عنه نه چہ فرمائیلی رسول کریم صلی الله علیه
وسلم څوك چہ مونځ دمازیګر وکړی او لا دخپل ځائے نه پوښته شوے نه وی او دا دُعا وُلولی
اللهم صل علے محمد النبی الامی وعلے آله وسلم تسلیما. نو د اتیاؤ کالو ګناهونه بہ ورته
او بخښلے شی ۱۲ فاسئ. نوم د ابی هریرة رضی الله عنه پہ زمانه د جاهلیت کښ عبد الشمس وُو پس لہ مسلمانیدو
حضرت صلی الله علیه وسلم ئے نوم عبد الرحمٰن کینبود او کُنیت ئے ابوهریرة دے
ځکه چہ دا بہ پیشوګان سائل د شپو او ورځو نه د نیاتو حدیثونو روایة
ترینه شویدے. او عُمر ئے اته اویا کاله وُو. پہ ۵۷ھ کښ وفات
شویدے. دا حدیث دیلمی د ابوهریرة رضی الله عنه نقل کړیدے ۱۲

Marfat.com

لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مذہ وی هغه له خلقو ډاوس نه اوفرمایلی دی نبی صلے الله علیه وسلم

مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَ

څوك چه هیر كړي درود په ما نو په تحقیق خطا ئے كړه لاره دجنت او

اِنَّمَا اَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ

بیشكه مراد كړیدے په هیروَلو پرېښودل اوچه څو پرېښودونكے

يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى

خطا كوونكے دلاره دجنت نو وی به درود ویونكے په هغه نلونكے

الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ

جنت ته او په روایت د عبدالرحمٰن څوئ د عوف كښ راضی ږيش

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الله تعالے دهغه نه چه فرمایلی دی رسول الله صلے الله علیه وسلم

جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

چه راغلے وو ما ته جبریل علیه السلام نو وے ویل چه اے محمد

له قوله لم یکن من اهل النار ۱- حكمه نوره ایمان چه دے وشی اوږده وخت اویخ كوی هغه له نود وخت زیاد كوی چه ۲ مسلمانه زمانه تیریشله اولږے شه حكمه چه رنړا استاد مركوی مالره ۱۲ مزرع الحسنات . ۲ قوله التارك ۱- ابن مسعودؓ ویلی دی چه اوریدلی دی ما له رسول كریم صلے الله علیه وسلم نه چه د قیامت په ورځ به حكم وشی یوڅو لی نه دا خلید وجنت نه نو هغوی به لاره خطا كړی د جنت اوحیران به شی نو صحابو عرض وكړو یا رسول الله ۲ هغه خلق به څوك وی حضرت ۲ وفرمایل چه دا هغه خلق دی چه دد وئی په مجلس كښ زمانوم به ذكر كړے شو نو دوئی به درود نه لوستلو په ما باندے اوبیا حضرت ۲ وفرمایل چه من نسی الصلوٰة الخ ۱۲ صلوٰة ناصری

Marfat.com

لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلّٰى

درود نه وائی په تا څوک د اُمت ستا مګر درود وائی

عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَيْهِ

په هغه اویا زره فرښتے اوځوک چه درود اووائی په هغه

الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

فرښتے وی په هغه د خلقو د جنت نه او فرمائیلی دی نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ

علیه وسلم زیات وتاسو په ما د جهته د درود نه زیات وتاسو

له قوله لایصلی الخ:- مکروه دی حدیث لوستونکی لره پوره کیدل لپاره د تعظیم د هغه چه به وے قوله ادب د رسول الله صلی الله علیه وسلم د ے اوکمودے احترام. او سلفو صالحینو نه قطع کول حدیث د حضرت او نه به ے حرکت کولو کی که به رسیدلے ضرر بدن د هغوی نه پوره ده تالره په نمونه د یکبن واقعه د امام مالک چه یوځل ده حدیث شریف لوستلو اولږم اووکس ځله وُچیچه لیکن ده څه حرکت وُنکړو او هغه تکلیف ے برداشت کړو ۱۲ مواهب لدنیه. له قوله سبعون الخ:- اوداپه اعتبار د درود اود تفاوت د هغه په اخلاص او په شوق او په تعظیم کښ. او په دل حدیث کښ له عبدالرحمٰن بن عوف نه روایت دے چه فرمائیلی دی رسول الله چه زیرے راکړو ماته جبرئیل چه فرمائی رب ستا چه څوک درود اووائی په تا یونی درود وایم په هغه او چه څوک سلام لیږی په تا یونی سلام لیږم په هغه نو ما د شکر سجده وکړه ۱۲ منه. قوله الملائکة الخ:- دا یا داخل دی فرښتے په عدد د صحابه کښ اوکه نه. دامحل د نظر دے. ویلی دی چه دا موقوفه ده په دے خبره چه دا یا حضرت مبعوث مے فرښتوته اوکه نه دے. منه کړیده شیخ تقی الدین سبکی چه حضرت مبعوث وو فرښتوته هم ۱۲ اصابه. له قوله کان الخ:- ځکه چه فرښتے اهل دی د رحمت د الله تعالے او پاکے دی له کناهونو نه الله تعالے څخه رحمت اوښکره کول په هیڅ غواړی نو جاری کړی په ټوله فرښتو د ما د رحمت د هغه دپاره نو قبلوی الله دعا ده وی په حق د هغه کښ او بخښنے کناه د هغه ته ۱۲ فاسی. له قوله قال صلے الله علیه وسلم:- فرمائیلی دی حضرت چه دے قسم خلق په زما څخه ویني یوعاق له مور وپلار نه اوبل پریښوے د سنت زما بل هغه ذکر شم هغه څخه او درود اونه لولی په ما بلذیه روح اسلام

Marfat.com

أَنْزَلَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لہ جنت د ښکونہ پہ جنت کښې اوروایت شوی دے لہ نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلٰوةً تَعْظِيمًا

وسلم نہ چہ دہ فرمایلی دی څوک چہ درود اووائی پہ ما درود لہ وجہ د تعظیم

لِحَقِّي خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا

د حق نہا پیدا بہ کړي اللہ عز و جل لہ دغہ و یناند فرښته

لَهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْآخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ

چہ دھغے څانګہ پہ مشرق وی او بل یې مغرب وی اود واړو خپو ئے

مَقْرُورَتَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهُ

جوړ شوے وی پہ ځمکہ اووم کښې چہ څلمښتہ اوګڼ د ځمکې

مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

ګلکیدلے دے لاندے طرف د عرش سره ژباړلی اللہ عز وجل هغه ته

صَلِّ عَلٰى عَبْدِي كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّي فَهُوَ يُصَلِّي

چہ درود وایہ پہ بنده زما څنګہ چہ هغہ درود وئیلے دے پہ پیغمبر زما نو هغہ فرښته درود وائی

لہ قولہ انزلہما۔ دا حدیث شریف پہ دے دلالت کوی چہ د هر جنتی بہ د ډیرے بیبیلنے وی۔ اود ډیرتلے بہ متفاوت وی پہ اعتبار د قلت او کثرت د درود د پہ حضرت۔ نبی بہ پہ جنت کښې د شپاړسو کالو وی۔ او نارینہ بہ د درے دیرشو کالو وی۔ د هغوی معنے ده نبی هغوی سره د سپین رنګ سره د سپین رنګ چہ بناسته وی د جنت حوری کہ کچیرته پہ نوره تیاره شپه کښې راښکاره کړی نو د دنیا بہ ټوله روښانه او سنا شی۔ تیاره بہ پاتے نه شی ۱۲ بحر مواج۔

Marfat.com

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ

هغه تر وخت د قیامت پورې او روایت شوید له نبي صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ

علیه وسلم نه چه ده فرمائیلی دی خواه مخواه به راځی ما ته حوض کوثر په ورځ

الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مِّمَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ

د قیامت داسے قومونه چه زه به ئے نه پیژنم مګر به د دیر درود ویلو

عَلَيَّ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

په ما باندې او روایت شوید له نبي صلے الله علیه وسلم نه چه ده فرمائیلی دی

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

چه څوک د درود اووائی په ما یو ځل نو درود به اووائی الله په هغه

عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ

لس واړه او څوک چه درود اووائی په ما لس واړه نو درود به اووائی

عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ

الله په هغه سل واړه او څوک چه سل درځ اووائی په ما سل واړه نو درود به اووائی الله

لے قوله علی الحوض :- روایته دے له انس رضی الله عنه چه فرمائیلی دی حضرت ﷺ چه زما حوض څلوېښت کلنه دی
اولنے رکن د ابوبکر رضی الله عنه پاس کښ به وی دویم د عمر فاروق رضی الله عنه پاس کښ به وی دریم د عثمان ذی النورین رضی الله عنه
پاس کښ به وی او څلورم د علی مرتضیٰ رضی الله عنه پاس کښ به وی. نو کوم سړے چه د ابوبکر رضی الله عنه دوست وی
او د عمر رضی الله عنه دشمن وی نو ابوبکر به ورته اوبه نه ورکوی. او څوک چه د علی دوست وی او د عثمان دشمن
وی نو علی رضی الله عنه به ورته اوبه نه ورکوی. فرمائیلی دی علی رضی الله عنه چه کوم سړے د ابوبکر دشمن وی
نو زه به هرگز هغه ته د حوض کوثر اوبه ورنکړم ۱۲ منه

Marfat.com

عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ

یوهغه ئې واړه او څوک چې درود اووالی پرما باندې ئې واړه نو حرام به کړي

اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

الله جثه دهغه به اور باندې او ثابت به ولري ده لره به هغه قول ثابت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ

په ژوند دونیا او په آخرت کښې په نزد د تپوس په قبر کښې اوداخل به کړي هغه

الْجَنَّةَ وَجَآءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جنته اوښايسته درود وئې پرما رڼا درته خوا لره به ورځ د قیامت

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّاَعْطَاهُ اللّٰهُ

په پل صراط مقدار د سفر د پنځو سوو کالو او درکړي هغه ته الله تعالے

له قوله حرم ـ یعنې اور د دوزخ به پرې حرام وي مطلقًا په اعتبار د ظاهر د دې حدیث شریف د ګناهِ کبیره او صغیره دواړه وبخښه معاف کیږي. او دیر حدیثونه د دې مقتضي دي چې په اعمالِ صالحه سره صغائرُ او کبائرُ دواړه معاف کیږي. د علماؤ په دیکښې اختلاف دے. بعض وائي چې مراد د مشکل احادیثو صغائرُ دي او د نورو حدیثونو مقید دي په قید ما اجتنب الکبائر سره. وئیلي دي شیخ عبد الله بن مبارک رح چې اعتقاد د اهل سنة والجماعت داسے دے چې په اعمالِ صالحه صغائرُ معاف کیږي ځکه چې په فضل کولو د الله سره. دانس رض د تمامو امامانو د علم کلام او وئیلي دي یو قوم چې کبائرُ دي هم معاف کړي الله په اعمالِ صالحه سره صغائرُ او کبائرُ دواړه او په دے باب کښې روایات کثیره وارد دي ۱۲ نور محمد عفی عنه

له قوله عام ـ مراد لره دے کلونو د دنیا دي. په بعضو حدیثونو کښې دي چې مسافة د پل صراط د درے زره کاله دے. زر کاله د خټو زر کاله د برابر او زر کاله د کونډیدو او بل روایت کښې پنځلس زره کاله دے پنځه زره کاله د خټو او پنځه زره کاله د برابر او پنځه زره کاله د کونډیدو او هغه پل صراط له ویښته نه باریک دے او تور دے نه تیږه. او په شا د جهنم پوځ دے. او تیږه نه شي په دے پل تیرېدے خو د الله تعالیٰ له ویره نه نورے اوچ شوے وي ۱۲

Marfat.com

بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلّٰهَا قَصْرًا[1] فِي الْجَنَّةِ قُلْ[2] ذٰلِكَ اَوْ

ہر مفہد دیدلہ کہ ہر ویلے ہی بنگلہ پہ جنت کښ کیږی دغہ یا

كَثُرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ

دیر فرمائیلی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیشتہ څوک بندہ

صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا

چہ درود وائی پما مکر اوځی درود دغہ پہ تلوا لہ خلے دغہ نہ نوبہ

يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ

پاتے کیږی وچہ اوبہ لوند او نہ مشرق او نہ مغرب مکر تیریږی پرے

وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلَى

او وائی چہ زما درود د فلانی خوئی د فلانی یم چا هغہ درود لوستلے وو پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا

سردار زمونږ د چہ محمد دے مختار بهتر د مخلوق د اللہ تعالے نو نہ

[1] قولہ قصرًا:۔ پہ نسخو معتمد علیہا کښ همدارنګہ دے پہ اسقاط علیٰ سره او پہ بعضو نسخو کښ علیٰ سته دے او قصر هغہ منزل تہ وئیلے شی چہ دنګ وی او مشتمل وی پہ یو څو کمرو (حجرو) باندے کذا فی صبا ۱۲۔

[2] قولہ قلّ:۔ دا جملہ حالیہ یا نعتیہ ده گویا کہ وئیلی او وئیل چہ دا حکم مقید دے پہ کم پورے او کہ پہ زیات پورے نو د فرمائیل حضرتتاچہ برابر خبره ده چہ لږ وی دا درود یا زیات وی خو ورکیدے پہ شی پہ مقابلہ دیو درود کښ قصر (بنګلہ) پہ جنت کښ ۱۲ منہ۔ قولہ عبد:۔ لفظ د عبد عام دے شامل دے نر او ښځے لره ۱۲ منہ۔ قولہ محمد:۔ څرنګہ چہ مسمّٰی دے د اسم مبارک اللہ تہ محبوب دے همدارنګہ د الفاظ هم اللہ تہ پیر محبوب دے۔ نو دے چہ د یارم د اکرام د صورت د لفظ د محمد صلی اللہ علیہ وسلم داخل بہ نہ کړی اللہ تعالے د ونہ کښ څوک مګر د مسخ کولو د صورت د دے لفظ او پہ میم سره پہ لفظ د محمد کښ اشاره ده دے تہ چہ د نبوۍ خاتمہ بہ پہ حضرت پہ خیر سره وی لکہ څرنګہ چہ د محرم د میم پہ چہ شوندے خاتمہ د لحا د حروف ده او مد د میم غلو بیت د دے پدیکښ اشاره دے دیته چہ

يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

پاتے کیږی څه شیز مګر حال دا وی چه هغه درود وائی په دعا دپیدا کوی الله له دغه درود نه

طَائِرٌ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِیْ كُلِّ جَنَاحٍ

مارغه چه دهغه اویا زره وزرې وی په هر وزر کښې

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِیْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

اویا زره ښپې وی په هر ښپه کښې اویا زره

رَأْسٍ فِیْ كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِیْ كُلِّ

سرونه وی په هر سر کښې اویا زره خولې وی په هر

فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِیْ كُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ

خُله کښې اویا زره ژبې وی په هر ژبه تسبیح وائی هغه الله

تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

تعالیٰ لره په اویا زره لغاتو سره او لیکی الله هغه دپاره ثواب

ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ[1] اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

دده ټول اوهغایته دے له حضرت علی بن ابی طالب رضی الله عنه

[1] قوله عن علی رضی الله عنه:- پوه شه چه حضرت علیؓ د رسول کریم صلے الله علیه وسلم دحبیل تره حوئی او د فاطمهؓ لور د اسد چه د حضرت علیؓ مور وه د رسول الله صلے الله علیه وسلم تره وه د جمعے په ورځ په یا لسم د رجب د واقعه فیل په دیرشم کال خانه کعبه کښې دننه پیدا شوے وه د پنځو کالو په عمر کښې د رسول کریم صلعم سره ملګرے شویدے د هجرت په دویم کال دده عقد د نکاح د حضرت فاطمهؓ سره شویدے په اوله د محرم سنه ۳۶ په مسند د خلافت ناست څو میاشتے د پاسه څلور کاله د خلافت ګے چلولے وو. په ۲۰ رمضان سنه ۴۰ له زخم د تورے د عبدالرحمان بن ملجم نه د زهرے د شهادت رسیدلے وو.

Marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

دہ وئیلی دی فرمائیلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم څوک چہ درود

عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

ولولی پہ ما پہ ورځ د جمعے سل واړے مرتبے پہ ورځ د قیامت او

مَعَهٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

وی بہ سرہ دھغہ نور کہ تقسیم دے نور پہ مینځ د مخلوق تول کښی

لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى

نو وجہ بہ یے دوی تہ ذکر شوے پہ بعضو خبرونو چہ لیکلے شوے دی پہ

سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلٰى رَحْمَتِهٖ وَمَنْ

چنگښ د عرش چہ څوک شوق لري ماسره هم بہ رحم کړم پہ هغہ او څوک چہ

(بقیہ تیریخ) قول عمرہ دے شپیتہ کاله وو له دوو کوالی نه د حضرت پہ تربیت روزیدلو او هروخت به د رسول الله صلے الله علیه وسلم حضور مبارک نه ښلیدلو او ابن عباس چہ رئیس المفسرین وو د حضرت علی شاګرد وو. او حضرت علی پہ فقہ او فصاحت کښی ویړ لویه درجه لرله. او علم نحو هم له ده نه ظاهر شویدے او اسم کنیه ده ابو تراب دے. او وجه یے دا ده چه یو ځل رسول کریم د حضرت فاطمے کوټه تشریف یوړه. نو علی ئے بیا نه موند د بی بی فاطمے نه ئے تپوس وکړو هغه وټه اویل چه همدا نه خفه شویدے چرته بهر تلے دے نو سړے ئے ورپسے ولیږلو چه جوړات کښی ئے اوده بیا موندے. نو رسول کریم د بیا تشریف یوړو چه په زړه کښی خیال اوده دو. او شاته له خاورو نه پوکه شوے وو نو رسول کریم د دیر محبت نه ورته وشانه خاورے څنډلے او ورته ئے وفرمائیل قم یا ابو تراب قم یا ابا تراب پورته شه اے په خاورو کښی اوده شویے ۱۲ نور محمد.

دے څخه حاشیه) له قوله ساق العرش: د عرش د سوه شپیته پنځه دی. او پلنوالے دهغے پینځے په مقدار دا ویاړه پلنوالی د زمکے دے او هر دوه پښو ترمینځه اویاړه میلانه دی او په هر میدان کښی اویاړه عالمونه دے او هر عالم لکه جن او انس ۱۲

Marfat.com

سَالَنِیْ اَعْطَیْتُہٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِالصَّلٰوۃِ عَلٰی

سوال وکړو زما نه ورته کرم هغه ته او څوک چه ځان نن دے کوی ماته په درود وسیلو په

مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ

محمد ۲ او به بخښم هغه ته ګناهونه دهغه اګر که وی په مثل د زړګ

الْبَحْرِ وَرُوِیَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ

د دریاب او روایت شوید ے له بعضو صحابیانو نه رضی الله

عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّہٗ قَالَ مَامِنْ مَجْلِسٍ یُّصَلّٰی فِیْہِ

له هغه نه ټولو نه چه هغوی فرمائیلی دی چه نشته هیڅ مجلس چه درود ورسره نه پکښی

عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْہُ رَائِحَۃٌ

په محمد صلی الله علیه وسلم مګر پورته کیږی له هغه نه بوی

له قوله علی محمد ۲ هرکله چه آدم ۲ له جنت نه د وتلو اراده وکړه نو یوکلی ے ولیدل په ساق د عرش اوکا هرځائے د جنت اسم د محمد ۲ سره د اسم د الله سره نو عرض ے وکړو چه یا رب دا محمد ۲ څوک دے الله پاک وفرمائیل چه داستا څوئی دے که دے نه وے نو به بنده وے پیدا کړے نو آدم ۲ عرض وکړو چه یا رب په حرمت د دے ولد هم وکړه په دے والد باندے نو الوانړا غے چه اے آدم ۲ قبوله مے کړه دعا ستا اوکنا سفارش مو بخښے وے له مانه په حرمت د محمد ۲ په حق د خلقو د نړۍ کے او د آسمان کښی نو ما به قبول کړے وو ۱۲ له قوله رائحه طیبه روایت دے له بعضو صحابو ۲ نه چه نشته هیڅ ځائے چه ذکر ش پکښی محمد ۲ یا درود شریف وکړے شی په هغه په دغه ځائے کښی مکن میڅ ړی له هغه ځائے نه خوشبوئی حتی چه له اووه آسمانونو نه تیره شی او عرش نه ورسیږی او دے درود خوشبوئی محسوسه کړی نو د هغے په خوند کښی به یا ئے شی د دنیا له کاروبار نه او نور کوم مخلوق او فرښتو چه رسیږی دا خوشبوئی نو طلب د مغفرت کوی لپاره د خلقو د هغه ځائے د درود۔ او یکلے شی د پاره د خلقو د هغه مجلس نیکیانے په شمار د ټول مخلوق او بلند کیدے شی مرتبے د هغوی په دغه مجلس کښی یو سره وی او لکه وی خوشحاب هغه ټولو نه برابر رسیږی۔

نور محمد عفی عنه۔

Marfat.com

طَيِّبَةً حَتّٰى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا

بنه ان تروے چه رسیږی طرف د اسمان تد نو وائی فرښتے دا

مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یو مجلس دے چه درود ولوسیلے شویدے پکښی په محمد صلے الله علیه وسلم

ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ

ذکر شویدی په بعض خبرونوکښی په تحقیق بانده بنده مؤمن یا وینځه

الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَءَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

مومنه (ښځه ایمانداره) کوم وخت چه شروع وکړی په درود ویلو په محمد صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ

علیه وسلم نو پرانستے شی هغه ته دروازے د اسمان او

السُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى الْعَرْشِ فَلَا

سراپردے ان تردے مرشه پورے نه

يَبْقٰى مَلَكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى

پاتے کیږی هیڅ فرښته په آسمان کښی مګر درود وائی په

مُحَمَّدٍ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذَالِكَ الْعَبْدِ اَوِ

محمد او غواړی بښنه دغه بنده یا

الْاَمَةِ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وینځے ترڅو چه خوښوی الله پاک او فرمایلے دی نبی صلی الله علیه وسلم

Marfat.com

مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ

څوك چه مشكل شی پرې څه حاجة نو هغه دې درود ډیر ولولی په ما

فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَ

نو دا درود لوے کوی اند یې ښے او غمونه او سختے او

وَتُكْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ وَعَنْ بَعْضِ

او ډیرې وی رزقونه او پوره کوی حاجتونه او نقل دے له بعض

الصَّالِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ

نیکانو نه چه ده وئیلی دی مانه ځما یو ګاونډی لیکوتلی دکتابونو نومړی شو

له قوله عسرت علیه: څوك چه د رسول الله صلی الله علیه وسلم قبر مبارک څخه ډیر لرې اوداآیة چه ان الله وملائکته یصلون علی النبی تر آخره پورے ولولی. او او یا ځله دا درود ولولی صلی الله علیك یا محمد نوبیا فرښته به آواز وکړی صلی الله علیك یا فلان یعنی الله د رحمت وکړی په تا او فلانیه وغواړی څه چه غواړے نو به واپس نه کړے شی حاجت ستا ۱۲ تفسیر روح البیان.

روایت دے له عبدالله بن عمر رض نه چه د چا څه حاجت پیښ شی نو د شروع او د زیارت او د جمعې په ورځ د دوشنبه او پنجشنبه او بیا د جمعې د مانځه پس دې ولولی دا دعا. اللهم انی اسألك باسمك بسم الله الرحمن الرحیم الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الرحمن الرحیم واسالك باسمك بسم الله الرحمن الرحیم. الذی لا اله الا هو الحی القیوم لا تأخذه سنة ولا نوم الذی ملأت عظمته السموات والارض. واسالك باسمك بسم الله الرحمن الرحیم الذی لا اله الا هو عنت لك الوجوه وخشعت لك الابصار ووجلت القلوب من خشیته ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد وان تعطینی مسئلتی وتقضی حاجتی برحمتك یا ارحم الراحمین. او دهغه خپل حاجت نوم واخلی او دا یو ستر لطیف دے لجرب. او په بعضو روایتونو کښې دی چه اول وخت دجمعې ته د لاړشی او د الله په نامه د څه خیراتی وکړی بیا دې یاد پرې ښه هر کله چه موقع وکړی هغه ځما دلولو نوبه تحقیق قبول به شی دعا دهغه او وئیل به عبدالله رض چه دا دعا د نادانانو ته نه ښودلے کیږی ځکه چه کیدے شی چه د ناجائز امر سوال وکړی ۱۲ سر الاسرار

Marfat.com

فَرَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

بیا وُلیدہ ما ئے خوب کښې نو او وئیل ما مغفرته ځه وُکړه الله پاک تاسره

فَقَالَ غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ فَبِمَ ذٰلِكَ قَالَ إِذَا كَتَبْتَ

نو هغه او وئیل وے بخښلم نو وئیل ما نو په څه ده دغه بخښنه هغه اوئیل چه ق نا چه به م لیکه

اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ

نوم د محمد صلے الله علیه وسلم په څه کتاب کښې درود به لوستے ما

عَلَيْهِ فَأَعْطَانِيْ رَبِّيْ مَالَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ

په هغه نو ما کړیدی ماته رب م هغه څیز چه نه سترګو لیدلی دی او نه غوږونو

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ

اوریدلی دی او نه ټیر شویدی په زړه د انسان اوروایت د سلمانس نه دوئیلی دی

له قوله فرأيته:- لیدونکے د ے خوب عبیدالله بن عمر القواریری د ے او په شا نو د ے قصه شویده
له ابوعمر نه ده وئیلی دی صبر را کړید ے ماته یوسړی صوفی چه نها یو د وست وفات شو خوب کښې م
وُلیده نو تپوس م ترنه وُکړو چه الله درسره څه وُکړل. ده او وئیل الله زما مغفره کړم نو ما وئیلے
په څه وجه هغه او وئیل چه ما به حدیث شریف لیکل نو هر کلمه چه نوم د رسول کریم ﷺ راغلے نو ما به پر صلے
الله علیه وسلم وُلیکلو په اُمید د ثواب نو په د ے وجه الله زما ار بخښلم. او روایت د ے له سفیان
بن عیینه رح چه ده وئیلی دی چه ماته هُوئی د صاحب خلقانو وئیلی دی چه نها یو د وست به حدیث شریف
لیکل بیا هغه وفات شو نو خوب کښې وُلیدو ما چه څنګه جاے انو سته د ے او ناست د ے ما وئیلے
او وئیل چه ته نها هغه د وست نه ئے؟ هغه او وئیل هو یم ما په دُنیا کښې حدیث وغیره چه به لیکل
او د حضرت ﷺ مبارک به راغلے نو ما به و سره درود شریف لیکلو. نو راجاے د هغے به بدل کښې راکړے
شویدی. محمد بن سلیمان هم نهیل پلار ے په خوب کښې په د ے طوبٰے لیدلے د ے او هم دارنګه سوال جواب
له و سره کړید ے. وئیلی دی ابوصالح عبدالله چه لیدلے شویدی خوب کښې بعض اصحاب
حدیث هُم په د ے طوبٰے باندے. غفرنا ولهم اجمعین.

Marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

دہ وئیلی دی چہ فرمائیلی دی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نشی

يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ

مؤمن کیدے یولہ تاسو نہ ترڅے چہ شم زہ بہ محبوب ہغہ تہ لہ

نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

نفس دہغہ نہ او د مال دہغہ نہ او د اولاد دہغہ او د پلار دہغہ نہ او لہ خلقو ټولو نہ.

وَفِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اودی پہ حدیث د حضرت عمرؓ کښے چہ تہ زما ذات محبوب ڪے ماتہ یارسول اللہ دخدائے تعالیٰ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ

لہ هر شیئ نہ مگر لہ نفس خمانہ هغہ چہ دے ما مینځ د اړخونو خما کښ نو فرمائیلہ

لہ قولہ لا یؤمن :- یعنی مؤمن حقیقی نشی کیدے مقدم کړلا نفس ځکہ چہ هغہ بہ هرڅیز مقدم وے او دده روستو ذکر د مال ڪے او فرمائیلو ځکہ چہ د مال مینہ خو هرچا تہ معلومہ ده او پہ بعضو نسخو کښے د والد پرځائے والدیہ دے پہ صیغہ تثنیہ سره ۱۲ فاسیؒ. لہ قولہ من نفسہ .. روایت دے لہ انسؓ نہ ده وئیلی دی فرمائیلی دی رسول کریمؐ چہ چا کښ وی دا درے خبرے نو هغہ بہ یا موی خوند د ایمان اول داچہ محبت نہ ساتی ټولو څخہ خاص د اللہ تعالیٰ لہ پارہ دویم داچہ اللہ او رسولؐ هغہ تہ نهایت محبوب وی لہ هرچا نہ. دریم داچہ غوره نہ وی هغہ تہ دونځ کښ پریوتل پس لہ دے نہ چہ اللہ تعالیٰ ترینہ خلاص کړے وی. یعنی مکروہ کفر پس لہ مسلمانید و نہ ۱۲ صحیح مسلم. لہ دے حدیث نہ ثابت شو وجوب د محبت د رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نهایت لہ نفس نہ اولہ مال نہ اولہ والدینو او د ټولو خلقو نہ او مراد لہ دے محبت اختیاری دے نہ محبت طبعی ځکہ چہ محبت دا شان د خپل نفس سره طبعی دے او نشته څہ لاړ زما تہ د دہ ۱۲ شرح مسلم. لہ قولہ النفس التی .. پہ بعضو نسخو کښ پس لہ الا نہ لفظ د من ښکته دے لیکن پہ نسخہ سهیلیہ کښ هم دارنګ دے ۱۲ اسقاط د من سره ۱۲.

Marfat.com

لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰى

دہ تہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نہ شے کیدے تہ مؤمن نہ وے

اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِيْ

چہ نہ زہ زیات محبوب تاتہ لہ نفس ستانہ نو اوبیل عمرؓ قسم پہ ھغہ ذات

اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ

چہ نازل کریدے پہ تا قرآن مجید خامخا تہ زیات محبوب ئے ماتہ لہ نفس خپلہ

الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ھغہ چہ دے پہ مینځ دد وارخو نو خپلہ کښې نو وُ فرمائیل رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ تَمَّ اِيْمَانُكَ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

وسلم اوس یا عمرؓ! پورہ شو ایمان ستا اوچا وئیل شو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُسْلِمًا وَفِيْ لَفْظٍ

صلے اللہ علیہ وسلم تہ کلہ بہ کیږم مسلمان اودی پہ بل لفظ کښے

اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ

کلہ بہ کیږم مؤمن د یقینی وُ فرمائیل کوم وخت چہ مینہ لرے تہ اللہ سره نو چا اووئیل

لہ قولہ لاتکون مؤمنا۔ یعنی زیات کامل مؤمن نہ شے کیدے مگر بہ دغہ طریقہ مذکورہ کښې عمرؓ لرے نہ نو نکښې مؤمن کامل وُ وا۱۲ فاسئ۔ عمرؓ دخپل حال شکایت کړے وُ رسول اللہؐ تہ نو چہ رسول کریمؐ وتہ وُ فرمائیل لاتکون مؤمنا الخ۔ نو فوراً عمرؓ تہ د محبت کامل حاصل شو او وے وئیل چہ لانت احب الی من نفسی التی بین جنبی نو محض تا گواهی وُ کړہ پہ کمال د ایمان د عمرؓ نہ او وے فرمائیل الاٰن یا عمرؓ تم ایمانک ۱۲ ۲ قولہ صادقا۔ علامہ د صدق د ایمان دادہ چہ سړے مشغول وی پہ ھغہ څیز او عمل چہ ثابت وی لہ قرآن یا حدیث نہ او پہ ھغہ څیز چہ معلوم شوے وی پہ قیاس او یا اجماع د اهل علم متقین ۱۲ منہ کہ قولہ قال:۔ پہ بعضو نسخو پس لہ لفظہ قال نہ لفظ

Marfat.com

مَتٰی اُحِبَّ اللّٰہَ قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ

کله به مینه لوم الله سره وے فرمائیل چه محبت لوے ته د رسول د هغه سره نو ما اوویل

وَمَتٰی اُحِبُّ رَسُوْلَہٗ قَالَ اِذَآ اتَّبَعْتَ طَرِیْقَتَہٗ وَ

او کله به مینه لوم د رسول د هغه سره وے فرمائیل چه کوم وخت پیروی کوے ته د طریقے د هغه

اُسْتُعْمِلْتَ سُنَّتَہٗ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِہٖ

ته عمل کوے په سنت د هغه او مینه لرے ته په مینه د هغه او کینه لرے په کینه د ده سره

له قوله محبت: محبت په دوه قسمه دے یو اختیاری دے بل طبعی دے. طبعی هغه دے چه په مقتضاے د طبیعت سره بے اختیاره صادریږی او دا له بحث نه خارج دے حکه چه کلام زمونږ په ایمان کښی دے چه تکلیف شرعی د هغه په حاصلولو کښی دے. نو مراد له محبت نه محبت اختیاری دے چه په هغه کښی تکلیف جاری وی او محبت د خپل نفس سره د هغه طبعی او فطری وی خو له دینه بے کیدے نه شی مګر هغه خلق چه په مجاهده سره یې خپل نفس مغلوب شوی وی نو دوی په نزد محبت د الله او د رسول غالب وی په محبت د جان و مال د دوی ۱۲ مزرع الحسنات

له قوله سنت: محبت د رسول الله صلی الله علیه وسلم ظاهریږی په اتباع د سنت د ده او په تللو په طریقه د ده او د رسول الله د محبت نورے علامے هم شته یوه دا چه محبت نه ساتی مګر هغه چا سره چه رسول الله د سره محبت لرلے وی او بغض لری هغه چا سره چه رسول الله د سره بغض ساتلے وی نو پکار دی چه خپل خواهش د رسول الله د خواهش تابع کړے او هغه شی چه رسول کریم په هر محبوب او پس له ذکر د خدائے پاک ذکر د رسول الله صلی الله علیه وسلم دے دنیا په اخلاص سره اول په کثرت سره درود لوستل دی په حضرت او بل زیات محبوب لرل دی دیدار د رسول الله صلے الله علیه وسلم په کل مملوکاتو خپلو بلکه له سروزر او نه اګرهه دا دنیا ورته دکه کړه شی ـــــ او بل متخلق کیدل دی په اخلاق د رسول کریم. او متادب کیدل دی ـــــ په آداب د رسول کریم سره. او په شمائل د هغه سره بلکه جود ایثار علم صبر زهد اعراض له ابناء الدنیا نه اوله غفلت نه او له لهو و لعب نه او محبت د فقراء او مساکینو سره او ناست پاست د هغوی سره او بل اعتقاد د بزرګئ د حضرت په ماسوی الله باندے. او خوند حاصلول په ذکر د حضرت صلی الله علیه وسلم سره او خوشحالیدل په نوم پاک د رسول اکرم صلی الله علیه وسلم ۲

مطابع المسرات:

Marfat.com

وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ

او دوستی کوے تہ پہ دوستئ دہ سرہ او دشمنی کوے تہ پہ دشمنئ دھغہ سرہ او متفاوت کیږی

النَّاسُ فِي الْإِيمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي مَحَبَّتِيْ

خلق پہ ایمان کښ پہ قدر د تفاوت دوئ پہ محبت ما کښ

وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي

او متفاوت کیږی دوئ پہ کفر کښ پہ اندازے د فرق د دوئ پہ

بُغْضِيْ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ، أَلَا لَا إِيْمَانَ

بغض مے کښ خبردار نیشتہ ایمان دھغہ چاچہ نہ وی محبت دھغہ خبردار نیشتہ ایمان

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ، أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ

دھغہ چاچہ نہ وی محبت دھغہ خبردار نیشتہ ایمان دھغہ چاچہ نیشتہ محبت دھغہ

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرٰى مُؤْمِنًا

او چا وئیلی وو رسول الله صلے الله علیه وسلم ته مونږ وینو بعضی مؤمن

يَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ

چہ عاجزی کوی او بعضی مؤمن چہ نہ کوی عاجزی څہ سبب دے پہ دیکښ نو حضرت وفرمایلہ

مَنْ وَّجَدَ لِإِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ[1] وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا

څوک چہ بیا مومی د ایمان خپل خوند نو هغہ عاجزی کوی او څوک چہ بیا نہ مومی د هغہ خوند

[1] قولہ خَشَعَ، هم د هغہ خضوع خشوع ده یا قریب ده خضوع ته. مګر خضوع اکثر مستعمل دی پہ ظاهری عاجزی د بدن او د ګردن کښ خصوصًا او خشوع عجز کول دی پہ زړه سره او همدا څرګندیدل او ظاهرول دی انشعه پہ دے شان چہ ظاهری اثر د هغہ پہ سکون او ذلت د جوارح ظاهره سره لکه روا د ګول او نه مکے ته کتل او د هر چا سره لږ لږ نرمه سا مل۔

Marfat.com

لَمْ يَخْشَ فَقِيلَ بِمَ تُوجَدُ أَوْ بِمَ تُنَالُ وَ

نه کوی عاجزی نو چا ویئیل په څه به پیدا مونده شی یا په څه به رسیده شی او

تُكْسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللهِ فَقِيلَ وَبِمَ

حاصلیده شی وی فرمائیل په ریښتینی مینه سره د الله پاک نو چا او ویئیل په څه به

يُوجَدُ حُبُّ اللهِ أَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ

مونده شی مینه د الله پاک او په څه به حاصلوله شی نو وی فرمائیل په محبت د

رَسُولِهِ فَالْتَمِسُوا رِضَاءَ اللهِ وَرِضَاءَ رَسُولِهِ

رسول د هغه تر لاسه کوئ رضا د الله پاک او رضا د رسول د هغه ته

فِي حُبِّهِمَا وَقِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

په محبت دوی دواړو کښ اوچا ویلی وو د رسول الله صلی الله علیه وسلم ته

(بقیه د تیرې) اوځان له هرڅه لاندې کنړل د انتیجه دغوندې د ایمان ده او میوه ده د وُنې دیقین. شعر.
بې خشوع وبندګی واضطرار ښ اندرین حضرت ندارد اعتبار. اللهم اجعلنی خاشعًا متصدعًا من خشیة الله. مطالع
اوسه له حاشیه) له قوله بحب رسوله:- یعنی محبت لرئ په رسول محبت د الله یعنی په دې وجه چه تاسو الله سره محبت
لرئ یا دا مطلب چه په دې وجه چه الله تعالے ماسره محبت لری یعنی زه محبوب الهی یم اود محبوب محبوب چه
وی هغه محبوب وی. او محبت لرئ د اهل بیت ځما سره په وجه د محبت ځما یعنی په دې وجه ستاسو ځما
سره دوستی وکړه یا دا مطلب چه محبت لرئ د اهل بیتو ځکه چه زه هغوئ سره محبت لرم. فرض داچه کومے
تاسو الله سره محبت لرئ نو زما سره به محبت لرئ. اود هغه محبت داصولة دے چه تاسو به زما پیروی کوئ
لکه چه فرمائیلی دی الله تعالے: قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله. ۱۲ تم الحروف والی
چه د حضرت محبت داچه د هغه د فرمان مطابق عقیده اوعمل وکړے شی. فقط نامراد ابرار.
له قوله فی حبهما:- جمع کړے محبة د الله تعالے او محبت د رسول د هغه ته ضمیر کښ اود اجمع خاص
په حضرت هغه صلی الله علیه وسلم ښوولے. او نه ده روا بغیر د حضرت
صلی الله علیه وسلم نه. منه.

Marfat.com

مَنْ[1] اٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَ

چه څوك د اٰل د محمدؐ هغه چه حکم شوی مونږته په محبت د هغوی او د عزت د هغوی او

الْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ

د نیکئ کولو سره د هغوی نو وې فرمائیل چه هغوی خلق دی په صاف اودونه، وی چا چه ایمان راوړے

بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِیْلَ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِیْثَارُ مَحَبَّتِیْ

وی په ما اوپه اخلاص کړے وی نو چا وئیل حضرت ته څه دی نښے د هغو نو وے فرمائیل غوره کول د محبت زما دی

عَلٰی کُلِّ مَحْبُوْبٍ وَ اِشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِکْرِیْ[2] بَعْدَ

په محبت د هر محبوب او مشغول کړل د باطن دی په ذکر زما پس

له قوله اٰل محمدؐ:- په تفسیر کشاف او تفسیر کبیر کښې ذکر دی چه خبر دار شئ کوم سړے چه مړ شی په محبت د اٰل محمدؐ نو مړ شو هغه مؤمن کوم سړے چه مړ شی په محبت د اٰل محمدؐ نو مړ شو مستکمل الایمان کوم سړے چه مړ شی په محبت د اٰل محمدؐ نو مړ شو شهید څوك چه مړ شی په محبت د اٰل محمدؐ نو داخل به شی جنت ته څوك چه مړ شی په محبت د اٰل محمدؐ نو مړ شو به طریقه د اهل سنت والجماعت څوك چه مړ شی په محبت د اٰل محمدؐ نو مړ شو ولی لوئی چه قبر ده به زیارتگاه د رښتونی. او څوك چه مړ شی په بغض د اٰل محمدؐ نو به شما په ورځ د قیامت او لیکلی شوی به وی په دواړه لاسونو ده چه دا سړے ناامید د له رحمت د الله نه او څوك چه مړ شو په بغض د [illegible] نو کافر مړ شو معاذ الله. څوك چه مړ شی په بغض د اٰل محمدؐ نو بوئی به نه کړی جنت هیڅکله ۱۲ ناصر الابرار. ۲ه قوله بذکری:- بعض له علامود محبت د حضرتؐ نه د یرزیاد ول د حضرتؐ دی. لکه چه حضرتؐ پخپله فرمائیلی دی من احب شیئا اکثر ذکره او حقیقة داسے چه څوك حضرتؐ شب و روز یاد وی نو حضرتؐ به ضرور سفارش وکړی لکه چه هغه خو متخلق دے په اخلاقِ الٰهیه سره او الله فرمائیلی دی اذکرونی اذکرکم او درود شریف چه یوه ښه نزدے وسیله د حضرتؐ ته جزو د ده محبت دے. ۱۰ او بعضاله علامود محبت ظاهر ول د توقیر او د تعظیم او د خشوع او د خضوع دی په نزد د ذکر د حضرتؐ حکه صحابو کرام چه د حضرتؐ نه پس هغه ذکر کوو نو به پرهیبت نه به یو غوندے نړیک کیده. نو مناسب دی چه د حضرتؐ ذکر کیږی نو سړے د حرکت نه سکوت نه شی لکه چه به حضور د رسول صلی الله علیه وسلم کښې ولاړ وی ۱۲ مدارج النبوة.

Marfat.com

ذِكْرِ اللّٰهِ وَفِي أُخْرٰى عَلَامَاتُهُمْ إِدْمَانُ ذِكْرِي

ذکر د الله ته اوه‌ی په بل روایه کښ نښے دهغه همیشه ذکر کول دے

وَالْإِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

اوه‌یر لوستل درود دی په کثرت سره او چا وئیلی دی د رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ فِي الْإِيْمَانِ بِكَ

صلی الله علیه وسلم ته څوک محکم دے په ایمان کښ په تا

فَقَالَ مَنْ آمَنَ بِيْ وَلَمْ يَرَنِيْ فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِيْ

نو ده فرمائیل هغه څوک چه ایمان راوړی دے په ما او نه یم لیدلے په تحقیق سره دغه سړے واقعی مؤمن

عَلٰى شَوْقٍ مِنِّيْ وَصِدْقٍ فِيْ مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَتُهُ

دے په ما په مینے سره خما اوده ریښتونے په محبت خما کښ او د نښه د پیژندګلو

له قوله من آمن :- روایت کړیدے احمد او دارمی له ابو عبیدهٔ نه چه یو سړے وئیلی وو (صحابه ؓ کښے) چه یا رسول الله صلی الله علیه وسلم نو زما نه څوک غوره شته مونږ څوک په تا ایمان راوړلے دے او تا سره غزا له ملی یو نو حضرت ؐ وفرمائیل بو قوم به پیدا کیږی پس له تاسونه چه هغوی به په ما ایمان راوړی بے د لیدو خما د. دغه حدیث سند حسن دے. او بل روایه کښ راغلے دی چه صحابو ؓ وئیلی وو نو مونږ نه څوک غوره وو د رسول کریم ؐ وفرمائیل هوشته یو خلق به راځی روستو له تاسو نه موږ به کلام د الله (قرآن مجید) نو ایمان به پرے راوړی او عمل به پرکوی او بے له لیدو خمانه په ما به یقین کوی نو دغه خلق غوره دی له تاسونه نو له دے حدیث نه ثابته شوه چه په یقین کولو کښ په حضرت ؐ بے له لیدو دغه نه روستو خلق له صحابه ؓ نه غوره دی او به نور وصفاتو کښ صحابه له کل امت نه غوره دی ۱۲ ۲ سوال شوے وو له ابو علی ؒ نه چا فرق دے په مینځ د شوق او اشتیاق کښ نو هغه جواب ورکړو چه شوق په ملاقات سره وی ریښتی او اشتیاق په ملاقات سره نه یا تیږی د چا چه یا سره چا ته. بلکه د بعضو له دے نه نه یا تیږی ۱۲ خلاصه. قوله وشوقاً منی شوق نتیجه او ثمره د محبت ده. نو مستحکم او مستظهر کیږی محبت په شوق سره او شوق بله شوے محبت ده په ریښے د جدا ئے په نزد د وصال د محبوب سره وشوقاً منی د وصال او دیدار او اشتیاق په دے سره نه هم نو اشتیاق ۲

ذَالِكَ مِنْهُ اَنَّهُ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ وَفِيْ

د دغه شوق ذده دا ده چه د خوښوی لپاره لکه په مقابله د نورو هغه څیزونو کښے چه دے مالک دے

اُخْرٰى مِلَاُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا

کلهٔ ی اودی په بل روایه کښ په موض د دے لیدو د نه کله له سره زر ډک د غه سړے ایمان لرونکے دے پهاپه رښتیا

وَالْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

او اخلاص لرونکے دے په محبت کښ په رښتیا اوچا ویلی دی د رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

صلے الله علیه وسلم ته چه خبر راکړه ته له درود نه د درود ویونکو

عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا

په تا هغه درود ویونکی چه ته راځی پس له تانه او هغه درود ویونکی چه راځی پس له تانه څه به وی

حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ

حال د دغه دواړو تا څخه نو وسے فرمایل چه اورم درود د خلقو د محبت خپل

وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ

او پیژنم هغوی او پیش کیدے شی ماته درود دغیر د دوی

عَرَضًا

یه ذریعه د فهمښتو

له قوله رؤیتی ا- رؤیة ویلے شی د ولیدے لیدونه
او رؤیا ویلے شی د خوب لیدونه او کلمه استعمال دیو په
خلقے دبل هم کیږی ۱۲ منه بخاری شصحیح بخاری

Marfat.com

Marfat.com

الصلوٰۃ
وسلام
علیک یا
رسول اللہ
تنظیم اہلسنت والجماعت
شاخ ڈاک اسمٰعیل خیل

Marfat.com

الصلوٰۃ
وسلام
علیک یا
رسول اللہ
تنظیم اہلسنت والجماعت
شاخ ڈاک اسمٰعیل خیل

Marfat.com

الاعتصام بالله وحده الصلوٰۃ علی نبیہ

دلائل الخیرات مع حزب الاعظم

از: علامہ سلطان محمد المروزی فاضل مدینہ منورہ

مترجم

الحاج حکیم صادق حسین بہ کاسم ڈاک اسمٰعیل خیل

Marfat.com